

اسنن الکبریٰ میں

مؤلف

للہام ابی یوسف محمد بن اسحاق بن ابی
الفتح رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا فتح احمد

مترجم

مفتی محمد امجد

جلد دوم

۱۶۷۵ء — ۳۳۹۵

مکتبہ اشاعتیہ

پتہ: سٹریٹ نمبر ۱۰، لاہور

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْتَى (مترجم)

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّسُولِ وَآلِهِ وَوَفَّانُكُمْ عَنْهُ فَاتَّبِعُوا

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهَقِيِّ (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن حسین البهقی رحمۃ اللہ علیہ
المتوفی ۵۵۵ھ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ — ۳۳۹۵



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

پتھر سٹور، غازی پور، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: السَّيِّدُ الْكَبِيرُ لِلَّيْثِ بْنِ مَخْزُومٍ

مترجمہ: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: لطل سار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طبعیت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

- ۲۱ نماز کی فرضیت کا بیان
- ۲۲ نماز کا پہلا فرض
- ۲۵ پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان
- ۲۹ پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد
- ۳۳ اوقاتِ صلوٰۃ کے ابواب کا بیان
- ۳۷ ظہر کا اول وقت
- ۳۸ ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت
- ۴۲ عصر کا آخری مختار وقت
- ۴۳ عصر کی نماز کا آخری جائز وقت
- ۴۴ مغرب کی نماز کا وقت
- ۵۰ مغرب کے دو وقتوں کا ذکر
- ۵۳ نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشا
- ۵۴ نمازِ عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے
- ۵۵ عشا کا اول وقت
- ۵۵ سرفی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے
- ۵۸ عشا کا آخری وقت
- ۶۴ عشا کی نماز کا آخری جائز وقت
- صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
- ۶۵ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

- ۶۶ صبح کی نماز کا اول وقت
- ۶۶ فجر دو قسم کی ہے، نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے
- ۶۸ صبح کی نماز کا آخری عتار وقت
- ۶۸ صبح کی نماز کا آخری جائز وقت
- ۶۹ ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے
- ۷۰ طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی
- ۷۲ اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا
- ۷۳ فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے
- ۷۶ بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان
- سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا
- ۸۰ وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان
- ۸۳ وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے
- ۸۵ اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان
- بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حاکمہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)
- ۸۶ عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا
- ۸۸ بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد آفاقہ ہو تو اس پر قضا نہیں ہے
- ۹۰ عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حاکمہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے
- ۹۰ حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے
- ۹۱ نشے کی کم مقدار کا بیان
- ۹۲ نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

اذان و اقامت کے ابواب کا مجموعہ

- ۹۳ اذان کی ابتدا

- ۹۷..... اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا
- ۹۸..... اذان و اقامت میں کھڑا ہونا
- ۹۹..... سوار یا بیٹھ کر اذان دینا
- ۱۰۰..... اذان میں ترجیح کا بیان
- ۱۰۳..... حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح میں مڑنا
- ۱۰۶..... اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا
- ۱۰۷..... صرف با وضو شخص اذان دے
- ۱۰۸..... اذان میں آواز کو بلند کرنا
- ۱۰۹..... اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو
- ۱۱۰..... اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے
- ۱۱۲..... کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے
- ۱۱۴..... دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۰..... فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا
- ۱۲۲..... فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۲۶..... اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۸..... گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے
- ۱۲۹..... جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان
- ۱۳۰..... اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان
- ۱۳۲..... جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت کے مستحب ہونے کا بیان
- ۱۳۲..... آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کہی ہو
- ۱۳۲..... عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے
- ۱۳۳..... عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۳۳..... عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے
- ۱۳۳..... اس طرح کہنا جس طرح مؤذن کہتا ہے
- ۱۳۷..... اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے

- ۱۳۹ اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا
- ۱۴۰ اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے
- ۱۴۱ سفر میں اذان دینا
- ۱۴۱ جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان
- ۱۴۲ صرف اقامت کہنا
- ۱۴۵ صرف قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۴۷ قد قامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۵۲ اذان میں ترجیع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان
- ۱۵۹ دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۱ صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا
- ۱۶۳ صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے
- ۱۶۳ جَوْحَىٰ عَلَىٰ خَيْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۶ اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان
- ۱۶۷ اذان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو
- ۱۶۸ نابینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے نابینا شخص اذان دے چکا ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے
- ۱۶۹ مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے
- ۱۷۰ اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا
- ۱۷۲ اذان دینے پر قرعہ ڈالنا
- ۱۷۳ مؤذنین کی تعداد کا بیان
- ۱۷۴ اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا
- ۱۷۴ مؤذن کی تنخواہ کا بیان
- ۱۷۵ اذان کی امامت پر فضیلت
- ۱۷۹ اذان کہنے کی ترغیب
- ۱۸۳ نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب
- ۱۸۷ سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

- ۱۸۸ سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان
- ۱۹۲ وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے
- ۱۹۳ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناخ ہے
- ۱۹۴ ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان
- ۱۹۵ عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۰۲ عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۰۸ مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۱ مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۱۲ عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان
- ۲۱۳ لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۴ عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۲۱۸ عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ مؤخر کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۲۳ صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۲۹ تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے
- ۲۲۹ فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان
- ۲۳۰ دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان
- ۲۳۰ ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۲ عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۵ فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۲۳۳ بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان
- ۲۳۸ قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان
- ۲۳۹ حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلہ سے انحراف کی رخصت کا بیان
- ۲۵۱ اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان

- ۲۵۲ تکبیر تحریر کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۲۵۲ رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو
- ۲۵۳ سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان
- ۲۵۵ فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان
- ۲۵۸ سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے
- ۲۵۹ شمشیر زنی اور سخت گھسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان
- ۲۶۰ صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۱ سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۲ قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان
- ۲۶۳ نایبنا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں
- ۲۶۳ اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان
- ۲۷۰ غلطی سے انحراف قبلہ پر مؤاخذہ نہ ہونے کا بیان
- ۲۷۲ اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے، پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۷۳ نماز کی نیت کا بیان
- ۲۷۵ نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۷۶ کیفیت تکبیر کا بیان
- ۲۷۹ نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات کیلئے کا بیان
- ۲۸۱ امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۸۲ مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے
- ۲۸۳ مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان
- ۲۸۳ اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے
- ۲۸۳ امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے

- ۲۸۵ جب نماز کے وقت میں وسعت ہو
- ۲۸۵ مقتدی کب کھڑا ہو؟
- ۲۸۸ امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کرائے
- ۲۹۰ امام صفوں کی درستی کے لیے کیا کلمات کہے
- ۲۹۰ اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان
- ۲۹۱ مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۹۲ نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان
- ۲۹۳ تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان
- ۲۹۷ نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان
- ۲۹۹ تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۲۹۹ ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان
- ۳۰۰ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان
- ۳۰۲ کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۳۰۲ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان
- ۳۰۷ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۳۰۹ تکبیر تحریر کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان
- ۳۱۴ سبحانک اللہ وبحمدک سے شروع کرنے کا بیان
- ۳۱۶ سبحانک اللہ اور وجہت وجہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان
- ۳۱۷ نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان
- ۳۱۹ تعوذ کا اونٹنی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان
- ۳۲۰ ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان
- ۳۲۱ سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان
- اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے معاصف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے
- ۳۲۷ اس بات کا بیان کہ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے

- ✽ نماز میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اوچھی پڑھی جائے تو اسے بھی اوچھی آواز میں پڑھا جائے..... ۳۳۹
- ✽ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم آہستہ پڑھنے کا بیان..... ۳۴۷
- ✽ قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان..... ۳۵۰
- ✽ زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں..... ۳۵۳
- ✽ آمین کہنے کا بیان..... ۳۵۴
- ✽ امام کے اوچھی آواز میں آمین کہنے کا بیان..... ۳۵۹
- ✽ مقتدی کا اوچھی آواز سے آمین کہنے کا بیان..... ۳۶۲
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان..... ۳۶۳
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے..... ۳۶۳
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان..... ۳۶۳
- ✽ ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان..... ۳۶۵
- ✽ ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دوہرانے کا بیان..... ۳۶۶
- ✽ صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان..... ۳۶۸
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے..... ۳۶۹
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان..... ۳۷۱
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد حذید سورت پڑھنا مستحب ہے..... ۳۷۱
- ✽ پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان..... ۳۷۴
- ✽ پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان..... ۳۷۶
- ✽ پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو..... ۳۷۸
- ✽ رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان..... ۳۷۹
- ✽ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان..... ۳۸۴
- ✽ صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان..... ۳۹۷
- ✽ رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان..... ۴۰۵
- ✽ رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان..... ۴۰۶

- ۴۰۷ ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان
- ۴۰۹ رکوع کی کیفیت کا بیان
- ۴۱۱ رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان
- ۴۱۵ رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان
- ۴۱۷ رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان
- ۴۱۹ امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان
- ۴۲۲ صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے
- ۴۲۳ تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان
- ۴۲۵ رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان
- ۴۲۸ امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان
- ۴۳۰ رکوع سے اٹھتے وقت اور قوے کی تسبیحات کا بیان
- ۴۳۳ امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان
- ۴۳۷ مقتدی کے صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کے قائلین کے دلائل
- ۴۳۹ رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۴۴۲ سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان
- ۴۴۲ ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان
- ۴۴۳ گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان
- ۴۴۷ ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان
- ۴۵۰ سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان
- ۴۵۱ ناک پر سجدہ کرنے سے متعلق روایات کا بیان
- ۴۵۵ سجدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان
- ۴۵۷ اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے
- ۴۵۹ ہتھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان
- ۴۶۱ ہتھیلیوں پر کپڑا الیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان
- ۴۶۲ دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سینٹا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں

- ۴۶۳ سجده کی تسبیحات کا بیان
- ۴۶۶ قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان
- ۴۶۷ رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ
- ۴۶۸ رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان
- ۴۶۸ سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان
- ۴۷۰ سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۴۷۱ سجدے کے دوران اپنی تھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے
- ۴۷۳ اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان
- ۴۷۵ سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان
- ۴۷۷ سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۴۷۸ سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان
- ۴۷۹ جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے
- ۴۸۰ سجدوں میں اطمینان کا بیان
- ۴۸۰ جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان
- ۴۸۲ سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان
- ۴۸۳ دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان
- ۴۸۴ دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان
- ۴۸۶ نماز میں اقامہ مکروہ کا بیان
- ۴۸۸ دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان
- ۴۹۱ دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان
- ۴۹۲ رکوع و سجود، قوے اور جلے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان
- ۴۹۳ ارکان نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے
- ۴۹۴ جلسہ استراحت کا بیان
- ۴۹۵ جلسے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۴۹۷ جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

- ۴۹۸ نماز میں رکوع و سجود میں اعتدال کا بیان
- ۵۰۱ تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۵ تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۸ درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان
- ۵۰۹ شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۹ ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی
- ۵۱۱ انعکاش شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان
- ۵۱۱ اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے
- ۵۱۲ ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے
- ۵۱۲ تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان
- ۵۱۳ پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۱۵ پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان
- ۵۱۶ پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان
- ۵۱۶ پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۵۱۸ پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان
- ۵۲۱ دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان
- ۵۲۳ تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان
- اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور
- ۵۲۷ اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا تھا
- ۵۲۸ تشہد کی ابتدا صرف ”الحیات“ سے ہی کی جائے
- ۵۳۱ تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان
- ۵۳۵ تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان
- ۵۳۹ تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے
- ۵۴۱ تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۴۲ تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

- ۵۴۶..... رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں
- ۵۴۷..... آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں
- ۵۴۹..... آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں ...
- ۵۵۰..... بنی عبدالمطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں
- ۵۵۰..... آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں
- ۵۵۳..... جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں
- ۵۵۵..... امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں
- ۵۵۸..... کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾ کا مطلب
- ۵۵۹..... نماز میں دعا کا بیان
- ۵۶۱..... سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۵۶۳..... جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان
- ۵۷۱..... عدم قراءت خلف الامام کا بیان
- ۵۷۹..... مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان
- ۵۹۶..... نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان
- ۵۹۷..... سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان
- ۶۰۳..... دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان
- ۶۰۸..... ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان
- ۶۱۰..... سلام مختصر کرنے کا بیان
- ۶۱۱..... سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان
- ۶۱۳..... نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان
- ۶۱۳..... امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے
- ۶۱۴..... امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان
- ۶۱۴..... امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا کی ہو، تاکہ وہ مردوں سے

- ۶۱۵..... پہلے چلی جائیں
- ۶۱۶..... اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان
- ۶۱۷..... اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے
- ۶۲۰..... امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے
- ۶۲۱..... نمازی کو اپنی جگہ بیٹھ رہنے کی ترغیب کا بیان تاکہ وہ دل میں دیر تک ذکر الہی میں مشغول رہے، اسی طرح امام بھی (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کر لے
- ۶۲۳..... امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے
- ۶۲۸..... اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے
- ۶۳۱..... نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان
- ۶۳۳..... امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے
- ۶۳۴..... امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے
- ۶۳۹..... جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿يَسُو اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھے اور اس بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں
- ۶۴۰..... ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان
- ۶۴۱..... مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان
- ۶۴۳..... صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان
- ۶۴۴..... جہری قراءت کی کیفیت کا بیان
- ۶۴۵..... امام کے دو سکتوں کا بیان
- ۶۴۷..... کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان
- ۶۵۱..... آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان
- ۶۵۹..... اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم کے لیے دعا کرتا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا
- ۶۶۲..... قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان
- ۶۶۷..... دعائے قنوت کا بیان

- ۶۷۹ قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۶۸۲ دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان
- ۶۸۳ نماز فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان
- ۶۸۵ اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان
- ۶۸۹ جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کر لے
- ۶۹۸ اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان
- ۷۰۰ قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں
- ۷۰۱ دوران نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟
- ۷۰۳ عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سٹ جائے

نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

- ۷۰۶ نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب
- ۷۱۱ آزاد عورت کے ستر کا بیان
- ۷۱۳ لونڈی کے ستر کا بیان
- ۷۱۶ مرد کے ستر کا بیان
- ۷۲۰ ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان
- ۷۲۷ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے
- ۷۳۰ عورت کے لیے ضروری ہے کہ مونا کپڑا اپنے اگر قیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے
- ۷۳۳ مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے
- ۷۳۷ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۷۴۱ نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان
- ۷۴۲ اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے لپیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے
- ۷۴۴ قیص میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۷۴۵ اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے
- ۷۴۷ چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

- ۷۳۸ تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ بندی پر لگائی جائے
- ۷۳۹ سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان
- ۷۵۰ اس شخص کا بیان جو ستر کھلنے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے
- ۷۵۰ نماز میں کپڑا الٹانے کی کراہت کا بیان
- ۷۵۲ نماز میں کپڑا الٹانے اور مٹر ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان
- ۷۵۶ تہبند کی حد کا بیان
- ۷۵۷ ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۷۵۸ نماز میں دعا کے جواز کا بیان
- ۷۶۰ نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان
- ۷۶۱ نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟
- ۷۶۷ نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان
- ۷۷۱ جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوع کلام کرے
- ۷۷۳ جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے
- ۷۷۴ دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ لگے جس سے حرف بنتا ہے
- ۷۷۶ نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم
- ۷۷۷ سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان
- ۷۸۰ نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم
- ۷۸۰ نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا
- ۷۸۱ نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان
- ۷۸۳ دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر پرتا کرنے کا بیان



کتاب الصَّلَاةِ

باب أَصْلِ فَرْضِ الصَّلَاةِ

نماز کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ تَنَاوُهُ ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَفِيكَ دِينُ الْقِيَمَةِ﴾ مَعَ عَدَدِ آيٍ فِيهِ ذِكْرُ فَرْضِ الصَّلَاةِ.

(۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَلِيرٍ بْنُ جُنَاحِ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَغْزُو؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: «(يُنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَالْحَجُّ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ)».

رَوَاهُ الْمُخَارِبِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْظَلَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸]

(۱۶۷۵) عکرمہ بن خالد طاؤس سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! تو جہاد کیوں نہیں کرتا؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس

بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَاءَةً وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ إِمْلَاءً قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ السُّدُوسِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ أَوْ مَكْتُوبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ)). [ضعيف - أخرجه أحمد ۱/۶۰]

(۱۶۷۲) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے جان لیا کہ نماز حق ہے، واجب ہے یا فرض ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(۲) باب أَوَّلِ فَرَضِ الصَّلَاةِ

نماز کا پہلا فرض

(۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ: أَلَسْتُ تَقْرَأُ ﴿يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ﴾ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ فَقَالَتْ: فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى افْتَرَضَ الْقِيَامَ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خِلَامَتَهَا ثَلَاثِي عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مَعْنَى هَذَا دُونَ الرِّوَايَةِ وَزَادَ فَقَالَ: وَيَقَالُ نُسِخَ مَا وَصَفَتْ فِي الْمَرْمَلِ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِ الشَّمْسِ﴾ وَذَلِكَ الشَّمْسُ ذَوَالُهَا ﴿إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ الْفَتْمَةُ ﴿وَقُرْآنُ الْفَجْرِ الصُّبْحُ﴾ (إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ) فَأَعْلَمَهُ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ نَافِلَةٌ لَا فَرِيضَةٌ، وَأَنَّ الْفَرَاغَ فِيمَا ذَكَرْنَا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۷۴۶]

(۱۶۷۸) سیدنا سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے نبی ﷺ کے قیام کے متعلق بتائیں، انھوں نے کہا: کیا تو نے ﴿يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ﴾ نہیں پڑھی؟ صحابی کہتا ہے کہ میں نے کہا: کیوں

نہیں! سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابتدائے سورت میں قیام فرض کیا تھا، رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک سال تک قیام کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کے قدم سوج گئے اور اللہ نے سورت کا آخری حصہ آسمان میں بارہ ماہ تک روک رکھا، پھر اللہ نے سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو فرض کے بعد رات کا قیام نپلی ہو گیا۔

(۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: ذُلُّكَ الشَّمْسِ مِثْلُهَا.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱۶۹]

(۱۶۷۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ دلوک شمس سے مراد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱۶۷۹) وَيَسْتَأْذِنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَبَّرٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: ذُلُّكَ الشَّمْسِ إِذَا فَاءَ الْفَيْءِ، وَغَسَقَ اللَّيْلُ اجْتِمَاعُ اللَّيْلِ وَظُلُمَتُهُ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ۲۰]

(۱۶۷۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے ”دلوک شمس سے مراد“ جب سایہ لوٹ آئے۔ غسق اللیل رات کا چھا جانا اور اس کا اندھیرا ہے۔

(۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِذُلُّكَ الشَّمْسِ﴾ قَالَ: إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ. قَالَ بَدَأَ اللَّيْلُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ. [حسن]

(۱۶۸۰) سیدنا قتادہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿لِذُلُّكَ الشَّمْسِ﴾ کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سورج آسمان کے درمیان سے ظہر کی نماز کے وقت رات کی سیاہی تک جھک جائے اور فرمایا: رات کی ابتدا مغرب کی نماز ہے۔

(۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ بِبَهْدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الذَّيْلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْأً، وَتَجْمَعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ)). ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَأُوا إِنَّ شَيْئًا «وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۲۱]

(۱۶۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے کہیں درجے افضل ہے اور فجر کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں، پھر فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھو۔ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [یسی اسرائیل]

(۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّادَةَ بْنُ وَاقِدٍ الْكَلَابِيِّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ الْقَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَبْرِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - إِذْ نَفَرَ إِلَى الْقَمْرِ لَيْلَةَ الْبُذْرِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ)) قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ: لَا تَقُوتُكُمْ: ((قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ)) ثُمَّ قَرَأَ جَبْرِ ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ رِكَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا أَنَّ الْحُمَيْدِيَّ أَذْرَجَ الْقِرَاءَةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ أَذْرَجَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ غَيْرَ مَرْوَانَ فِي مُعَاوِيَةَ الْقِرَاءَةِ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۲۹]

(۱۶۸۳) سیدنا قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک آپ ﷺ نے بدر کی رات چاند کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم اس کے دیکھنے میں بھیڑ محسوس نہیں کرتے، اگر تم طاقت رکھو تو تمہیں نماز پر غلبہ نہ دیا جائے۔ اسماعیل کہتے ہیں کہ تم سے نماز فوت نہ ہو جائے (سورج طلوع سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر اور فجر) پھر جریر نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

(۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: جَاءَ نَافِعُ بْنُ الْأَزْدِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَرَأَ ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ صَلَاةُ الْفَجْرِ ﴿وَعِشَاءً﴾ صَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَقَرَأَ ﴿وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَارَاتٍ لَكُمْ﴾. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۴۴۵/۲]

(۱۶۸۵) نافع بن ازدق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: پانچوں نمازیں قرآن میں ہیں؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! پھر انھوں نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ اور فرمایا: یہ مغرب کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ یہ فجر کی نماز ہے ﴿وَعِشَاءً﴾ یہ عصر کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ یہ ظہر کی نماز ہے اور یہ آیت پڑھی ﴿وَمِنْ

بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ﴿

(۱۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى

﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ﴿وَحِينَ تَضِيعُونَ﴾ صَلَاةُ الْغَدَاةِ ﴿وَلَهُ الْعَمْدُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشَاءً﴾ قَالَ: الْعَصْرُ ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ قَالَ: الظُّهْرُ. [ضعیف]

(۱۶۸۳) حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: مغرب اور عشا کی

نماز ہے ﴿وَحِينَ تَضِيعُونَ﴾ سے صبح کی نماز ﴿وَلَهُ الْعَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشَاءً﴾ سے اس سے مراد عصر کی نماز

اور ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ سے ظہر کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۶۸۵) قنادہ اسی مجلس روایت کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۶۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ:

صَلَاةُ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَالطَّرَفُ الْآخَرُ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [ضعیف]

(۱۶۸۶) حسن بصری رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد فجر کی نماز اور

طرف آخر سے مراد ظہر اور عصر ہے ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا (مراد ہے)۔

(۱۶۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ: صَلَاةُ

الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ قَالَ: الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [حسن]

(۱۶۸۷) قنادہ رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد صبح اور عصر کی نماز ہے

اور ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ بَدْءُ الصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ بِالْغَدَاةِ وَرَكْعَتَيْنِ

بِالْعِشَاءِ. [حسن]

(۱۶۸۸) قنادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں: نماز ابتدا میں دو رکعتیں صبح کی تھیں اور دو رکعتیں عشا کی۔

(۳) بَابُ فَرَائِضِ الْخُمْسِ

پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان

(۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:

يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَفَّافَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ يُعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمِعْرَاجِ وَلِهَا قَالَ : وَفَرَسَتْ عَلَى خَمْسُونَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . أَوْ قَالَ : أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : فَجِئْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ لِي : بِمَا أُمِرْتُ ؟ قُلْتُ : أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ .

قَالَ : إِنِّي قَدْ بَلَوتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أَمْتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلِّهُ التَّخْفِيفَ لِأَمْتِكَ . فَرَجَعْتُ فَحَطَّ عَنِّي خَمْسَ صَلَوَاتٍ ، لَمَّا رَلْتُ أُخْتَلِفَ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي مِثْلَ مَقَالِيهِ حَتَّى رَجَعْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى قَالَ لِي : بِمَا أُمِرْتُ ؟ قُلْتُ : أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ . قَالَ : إِنِّي قَدْ بَلَوتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أَمْتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلِّهُ التَّخْفِيفَ لِأَمْتِكَ . قُلْتُ : لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنْ أَرْضَى وَأَسْلَمُ قَالَ فَنُودِيَْتُ أَوْ نَادَانِي مُنَادٍ . الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي ، وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي ، وَجَعَلْتُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَثْمَالِهَا . مُخَوَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ . [صحيح - أخرجه البخاري ۳۶۷۴]

(۱۶۸۹) سیدنا مالک بن سعد رحمہ اللہ نبی ﷺ سے معراج کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں یا فرمایا: مجھے ہر دن پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، سعید کو شک ہے۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے دن میں پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، تو خوب برکھانھوں نے کہا: میں نے لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت معاملہ کیا ہے، آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پانچ نمازیں کم کر دیں، میں مسلسل اپنے رب کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتا جاتا رہا جب میں ان کے پاس آتا تو مجھے پہلی بات کی طرح کہتے، یہاں تک کہ میں ہر دن میں پانچ نمازوں کے ساتھ واپس لوٹا، جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے ہر دن میں پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا ہے، انھوں نے کہا: آپ سے پہلے میں نے لوگوں کو آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت سخت تجربہ کیا ہے آپ کی امت بے شک اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں اپنے رب کی طرف واپس لوٹا تو مجھے حیا محسوس ہوئی، اور میں نے کہا: میں راضی اور فرمانبردار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے آواز دی گئی یا آواز دینے والے نے آواز دی۔ سعید راوی کو شک ہے کہ میں نے اپنے فریضے کو جاری کر دیا ہے، میں نے اپنے بندوں پر آسانی کر دی ہے اور میں ہر نیکی (کے اجر) کو دس گنا بڑھا دیا ہے۔

(۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْأَمَوِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرَى بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ مَسْجِدِ الْكُعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَأَوْحَى إِلَيْهِ مَا شَاءَ فِيمَا أَوْحَى خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمِّيهِ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا عَهْدُ إِلَيْكَ رَبِّكَ؟ قَالَ: عَهْدِي إِلَى خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمِّي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ. قَالَ: فَإِنْ أَتَيْتَ لَا تَسْتَطِيعُ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ وَعَنَّهُمْ.

فَالْتَفَتُ إِلَى جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. فَعَلَّا بِهِ جَبْرِيلُ فَقَالَ: يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا، فَإِنْ أُمِّي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا. فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ وَلَمْ يَزَلْ يَرُدُّهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ احْتَبَسَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ عَلَى أَذْنِي مِنْ هَذِهِ الْخَمْسِ لَضَيَعُوهُ وَتَرَكُوهُ، وَأَتَيْتُكَ أَضْعَفَ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا، فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبِّكَ. فَالْتَفَتُ إِلَى جَبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ فَلَا يَكْرَهُ ذَلِكَ جَبْرِيلُ، فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنْ أُمِّي ضَعِيفٌ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا. فَقَالَ: إِنِّي لَا يَبْدُلُ الْقَوْلَ لَدَيَّ هِيَ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ فِي أُمِّ الْكِتَابِ، وَلَكِنْ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ أَثْمَالِهَا هِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ، وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ

سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۰۷۹]

(۱۶۹۰) شریک بن عبد اللہ بن ابی نجر کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رات والاداعہ سنا جب نبی ﷺ کو مسجد الکعبہ کی سیر کرائی گئی... آپ ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی جو اللہ نے چاہی، آپ ﷺ کی امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا، پھر آپ ﷺ نیچے اترے، جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور کہا: اے محمد! آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا وعدہ کیا ہے، انھوں نے کہا: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے اس میں آسانی کروائیں۔ میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف جھانکا، گویا ان سے اس کے متعلق مشورہ طلب کر رہا ہوں، اس نے اشارہ کیا، ہاں! اگر آپ چاہتے ہیں۔ جبریل علیہ السلام آپ کو ساتھ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب ہم پر آسانی کر، بے شک میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اللہ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور موسیٰ علیہ السلام مسلسل آپ ﷺ کو اللہ کی طرف واپس لوٹاتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہو گئی پھر پانچویں مرتبہ بھی روک لیا، انھوں نے کہا: اے محمد! اللہ کی قسم! میں نے بنی اسرائیل کو اس سے آسان کام کی ترغیب دی تو انہوں نے اس کو ضائع کر دیا

اور اس کو چھوڑ دیا اور آپ کی انجم و قلب، سننے اور دیکھنے پر کے لحاظ سے بہت کمزور ہے، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے آسانی کے متعلق کہیں، میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف جھانکا تاکہ ان سے مشورہ لوں، جبرئیل علیہ السلام نے اس کو ناپسند نہیں سمجھا اور پانچویں مرتبہ پھر معاملہ اٹھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! بے شک میری امت ان کے جسم اور دل اور کان اور آنکھیں کمزور ہیں، ہم پر آسانی فرما۔ اللہ نے فرمایا! میرے ہاں باتیں تبدیل نہیں ہوتیں، جس طرح لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ ﷺ کے لیے ہر ایک نیکی کے بدلے اس کا دس گنا ہے، لوح محفوظ میں پچاس ہی ہیں اور آپ پر پانچ ہیں، پھر لمبی حدیث بیان کی۔

(۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَأَثَرُ الرَّأْسِ نَسَمَعُ دَوَى صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَاذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((حَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ))، فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْوَعَ))، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ))، قَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْوَعَ))، قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الزَّكَاةَ قَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْوَعَ))، فَأَذْهَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ))

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا.

مُتَوَرِّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۶]

(۱۶۹۱) ابو سہیل بن مالک کے باپ نے طلحہ بن عبید اللہ سے سنا کہ اہل نجد کا ایک شخص پرانہ سر والا نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی سنگتاہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا اور اسلام کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دن اور رات میں پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ تو نفل روزے رکھے۔ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مگر یہ تو نفل صدقہ دے۔ آدمی واپس پلٹا اور کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! نہ میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُعْتَمِرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ وَفَى بِهِنَّ لَمْ يَضِعْهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يُوَافِ بِهِنَّ اسْتَخَفَّاقًا بِحَقِّهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذْبُهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ)).

وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُحَدِّجِيُّ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه مالك ۲۶۸]

(۱۶۹۲) عبد اللہ ابن محرز جو بنی کنانہ کا ایک شخص تھا فرماتے ہیں کہ میں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لکھ دیں ہیں، جنہوں نے ان کو پورا کیا ان کو ضائع نہ کیا تو ان کے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے گا اور جنت میں داخل کر دے گا۔

اور جس نے ان کو پورا نہ کیا ان کے حق کو ہلکا جانتے ہوئے تو اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر ان کو چاہے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۱۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَلَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا يَبَاقُ أَحَدُكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ مُقِيًّا مِنْ ذَنْبِهِ؟)). قَالُوا: لَا يَبْقَى مِنْ ذَنْبِهِ شَيْءٌ. قَالَ: ((فَلَيْكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۰۵]

(۱۶۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: مجھے بتلاؤ، اگر تمہارے دروازے پر ایک نہر ہو تو ہر دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا کچھ میل پکیل باقی رہے گی؟ انہوں نے کہا: میل پکیل میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

(۳) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد

(۱۶۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ

الْفَضْل حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. وَذَلِكَ ذُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ مَالَتْ الشَّمْسُ، فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْعِدَةِ فِي الظَّهِيرِ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ الْوَقْتُ بِالْأَمْسِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ أَنْ غَابَ الشَّفَقُ وَأَظْلَمَ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا. ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ أَسْفَرَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةٌ. أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَإِنَّمَا هُوَ بَلَاغٌ بَلَّغَهُ. وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ مُرْسَلٍ. [مسك]

(۱۶۹۳) سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ سیدنا جبریلؑ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہو جائیں اور نماز پڑھیں اور یہ ”ذُلُوكُ شَمْسٍ“ سے سورج مائل ہونے کا وقت تھا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی لمبائی کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ ﷺ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سرخی غروب ہو گئی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں آپ نے آخری عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر پھوٹ پڑی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کل کو دو پہر کے وقت آئے جس وقت ایک چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر کل اسی وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں۔ پھر سرخی غروب ہونے کے بعد آئے اور اندھیرا ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آئے جس وقت فجر روشن ہو گئی، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کہا ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدٍ اللَّهُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْيَمْرَاجِ بِطَوِيلِهِ وَفِيهِ فَرَضُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ.

قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي الْبَصْرِيُّ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا جَاءَ بِهِنَّ إِلَى قَوْمِهِ خَلَا عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ نُودِيَ فِيهِمْ الصَّلَاةُ جَامِعَةً - قَالَ - فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يقرأ فِيهِنَّ عَلَانِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ وَهِيَ بِبُضَاءٍ نَبِيَّةٌ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - الْعَصْرُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يقرأ فِيهِنَّ عَلَانِيَةً، يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ يقرأ فِي الْأُولَيَيْنِ وَلَا يقرأ فِي الْوَاحِدَةِ يَعْنِي عَلَانِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يقرأ فِي رَكْعَتَيْنِ عَلَانِيَةً، وَلَا يقرأ فِي الثَّانِيَتَيْنِ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَبَاتِ الْقَوْمُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ أَيَّادُونَ عَلَى ذَلِكَ أَمْ لَا؟ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نُودِيَ فِيهِمْ الصَّلَاةُ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - رَكْعَتَيْنِ بِطَوِيلٍ فِيهِمَا الْقِرَاءَةُ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

فَفِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا رَوَى فِي مَعْنَاهُ قَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْيَمْرَاجِ وَأَنَّ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسَ فَرَضَ حِينَئِذٍ بِأَعْدَادِهِنَّ وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خِلَافَ ذَلِكَ. [مسك]

(۱۶۹۵) قاتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں حسن بصری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب انھیں اپنی قوم کی طرف لے کر آئے تو آپ ﷺ ان سے امگ ہوئے یہاں تک کہ سورج آسمان کے درمیان سے زائل ہوا ان (نمازوں) کو لوگوں کو تھلایا گیا کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے لوگ گھبرا گئے اور جمع ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائی، ان میں اونچی قراءت نہیں کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبرئیل علیہ السلام کی اقتدا کرتے تھے، یہاں تک کہ سورج آسمان سے نیچے کی جانب چلا گیا، یعنی مغرب کی طرف جھک گیا، وہ سفید چمکدار تھا، لوگوں کو آواز دی گئی نماز کھڑی ہونے والی ہے اس وجہ سے

قوم گھرائی پس وہ جمع ہوئے ان کو نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھائی ان میں اوپنی قراءت نہیں کرتے تھے لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کرتے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے وہ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھائیں، پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی اور ایک میں نہیں کی یعنی اوپنی آواز سے، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے، یہاں تک کہ سرفی غروب ہو گئی پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے، وہ جمع ہوئے، نبی ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائیں دو رکعتوں میں اوپنی قراءت کی اور دو رکعتوں میں انہیں کی۔ لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔ قوم سو گئی اور وہ نہیں جانتے تھے کہ ابھی حزیہ کچھ ہو گا یا نہیں؟ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی ان کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ لوگ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور ان میں لمبی قراءت کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قِيَاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فُرِضَتْ أَرْبَعًا، وَأُفِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْجٍ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ وَتَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا التَّفْصِيلُ تَقَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَائِرُ الثَّقَاتِ أَطْلَقُوهُ. [صحيح]

(۱۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر مکہ میں دو دو رکعتیں فرض کی گئیں، جب مدینہ کی طرف نکلے تو چار فرض کی گئیں اور سفر کی نماز دو دو رکعتیں باقی رکھی گئیں۔

(۱۶۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ الشَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرة حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَمِعَ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَهْجَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فُرِضَ اللَّهُ الصَّلَاةُ أَوَّلَ مَا فُرِضَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ، وَأُفِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى.

وَرَوَى عَنْ غَالِمٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۴۰]

(۱۶۹۷) امام اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ امام زہری سے سوال کیا گیا: کہ میں نبی ﷺ کی نماز مدینہ میں ہجرت کرنے سے پہلے کس طرح تھی؟ انھوں نے کہا: مجھ کو عروہ بن زبیر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا: اللہ نے نماز کو فرض کیا، پہلے دو رکعتیں فرض کی، پھر حضر میں اس کو مکمل کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر قائم رکھی گئیں۔

صَلَّى صَلَاتَهُ الْأُولَى. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن حبان ۱۲۷۳۸]

آپ ﷺ سفر کرتے تو آپ ﷺ پہلی والی نماز پڑھتے یعنی قصر کرتے۔

(۵) باب جماع أبواب المواقیت

اوقاتِ صلوٰۃ کے ابواب کا بیان

السُّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - أخرجه البخاري ٤٩٩]

(۱۶۹۹) ابن شہاب سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن عبد العزیز نے ایک نماز کو مؤخر کر دیا، ان کے پاس عروہ بن زبیر تشریف

لائے، انھوں نے خبر دی کہ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن کوفہ میں نماز مؤخر کر دی، اس پر ابو مسعود انصاری تشریف لائے اور کہا: اے مغیرہ! یہ کیا ہے؟ کیا نہیں تو جانتا ہے کہ جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔“ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عروۃ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عروہ! دیکھ تو کیا بیان کر رہا ہے، کیا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے وقت اقامت کروائی؟ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اسی طرح بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج غاب ہونے سے پہلے ان کے کمرے میں ہوتا تھا۔

(۱۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ)). فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَتَى اللَّهَ وَانْظُرْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ. فَقَالَ عُرْوَةُ أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ)). حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُمْهُورُ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ مَعْمَرٍ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَلَمْ يَقْسُرُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ مَا أَخْبَرَهُ أَبُو مَسْعُودٍ عَمَّا رَأَاهُ يَصْنَعُ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۰۴۹]

(۱۷۰۰) امام زہری سے روایت ہے کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر بن عبد العزیز سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ سے ڈر، اے عروہ! دیکھ تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: مجھ کو بشیر بن ابی مسعود نے اپنے والد سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔

(۱۷۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَمَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَ مُحَمَّدًا ﷺ - بِوَقْتِ الصَّلَاةِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اْعْلَمْ مَا تَقُولُ. فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((نَزَلَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي بِوَقْتِ الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ)). يَحْسِبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حِينَ يَسْتَدُ النُّجُومُ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً بَيَاضًا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ، فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَيَأْتِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفَقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْتَمَعَ النَّاسُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَغْلَسَ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بَغْلَسَ حَتَّى مَاتَ، لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ.

وَتَفْسِيرُ كَيْفِيَّةِ صَلَاةِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالنَّبِيِّ ﷺ - فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ

عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۹۴]

(۱۷۰۱) سیدنا عمر بن عبد العزیز منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، انھوں نے عصر کو کچھ مؤخر کر دیا، ان سے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جبریل علیہ السلام نے محمد ﷺ کو نماز کے وقت کی خبر دی ہے، ان سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: غور کر تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: میں نے بشیر بن ابی مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبریل علیہ السلام آئے اور انھوں نے مجھے نماز کے وقت کی خبر دی، میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کرتے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ ظہر کی نماز تب پڑھتے تھے جب سورج اڑھل جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کر دیتے جس وقت گرمی خفت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج زردی کے داخل ہونے سے پہلے بلند سفید تھا آدمی نماز سے ہلتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ پہنچ سکتا تھا جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جائے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ نماز روشنی میں پڑھی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی، یہاں تک کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، آپ ﷺ دوبارہ نہیں لوٹے کہ اس کو روشن کرتے۔

(۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي مُرَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَرِثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :
 ((أَمَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ مَالَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بِقَدْرِ
 الشَّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ
 صَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَرَّمَ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ عَلَى الصَّائِمِ ، ثُمَّ
 صَلَّى بِي الظُّهْرَ مِنَ الْعِدِّ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعِشَاءَ لِنُلُوبِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي
 الْفَجْرَ فَاسْفَرَ ، وَالتَّمَّتْ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ
 الْوَقَّتَيْنِ)). [حسن۔ أخرجه ابو داود ۳۹۳]

(۱۷۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو دفعہ میری
 امامت کرائی، مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور تمہ کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہر چیز
 کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی، جس وقت روزے داروں نے روزہ افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز
 پڑھائی، جب سرفی غروب ہو گئی پھر مجھ کو صبح کی نماز پڑھائی جس وقت روزے دار پر کھانا، پینا حرام ہو گیا۔ پھر مجھ کو اگلے دن ظہر
 کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے سائے کے برابر ہو گیا۔ پھر مجھ کو عصر کے نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس
 کی دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز پہلی رات کے
 تہائی حصے میں پڑھائی پھر مجھ کو فجر کی نماز روشنی میں پڑھائی اور میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ ﷺ سے پہلے
 انبیاء کا وقت ہے اور ان دو وقتوں کے درمیان (آپ کا) وقت ہے۔

(۱۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
 إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ
 ابْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ حَكِيمٍ لَدَ كَرَةَ بِمَعْنَاهُ.
 وَرَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ
 الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ إِمَامَةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ ، وَبَشَتْ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ
 وَبُرَيْدَةَ بْنِ الْحَصْبِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فِي غَيْرِ هَذِهِ
 الْقِصَّةِ ، وَنَحْنُ نَأْتِي عَلَى رِوَايَتِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۷۰۳) (الف) حکیم نے اسی معنی میں روایت نقل کی ہے۔

(ب) جابر بن عبد اللہ، ابو مسعود انصاری، عبد اللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سے جبریل علیہ السلام کو نبی ﷺ

کی امامت کروانے کا واقعہ نقل کیا گیا ہے۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بن حبیب اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے نماز کے اوقات سے متعلق اس واقعہ کے علاوہ دیگر روایات بھی ثابت ہیں۔

(۶) بابِ اَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اول وقت

قَالَ اللَّهُ حَلَّ تَأْوُهُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ [الإسراء: ۷۸].

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ذُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا.

(الف) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”نماز کو سورج ڈھلنے کے وقت ادا کیجیے۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سورج ڈھلنے سے مراد اس کے زوال کا وقت ہے۔

(۱۷.۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذُلُوكُ الشَّمْسِ مِثْلُهَا بَعْدَ

نِصْفِ النَّهَارِ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۶۲۷۳]

(۱۷.۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”دلوک شمس“ سے مراد آدھے دن کے بعد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱۷.۵) وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَخَالِدٌ عَنْ مُبَيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

ذُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا. [صحيح]

(۱۷.۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”دلوک شمس“ سے مراد اس کا زائل ہونا ہے۔

(۱۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَخْمَشٍ الْقُفَيْبِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: سِئَلُ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ

صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ

الشَّمْسُ وَيَسْقُطَ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ، وَوَقْتُ

صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ السُّلَمِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۰۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”بحر کی نماز کا وقت جب پہلے سورج کا کنارہ طلوع نہ ہو اور ظہر کی نماز کا وقت جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کی نماز کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کا پہلا کنارہ غروب نہ ہو جائے اور مغرب کی نماز کا وقت جب سورج غروب ہو جائے اور جب تک سرفی ختم نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدمی رات تک ہے۔“

(۱۷.۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا تَعَمُّدٌ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ، وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنِ الدُّورِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح]

(۱۷۰۷) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظہر کی نماز کا وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو۔“

(۱۷.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَزَّةٍ الْفَقَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ: سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خُمُسَةِ أَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خُمُسَةُ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. وَهَذَا أَمْرٌ يَخْتَلِفُ فِي الْبُلْدَانِ وَالْأَقْلِيمِ فَيَقْدَرُ فِي كُلِّ إِقْلِيمٍ بِالْمَعْرُوفِ بِهِ مِنْ أَمْرِ الزَّوَالِ.

[حید۔ أخرجه ابو داود ۴۰۱]

(۱۷۰۸) اسود سے روایت ہے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں نبی ﷺ کی نماز کی مقدار تین قدموں سے لے کر پانچ قدموں تک تھی اور سردی میں پانچ سے لے کر سات قدموں تک۔

(۷) باب آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ وَأَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت

(۱۷.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ

الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ يَقُولُ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِالصَّلَاةِ ، فَأَمَرَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِقَدْرِهِ مَرَّةً ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ ، وَآخَرَ الْعَصْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ اعْتَمَ بِالْعِشَاءِ ثُمَّ أَصْبَحَ بِالصُّبْحِ ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةٌ .

قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ: وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ نَحْوَ مَا كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ . قَالَ صَالِحُ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ يُحَدِّثَانِ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ . [حسن لغیرہ]

(۱۷۰۹) سیدنا ابوسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے پاس نماز کے اوقات لے کر آئے اور انھوں نے آپ ﷺ کو حکم دیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مقدار کے برابر ہو گیا، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر صبح کی نماز پڑھی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، پھر آپ ﷺ کے پاس کل تشریف لائے، آپ ﷺ نے اس کے سایہ کی مقدار ظہر کو موخر کیا اور عصر کو موخر کیا، دوسری مرتبہ اس کے سایہ کی مقدار، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر عشاء کو اندھیرے (میل ادا) کیا پھر صبح روشن کر کے پڑھی، پھر فرمایا ان دونوں کے درمیان نماز ہے۔

(۱۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنْبَلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْيَتِّ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشَّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)) .

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْغَدَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)) .

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ : ثُمَّ التَّمَّتْ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقَّتَيْنِ .

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ يَنْفَصِلُ مِنْ آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ، وَإِنَّ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - صَلَّى بَيْنَ الْعَصْرِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، يُعْنِي حِينَ تَمَّ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ حَاوَزَ ذَلِكَ بِأَقْلٍ مِمَّا يُجَاوِزُهُ، قَالَ وَبَلَّغْنِي عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعْنَى مَا وَصَفْتَ وَأَحْسِبُهُ ذِكْرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.
قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَهُ أَرَادَ مَا. [حسن]

(الف) (۱۷۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور تیس کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔

(ب) اور حدیث بیان کی اس میں فرمایا: پھر مجھ کو کل ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا۔

(ج) ایک اور حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ عصر کا اول وقت ظہر کے وقت سے آخری وقت سے الگ ہوتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کہ نبی ﷺ نے مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔ یعنی جب ہر چیز کا سایہ مکمل ہو گیا۔ اور مجھے یہ بات پہنچی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگردوں سے اس کے ہم معنی روایت ہے جو میرا موقف ہے اور میرا گمان ہے کہ انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱۱) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ. تَابَعَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ صَاحِبُ الْأَنْصَاطِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَقَالَ: وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ أَيْ وَقْتُ مَا صَلَّيْتُ فَقَدْ أَذْرَكْتُ. وَمَوْجُودٌ فِي السُّنَنِ الثَّابِتَةِ مَعْنَى مَا وَصَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَهِيَ. ضَعِيفٌ

(الف) (۱۷۱۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ظہر کا وقت عصر تک ہے اور عصر کا مغرب تک اور مغرب کا عشاء تک اور عشاء کا فجر تک۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما ظہر کے وقت کے متعلق فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھل جانے سے عصر کی نماز تک

ہے، جس وقت میں بھی تو نے نماز پڑھ لی تو نے اس کو پایا۔

(ج) اور جو مطلب امام شافعی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے وہ بھی سلت سے ثابت ہے۔

(۱۷۱۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَوَادَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوِيلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ». وَقَالَ شُعْبَةُ: مَا لَمْ يَمُتْ نَوْرُ الشَّفَقِ، «وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ». قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَهَمَامٍ، وَفِيهِ الْبَيَانُ أَنَّ وَقْتُ الظُّهْرِ يَمْتَدُّ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الْعَصْرِ ذَهَبَ وَقْتُ الظُّهْرِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۱۲) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ظہر کا وقت سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی لمبائی کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی غائب نہ ہو اور شعبہ کہتے ہیں: جب تک شفق کی روشنی واقع نہ ہو اور عشاء کا وقت تیرے اور نصف رات کے درمیان ہے اور صبح کا وقت جب فجر طلوع ہو اور جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَامِ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ وَالْقَائِلَ يَقُولُ قَدْ زَالَتْ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزَلْ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلَ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَطْلُعْ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأُمْسِ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلَ يَقُولُ قَدْ أَحْمَرَتِ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ فُلِكَ اللَّيْلِ الْأَوَّلَ، ثُمَّ قَالَ: «أَبْنِ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ، مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ».

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ.

وَفِي ذَلِكَ ذِكْرٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۶۱۳]

(۱۷۱۳) (الف) ابی بکر بن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی جس وقت فجر پھوٹ گئی تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی اور کوئی شخص کہہ رہا تھا کہ سورج ڈھل گیا یا نہیں ڈھلا اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی سرخی کے غروب ہونے کے وقت۔ پھر کل کو صبح کی نماز پڑھی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہوا یا نہیں اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے اور اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی عصر کے وقت کے قریب اور عصر کے نماز پڑھائی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا اور سرخی غروب ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھائی اور عشا کی نماز پہلی تہائی رات کے وقت پڑھائی، پھر فرمایا: وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت نماز کا وقت ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ پھر آپ نے ظہر مؤخر کی یہاں تک کہ اگلے دن عصر کے اول وقت کے قریب ادا فرمائی۔

(ج) اس میں امام شافعی کی تاویل کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔

(۸) بَابُ آخِرِ وَقْتِ الْإِحْتِمَارِ لِلْعَصْرِ

عصر کا آخری مختار وقت

(۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّارُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((أَتَانِي جُبَيْرٌ عِنْدَ بَابِ الْكُفَّةِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ يَعْْنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُخْرَى: ((لَمْ صَلَّيْ الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)). [حسن]

(۱۷۱۴) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کعبہ کے دروازے کے پاس جبرئیل علیہ السلام دو مرتبہ میرے پاس آئے۔“ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ دوسری مرتبہ پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا۔

(۹) باب آخر وقت الجواز لصلاة العصر

عصر کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَخْضِرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى يَصْفُ اللَّيْلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ.

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قُرْنُهَا الْأَوَّلُ. وَلَقَدْ مَضَى يَأْسَادُهُ. [صحيح]

(۱۷۱۵) (الف) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک شفق کی سرفی غائب نہ ہو اور عشا کا وقت نصف رات تک اور فجر کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔ (ب) قتادہ سے مروی ایک روایت میں ہے: عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کی پہلی کرن گر جائے۔ اس کی سند پیچھے گزر چکی ہے۔

(۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْعَصْرَ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ۱۵۵۴]

(۱۷۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ، وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۰]

(۱۷۱۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی اور جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت پالی تحقیق اس نے فجر کی نماز پالی۔“

(۱۰) بَابُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز کا وقت

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمْنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَفِيهِ قَالَ: ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ)). وَقَالَ فِي الْمَرْوَةِ الْأُخْرَى: ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ)). [حسن]

(۱۷۱۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی... اس میں ہے پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا اور دوسری مرتبہ فرمایا: پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔

(۱۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرُوزِيَّانِ بِمَرْوَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ. فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى كَانَ فِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ، فَعَاهَهُ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ. فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ.

فَقَامَ صَلَاتَهَا حِينَ غَابَتْ سَوَاءٌ ، ثُمَّ مَكَتَ حَتَّى ذَهَبَ الشَّفَقُ ، فَجَانَّتْ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ . فَقَامَ صَلَاتَهَا ، ثُمَّ جَانَّتْ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ . فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ، ثُمَّ جَانَّتْ مِنْ الْغَدِ حِينَ كَانَ قِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ . فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَانَّتْ حِينَ كَانَ قِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ . فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَانَّتِ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقَفَا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ . ثُمَّ جَانَّتِ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ . ثُمَّ جَانَّتِ الصُّبْحَ حِينَ اسْفَرَ جَدًّا فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الصُّبْحَ . ثُمَّ قَالَ : مَا بَيْنَ هَذَيْنِ كُلَّهُ وَقْتُ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح - أخرجه النسائي ۵۲۶]

(۱۷۱۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج ڈھل چکا تھا، اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں ظہر کی نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کھڑے ہوں عصر کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھائی، پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا، پھر جبریل نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی، جس وقت سورج مکمل غائب ہو گیا پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ سرفی چلی گئی وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر صبح کے لیے طلوع ہونے لگی اور کہا: اے محمد! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر دوسرے روز آئے جس وقت آدمی کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا تھا اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مغرب کو ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غائب ہو گیا۔ اس نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں پھر عشا کو آئے جس وقت جبلی رات کا اول حصہ چلا گیا اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، پھر صبح کو آئے جس وقت خوب روشنی ہو گئی جبریل نے کہا: کھڑے ہوں صبح کی نماز پڑھیں، پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَشْرِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَعْلَمُهُ الصَّلَاةُ ، فَجَانَّتْ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَانَّتْ حِينَ صَارَ الظِّلُّ مِثْلَ قَامَةِ شَخْصِ الرَّجُلِ ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَانَّتْ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ

فَقَدَّمَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي جَاءَهُ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ لَوَقْتٍ وَاحِدٍ، فَقَدَّمَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. قَالَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ. قَالَ: فَسَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ لَصَلَّى بِهِمْ كَمَا صَلَّى بِهِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ)). [صحيح لغيره]

(۱۷۲۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کے پاس نماز سکھانے کے لیے آئے۔ جب سورج ڈھل چکا تھا جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آئے جس وقت سایہ آدمی کے قد کے برابر ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، مغرب کی نماز پڑھائی، پھر باقی حدیث ذکر کی اس میں ہے کہ پھر دوسرے دن آپ ﷺ کے پاس ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے آخر میں فرمایا: ان دونوں (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ان کو نماز پڑھائی، جس طرح آپ کو جبریل علیہ السلام نے پڑھائی تھی، پھر فرمایا: نماز کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ دو (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْهَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَالِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ بْنِ عُلَيْمَةَ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ لَمَّ الْقَيُّمُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ بَدَأَ أَوَّلُ الْقُبْحِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ فِي ثَلَاثِ اللَّيْلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ جَبْرِيلَ أَمَّنِي لِيَعْلَمَكُمْ أَنَّ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ)). [حسن لغيره]

(۱۷۲۱) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سایہ لوٹ آیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور

مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہو گئی اور صبح کی نماز پڑھائی جس وقت پہلی فجر ظاہر ہوئی، پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات میں پڑھائی اور صبح کی نماز روشنی کے بعد پڑھائی، پھر فرمایا: جبریل علیہ السلام نے میری امامت کرائی تاکہ وہ مجھے سکھائے کہ ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْلَمُكُمْ دِينَكُمْ)). ثُمَّ ذَكَرَ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ لَمَّا جَاءَهُ مِنَ الْعِدَةِ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ. [حسن۔ أخرجه النسائي ۵۰۲]

(۱۷۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام ہیں، تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے آئے ہیں، پھر نماز کے اوقات بیان کیے پھر ذکر کیا کہ مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر جب اگلے دن آئے تو مغرب کی نماز اسی وقت میں پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا۔

(۱۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّثَهُمْ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ آتَاهُ فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ فِي وَقْتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ قَالَ: فَجَئَنِي فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةً غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ جَئَنِي مِنَ الْعِدَةِ فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةً غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يَغْيُرْهُ. مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمَارٍ بْنُ سَعْدِ الْمُؤَدِّ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ يَنْحَوِ ذَلِكَ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۳۰۷/۱]

(۱۷۲۵) محمد نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے سوائے مغرب کے، دو وقتوں میں نماز پڑھائی۔ میرے پاس مغرب کے وقت آئے مجھے اس وقت نماز پڑھائی کہ جب سورج غروب ہو گیا، پھر دوسرے روز میرے پاس مغرب کے وقت آئے تو مجھے نماز پڑھائی اور سورج غروب ہونے کو تھا اور اسے برقرار رکھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّي بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۶]

(۱۷۲۳) سیدنا سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے جب سورج پردوں میں چھپ جاتا۔

(۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِنَنْصُرِفَ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَيْلِهِ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۴]

(۱۷۲۵) سیدنا رافع بن خدیج انصاری سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے تھے، ہم میں کوئی دایں لوٹ کر اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا تھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمَيْرِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلَمَةَ فَلَوْ رَمَيْنَا لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَ نَيْلِنَا.

[صحیح۔ أخرجه الطيالسی ۹۵۴]

(۱۷۲۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم بنی سلمہ آتے اور تیر پھینکتے تو ہم تیر گرنے کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۷) وَيَأْتِيَانِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا. [صحیح]

(۱۷۲۷) سیدنا زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم بازار آتے، اگر ہم تیر پھینکتے تو ہم اس کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ وَالْأَلْفُظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعَقِبُهُ بْنُ غَايِمٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عَقِبَةُ؟ فَقَالَ: شُغِلْنَا. فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ مَا آسَى إِلَّا أَنْ يَطُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ تَصْنَعُ هَكَذَا ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِمَعْمَرٍ أَوْ عَلَى الْفُطْرَةِ مَا لَمْ يُوْخَرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)). [حسن۔ أخرجه أبو داود ۱۶۱۸]

(۱۷۲۸) مرثد بن عبد اللہ یزنی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابوالیوب غازی بن کر آئے اور عقبہ بن عامر ان دنوں مصر میں تھے۔ انھوں نے مغرب کو موخر کر دیا تو ابوالیوب ان کی طرف بڑھے اور کہا: اے عقبہ! یہ کوئی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: ہم کو مشغول کر دیا گیا تھا، ایوب نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے قطعاً انہیں نہیں ہے مگر یہ لوگ گمان کریں گے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو (اس طرح) کرتے دیکھا اور پھر اس طرح تو کرے گا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری امت ہمیشہ بھلائی یا فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو موخر نہیں کریں گی حتیٰ کہ ستارے چمکنے لگ جائیں۔

(۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَكْمُرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضاءَ بَقِيَّةَ قَلِيلٍ أَنْ تَدْخُلَهَا صُفْرَةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ تَنْمَ ، وَصَلِّ الصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةً ، وَاقْرَأْ فِيهَا سُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ مِنَ الْمُفْصَلِ. [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]

(۱۷۲۹) سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھا جب سورج ڈھل جائے اور عصر کی اس حالت میں کہ سورج سفید صاف ہو، زردی کے داخل ہونے سے پہلے اور مغرب کی جب سورج غروب ہو جائے اور عشا کی (اس وقت) جب تک تو سونہ جائے اور صبح کی نماز پڑھا کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور اس میں مفصل سورتوں میں سے دو لمبی سورتیں پڑھ۔

(۱۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَتَحْنُ نَزَى أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةً قَالَ فَتَنَظَّرْنَا يَوْمًا إِلَى ذَلِكَ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: إِلَى الشَّمْسِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ ﴿أَتِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ فَهَذَا ذُلُوكُ الشَّمْسِ. [صحیح أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]

(۱۷۳۰) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھایا کرتے تھے، جب کہ ہم دیکھتے تھے کہ سورج طلوع ہونے والا ہوتا ہم نے ایک دن اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم سورج کو دیکھ رہے ہیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہ اس نماز کے اوقات ہیں، پھر فرمایا: **الصلوة لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ** [الاسراء ۷۸] یہ سورج کا دھل جانا ہے۔

(۱۰) بَابُ مَنْ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقْتَانِ

مغرب کے دو وقتوں کا ذکر

وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُعَلِّقًا عَلَى ثُبُوتِ الْحَبَرِ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس ثبوت کی خبر کو معلق ذکر کیا ہے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

نُعَيْمٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِصْمَعِيلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَصْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ آتَاهُ سَائِلٌ فَمَسَّاهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ، فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْفَجْرِ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ نَعْصُهُمْ بَعْضًا ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْعِدَّةِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ كَلَمَاتِ الشَّمْسِ أَوْ كَادَتْ ، ثُمَّ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْصَرَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِدَّةُ سُقُوطِ الشَّفَقِ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ قَدَعَا السَّائِلَ ثُمَّ قَالَ : ((الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ))

لَقَطُ حَدِيثِ ابْنِ يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۶۱۴]

(۱۷۳۱) سیدنا ابوبکر بن ابی موسیٰ اشعری کے والد نبی سیف بن یزید نے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک سائل آیا اور اس

نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، آپ ﷺ نے بلال کو حکم دیا، اس نے فجر کی اقامت کہی، جس وقت فجر پھوٹ گئی اور لوگ ایک دوسرے کو پھپھان نہیں پائے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور ظہر کی اقامت کہی گئی جس وقت سورج ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا کہ آدھا دن ہو گیا جب کہ آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے۔ اور آپ ﷺ نے حکم دیا: اس نے عصر کی اقامت کہی اس حال میں کہ سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے مغرب کی اقامت کہی اس وقت کہ جب سورج غروب ہو چکا تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلے دن فجر کو مؤخر کر دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ واپس لوٹے اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے عصر کو مؤخر کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پھرے تو کہنے والا کہہ رہا تھا، سورج سرخ ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ سرخی غروب ہونے کے قریب ہو گئی، پھر عشا کو مؤخر کیا یہاں تک کہ پہلی رات کا تہائی وقت ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کے وقت سائل کو بلایا اور فرمایا: نماز کا وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا

قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مُنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الشُّكْرِيُّ وَأَبُو أَيُّوبَ التَّهْرَانِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ لَقَالَ: ((صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ)). فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَةِ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا، فَانْعَمَ أَنْ يَبْرَدَ بِهَا، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ فَأَخْرَجَهَا فَوْقَ ذَلِكَ الَّذِي كَانَ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَتَيَّبَ الشَّفَقَ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ فَاسْفَرَّ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: وَقْتُ صَلَاتِكُمْ كَمَا رَأَيْتُمْ رَأَى أَبُو أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ)). فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَفِي عِلَلِ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَسَنٌ وَحَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ

أبیہ فی العوارِیبتِ هُوَ حَدِیثٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۱۳]

(۱۷۳۲) سیدنا سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ ان دو وقتوں میں نماز پڑھیں۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج کا کنارہ غائب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہوئی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، جب اگلا دن ہوا آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، آپ ﷺ نے اس کو خوب اچھی طرح ٹھنڈا کیا، پھر حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج سفید تھا، آپ ﷺ نے اس کو پہلے سے زیادہ مؤخر کیا اور حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، سرخی غائب ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت تہائی رات کا وقت چلا گیا اور پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی اور اس کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ ہے) تمہاری نماز کا وقت جس طرح تم نے دیکھا ہے۔

ابوایوب نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ پھر آپ نے فرمایا: کہاں ہے نماز کے وقت کا سوال کرنے والا۔ اس شخص نے کہا: میں (یہاں) ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے جو تم نے دیکھا ہے۔ (۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُصْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو - قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ - قَالَ: وَفُتِ الظُّهْرُ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَفُتِ الْعَصْرُ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْمَغْرِبُ، وَفُتِ الْمَغْرِبُ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ، وَفُتِ الْعِشَاءُ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ، وَفُتِ الصُّبْحُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي بَعْضِهَا لَمْ يَرْفَعُهُ مَرَّتَيْنِ وَرَفَعَهُ مَرَّةً.

وَقَدْ رَفَعَهُ هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح]

(۱۷۳۳) شعبہ کبھی اس کو مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ فرماتے ہیں کہ نماز ظہر کا وقت جب تک عصر نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک مغرب نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی ساقط نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت جب رات نصف نہ ہو جائے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ تَصْفَرَ الشَّمْسُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۳۳) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج کے پہلے کنارے کے طلوع ہونے تک ہے، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت عصر کے حاضر ہونے تک ہے اور جب تم عصر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک ہے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سرخی غائب ہونے تک ہے اور جب تم عشاء پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ بَرْيَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، وَقَالَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيْبِ الشَّفَقِ.

وَرَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءٍ فَلَذَكَرَ قِصَّةَ إِمَامَةِ جَبْرِيلَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَذَكَرَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ وَاحِدًا وَرَبْلًا قِصَّةً، وَسُؤَالَ السَّائِلِ عَنْ أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ قِصَّةً أُخْرَى، كَمَا نَظَنُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ. [صحيح]

(۱۷۳۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز پڑھیں... اس میں ہے پھر مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا اور دوسرے دن فرمایا: پھر مغرب کی نماز سرخی غائب ہونے سے پہلے پڑھی۔

(۱۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْمَغْرِبِ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْعِشَاءِ

نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشاء

(۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ

قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ)) . فَقَالَ ((تَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ . [صحيح - أخرجه البخاری ۵۳۸]

(۱۷۳۶) عبد اللہ مزی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی مغرب کی نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی اس کو (مغرب) عشاء کہتے ہیں۔

(۱۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَرَيَابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ ، فَإِنَّ الْأَعْرَابَ تُسَمِّيَهَا عَتَمَةً)) .

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ : حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ .

قَالَ الشَّيْخُ : إِلَّا أَنَّ الْبَدِينَ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ أَكْثَرُ . [صحيح]

(۱۷۳۷) (الف) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی غالب نہ آجائیں تمہاری نماز کے نام پر، وہ اس کا نام عتمہ رکھتے ہیں۔

(ب) شیخ ابوبکر اسماعیلی کہتے ہیں کہ حدیث ابی مسعود عشا کی نماز کے آخری ہونے پر دلالت کرتی ہے، اس طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ عشا کی نماز ہی آخری نماز ہے۔

(۱۳) بَابُ السَّنَةِ فِي تَسْمِيَةِ الْعِشَاءِ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ الْعَتَمَةِ

نماز عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے

(۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هِيَ الْعِشَاءُ إِلَّا أَنَّهُمْ يَعْتَمُونَ بِالْإِبِلِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۶۴۴]

(۱۷۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہیں دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، آگاہ

رہو وہ عشا ہی ہے مگر وہ عشا کے وقت اونٹوں کا دودھ نکالتے تھے۔

(۱۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّغِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّنَافِ عَنْ عِيْلَانَ بْنِ شُرْحَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((لَا يَغْلَبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ مِنْ أَسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعِشَاءُ . وَإِنَّمَا سَمَّيْتُهَا الْأَعْرَابُ الْعَتَمَةَ مِنْ أَجْلِ إِبْلَاهَا لِوَحْلَانِهَا)) . [صحيح لغيره - أخرجه البراء]

(۱۷۳۹) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں وہ (نماز) اللہ کی کتاب میں عشا ہے۔ دیہاتیوں نے اس کا نام عتمہ اس لیے رکھا ہے کہ (اس وقت) وہ اپنے اونٹوں کا دودھ نکالتے تھے۔

(۱۴) بَابُ أَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عشا کا اول وقت

(۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لُحَارِبٍ بْنِ عِيَّاشٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرْقِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَنَادٍ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمْسَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)) . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ : وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ . [حسن]

(۱۷۴۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ جبریل علیہ السلام نے میری امامت کرائی... اس میں ہے اور مجھے عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہو چکی تھی۔

(۱۵) بَابُ دُخُولِ وَقْتِ الْعِشَاءِ بِغَيْبِ الْهُمْرَةِ

سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے

(۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الدَّرَّازُ وَرَوَيْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : الشَّفَقُ الْهُمْرَةُ . قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ مَالِكٌ : الشَّفَقُ الْهُمْرَةُ . [صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۲۱۲۲]

(۱۷۴۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرنخی ہے۔ ابو مصعب کہتے ہیں کہ مالک کے نزدیک شفق سے مراد سرنخی ہے۔

(۱۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [صحیح]

(۱۷۴۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: شفق سے مراد سرنخی ہے۔

(۱۷۴۴) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

وَرَوَى عَنْ عِيقِبِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْقُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۱۲۲]

(۱۷۴۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ عِيقِبِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ صَدِيقٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: (الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ، فَإِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَجَبَتِ الصَّلَاةُ).

[حسن۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۱]

(۱۷۴۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفق سے مراد سرنخی ہے جب سرنخی غائب ہو جائے تو نماز واجب ہوگی۔

(۱۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هُوَ أَخُو مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدِيقِيُّ عَنْ جَبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [ضعیف]

(۱۷۴۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرنخی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شفق سے مراد سرنخی ہے۔

(۱۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَا: الشَّفَقُ شَفَقَانِ الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فَإِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ،

وَالْفَجْرُ فَجْرَانِ الْمُسْتَطِيلُ وَالْمُعْتَرِضُ فَإِذَا انْصَدَعَ الْمُعْتَرِضُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ.
وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا ذَهَبَتِ الْحُمْرَةُ فَصَلِّ. قَالَ سُفْيَانُ: وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا
وَذَلِكَ الشَّقِيُّ عِنْدَنَا لِأَنَّ الْبَيَاضَ لَا يَذْهَبُ حَتَّى يَمْضِيَ اللَّيْلُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فِي
أَوَّلَاتِ الصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ قَبْلَ غَيْبِ الشَّقِيِّ مُخَالَفًا لِسَائِرِ الرِّوَايَاتِ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۹/۱]

(الف) (۱۷۴۶) سیدنا عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس کہتے ہیں کہ شفق سے مراد دو ہیں: سرخی اور سفیدی جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز حلال ہوگی اور فجر سے مراد دو فجر ہیں: لمبائی میں پھیلنے والی اور چوڑائی میں پھیلنے والی اور جب چوڑائی میں پھیلنے والی پھٹ جائے تو نماز حلال ہوگی۔

(ب) مکمل کہتے ہیں کہ جب سرخی چلی جائے تو نماز پڑھی جائے اور سفیان کہتے ہیں کہ ہرے نزدیک یہ زیادہ مناسب (محبوب) ہے کہ ہم سرخی کے جانے پر نماز ادا کریں کیوں کہ سفیدی تو رات کے ختم ہونے تک نہیں جاتی۔

(ج) جابر رضی اللہ عنہ سے اوقات نماز نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے عشا کی نماز سرخی زائل ہونے پہلے اراکی۔ یہ روایت باقی روایات کے مخالف ہے۔

(۱۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُعْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ بْنُ بَزْدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَدْ كَرِهَ.
وَرَوَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُعْزُومِيِّ فَقَالَ فِي
الْأَوَّلِ: وَالْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّقِيُّ. وَقَالَ فِي الثَّانِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ: أَرَى إِلَى
لَيْلٍ اللَّيْلِ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۵۰۴]

(۱۷۴۷) سیدنا عبد اللہ بن حارث مخزومی سے روایت ہے پہلی میں کہتے ہیں کہ عشاء کا وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور دوسری میں کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ پھر عشاء کے متعلق فرمایا کہ میرا خیال ہے تمہاری رات تک۔

(۱۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو
النُّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ
النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
- عَلَيْهِ السَّلَامُ - يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِلْإِنَّةِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ. وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ بَشِيرٍ
وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۱۶۵]

(۱۷۳۸) حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں اس نماز (عشا) کے وقت کو لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ تیسری رات کا چاند غروب ہونے کے وقت اسے پڑھتے تھے۔

(۱۶) باب آخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عشا کا آخری وقت

وَفِيهِ قَوْلَانِ أَحَدُهُمَا ثَلَاثُ اللَّيْلِ ، وَالْآخَرُ نِصْفُهُ . فَمَنْ قَالَ بِالْأَوَّلِ اخْتِجَ

اس میں دو قول ہیں: اول یہ کہ رات کے تہائی حصہ میں اور دوسرا رات کے نصف ہونے پر تو جنہوں نے پہلے قول کو ترجیح دی ہے۔ ان کی دلیل یہ حدیث ہے۔

(۱۷۳۹) بِسَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَتَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَمْنَى جَبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ : وَصَلَّى بِي الْعِشَاءُ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ يَعْنِي فِي الْمَرَّةِ الْآخِرَةِ . [حسن]

(۱۷۴۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ میری ہامت کرائی۔ اس میں ہے کہ مجھ کو عشا کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے میں پڑھائی، یعنی دوسری مرتبہ۔

(۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَرْدَمٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى أَمَرَ بِلَالًا ، فَأَقَامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّمْسُ ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَصَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَبْنِ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ . [صحيح]

(۱۷۴۲) سیدنا ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک سائل نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال جوڑ کو حکم دیا، انہوں نے اقامت کہی... اس میں ہے کہ بلال جوڑ کو حکم دیا: انہوں نے عشا کی اقامت کہی، جس وقت سرفی غائب ہو چکی تھی پھر جب دوسرا دن آیا۔ اس میں ہے کہ عشا کی نماز تہائی رات تک پڑھائی، پھر فرمایا: نماز کے اوقات کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ فِي مَسْجِدِ الرَّصَافَةِ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((أَشْهَدُ مَعَنَا الصَّلَاةَ)). فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِإِلَّا فَاذَنْ بِغُلَسٍ فَصَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَجَبَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَدَاةِ فَتَوَرَّ بِالصُّبْحِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَابْتَدَأَ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيَظَاءُ نَفِثَةٌ لَمْ يَخْلُطْهَا صُفْرَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَبْعَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ - شَكَّ أَبُو رُوْحٍ - فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ؟ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَوْفَةَ عَنْ حَرْمِيِّ بْنِ عُمَارَةَ أَبِي رُوْحٍ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ. [صحيح]

(۱۷۵۱) (الف) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز میں حاضر ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اندھیرے میں اذان دی آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے ظہر کا حکم دیا جس وقت سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کا حکم دیا جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر عشاء کا حکم دیا جس وقت سرخی غائب ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے دوسرے روز حکم دیا، آپ ﷺ نے صبح کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے ظہر کا حکم دیا اس کو ٹھنڈا کیا: پھر عصر کا حکم دیا اور سورج سفید صاف تھا اس کے ساتھ زردی نہیں ملی تھی، پھر سرخی غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم دیا، پھر ایک تہائی رات گزرنے کے وقت عشاء کا حکم دیا بعض رات گزرنے کے وقت۔ ابوروح کو شک ہوا ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ جو تو نے دیکھا ہے اس کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(ب) علقمہ بن مرثد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عشاء کی اقامت کی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔

(۱۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَالِشَةَ قَالَتْ: أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْعَتَمَةِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلَاةُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ)). وَلَا يُصَلِّيُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ، وَكَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ شَفَقُ اللَّيْلِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَمَسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَحْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَظَرْنَا النَّبِيَّ - ﷺ - لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَصَلَّى قَالَ فَكَأَنَّمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبِصِ خَاتَمِهِ حُلَقَةً فِضَّةً. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحيح]

(۱۷۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ تقریباً نصف رات ہو گئی۔ آپ ﷺ آئے اور نماز پڑھائی۔ گویا میں چاندی کے حلقے کو اور آپ ﷺ کی انگلی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ نصف رات گزر گئی اور باقی اسی کے ہم معنی ہے۔

(۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ: سُئِلَ هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - خَاتَمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَقَدْ كَادَ يَدْعُبُ شَطْرَ اللَّيْلِ أَوْ عِنْدَ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَرَوْا فِي صَلَاتِهِ مَا أَنْتُمْ تَتَنَظَّرُونَ الصَّلَاةَ)).

قَالَ أَنَسٌ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى وَوَصَفَ. [صحيح]

(۱۷۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی انگلی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں ایک رات آپ ﷺ نے عشا کو مؤخر کر دیا، آدمی رات یا اس کے قریب قریب وقت گزر گیا پھر آپ ﷺ آئے اور فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے ہو جب سے تم نماز کا انتظار کرتے رہے ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں آپ ﷺ کی چاندی کی انگلی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بائیں ہاتھ سے اشارہ کیا اور اس کی تعریف کی۔

(۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَدَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۴۰]

(۱۷۵۷) سیدنا ثابت بن دینار نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کی انگلی کے متعلق سوال کیا... باقی حدیث اسی طرح ہے صرف یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بائیں چھوٹی انگلی اٹھائی۔

(۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْخُرَّاسَانِيِّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَان أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي الصَّلَاةِ مَا أَنْتَظِرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الضَّعِيفِ)). أَحْسِبُهُ قَالَ: ((وَذُو الْحَاجَةِ لَا تَخْرُتُ هَذِهِ الصَّلَاةُ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)).

[صحیح۔ أخرجه ابن حبان ۱۵۲۹]

(۱۷۵۸) ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کو نصف رات کے قریب تک مؤخر کیا پھر نکلے اور آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا: تم نماز میں رہے ہو جب تک انتظار کرتے رہے اور اگر مجھے بوڑھے کے بڑھاپے اور ضعیف کے ضعف کا خیال نہ ہوتا۔ راوی کہتا ہے: میرے خیال میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا اور کام والے کے کام کا تو میں ضرور اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۷۵۹) وَهَكَذَا رَوَاهُ بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. وَخَالَفَهُمْ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ فَقَالَ: ((صَلُّوا وَرَكَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَهَا، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظِرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لَأَخْرَجْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)). وَفِي رِوَايَةٍ أَمْ كُنْتُمْ بَنَاتُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: حَتَّى ذَهَبَ غَاَمَةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: حَتَّى ابْهَارَ اللَّيْلِ.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ: حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَقْبَطُوا، وَرَكَدُوا وَاسْتَقْبَطُوا. وَفِي رِوَايَةِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ: وَكَانَ لَا يَكِيلِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ شَطْرُ اللَّيْلِ.

وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ: ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ: إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ. وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ: إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [صحیح۔ أخرجه أبو يعلى ۱۹۳۹]

(۱۷۵۹) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس آئے، وہ وعشا کا انتظار کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم اس کا انتظار کر رہے ہو، یقیناً تم نماز میں رہے ہو جب سے تم اس کا انتظار کر رہے ہو۔ اگر مجھے ضعیف کے ضعف اور بوڑھے کے بوہاپے کا ذرہ ہوتا تو میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں ان سے دوسری بار ملا تو انہوں نے کہا: یا رات کے تہائی حصے تک۔ خالد بن حارث شعبہ سے نقل کرتے ہیں نصف رات تک۔ ابو منہال سے روایت ہے کہ تہائی رات تک۔

(۱۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَانِيَّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُصَيْبٍ عَنْ عَزْوَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الطُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفُرُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيْبُ الْأَفُقُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيْبُ الْأَفُقُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ))

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَضَعُّ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ قُصَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَحْسِبُ يَحْيَى يُرِيدُ أَنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَقَالَ إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُعَاهِدٍ. وَقَالَ هُوَ مُوَضِّعٌ آخَرُ مِنَ التَّارِيخِ: حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا)). رَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُعَاهِدٍ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبِمَعْنَاهُ ذِكْرُ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۱۵۱]

(۱۷۶۰) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔ ظہر کا اول وقت جس وقت سورج اُٹھ جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت (نماز) عصر (کا وقت) ہو جائے اور عصر کا اول وقت جس وقت اس کا وقت داخل ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سورج زور ہو جائے اور مغرب کا اول وقت جس وقت سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سہری غائب ہو جائے۔ وعشا کا اول وقت سہری غائب ہو جائے۔ اور اس کا آخری وقت جس وقت نصف رات ہو جائے اور فجر کا اول وقت فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت جب سورج طلوع ہو جائے۔

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔“

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے ہم معنی نقل کیا ہے۔

(۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَلَذِكْرُهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَارِيُّ وَأَبُو زَيْدٍ: عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۵۱]

(۱۷۶۱) مجاہد سے روایت ہے کہ نماز کا اول اور آخری وقت ہے، پھر انھوں اس روایت کو بیان کیا۔

(۱۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَتْحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَثَائِبِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُجَاهِدٍ كَانَ يَقُولُ: انْظُرُوا يَوَافِقُ حُدُودِي مَا سَمِعْتُمْ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولُ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءُ بَقِيَّةَ. وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ، وَصَلُّوا الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، وَصَلُّوا الصُّبْحَ بَعَثَسَ أَوْ سَوَادٍ، وَأَطِيلُوا الْقِرَاءَةَ. [صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۱۷۶۲) مجاہد فرماتے ہیں: دیکھو میری حدیث کتاب اللہ کے موافق ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ جس وقت سورج بلند ہو تو ظہر کی نماز پڑھو یعنی جب وہ ڈھل جائے اور عصر کی نماز پڑھو سورج سفید صاف ہو اور مغرب کی نماز پڑھو جس وقت سورج غائب ہو جائے اور فرمایا: عشا کی نماز آدھی رات تک پڑھو اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھو یا سیاہی میں اور قراءت کو لمبا کرو۔

(۱۷) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ

عشا کی نماز کا آخری جائز وقت

رُؤْيَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ. وَعَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَرْأَةِ تَطَهَّرَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ: صَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مَا إِفْرَاطُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ: طُلُوعُ الْفَجْرِ. وَرُؤْيَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ غَاةُ اللَّيْلِ، وَحَتَّى نَامَ أَمَلُ لِنَسْجِدَ ثُمَّ حَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوْ قُتِلَ لَوْلَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي)).

وَهَذَا يَرُدُّ فِي بَابِ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عشا کا وقت فجر تک ہے۔

سیدنا عبدالرحمن بن عوف اس عورت کے بارے میں کہتے ہیں جو طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے کہ وہ مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: عشا کی نماز کا انتہائی وقت کہاں تک ہے؟ انہوں نے فرمایا: طلوع فجر تک۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز ایک رات مؤخر کر دی، یہاں تک کہ رات کا بڑا حصہ گزر گیا اور مسجد میں آئے ہوئے لوگ سو گئے، پھر آپ ان کی طرف تشریف گئے اور انہیں نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ اس کا اصل وقت ہے اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی۔

(۱۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُخْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا لَابِتُ الْهَنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ: ((لَيْسَ فِي التَّوَمِّ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يَصِلْ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الْآخَرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۱]

(۱۷۶۳) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ... ایسی حدیث ہے۔ اس میں ہے غنیمت کی کرنا ضروری نہیں ہے، یہ اس شخص کے لیے ہے جس نے نماز نہیں پڑھی اور دوسرا وقت آ گیا۔

(۱۸) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْفَجْرِ وَالصُّبْحِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ)). وَذَلِكَ قَدْ مَضَى يَأْتِيهِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے فجر کی نماز کا ارادہ کیا تھا اور فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالی، اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اس کی سند گزر چکی ہے۔

(۱۹) باب أَوَّلِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا اول وقت

(۱۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمْنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى: ((وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ)). وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الْآخِرَةِ: ((وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَاسْفَرَّ)).

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثٍ وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ يُعْنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ وَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ لِقَامِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ حِينَ أَسْفَرَ جَدًّا. [حسن]

(۱۷۶۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی.... پہلی مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں پر کھانا پینا احرام ہو گیا اور دوسری مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس کو روشن کیا۔ (ب) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس واقعہ کے متعلق روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ فجر کی روشنی بلند ہو گئی، انھوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) نماز پڑھیے! آپ اٹھے اور صبح کی نماز پڑھائی، دوسری مرتبہ خوب روشنی میں نماز پڑھائی۔

(۱۹) باب الْفَجْرِ فَجْرَانِ وَدُخُولِ وَقْتِ الصُّبْحِ بِطُلُوعِ الْآخِرِ مِنْهُمَا

فجر دو قسم کی ہے، نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے

(۱۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفَجْرُ فُجْرَانِ: فَأَمَّا الْفَجْرُ الَّذِي يَكُونُ كَذَنْبِ السُّرْحَانِ فَلَا يُحِلُّ الصَّلَاةَ وَلَا يَحْرُمُ الطَّعَامَ، وَأَمَّا الَّذِي يَذْهَبُ مُسْتَقِيلًا فِي الْأَفْنِ فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلَاةَ وَيَحْرُمُ الطَّعَامَ)). هَكَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَوْصُولًا. وَرَوَى مُرْسَلًا وَهُوَ أَصَحُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۳۰۴/۱]

(۱۷۶۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں وہ فجر جو بھیڑیے کی دم کی طرح ہوتی ہے، اس میں نماز درست نہیں اور کھانا بھی حرام نہیں ہوتا اور وہ فجر جو کنارے میں بالکل سیدھی جاتی ہے وہ نماز کو حلال اور کھانے کو حرام کر دیتی ہے۔

(۱۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كُوثَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ)). فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ مِثْلَهُ سَوَاءً. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه مرسلًا مہ دارقطنی ۱/۲۶۸]

(۱۷۶۶) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں: باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ایک دوسری سند سے مرفوع اور موقوف روایت بھی بیان کی گئی ہے)

(۱۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِمَعْدَاةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي النَّاقِدَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن خزيمة ۳۵۶]

(۱۷۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فجر دو ہیں: وہ فجر جس میں کھانا حلال ہوتا ہے اور نماز حرام ہوتی ہے اور وہ فجر جس میں نماز حلال ہوتی ہے اور کھانا حرام ہوتا ہے۔“

(۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَطْلُعُ بَلْبَلٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَلَا يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَهُوَ الَّذِي يَنْتَشِرُ عَلَى رُؤُوسِ الْجِبَالِ. [حسن]

(۱۷۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فجر دو ہیں: وہ فجر جو رات کو طلوع ہوتی ہے جس میں کھانا اور پینا حلال ہوتا ہے اور میں نماز حلال نہیں ہوتی اور وہ دوسری فجر جس میں نماز حلال ہے اور کھانا اور پینا حرام ہے اور یہ وہی ہے جو پہاڑوں کے سروں پر پھیلتی ہے۔

(۲۱) باب آخِرِ وَقْتِ الْإِخْتِيَارِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا آخری مختار وقت

(۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّرِيفِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِإِلَّا فَاذَنْ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ أَكَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَغْرَحَنِي أَسْفَرٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقِيمَ فَأَكَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ: ((أَشْهَدُكَ الصَّلَاةَ أَمْسَ وَالْيَوْمَ؟)) قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتُ)).

وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ فِي حَدِيثِ بَرْيَدَةَ بْنِ الْحَصْبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ حَدِيثٌ صَوِّحَ.

[صحیح - أخرجه النسائي ۶۴۲]

(۱۷۶۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے صبح کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کہی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، پھر انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ جب اگلی صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کو موخر کیا یہاں تک کہ روشن ہوگئی پھر آپ نے حکم دیا کہ اقامت کہے، انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا: تو آج اور کل نماز کے ساتھ حاضر ہوا تھا؟ اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کے اور اس کے درمیان (نماز کا) وقت ہے۔“

(۲۲) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامٌ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْصِي حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ لَهُ: ((وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)). [صحیح]

(۱۷۷۰) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر لمبی حدیث بیان کی۔

اس میں ہے کہ صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہیں ہو جاتا۔ جب سورج طلوع ہو گیا تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے وہ شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ (ب) صبح مسلم میں ہے کہ جب سورج طلوع ہو جائے تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَدْ كَرِهَ يَأْسَنَانِدَهُ. [صحیح]

(۱۷۷۱) امام نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔

(۲۳) بَابُ إِذْكَ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِأَذْكَ رُكْعَةٍ مِنْهَا

ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے

(۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا تَوْحِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرُّكْعَةُ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۰۹]

(۱۷۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے پالی یا سورج طلوع ہونے سے پہلے اس نے صبح کی نماز پالی تو اس کی نماز درست ہے۔

حدیث میں سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّوْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :

((مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا كُلَّهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۰۷]

(۱۷۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے مکمل نماز پالی۔

(۲۴) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا لَا تَبْطُلُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ فِيهَا

طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي الْمَخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَعْبَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ، وَإِذَا أَدْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِيِّ دُكَيْنٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۱]

(۱۷۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور جب سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ح.

(ح) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَبُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرُكْعَةً بَعْدَ مَا تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَرُكْعَةً بَعْدَ مَا تَغْرُبُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْأَعْرَجِ وَعَطَاءِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۵۴]

(۱۷۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اور

ایک رکعت طلوع ہونے کے بعد تو اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اور تین رکعتیں غروب ہونے کے بعد تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَثْعَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: سَمِعَ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ، قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلَاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((يَتِمُّ صَلَاتُكُمْ)). [صحیح۔ أخرجه احمد ۲/۴۹۰]

(۱۷۷۶) حاتم کہتے ہیں کہ قنادہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے ایک رکعت پڑھی، پھر سورج کا کنارہ طلوع ہو گیا، انھوں نے کہا: مجھ کو خلاس نے ابی رافع سے روایت کیا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وہ اپنی نماز مکمل کرے۔“

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّزَّازُ بِالطَّائِبَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الْقَلْبُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَطَلَعَتْ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۳۴۷]

(۱۷۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔“

(۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ الْمُهَرَّجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ بِنْتِ قُصَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحیح لغیرہ]

(۱۷۷۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی صبح کی (نماز کی) ایک رکعت پڑھے پھر سورج طلوع ہو جائے تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔

(۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بَنَّا أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ فَقَالُوا: كَذَبَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَائِلِينَ.

(۱۷۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، انھوں نے آل عمران پڑھی قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جائے، انھوں نے کہا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَجْرَ فَمَا سَلَّمَ حَتَّى طَنَّ الرَّجَالُ ذَوُو الْعُقُولِ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَادَتْ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَكَلِمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ: أَيْ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوا قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

[صحیح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/۱۸۰]

(۱۷۸۰) سیدنا عثمان مہدی سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب انھوں نے سلام پھیرا تو عقل مند لوگوں نے گمان کیا کہ سورج طلوع ہو گیا، جب انھوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ فرماتے ہیں کہ انھوں نے کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہیں سکا۔ میں نے کہا: کہا بات فرمائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۲۵) بَابُ مُرَاعَاةِ أَدْلَةِ الْمَوَاقِيتِ

اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا

(۱۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تَقَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ يَأْتِيهِ هَكَذَا. (ج) وَهُوَ ثَقَّةٌ. [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/۱۱۵]

(۱۷۸۱) سیدنا ابن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک وہ بندے پسندیدہ ہیں جو سورج، چاند، ستارے اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔“

(۱۷۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يُحِبُّونَ اللَّهَ، وَيُحِبُّونَ اللَّهَ إِلَى النَّاسِ، وَالَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ.

وَرَوَى مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَعْنَاهُ. [ضعیف۔ آخر حہ ابن ابی شیبہ ۳۴۶۰۳]

(۱۷۸۲) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ بندے وہ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کے لیے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔

(۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَلَا إِنَّ خِيَارَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ - ﷺ - الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ لِمَوَالِيبِ الصَّلَاةِ.

(۱۷۸۴) سیدنا ابوالبرہہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آگاہ رہو امت محمد ﷺ کے بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز کے اوقات کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کا خیال رکھتے ہیں۔

(۲۶) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے

(۱۷۸۵) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِالطَّائِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَنَادِي حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ. رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَرْسَلَهُ الشَّافِعِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الرُّوَاةِ عَنْ مَالِكٍ، وَالْحَدِيثُ فِي الْأَصْلِ مَوْصُولٌ، وَقَدْ وَصَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ مِنْهُمْ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ وَوَصَلَهُ أَيْضًا جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعیف]

(۱۷۸۶) سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔“

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن ام مکتوم نابینا صحابی تھے، وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہ کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ يُونُسُ فِي الْحَدِيثِ : وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ هُوَ الْأَعْمَى الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] كَانَ يُؤَذِّنُ مَعَ بِلَالٍ . قَالَ سَالِمٌ : وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ النَّاسُ حِينَ يَنْظُرُونَ إِلَى بَزْوِغِ الْفَجْرِ : اذْنُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ یَحْیٰی بْنِ یَحْیٰی عَنِ اللَّیْثِ وَعَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ ذُو الْقِصَّةِ . [صحیح] (۱۷۸۵) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔

یونس کی روایت میں ہے : ابن ام مکتوم نابینا تھے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مؤذن تھے۔ سالم کہتے ہیں کہ ان کی نگاہ خراب تھی ، وہ اذان اس وقت کہتے جب لوگ فجر کے طلوع ہونے کو دیکھ لیتے تو ان سے کہتے ، اذان دو۔

(۱۷۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِنَّ بِلَالًا يَبْدِئُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَبْدِئَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ . [صحیح]

(۱۷۸۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بلاشبہ بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَكَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَغُزُّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأَفْقِ الْمُسْتَطِيلُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا . وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدِهِ يَعْنِي مُعْتَرِضًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ . [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۰۹۴] (۱۷۸۷) سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تمہیں تمہاری سحریوں سے دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ کنارے میں سیدھی پھیلنے والی سفیدی یہاں تک کہ اس طرح پھیل جائے اور حماد نے اپنے ہاتھ

سے اس کی کیفیت بیان کی ہے یعنی لمبا کی صورت میں۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ ذَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوْشَا بِأَسَدٍ أَبَا هَمْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ:

بِشَرِّ بْنِ مُوسَى الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصَّدَائِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَبَايَعْتُهُ عَلَى

الْإِسْلَامِ. وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَذَانُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي فَأَذَنْتُ فَجَعَلْتُ أَوَّلَ: أَوَّلِمْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ: لَا. حَتَّى إِذَا طَلَعَ

الْفَجْرُ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَجَرَّأُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَقَدْ تَلَا حَقَّ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْ مَاءٍ يَا أَخَا

صَدَاءٍ؟)). فَقُلْتُ: لَا إِلَّا شَيْءٌ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اجْعَلْهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ انْتَبِهِ بِهِ)).

فَفَعَلْتُ فَوَضَعُ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ، قَالَ الصَّدَائِيُّ: فَرَأَيْتُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ فَقَالَ لِي رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ -: ((لَوْلَا أَنِّي اسْتَحْيَيْ مِنْ رَبِّي لَسَقَيْنَا وَأَسْقَيْنَا، نَادٍ بِأَصْحَابِي مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى الْمَاءِ)).

فَنَادَيْتُ فِيهِمْ فَأَخَذَ مَنْ أَرَادَ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ، فَأَرَادَ بَلَّالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ أَخَا صَدَاءَ هُوَ أَذَنٌ، وَمَنْ أَذَنٌ فَهُوَ يُقِيمُ)). قَالَ الصَّدَائِيُّ فَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زِيَادٍ مُخْتَصَرًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَمَّا كَانَ أَوَّلُ أَذَانِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فَأَذَنْتُ.

[ضعيف۔ أخرجه أبو داود ۵۱۴]

(۱۷۸۸) سیدنا زیاہ بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا: اور اسلام پر بیعت کی... فرماتے ہیں

کہ جب صبح کی اذان کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا، میں نے اذان کہی۔ پھر میں کہنے لگا اے اللہ کے رسول! میں

اقامت کہوں؟ رسول اللہ ﷺ مشرقی کنارے کی طرف فجر کو دیکھ رہے اور آپ ﷺ نے فرمایا نہیں جب تک فجر طلوع نہ ہو

جائے، رسول اللہ ﷺ اترے، آپ نے قضائے حاجت کی، پھر میری طرف پھرے اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام ملے ہوئے

تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے صداء کے بھائی! کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: ہاں توڑ اسا ہے، جو آپ کو کافی نہیں ہو

گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو برتن میں اٹھیل کر میرے پاس لا، میں نے ایسے ہی کیا، آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی پانی میں رکھی۔

صدائی کہتے ہیں: میں نے دیکھا آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے چشمہ پھوٹا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں

اپنے رب سے حیا نہ کرتا تو ہم پیتے اور پلاتے، میرے صحابہ کو آواز دے جس کو پانی ضرورت ہے (لے لے) میں نے انہیں

آواز دی تو پانی لیا جس نے چاہا، پھر رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: صدا کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ صدائی کہتے ہیں: میں نے نماز کی اقامت کہی۔

(۲۷) باب ذِكْرِ الْمَعَارِيِ الَّتِي يُؤْذَنُ لَهَا بِلَالٌ بِلَالٍ

بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان

(۱۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْمِيُّ وَالْفُطَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِنْ سُجُودِهِ فَإِنَّهُ يُؤْذَنُ أَوْ قَالَ يَنَادِي لِيَرْجِعَ قَالِمُكُمْ أَوْ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ)). ثُمَّ قَالَ: ((لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا أَوْ قَالَ هَكَذَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَزْهَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيْيَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۹۹۲]

(۱۷۸۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان منع نہ کرے یا فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی آواز جو سحری کے وقت ہوتی ہے، وہ اذان دیتا ہے یا فرمایا: آواز دیتا ہے تاکہ قیام کرنے والا لوٹ آئے اور سونے والا متنبہ ہو جائے، پھر فرمایا: وہ اس طرح کہے یا فرمایا اس طرح کہے (یعنی کیفیت بیان کی)۔

(۲۷) باب الْقَدْرِ الَّذِي كَانَ يَنْ أَذَانِ بِلَالٍ وَأَبْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرِوَايَةٍ مَنْ قَدَّمَ أَذَانَ

أَبْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى أَذَانِ بِلَالٍ

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن

میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا

(۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ.

وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا: كَانَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). قَالَ الْقَاسِمُ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْكَبَ هَذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۸۰]

(۱۷۹۰) نافع اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے دو مؤذن بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّتِي أَنَسَةُ قَالَتْ: كَانَ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنَانِ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). فَكُنَّا نَحْبِسُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الْأَذَانِ فَقُلُوبُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى تَسَحَّرَ، كَمَا أَنْتَ حَتَّى تَسَحَّرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي ۱۶۶]

(۱۷۹۱) حبيب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میری چچی ایسے فرماتی ہیں کہ سیدنا بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما کی لیے اذان دیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، ہم ابن ام مکتوم کو اذان کے لیے روکتے تھے ہم کہتے تھے: تو نے اپنی طرح سحری کر دی اور ان کی اذان اس طرح تھی کہ یہ نیچے اترتے اور وہ اوپر چڑھتے۔

(۱۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عَمْرٍَا قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي أَنَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَنَادِي بِلَيْلٍ ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ بِلَالٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُذَيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ وَعُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ بِالشَّكِّ.

(۱۷۹۲) حبيب بن عبد الرحمن اپنی چچی ایسے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کو اذان دے تو

تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال اذان دے۔

(۱۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي وَكَانَتْ قَدْ حَجَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ أَوْ قَالَ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ)). قَالَتْ: وَكَانَ يَضَعُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا، فَكُنَّا نَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنتَ حَتَّى تَنْسَحَرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ: لَقِيَ صَحَّ رَوَاهُ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرُهُ فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبَيْنَ بِلَالٍ نَوْبٌ، فَكَانَ بِلَالٌ إِذَا كَانَتْ تَوْبَتُهُ أَذَّنَ بِلَيْلٍ، وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِذَا كَانَتْ تَوْبَتُهُ أَذَّنَ بِلَيْلٍ.

وَهَذَا جَائِزٌ صَحِيحٌ وَإِنْ لَمْ يَصِحَّ، فَقَدْ صَحَّ خَبَرُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَمُرَةَ وَعَائِشَةُ: إِنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَقْدِيمُ أَذَانِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. [صحیح]

(۱۷۹۳) (الف) غریب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے اپنی چچی امیہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، یا فرمایا: ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے، انھوں نے کہا: یہ چڑھتا تھا اور وہ اترتا تھا، ہم اس کے ساتھ چمٹ جاتے اور کہتے تو نے اپنی طرح سحری کر دی۔

(ب) ابوبکر بن اسحاق فقیہ کہتے ہیں کہ اگر ابوعمر وغیرہ کی روایات صحیح ہوں تو جائز ہے کہ سیدنا ابن ام مکتوم اور بلال رضی اللہ عنہ کے درمیان باری طے ہوں، جب سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے اور اگر سیدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے۔

(ج) یہ روایت صحیح اور جائز ہے۔ اگرچہ درست نہیں۔ سیدنا ابن عمر، ابن مسعود، سرہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت درست بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتے تھے۔

(د) شیخ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان سے تمی۔

(۱۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلٌ أَعْمَى، فَإِذَا

أَذَّنَ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُوْذَنَ بِلَالٍ)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَ بِلَالٌ يَبْصُرُ الْفَجْرَ.
قَالَ هِشَامٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ: غَلِطَ ابْنُ عُمَرَ.

كَذَلِكَ رَوَى يَسَانِدُهُ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ.

وَرَوَاهُ الْوَاهِدِيُّ وَلَيْسَ بِمُحْتَمِلٍ يَسَانِدُهُ لَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۴۰۶]

(۱۷۹۳) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم ٹاپینا آدمی ہے، جب وہ اذان دے تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بلال رضی اللہ عنہ فجر کو روشن کرتے تھے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات درست نہیں۔

(۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْقَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤْذَنُ بِلَالٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُوْذَنَ بِلَالٍ)). [صحيح لغيره]

(۱۷۹۵) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کی اذان دیتا ہے پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے۔

(۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْحَاكِمُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَيْبٌ عَنْ غُرْقَدَةَ

أَنَّهُ سَمِعَ جَبَانَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ مُعْصِرٌ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يَطْعَمُ فَقَالَ: اأَذِّنْ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَقَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَلَمَّا قَوَّعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ لِابْنِ النَّبَّاحِ:

أَقِمِ الصَّلَاةَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۱۷۹۶) حبان بن حارث کہتے ہیں کہ میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ ابو موسیٰ کے کنوئیں کے پاس لشکر میں تھے، میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا تو انہوں نے کہا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ، میں نے کہا: میں نے روزے کا ارادہ کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا تھا، جب کھانے سے فارغ ہوئے تو انہوں نے ابن نباح سے کہا: نماز کی اقامت کہو۔

(۲۹) بابِ رَوَايَةِ مَنْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْأَذَانِ قَبْلَ الْوَقْتِ

وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ: أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ. فَلَا تَأْكُلُوا

رَأْدَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ فَرَجَعَ فَنَادَى: أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ. هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ ضَرِيرُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ.

وَرَوَى أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ زُرَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّ سَعِيدًا ضَعِيفٌ وَرَوَايَةُ حَمَّادٍ مُتَّفَرِّدَةٌ، وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ مِنْهَا وَمَعَهُ رَوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

[منكر - أخرجه أبو داود ۵۳۲]

(۱۷۹۷) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ واپس لوٹ کر اعلان کرے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا خبردار بندہ سویا ہوا تھا، تین بار کہا۔ (ب) موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا۔ اس حدیث میں ایوب سے موصول بیان کرنے میں حماد بن سلمہ متفرد ہے۔

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ وَطَالُوتٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عَمَرَ الضَّرِيرِ.

(ج) ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْطَأَ حَمَّادٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّوْحِيحُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْني عَنْ نَافِعٍ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ. [منكر]

(۱۷۹۸) علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حماد نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح حدیث عبید اللہ کی ہے، یعنی عن نافع اور زہری کی حدیث عن سالم ہے۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْمُطَوَّرَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ حَدِيثَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

شَاذٌ غَيْرٌ وَاقِعٌ عَلَى الْقَلْبِ وَهُوَ خِلَافٌ مَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مُعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ أَذَّنَ بِلَالٌ مَرَّةً بَلِيلٍ فَذَكَرَهُ مُوسِلًا. وَرَوَى عَنْ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ. [صحيح]

(۱۷۹۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے طلوع فجر سے پہلے اذان دی۔ یہ روایت شاذ ہے، اس میں قلب نہیں ہے، یہ اس روایت کے خلاف ہے جسے لوگ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معمر بن راشد نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان کہی، پھر انھوں نے مرسل روایت بیان کی عبد العزیز بن ابی رواد عن نافع موصول روایت ہے اور ضعیف ہے۔

(۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي مَعْلُورَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالَ أَذَّنَ بَلِيلٍ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -: ((مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ)). قَالَ اسْتَقْبَلْتُ وَأَنَا وَسَنَانٌ، فَكُنْتُ أَنَّ الْفَجْرَ قَدْ طَلَعَ، فَأَذَنْتُ قَامَرَةَ الشَّيْخِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنْ ينادِيَ لِي الْمَدِينَةَ فَلَا تَأْتِي: إِنَّ الْعَبْدَ رَقْدًا. ثُمَّ أَقْعَدَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ قَالَ: ((قُمِ الْآنَ)). قَالَ لَمْ رَكْعَةً رَسُولُ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - رَكَعَتِي الْفَجْرِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَامِرٍ عَنْ مُدْرِكَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا وَهُوَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ. [منكر]

(۱۸۰۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے فرمایا: آپ کو اس (اذان) پر کس نے ابھارا تھا؟ انھوں نے کہا: میں اور سنان بیدار ہوئے، میں نے گمان کیا کہ فجر طلوع ہو چکی ہے، میں نے اذان دے دی۔ انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ میں تین مرتبہ اعلان کرے کہ بندہ سو گیا تھا، پھر اپنے پہلو کی جانب بیٹھ جا، یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر فرمایا: اب کھڑا ہو، فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی۔

(۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ يَقُولُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ قَامَرَةَ عُمَرَ.

ذَكَرَ نَحْوَهُ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يَقُولُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَوْ غَيْرُهُ.

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِعُمَرَ مُؤَذِّنٌ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ لَذَكَرَ نَحْوَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: عَجَّلُوا الْإِذَانَ بِالصُّبْحِ يُدْلِجُ الْمُدْلِجُ وَيَخْرُجُ الْعَامِرَةُ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۵۲۳]

(۱۸۰۱) (الف) نافع سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مؤذن سے نقل فرماتے ہیں، جس کو مسروح کہا جاتا تھا، اس نے صبح سے پہلے اذان دے دی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا.... آگے حماد بن سلمہ کی روایت کی طرح حدیث بیان کی۔

(ب) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبح کی اذان جلدی دو تا کہ داخل ہونے والا داخل ہو جائے اور گھر میں رہنے والا اٹھ پڑے۔ (ب) امام ابو داؤد فرماتے ہیں: حماد بن زید نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع وغیرہ سے نقل کیا ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا مقرر کردہ مؤذن تھا جس کا نام مسروح یا اس کے علاوہ اور کوئی تھا۔

(ج) دراوردی، نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع سے اور وہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا، اس کا نام مسعود تھا۔ انھوں نے بھی پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔
(د) امام ابو داؤد کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ والی یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادِ مَوْلَى عِيَّاضٍ قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَسْحَرُ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِدِّ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِدِّ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا)). وَجَمَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: شَدَّادٌ مَوْلَى عِيَّاضٍ لَمْ يَذْكُرْ بِلَالًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ أُوجِهٍ آخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي كِتَابِ الْإِحْلَابِ. وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مُرْسَلًا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ هَلَالٍ وَغَيْرِهِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داود ۵۲۴]

(۱۸۰۲) (الف) شداد جو عیاض کا غلام تھا کہتا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ صبحی کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے اس طرح اور اپنے ہاتھوں کو جمع کیا پھر ان دونوں کو جدا کر دیا۔ (ب) امام ابو داؤد کہتے ہیں: عیاض آزاد کردہ غلام شداد کی ملاقات سیدنا

ہلال چھٹھ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ حدیث ابوہریرہؓ نے ابو بکر بن دراسہ کے واسطے سے ابو داؤد سے نقل کی ہے۔
(ج) شیخ کہتے ہیں: اسے بعض دوسری اسناد سے بھی نقل کیا گیا ہے جو تمام ضعیف ہیں، ہم نے ان کا ضعف کتاب الخلاف میں بیان کیا ہے۔ حمید بن ہلال وغیرہ کی حدیث مرسل ہے۔

(۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُخَبَّرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: أَذَّنَ بِلَالٌ بِلَيْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «(ارْجِعْ إِلَى مَقَامِكَ فَتَدِ ثَلَاثًا أَوْ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ)». وَهُوَ يَقُولُ: لَيْتَ بِلَالًا لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضِجِ دَمِ جَبِيهِ فَتَدَى ثَلَاثًا: إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدٍ بْنِ هِلَالٍ مُرْسَلًا وَالْأَحَادِيثُ الصَّحَاحُ الَّتِي تَقْلَمُ ذِكْرَهَا مَعَ فِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ أَوَّلَى بِالْقَبُولِ مِنْهُ وَيَاللَّهُ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ آخره الدارقطني ۲۴۴/۱]

(۱۸۰۳) حمید سے روایت ہے کہ سیدنا ہلالؓ نے رات کو اذان دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ واپس جا اور تین مرتبہ اعلان کر کہ بندہ سو گیا تھا، وہ کہہ رہے تھے کہ کاش ہلال کی ماں اس کو جنم نہ دیتی اور انہوں نے اپنی پیشانی کو خون کے پھینٹوں سے تر کیا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا تھا۔

(۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِمُتَدَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِلَالًا أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ؟ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «إِنَّ بِلَالًا يُؤْذَنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا». قُلْتُ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ؟ قَالَ: لَا لَمْ يَزَلِ الْأَذَانُ عِنْدَنَا بِلَيْلٍ. [صحیح]

(۱۸۰۴) شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا مالک بن انسؓ سے کہا: کیا نبی ﷺ نے ہلالؓ کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلالؓ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے اس کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انہوں نے کہا: ہمیشہ ہمارے نزدیک اذان رات کو ہی رہی۔

(۳۰) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِسَائِرِ الصَّلَوَاتِ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ

وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے

(۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤْذَنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَإِذَا رَأَاهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۶۰۶]

(۱۸۰۵) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے، جب سورج ڈھل جاتا، پھر کھڑے نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ نبی ﷺ کو نہ دیکھ لیتے، جب آپ ﷺ کو دیکھ لیتے۔ تو اقامت کہتے۔

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِي، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكَانَ رَجِيمًا رَقِيقًا، فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهْلِينَا قَالَ: ((ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۰۲]

(۱۸۰۶) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کی ایک جماعت میں نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم نے آپ ﷺ کے پاس بیس دن قیام کیا اور آپ بہت رحم اور شفیق تھے، جب آپ ﷺ نے ہمارے اہل کی طرف ہمارا شوق دیکھا تو فرمایا: تم لوٹ جاؤ اور ان میں رہو، ان کو سکھاؤ اور نماز پڑھو، جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے۔

(۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَوْزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ: قَالَ قَالَ مَالِكٌ: لَمْ يَزَلِ الصُّبْحُ يَنَادِي بِهَا قَبْلَ الْفَجْرِ، فَأَمَّا غَيْرُهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ فَإِنَّا لَمْ نَرَهَا يَنَادِي بِهَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَحُولَ وَقْتُهَا. [صحیح]

(۱۸۰۷) مالک کہتے ہیں: صبح ہمیشہ فجر سے پہلے اذان دی جاتی رہی، اس کے علاوہ نمازوں کا ہم خیال نہیں کرتے تھے، ان کی اذان تب دی جاتی تھی جب ان کا شروع وقت شروع جاتا۔

(۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَا يُؤَذَّنُ لَصَلَاةٍ غَيْرِ الصُّبْحِ إِلَّا بَعْدَ وَقْتُهَا لِأَنِّي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا حَكَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ أَذَّنَ لَصَلَاةٍ قَبْلَ وَقْتُهَا غَيْرِ الْفَجْرِ، وَلَمْ نَرِ الْمُؤَذِّنِينَ عِنْدَنَا يُؤَذِّنُونَ إِلَّا بَعْدَ دُخُولِ وَقْتُهَا إِلَّا الْفَجْرَ. [صحیح]

(۱۸۰۸) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کی اذان اس کے وقت کے بعد دی جائے۔ اس لیے کہ میں کسی کو نہیں جانتا جس نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہو کہ آپ نے نماز فجر کے علاوہ کسی دوسری نماز کے لیے اس کے وقت سے پہلے اذان دی ہو اور ہم نے اپنے مؤذنوں کو نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے سوائے نماز فجر کے۔

(۳۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْجِيحِ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَعَمَلِهِمْ

اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان

وَأَمَّا أَوْرَدَتْهُ هَا هُنَا لِأَنَّ الشَّافِعِيَّ أَشَارَ إِلَيْهِ فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ وَهُوَ بِتَمَامِهِ مُحَرَّجٌ فِي كِتَابِ الْمَذْخَلِ.
(۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
يُوسُفَ الْأَزْرَقِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَتَاكُمْ
أَهْلُ الْيَمَنِ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْنَدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانُ، وَالْفَقْهُ يَمَانُ، وَالْحُكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ يَمَانِيَانِ مَعَ مَا دَلَّ بِهِ عَلَى فَضْلِهِمْ فِي عَمَلِهِمْ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱۲۷]

(۱۸۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں، وہ دلوں کے
فاظ سے بہت نرم ہیں۔ ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کی اور حکمت بھی یمن والوں کی ہے۔
(۱۸۱۰) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءً وَلِقَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو
حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا أَكْبَادَ الْإِبِلِ فَلَا تَجِدُونَ
عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ)).

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الترمذی ۲۶۸۰]

(۱۸۱۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قریب ہے کہ تم اونٹوں کے جگر کو مارو اور تم عالم نہیں
پاؤ گے جو مدینہ کے عالم سے زیادہ جاننے والا ہو۔“

(۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا
حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي
فَدْلَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحَبَابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لِلْقُرْشِيِّ مِثْلُ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي قُدَيْبٍ زَادَ زَيْدٌ فِي رَوَايَتِهِ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: مَا تَرِيدُ بِذَلِكَ؟ قَالَ: نَبْلُ الرَّأْيِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۸۱/۴]

(۱۸۱۱) سیدنا جبر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریشی کے لیے دیگر کی بہ نسبت دو آدمیوں کی طاقت ہے۔

(۳۲) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ وَالْكَافِرُ يُسْلِمُ وَالْمَجْنُونُ يُفِيْقُ وَالْحَائِضُ تَطْهَرُ قَبْلَ مُضِيِّ الْوَقْتِ فَيَذُرُكَ مِنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ شَيْئًا

بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)

(۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ بِحَدَّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْعَصْرَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۸۱۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کو پالیا۔“

(۳۳) بَابُ قَضَاءِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعَصْرِ وَقَضَاءِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا

(۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ يَوْسُفَ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۵۵]

(۱۸۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پایا۔

(۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ: فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ. مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ. [صحيح]

(۱۸۱۴) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کو تہوک کے سال جمع کیا۔

(۱۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ يَرْبُوعَ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِذَا طَهَرْتَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَإِذَا طَهَرْتَ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۷۰۲۵]

(۱۸۱۵) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر سورج غروب ہونے سے پہلے حائضہ پاک ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی اکٹھی نماز پڑھے گی اور اگر فجر سے پہلے پاک ہوگئی تو مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھے گی۔

(۱۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا طَهَرَتِ الْمَرْأَةُ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَلْتَبْدَأْ بِالظُّهْرِ فَلْتَصَلِّهَا، ثُمَّ لَتَصَلِّ الْعَصْرَ، وَإِذَا طَهَرَتْ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلْتَبْدَأْ فَلْتَصَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَإِذَا طَهَرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه المداوی ۸۸۹]

(۱۸۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر عورت عصر کی نماز کے وقت پاک ہو جائے تو ظہر سے ابتدا کرے پہلے اس کو پڑھ لے، پھر عصر پڑھ لے اور اگر عشاء کے وقت پاک ہو جائے تو پہلے مغرب پڑھ لے پھر عشاء کی نماز پڑھ لے۔

(۱۸۱۷) وَهُوَ لَيْمًا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

الْأَشْجُ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ لَيْثٍ ... فَذَكَرَهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَرَوَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ تَابِعِينَ
سِوَاهُمَا وَعَنِ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [حسن لغيره]
(۱۸۱۷) ایہ نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۳۴) بَابُ الْمَغْمَى عَلَيْهِ يُفِيْقُ بَعْدَ ذَهَابِ الْوَقْتَيْنِ فَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُمَا

بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد افاقہ ہوا تو اس پر قضا نہیں ہے۔

(۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُزِيُّ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو أَعْمَى عَلَيْهِ لَذَهَبَ
عَقْلُهُ فَلَمْ يَقْضِ الصَّلَاةَ.

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَنَّ الْوَقْتَ ذَهَبَ، وَأَمَّا مَنْ أَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ لِإِنَّهُ يُصَلِّي.
هَكَذَا فِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ عَنْ نَافِعٍ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ عَنْ نَافِعٍ يَوْمَ وَلَيْلَةٍ، وَفِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ
نَافِعٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. [صحيح - أخرجه مالك ۲۴]

(۱۸۱۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ پر بے ہوشی طاری ہونے کے بعد ان کی عقل ماؤف ہو گئی تو انھوں نے
نماز قضا نہیں کی۔

اور مالک نے کہا وقت چلا گیا تھا اور جس کو آفاقہ ہو جائے تو وہ وقت میں ہو وہ نماز پڑھے گا۔

(۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْبُخَارِيُّ الرَّفَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَفَّانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ
قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكَتْ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ يَعْنِي مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ فَذَكَرَ
أَحْكَامًا وَفِيهَا: الْمَغْمَى عَلَيْهِ لَا يَقْضِي الصَّلَاةَ إِلَّا أَنْ يُفِيْقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا، وَهُوَ يَقْضِي
الصَّوْمَ، وَالَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ فَيُفِيْقُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِنْ أَفَاقَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ
صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالُوا: وَكَذَلِكَ تَفْعَلُ الْحَائِضُ إِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْ طُلُوعِ الْفَجْرِ.
وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۸۱۹) عبدالرحمن بن ابی زناد کے والد فرماتے ہیں: میں نے اپنے (علاقے کے) فقہاء کو پایا ہے جو اہل مدینہ کے تابعین کے
قول کی اتباع کرتے تھے، فرماتے تھے کہ انھوں نے کچھ احکام ذکر کیے، ان میں (یہ بھی تھا کہ) بے ہوش شخص پر نماز واجب نہیں
ہے، مگر جب افاقہ ہو جائے اور وہ نماز کے وقت میں ہو تو وہ پڑھے گا اور وہ روزہ قضا کرے گا اور بے ہوش آدمی کو اگر سورج

غروب ہونے سے پہلے افاقہ ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گا اور اگر اس کو سورج طلوع ہونے سے پہلے افاقہ ہوا تو مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گا۔ انہوں نے فرمایا: حاضہ بھی اسی طرح کرے گی جب وہ سورج غروب ہونے سے پہلے یا فجر طلوع ہونے سے پہلے پاک ہو جائے۔

(۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّعُولِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مَصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُبَيْثُ بْنُ بُذَيْلٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ هُوَ ابْنُ يَسَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُعْمَى عَلَيْهِ لَيْتَرَكَ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ، وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَيْسَ لَشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ قَضَاءٌ إِلَّا أَنْ يُعْمَى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ، فَيُفِيقَ وَهُوَ فِي وَفَيْهَا فَيُصَلِّيَهَا)). [باطل۔ أخرجه الدارقطني ۸۲/۲]

(۱۸۲۰) قاسم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور وہ ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ دن کی نمازیں چھوڑتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس پر قضا نہیں ہے مگر وہ نماز جس میں اس کو افاقہ ہو جائے تو وہ نماز پڑھے گا۔“

(۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ حَدَّثَنَا مُبَيْثُ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِثْلَ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَارِجَةَ الْأَكْبَرِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ يَسَارٍ ذَكَرَهُ الْبَغَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ: لِيهِ نَقَرٌ. وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ تَرَكُوهُ كَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَوْمَهُ وَنَهَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَدِيثِهِ. [باطل]

(۱۸۲۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السَّدِّيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى عَمَّارٍ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَافَاقَ نِصْفَ اللَّيْلِ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۸۱/۲]

(۱۸۲۲) عمار کے غلام یزید سے روایت ہے عمار بن یاسر پر ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز میں بے ہوشی طاری ہو گئی اور انھیں رات افاقہ ہوا تو انہوں نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز قضا کی۔

(۳۵) باب الْمَرْأَةِ تُدْرِكُ مِنْ أَوَّلِ الْوَقْتِ مِقْدَارَ الصَّلَاةِ ثُمَّ حَاضَتْ أَوْ أَغْمَى عَلَيْهَا

عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيعٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَلَا تَكْرَ أَحَادِيثَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : (ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ ، فَإِنَّمَا هَلَكَ الْبَلَدُ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَائِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ) . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۳۷]

(۱۸۲۳) محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو چھوڑ رکھو جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم میں سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے سوال اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کر دو تو اس سے بچو اور جب کسی کام کا حکم دوں تو وہ کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

(۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نُهَيْشٍ الرَّائِسِيِّ وَهُوَ لَقَبُهُ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى النِّسَاءَ أَنْ يَبْتَغْنَ عَنِ الْعِشَاءِ مَخَافَةَ أَنْ يَحْضُنَّ ، يُرِيدُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ . [ضعيف]

(۱۸۲۵) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو منع کیا کہ عشا کی نماز چھوڑ بیٹھیں اس ڈر سے کہ وہ حائضہ ہو جائیں گی۔ وہ عشا کی نماز مراد لے رہے تھے۔

(۱۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِذَا قَرَأَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَوْحِشَ فَصَتْ بِلَاكِ الصَّلَاةِ . [صحيح - أخرجه الدارمی ۸۸۵]

(۱۸۲۷) شعبی سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت نماز میں کوتاہی کرے اس کو حیض آجائے تو اس پر نماز قضا کرنا واجب ہے۔

(۳۶) باب لَا يَقْرُبُ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ

حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

شَرَحِيْلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَنَادِي: ((إِذَا أَقِيَمْتَ لَصَلَاةً فَلَا يَقْرُبُ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ)). [ضعيف]

(۱۸۲۶) عمرو بن شرحبیل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کے اعلان کرنے والے سے سنا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو نشے والا آدمی نماز کے قریب نہ جائے۔

(۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ: لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَفِيهِ فَتْرَتٌ الْآيَةُ الَّتِي فِي النَّسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] لَمَّا كَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَنَادِي: ((أَنْ لَا يَقْرُبَ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۳۶۷۰]

(۱۸۲۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شراب کی حرمت والے قصے کے متعلق بیان فرماتے ہیں.... اس میں ہے جب سورۃ نساء کی آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا کہ نشے والا نماز کے قریب نہ آئے۔

(۳۷) بَابُ صِفَةِ أَقَلِّ السُّكْرِ

نشے کی کم مقدار کا بیان

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَعَاهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَسَقَاهُمَا قَبْلَ أَنْ يُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَأَمَّهُمْ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ وَقَرَأَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ فَخَلَطَ فِيهَا فَتَزَلَّتْ ﴿لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]

[صحیح - أخرجه أبو داود ۳۶۷۱]

(۱۸۲۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری میں سے آدمی اس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمن بن عوف کی دعوت کی تو ان دونوں نے شراب حرام ہونے سے پہلے شراب پی لی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مغرب میں ان کی امامت کروائی اور یہ سورت پڑھی ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الکافرون: ۱] تو انھوں نے قراءت خلط ملط کر دی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]

(۳۸) باب زَوَالِ الْعَقْلِ بِالسُّكْرِ لَا يَكُونُ عُذْرًا فِي سُقُوطِ الْفَرْضِ عَنْهُ

نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

(۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرُو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فُتِلِبَهَا، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْعَبَالِ)). قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْعَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((عَصَاةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ)). [حسن۔ أخرجه أحمد ۱۷۸/۲]

(۱۸۲۹) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دی تو وہ ایسا ہے جیسے اس سے دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے چھین لیا گیا اور جس نے چار مرتبہ نشے کی حالت میں نماز چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو طینۃ البتال پلائے۔ پوچھا گیا ”طینۃ البتال“ سے کیا مراد ہے، اے اللہ کے رسول؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہنمیوں کی پیپ۔“

(۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَّادٍ الْقَلَابِيسِيُّ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ: الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي أَيْدِيهِمْ، وَالْمَرْأَةُ السَّاحِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالسُّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ هَكَذَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن حبان ۵۳۵۵]

(۱۸۳۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی نیکی (آسمان پر) چڑھتی ہے، بگلوڑ غلام یہاں تک کہ اپنے مالک کے پاس واپس آجائے اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھ دے اور وہ عورت جس پر اس کا خاوند ناراض ہو اور نشے والا یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔“

جماع أبواب الأذان والإقامة

اذان واقامت کے ابواب کا مجموعہ

(۳۹) باب بدء الأذان

اذان کی ابتدا

(۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعَمَاءُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَنُّونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يَنَادِي بِهَا أَحَدٌ ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَتَّخِذُ نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرْنَا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَوْلَا تَبْعُونَ رَجُلًا يَنَادِي بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا بَلَّالُ قُمْ فَتَنَادِ بِالصَّلَاةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۷۹]

(۱۸۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے تو وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی بھی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں۔ بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینک۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہ تم کسی آدمی کو بھیجو جو نماز کا اعلان کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور نماز کا اعلان کرو۔“

(۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيقِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَرُوا أَنَّ يَعْلَمُوا وَقَفَتِ الصَّلَاةُ بِشَيْءٍ فَيَعْرِفُونَهُ ، فَذَكَرُوا أَنَّ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا أَوْ يَنُورُوا نَارًا ، فَأَمَرَ بَلَّالُ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۸۳۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مشورہ کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے اوقات کو جائیں اور پہچانیں۔ بعض نے ذکر کیا کہ ایک ناقوس بجائیں یا آگ روشن کریں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان جفت کہیں اور اگلی سطر میں لے جائیں اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْصَى الْقُطَيْمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ إِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَعَى رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ فَتَادَى: الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ، فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ لَقَالُوا: لِمَ اتَّخَذْنَا نَافُوسًا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((ذَلِكَ لِلنَّصَارَى)). فَقَالُوا: لِمَ اتَّخَذْنَا بوقًا. قَالَ: ((ذَلِكَ لِلْيَهُودِ)). قَالَ: فَأَمَرَ بِأَلَا أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانُ وَيُوتَرَ الْإِقَامَةُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن عزيمة ۳۶۹]

(۱۸۳۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے زمانہ میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک شخص راستے میں دوڑتا ہوا اعلان کرتا: نماز نماز! لوگوں پر یہ بات مشکل ہو گئی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم ناقوس بنالیں؟ آپ ﷺ نے کہ فرمایا: یہ تو نصاریٰ کا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم ایک سینگ بنالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ یہود کا ہے۔ راوی کہتا ہے: پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان جفت کہے اور اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُوسَى الْخَلَلِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ أَمَّا قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ - قَالَ زَيْدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ - عَنْ أَبِي عَمِيرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: اهْتَمَّ النَّبِيُّ - ﷺ - لِلصَّلَاةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا، فَقِيلَ لَهُ: أَنْصَبْ رَأْيَةَ عِنْدَ حُضُورِ الصَّلَاةِ، فَإِذَا رَأَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ الْقَنْعُ يَعْنِي الشُّبُورَ، وَقَالَ زَيْدُ شُبُورُ الْيَهُودِ فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ، وَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ الْيَهُودِ)). قَالَ: فَذَكَرَ لَهُ النَّافُوسُ فَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ النَّصَارَى)). فَأَنْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ مَهْتَمٌّ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَرَى الْأَذَانَ فِي مَتَابِعِهِ قَالَ فَقَعَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَكَيْنَ نَائِمٌ وَيَقْطَانُ إِذْ أَتَانِي آتٍ، فَأَرَانِي الْأَذَانَ. قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ رَأَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَكَتَمَهُ عَشْرِينَ يَوْمًا قَالَ ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنِي؟)). فَقَالَ: سَقَمَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَحْيَيْتُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَانْظُرْ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فافْعَلْ)). قَالَ: فَأَذَنَ بِلَالٌ. قَالَ أَبُو بَشِيرٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمِيرٍ أَنَّ الْأَنْصَارَ تَزْعُمُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَوْذَنًا. [حسن۔ أخرجه ابو داود ۲۹۹۸]

(۱۸۳۳) ابی عمیر بن انس اپنے انصار ماموؤں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز کے لیے اہتمام کیا کہ لوگوں کو کیسے جمع کریں؟ آپ ﷺ سے کہا گیا: نماز کے وقت جھنڈا گاڑ دیں، جب اس کو دیکھیں گے تو لوگ آپس میں ایک دوسرے کو بتا دیں گے۔ آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ﷺ کو شیور کا ذکر کیا گیا، زیاد کہتے ہیں: یہودیوں کا شیور۔ ”آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا بلکہ فرمایا: یہ یہود کا کام ہے۔ پھر آپ ﷺ سے ناقوس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ نصاریٰ کا کام ہے۔ عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ پھر سے، وہ رسول اللہ ﷺ کے مقصد کا اہتمام کرنے والے تھے انھیں نیند میں اذان دکھائی گئی، وہ صبح کو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو خبر دی، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سونے اور جاگنے کے درمیان تھا، اچانک کوئی میرے پاس آیا، اس نے مجھے اذان سکھائی، یہی خواب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے پہلے دیکھ لیا تھا، لیکن انھوں نے میں دن اس کو چھپائے رکھا۔ پھر انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تجھ کو منع کیا تھا کہ تو ہم کو خبر دیتا؟ انھوں نے عرض کیا: عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ مجھ پر سبقت لے گئے ہیں، میں شر ماتا رہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ تجھے کیا سکھاتے ہیں۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ ابو بشر کہتے ہیں: ابو عمیر نے مجھ کو خبر دی کہ انصار رگمان کرتے تھے کہ عبد اللہ بن زید اگر ان دنوں بیمار نہ ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ان کو مؤذن بنا دیتے۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالنَّاقُوسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ فِي الْجُمُعِ لِلصَّلَاةِ أَطَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّبِعِ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ. فَقُلْتُ: نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. ثُمَّ اسْتَأْخَرَ غَيْرَ بَعِيدٍ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَلَمَّا أَصْبَحْتُ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ مَا رَأَيْتُ فَقَالَ: ((إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى، فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاتِّبِعْ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتُ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ، فَإِنَّهُ أَلَدَى صَوْتَا مِنْكَ)). فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أَلْفِيهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهِ، فَسَمِعَ

بَدَلْتُ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ لِي بَيْتُهُ فَخَرَجَ يَجُورُ رَدَّائَهُ وَيَقُولُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَأَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((فَلْيَلِّهِ الْخَمْدُ)). [حسن۔ أخرجه أبو داود ۴۹۹]

(۱۸۳۵) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے باپ عبد اللہ بن زید نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تاکہ لوگوں کو نماز کے جمع کرنے کے لیے بجایا جائے تو ایک شخص نے میرے پاس چکر لگایا اور میں سویا ہوا تھا، اس نے اپنے ہاتھ میں ناقوس اٹھایا ہوا تھا، میں نے اس سے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: ہم نماز کی طرف بلائیں گے۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو وہ چیز نہ بتاؤں جو اس سے زیادہ بہتر ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ اس نے کہا: تو کہہ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ پھر تھوڑی دیر پیچھے ہٹا اور کہا: جب تو اقامت کہے تو کہہ۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی جو میں نے دیکھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ تم بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کہ اس کو سکھاؤ جو تم نے دیکھا تھا، وہ ان الفاظ کے ساتھ اذان دے وہ تجھ سے زیادہ بلند آواز والا ہے، میں بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا، میں انہیں سکھاتا تھا اور وہ اذان دیتے تھے، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا تو وہ اپنے گھر میں تھے، وہ نکلے اور اپنی چادر کو کھینچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ان کی طرح خواب دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

(۱۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَثْرَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ التَّكْبِيرَ لِي صَدْرَ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ. وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [حسن]

(۱۸۳۷) ہم کو یعقوب نے اسی سند کے ساتھ بیان کیا ہے مگر انہوں نے اذان کے شروع میں تکبیر دو مرتبہ ذکر کی ہے۔
(۱۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَكَذَا رَوَاهُ الرَّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي قِصَّةَ الرَّوْبَا فِي تَفْسِيَةِ الْأَذَانِ وَإِفْرَادِ الْإِقَامَةِ، وَقَالَ فِيهِ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْرِيِّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الْإِمَامَ أَبَا بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُطَرِّزُ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَيْسَ لِي أَخْبَارُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْأَذَانِ خَيْرَ أَصَحِّ مِنْ هَذَا. يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، لِأَنَّ مُحَمَّدًا سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَابْنُ أَبِي لَيْلى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لِأَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ فَقَالَ: هُوَ عِنْدِي حَدِيثٌ صَحِيحٌ. [حسن]

(۱۸۳۷) (الف) عبد اللہ بن زید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ اذان میں دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ خواب کا قصہ مراد لیتے تھے۔

(ب) زہری سے روایت ہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ۔

(ج) زہری سے روایت ہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ شنیعہ نہیں ہے۔

(۴۰) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ، فَذَكَرَ أَوَّلَ حَالِ الْقِبْلَةِ وَذَكَرَ آخِرَهَا حَالِ الْمُسْبُوقِ بَعْضِ الصَّلَاةِ، وَذَكَرَ بَيْنَ ذَلِكَ حَالِ الْأَذَانِ فَقَالَ: وَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ لِلصَّلَاةِ يُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى نَفْسُوا أَوْ كَادُوا أَنْ يَنْفُسُوا، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَا أَنَا وَبَيْنَ النَّائِمِ وَالْقِيْطَانِ رَأَيْتُ شَخْصًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْضَرَانِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، حَتَّى لَرَعَ مِنَ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ لِي آخِرُ أَذَانِهِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: فَقَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((عَلِمَهَا بِلَالٌ)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَدَانَ بِهَا بِلَالٌ، وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ طَافَ بِي مِثْلَ الَّذِي أَطَافَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ سَبَقَنِي إِلَيْكَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسَوْدِيِّ. (ج) غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا فَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۰۷]

(۱۸۳۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی تین حالتیں ہیں: پہلی قبلہ کی حالت، دوسری مسبوق کی نماز اور تیسری اذان کی حالت کے درمیان۔ پھر فرمایا: لوگ نماز کے لیے جمع ہوتے تھے اور ایک دوسرے کو اطلاع دے دیتے تھے، پھر انہوں نے ناقوس بنایا یا فرمایا: قریب تھا کہ وہ ناقوس بناتے، پھر ایک شخص جس کا نام عبد اللہ بن زید تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلکی نیند میں تھا، میں نے ایک شخص کو دیکھا جس پر دو سبز کپڑے تھے وہ کھڑا ہوا اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ۔ یہاں تک کہ دو دوسرے اذان سے فارغ ہو گیا، پھر اذان کے آخر میں کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ پھر کچھ دیر کا رہا، پھر کھڑا ہوا اور اس کی مثل کہا لیکن۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ۔ اضافہ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بلال رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، جس نے سب سے پہلے اذان دی وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بھی ایک شخص نے چکر لگایا جس طرح عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس چکر لگایا تھا مگر وہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

(۳۱) باب الْعِيَاكِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان واقامت میں کھڑا ہونا

(۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَلَمَّا كَرَّ الْحَدِيثُ فِي بَدْءِ الْأَذَانِ وَلِيَّ آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا بِلَالُ قُمْ لَنَا بِالصَّلَاةِ)).
[صحیح] أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى.

(۱۸۳۹) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان جس وقت مدینہ میں آئے...، پھر انہوں نے اذان کی ابتدا والی حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو کر نماز کے لیے اذان کہو!
(۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلَا يُؤَذِّنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ. [ضعیف]

(۱۸۴۰) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ آدمی پاک ہونے کی حالت میں کھڑے ہو کر اذان دے۔

(۴۲) باب الْأَذَانِ رَاكِبًا وَجَالِسًا

سوار یا بیٹھ کر اذان دینا

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَبَّمَا أَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ الصُّبْحَ ثُمَّ يَقُومُ بِالْأَرْضِ. [حسن لغیرہ]

(۱۸۸۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی سواری پر بیٹھ کر صبح کی اذان دیتے تھے، پھر زمین پر کھڑے ہو کر اقامت کہتے۔

(۱۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي طَعْمَةَ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۸۲) ابی طعمہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر اذان دیتے تھے۔

(۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِإِلَّا فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ نَزَلُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ. [ضعیف]

(۱۸۸۳) حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو سفر میں حکم دیا، انھوں نے اپنی سواری پر اذان دی، پھر نیچے اترے، دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کو حکم دیا گیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے انھیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَصَلَّى بِنَا وَكَانَ أَعْرَجٌ أُصِيبَ رِجْلُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى. وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ أَنَّهُ قَالَ بُكْرَةً أَنْ يُؤَذِّنَ لِقَاعِدًا إِلَّا مِنْ عُلُوٍّ. [ضعیف]

(۱۸۸۴) (الف) حسن بن محمد سے روایت ہے کہ میں ابو زید انصاری کے پاس گیا، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آگے بڑھا اور ہمیں نماز پڑھائی اور وہ لنگڑا تھا، اس کا پاؤں اللہ کے راستے میں زخمی ہو گیا تھا۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ وہ ناپسند سمجھتے تھے کہ اذان بغیر کسی عذر کے بیٹھ کر دے۔

(۳۳) باب الترجیع فی الأذان

اذان میں ترجیع کا بیان

(۱۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَبِّزٍ عَنْ أَبِي مَحْلُورَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[حسن۔ أخرجه مسلم ۳۷۹]

(۱۸۳۵) سید ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ اذان سکائی: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دُورَتَيْنِ وَحَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دُورَتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي مَحْلُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَبِّزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجَرٍ أَبِي مَحْلُورَةَ حِينَ تَجَهَّزَ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْلُورَةَ: أَيُّ عَمٍّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبِرَنِي أَبَا مَحْلُورَةَ قَالَ: نَعَمْ خَرَجْتُ فِي لَيْلٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حَنِينٍ، فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ حَنِينٍ فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَسَكِّبُونَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ وَنَسْتَهْزِئُ بِهِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا إِلَى أَنْ وَفَّقَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَيْكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ)). فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَّقُوا، فَأَرْسَلَ كُلُّهُمْ وَحَسَنَى فَقَالَ: ((قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ)). فَقُمْتُ

وَلَا شَيْءَ أَكْرَهَ إِلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - التَّائِذِينَ هُوَ يَنْفُسُهُ فَقَالَ : ((قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)) ثُمَّ قَالَ : ((ارْجِعْ فَأَمْدُدْ مِنْ صَوْلَتِكَ)) . ثُمَّ قَالَ : ((قُلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) . ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّائِذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضِّي ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ مِنْ بَيْنِ تَلْدِيهِ ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُهُ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ)) . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِالتَّائِذِينَ بِمَكَّةَ . فَقَالَ : ((قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ)) . وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ كَرَاهِيَةٍ ، وَعَادَ ذَلِكَ كُلَّهُ مَحَبَّةً لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَابِ بْنِ أَبِي سَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذَنْتُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ آلِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَلَى نَعْوِ مَا أَخْبَرَنِي ابْنُ مُحَيْرِيزٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُوَدُّنَ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيزٍ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حُجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَاصِمٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [حسن - أخرجه النسائي ۶۳۲]

(۱۸۳۶) عبد اللہ بن محیریز فرماتے ہیں، وہ ابی محذورہ رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے جب میں نے شام کی طرف تیاری کی تو میں نے سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے چچا! میں شام کی طرف جا رہا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ مجھ سے آپ کی اذان کے متعلق پوچھا جائے، اے ابو محذورہ! مجھے بتلائیے، انہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں ایک جماعت میں نکلا، ہم حنین کے راستے میں تھے، رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو ہمیں راستے میں ملے۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اذان دی، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم ایک دوسرے کی جانب متوجہ تھے، ہم شور و غل مچا رہے تھے، اس کی حکایت بیان کرتے تھے اور اس کا مذاق اڑاتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے سنا تو ہماری طرف کسی کو بھیجا یہاں تک کہ ہم آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس کی میں نے آواز سنی اس کی آواز اس قدر بلند تھی؟ ساری قوم نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے جھج کہا، آپ ﷺ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لیے اذان میں کھڑے ہو اور (اس وقت) امیرے نزدیک نبی ﷺ اور وہ چیز جس کا آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا سب

ناپسندیدہ تھیں۔

میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا آپ ﷺ نے بذات خود مجھے اذان سکھائی اور فرمایا: کہہ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: دوبارہ لوٹا اور اپنی آواز کو بلند کر، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، حَتّٰی عَلٰی
الصَّلَاةِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ ، حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ پھر آپ ﷺ
نے مجھے بلایا جس وقت میں نے اذان پوری کر لی۔ آپ ﷺ نے مجھ کو ایک تھیلی دی جس میں چاندی کی کوئی چیز تھی، پھر
آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا، اور اس کو اس کے چہرے سے گذارا پھر میرے پستانوں کے درمیان سے، پھر
میرے جگر سے پھر آپ ﷺ کا ہاتھ میرے پیٹ تک پہنچ گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت ڈالے اور
تجھ پر برکت ڈالے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ کو مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے
آپ کو اجازت دے دی۔ تو ہر وہ چیز چلی گئی جو رسول اللہ ﷺ کی مجھے ناپسندیدہ تھی اور تمام کی تمام محبت نبی ﷺ کے لیے لوٹ
آئی، میں عتاب بن اسید کے سامنے کھڑا ہوا جو رسول اللہ کے عامل تھے، میں نے نبی ﷺ کے حکم سے نماز کی اذان کہی۔

(۱۸۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمُرْقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ
مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي
عَشْرَةِ رَجَبٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى حُنَيْنٍ فَأَذَّنُوا وَقَمْنَا نُوَدِّنُ مُسْتَهْزِئِينَ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((نَعَمْ هَذَا
الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، أَذْهَبُ فَأَذِّنُ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أَبِيذٍ أَمْرِي رَسُوْلُ اللّٰهِ اَنْ اُذِّنَ لِأَهْلِ
مَكَّةَ)) وَقَالَ ((قُلِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ فَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، حَتّٰی
عَلٰی الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ، حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ ،
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ)) [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي]

(۱۸۱۷) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس بچوں میں حسین کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، انہوں نے اذان دی اور
ہم بھی کھڑے ہو کر نماز اذان کہنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: ”ان بچوں کو میرے پاس لاؤ، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اذان دو،
انہوں نے اذان دی اور میری آواز ان میں سب سے زیادہ بلند تھی آپ نے فرمایا: ہاں یہی وہ ہے جس کی میں نے آواز سنی تھی

تو جا اور مکہ والوں کے لیے اذان کہہ اور عتاب بن اسید کو کہنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں اہل مکہ کے لیے اذان دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دُورِجَہِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ دُورِجَہِ کہہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دُورِجَہِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ دُورِجَہِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دُورِجَہِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دُورِجَہِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ اور جب تو اقامت کہے تو دُورِجَہِ یہ کہہ: لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

(۱۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ قَالَ فَصَحَّ مَقْدَمَ رَأْسِي وَقَالَ: تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ ((تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ)).

وَلَقَدْ رَوَى فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي مَحْلُورَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الرَّجُوعُ إِلَى كَلِمَةِ التَّكْبِيرِ بَعْدَ الشَّهَادَتَيْنِ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَوِيٍّ مَعَ مُخَالَفَةِ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ وَعَمَلِ أَهْلِ الْحِجَازِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داود ۵۰۰]

(۱۸۴۸) سیدنا ابو محمد ورہ ﷺ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھائیں، فرماتے ہیں: آپ نے میرے سر کے اگلے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: تو کہہ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اكر مسج کی نماز ہو تو کہہ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

(۱۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُبَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ عَمَّارٍ بْنُ

سَعْدُ بْنُ عَائِدِ الْقُرْطِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمَرُ ابْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقُرْطِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ يَعْنِي أَذَانَ بِلَالٍ الْوَلَدِ أَمْرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَإِقَامَتَهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ وَاحِدَةٌ وَيَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

کذا فی الکتاب وغیرہ یرویه عن الحمیدی فی ذکر التکبیر فی صدر الأذان مرتین ثم یرویه الحمیدی فی حدیث أبی مخلورة أربعا. (ق) وناخذ به لأنه زائد. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۷۰۳/۳]

(۱۸۴۹) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرط سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے بلال کی اذان اور اقامت سنی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم فرمائی تھی: وہ یہ ہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يردو بارہ کہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہتے تھے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ۔

(۴۳) باب الْإِتْوَاءِ فِي حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ

حی علی الصلوة اور حی علی الفلاح میں مڑنا

(۱۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُعَيْفَةَ عَنْ أَبِي جُعَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - وَهُوَ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ بِالْأَبْطَحِ ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ بِفَضْلِ وَضَوْوِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَبِيرٍ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ مِنْهُ قَالَ فَأَذَّنَ بِلَالٌ فَجَعَلْتُ أَتَّبِعُ فَأَهْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۵۰۳]

(۱۸۵۰) سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اٹح جگہ پر سرخ تھے میں تھے، ہماری طرف بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر آئے تو ہم پانی کے چھینٹے مار رہے تھے کہ انھوں نے اذان دی، میں شروع

ہو ایں ان کے منہ کے ساتھ ساتھ ادھر، ادھر پھرتا تھا۔

(۱۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: فَتَرَضًا وَأَذَنَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ اتَّبِعُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَوِيْرَهُ عَنْ وَرَكِيعٍ. [صحيح]

(۱۸۵۱) سیدنا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، میں ان کے منہ کے ساتھ ادھر ادھر پرتا رہا اور وہ دائیں اور بائیں منہ موڑ کر کہتے تھے: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ۔

(۱۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا قَيْسُ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلَالَ خَرَجَ إِلَى الْأَبْطَحِ فَأَذَنَ، فَلَمَّا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ لَوَّى عُنُقَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَلَمْ يَسْتَبِرْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعُنْزَةَ وَسَاقَ حَدِيثَهُ. هَكَذَا رَوَاهُ قَيْسٌ. وَخَالَفَهُ الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَقَالَ: وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ. [منكر۔ أخرجه أبو داود ۵۲۰]

(۱۸۵۲) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو اٹح مقام کی طرف نکلے، انھوں نے اذان دی جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو اپنی گردن دائیں اور بائیں جانب موڑی لیکن گھومے نہیں، پھر داخل ہوئے اور نیزہ نکالا.... یہ روایت قیس نے بیان کی ہے: حجاج بن ارطاة نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی اذان میں گھومے تھے۔

(۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ الْمُقْرِءِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ بِلَالٌ فَوَضَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - طَهُورًا، ثُمَّ أَذَنَ وَوَضَعَ إصْبَعِيْهِ فِي أَذْنَيْهِ، وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ. وَبِمُحْتَمَلٍ أَنْ يَكُونَ الْحُجَّاجُ أَرَادَ بِالِاسْتِدَارَةِ التَّغَايُرَ فِي حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِسَائِرِ الرُّوَاةِ (ج) وَالْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحُجَّاجٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ لَنَا وَلَهُ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَسُفْيَانُ إِنَّمَا رَوَى هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِي الْجَامِعِ رَوَايَةَ الْعَدْنِيِّ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ عَوْنٍ. وَرَوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُرْسَلًا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۷۱۱]

(۱۸۵۳) (الف) عون بن ابوحذیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اس طرح جگہ پر سرخ جبہ پہنے ہوئے تھے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا، پھر اذان دی اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور اپنے کانوں میں گھمائیں۔ (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ حجاج راوی نے گھونسنے سے مراد التفات لیا ہو اور یہ احتمال باقی تمام راویوں کے موافق ہے۔ (ج) حجاج بن ارطاة قابل حجت نہیں، اللہ تعالیٰ ہماری اور اس کی بخشش فرمائے۔ (د) عبدالرزاق نے سفیان ثوری سے انھوں نے عون بن ابوحذیفہ سے حدیث میں مدرج کلام نقل کیا ہے۔ سفیان نے جامع میں ان الفاظ کو عن رجل سے بیان کیا ہے۔ انھوں نے عون کا ذکر نہیں کیا۔

(س) حماد بن سلمہ نے عون بن ابوحذیفہ سے مرسل روایت بیان کی ہے اور اس میں عن ابیہ کے الفاظ نہیں تھے۔ واللہ اعلم۔

(۴۵) بَابُ وَضْعِ الْأَصْبَعَيْنِ فِي الْأَذْنَيْنِ عِنْدَ التَّأْذِينِ

اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا

(۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُعَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَقَدْ جَعَلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَلْتَوِي فِي أَذْيَالِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۹۷]

(۱۸۵۳) عون بن ابی حذیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھیں ہوئی اور وہ اپنی اذان میں دائیں بائیں مڑتے تھے۔

(۱۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِبِلَالٍ أَنْ يُدْخِلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَكَانَتْ إِقَامَتُهُ مُفْرَدَةً: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

[صحيح لغيره - أخرجه ابن ماجه ۷۱۰]

(۱۸۵۵) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرے۔ ان کی اقامت قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ایک مرتبہ تھا۔

(۱۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَبَدَائِهِمْ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَهُ: ((إِذَا أَدْنَتْ فَاجْعَلْ أَصْبَعَيْكَ فِي أُذُنَيْكَ، فَإِنَّهُ أَرْفَعُ لَصَوْتِكَ)). [ضعيف - أخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۷۲]

(۱۸۵۶) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہ فرمایا: جب تو اذان دے تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لے یہ وہ تیری آواز کو بلند کر دیں گی۔

(۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ حَارِثَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَنْ يُؤْذَنَ فَجَعَلَ أَصْبَعِي فِي أُذُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ، فَمَضَتْ السَّنَةُ مِنْ يَوْمَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ بِلَالَ جَعَلَ أَصْبَعِي فِي أُذُنِي فِي بَعْضِ أَذَانِهِ أَوْ لَيْ إِقَامَتِهِ. [ضعيف جدا]

(۱۸۵۷) (الف) ابن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دے، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے، آپ ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا، اس دن سے یہ سنت جاری ہو گئی۔

(ب) ابن سیرین سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی اذان یا اقامت میں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں۔

(۴۶) بَابُ لَا يُؤْذَنُ إِلَّا طَاهِرٌ

صرف با وضو شخص اذان دے

(۱۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُؤْذَنُ إِلَّا مُتَوَضِّئًا)). هَكَذَا رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدِّيقِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يَبْدِئُ بِالصَّلَاةِ إِلَّا مُتَوَضِّئًا. [منكر - أخرجه الترمذی ۲۰۰]

(۱۸۵۸) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”صرف با وضو شخص اذان دے۔“

(ب) زہری سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی اذان صرف با وضو شخص دے۔

(۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَمِيرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُؤْذَنَ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ وَلَا يُؤْذَنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ.

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ. (ق) وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ كَانُوا لَا

يُرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ. وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَقَتَادَةُ وَالْكَلَامُ لَهُ يَرْجِعُ إِلَى اسْتِحْبَابِ الطَّهَارَةِ فِي الْأَذْكَارِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [ضعيف]

(۱۸۵۹) (الف) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ صرف ہا وضو شخص کھڑے ہو کر اذان دے۔ (ب) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔ یہ عطاء بن ابی رباح کا قول ہے۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے، یہی قول حسن بصری اور قتادہ کا ہے، لیکن وضو کے ساتھ اذان مستحب ہے یہ بات کتاب الطہارۃ میں گزر چکی ہے۔

(۴۷) بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ

اذان میں آواز کو بلند کرنا

(۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ عَنْ سَابِئِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَإِذَا كُنْتُ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذْنْتُ لِلصَّلَاةِ فَأَرَفَعُ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ حِينَ وَلَا إِنْسٍ وَلَا حُسَى إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ وَقَالَ فَأَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ فَأَرَفَعُ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۱۲۲]

(۱۸۶۰) (الف) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہات کو پسند کرتے ہو، لہذا جب تم اپنی بکریوں یا دیہات میں ہو تو نماز کے لیے اذان کہو اور اذان میں اپنی آواز کو بلند کرو، یقیناً مؤذن کی آواز کو جن انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

ابوسعید کہتے ہیں: میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(ب) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو

نماز کے لیے اذان دے اور اپنی آواز کو بلند کر اس لیے کہ وہ آپ کی بلند آواز نہیں سن پاتے۔

(۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُرْدَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَازِلَ بِالْكَرْفَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطْوَفُ مَعَهُ يَعْنِي حَوْلَ الْبَيْتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَسَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يَقُولُ: ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَذْ صَوْرَتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَأْسٍ ، وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۵۱۵۵]

(۱۸۶۱) شعبہ فرماتے ہیں اور وہ کوفہ کے لیے مینار پر اذان دیتے تھے: مجھ کو ابو یحییٰ نے بیان کیا اور میں ان کے ساتھ چکر لگا رہا تھا (یعنی بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا) انھوں نے کہا میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میں نے آپ ﷺ کے منہ سے سنا ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھ دیں جاتی ہیں اور ان (نمازوں) کے درمیان (کے گناہوں کے لیے) کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَذْنْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: يَا أَبَا مَحْذُورَةَ أَمَا خِفْتَ أَنْ يَشُقَّ مَرِيضَاؤُكَ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۰۶۰]

(۱۸۶۲) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو میں نے اذان دی، مجھ کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو محذورہ! کیا تو ڈر گیا کہ زور لگانے سے تیری آواز پھٹ جائے گی۔

(۲۸) بَابُ الْكَلَامِ فِي الْأَذَانِ فِيمَا لِلنَّاسِ فِيهِ مَنَفَعَةٌ

اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو

(۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ أَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ الصَّلَاةَ فِي الرُّحَالِ ، فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَانَكُمْ أَنْكُرْتُمْ هَذَا ، قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَعَاصِمِ وَمِنْ

وَجُهِينَ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۹۱]

(۱۸۶۳) عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں روئے والے دن خطبہ دیا، جب موزن حتیٰ علی الصلوة پر پہنچے تو اس کو حکم دیا کہ اذان میں یوں کہے: الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ ”نماز گھروں میں ادا کرلو“ لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو انھوں نے فرمایا: تم اس کا انکار کر رہے ہو، یہ اس (ذات) نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے اور وہ عزیمت (کے کاموں) میں سے ہے۔

(۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَزَارِيُّ بِدَمْشَقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي الْعَشِيرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مَرْطَلَهَا فِي عَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ لَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ ، فَلَمَّا قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۶۳) نعیم بن نحام کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک ٹھنڈی صبح میں اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کی طرف بلایا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش! اگر رسول اللہ ﷺ کہتے: اور جو بیٹھ جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے؟ جب اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ (۱۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ طَلْحَةَ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ بِالْعُسْكَرِ قِيَامُ غَلَامَةٍ بِالْحَاجَةِ وَهُوَ فِي أَذَانِهِ. [حسن]

(۱۸۶۵) سلیمان بن صرد سے روایت ہے یہ صحابی ہیں، یہ لشکر میں اذان دیتے تھے اور اس دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

(۴۹) بَابُ اسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِ الْكَلَامِ إِلَى آخِرِ الْأَذَانِ

اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے

(۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو أَذَّنَ لَيْلَةً بِصُجَّانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوا لِي

رِحَالِكُمْ ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَنَادِي فِي إِثْرِهَا: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ اللَّيْلَةِ الْمُطِيرَةِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۶۳۵]

(۱۸۶۶) تاج سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈی رات کو جب ان جگہ پر اذان دی، پھر کہا: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ منادی کرنے والے کو حکم دیتے تھے تو وہ نماز کی منادی کرتا (یعنی اذان کہتا) پھر اس کے بعد منادی کرتا کہ ٹھنڈی رات یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْتَنَى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالتَّوْدِيُّ لِمُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَذَّنَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ بِضُجُنَّانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَقَالَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ. وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنًا أَنْ يُؤَذِّنَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمُطِيرَةِ فِي السَّفَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۸۶۷) تاج نے بیان کیا ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھنڈی رات میں ضحان جگہ پر عشا کی اذان دی اور اس کے بعد کہا آگاہ رہو نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور ہمیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیا کرتے تھے کہ اذان کے بعد یہ کلمات کہے کہ ٹھنڈی یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُوقَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّاسِ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ عَنْ كَعْبٍ قَالَ: نُوْدِيَ بِالصُّبْحِ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ وَهُوَ فِي مِرْطٍ أَمْرًا يَهُ قَالَ: لَيْتَ الْمُنَادِيَ يَنَادِي: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ - فِي آخِرِ أَذَانِهِ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ ، وَذَلِكَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ - . تَابَعَهُ الْأَوْرَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ.

[صحيح لغيره]

(۱۸۶۸) نسیم بن حمام جو بنی عدی بن کعب سے تھے فرماتے ہیں کہ ٹھنڈے دن میں صبح کی اذان دی گئی اور وہ اپنی بیوی کی چادر میں تھے، انھوں نے کہا: کاش کہ منادی کرنے والا یہ بھی کہہ دے اور جو کوئی گھر بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اذان کے آخر میں منادی کی جو (گھر) بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں اور یہ نبی ﷺ کا زمانہ تھا۔

(۵۰) باب الرَّجُلُ يُؤْذَنُ وَيُقِيمُ غَيْرَهُ

کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے

(۱۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنِي جَامِعٌ عَنْ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا خَلَادٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذَنْتُ بِالْفَجْرِ ، فَجَاءَ بِلَالٌ يُقِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا بِلَالُ إِنَّ أَخَا صَدَاءَ أَذَنَ وَمَنْ أَذَنَ فَهُوَ يُقِيمُ)).

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۸۶۹) زیاد بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے فجر کی اذان دی تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ آئے وہ اقامت کہنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! صداء کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔

(۱۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا حَلْفٌ بْنُ هِشَامٍ الْمُقَرِّءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ رَاشِدٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَخَصَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَزَلَّ الْقَوْمُ فَطَلَبُوا بِلَالًا فَلَمْ يَجِدُوهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ فَأَذَنَ ، ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ الْقَوْمُ إِنَّ رَجُلًا قَدْ أَذَنَ فَمَكَتِ الْقَوْمُ هَوْنًا ، ثُمَّ إِنَّ بِلَالًا أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَهْلًا يَا بِلَالُ فَإِنَّمَا يُقِيمُ مَنْ أَذَنَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ بْنُ رَاشِدٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [مکڑا]

(۱۸۷۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور بلال رضی اللہ عنہ کو تلاش کیا تو وہ نہ ملے پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور اذان دی، پھر بلال رضی اللہ عنہ آئے تو لوگوں نے کہا: اذان ایک دوسرے شخص نے دی ہے اور لوگ ٹھہرے رہے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: اے بلال! رک جا اقامت وہی کہے جو اذان دے۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَقِيعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَحْدُورَةَ جَاءَ وَقَدْ أَذَنَ إِنْسَانٌ قَبْلَهُ فَأَذَنَ ثُمَّ أَقَامَ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ شَاهِدٌ لَمَّا تَقَلَّمَ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۴۲]

(۱۸۷۱) عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے ابو محمد رحمہ اللہ کو دیکھا وہ آئے اور ان سے پہلے کسی شخص نے اذان دے دی پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کی۔

(۱۸۷۲) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَأَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ وَجَاءَ عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلَالٌ. قَالَ: ((فَلَقِمَ أَنْتَ)). فَأَقَامَ عَمْرُو هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

وَرَوَاهُ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: فِيهِ نَقَرٌ. [ضعیف۔ أخرجه الطيالسي ۱۱/۳]

(۱۸۷۲) سیدنا عبداللہ بن زید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے خواب میں اذان کا طریقہ دیکھا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو یہ بات بتلائی، فرماتے ہیں کہ بلال رحمہ اللہ نے اذان دی اور میرے چچا نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بھی خواب دیکھا اور بلال رحمہ اللہ اذان دے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھڑا ہو، پھر میرے چچا نے اقامت کی۔

(۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِءِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ كَيْفَ رَأَيْتُ الْأَذَانَ فَقَالَ: ((أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ ، فَإِنَّهُ أُنْذَى مِنْكَ صَوْتًا)). فَلَمَّا أَذَّنَ بِلَالٌ نَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَقَامَ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الْعَمَّاسِ.

وَرَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَلِكَ. وَكَانَ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقُفَيْهِ بَضَعَفَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ. وَيَمَّا. [ضعیف]

(۱۸۷۳) سیدنا عبداللہ بن زید اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ میں نے کس طرح اذان دیکھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رحمہ اللہ کو سکھا دے، اس کی آواز تجھ سے زیادہ ہے۔“ جب بلال رحمہ اللہ نے اذان دی تو سیدنا عبداللہ رحمہ اللہ پریشان ہوئے، انھیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے اقامت کی۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عَمِيرٍ بْنِ أَسَى قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَةُ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالُوا: أَهْتَمَّ النَّبِيُّ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مَرِيضًا يَوْمَئِذٍ، وَالْأَنْصَارُ تَزْعُمُ أَنَّهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُؤَدَّنًا. قَالَ الشَّيْخُ: وَلَوْ صَحَّ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَصَحَّ حَدِيثُ الصُّدَائِيِّ كَانَ الْحُكْمُ لِحَدِيثِ الصُّدَائِيِّ لِكُونِهِ بَعْدَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۸۷۷) سیدنا ابو عمیر بن انس فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے چھو بھابھان جو انصاری تھے اور نبی ﷺ کے صحابی تھے نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے اہتمام کیا.... اس میں ہے کہ عبد اللہ بن زید ان دنوں میں بیمار تھے اور انصار گمان کرتے تھے کہ وہ مریض نہیں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انھیں مؤذن بنا دیا۔

(۵۱) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ رَكِبَ قَالَ فَلَمَّا أَتَى الْمَزْدَلِفَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَيُقَالُ هَذَا الْقَدْرُ مِنَ الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۷۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور عرض کیا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حج کے متعلق خبر دی.... اس میں ہے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی، ظہر کی نماز ادا کی، پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان کے درمیان کچھ نہیں پڑھا، پھر سوار ہوئے اور جب مزدلفہ آئے تو وہ نبی ﷺ کو مراد لے رہے تھے، آپ ﷺ نے دو اقامتوں اور ایک اذان سے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ اس حدیث میں اوراج ہے۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا

سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ بِعَرَفَةَ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَإِقَامَتَيْنِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَسَنَّهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ وَوَأَفَقَ حَاتِمًا عَلَى إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. (ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ لِي أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ أَخْطَأَ حَاتِمٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ عِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَمَا رَوَاهُ حَاتِمٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۱۹۰۶]
(۱۸۷۶) (الف) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ جگہ پر ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی نقلی نماز نہیں پڑھی اور مغرب اور عشا کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی (کوئی) نماز نہیں پڑھی۔ (ب) ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ حدیث حاتم بن اسماعیل نے بیان کی ہے اور امام حاتم نے اس کی موافقت کی ہے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی۔ (ج) امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حاتم نے اس لمبی حدیث میں غلطی کی ہے۔ (د) شیخ فرماتے ہیں کہ حاتم کی روایت کی طرح حفص بن غیاث عن جعفر والی روایت بھی ہے۔

(۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ.

وَرَوَى فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۸۷۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی۔

(۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا بِشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِالْمَزْدَلِفَةِ، وَلَمْ يَنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۱۸۷۸) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کو جمع کیا اور ہر ایک میں اذان نہیں دی صرف اقامت کہی اور ان کے درمیان نقلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے اندر کچھ پڑھا۔

(۱۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةِ إِقَامَتِهِ جَمَعَ بَيْنَهُمَا. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ وَكَيْفَ: صَلَّى كُلَّ صَلَاةٍ بِإِقَامَتِهِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۹۲۷]

(۱۸۷۹) زہری اسی معنی میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک ایک اقامت کے ساتھ دونوں جمع کیا۔ وکیع کہتے ہیں: ہر نماز ایک اقامت سے پڑھی۔

(۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْمُعْنَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ يَسْنَدُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَمَّادٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَلَمْ يَتَدَفَّ فِي الْأُولَى وَلَمْ يُسَبِّحْ عَلَى الْإِلِّ وَاحِدَةً مِنْهُمَا. قَالَ مَخْلَدُ قَالَ: لَمْ يَتَدَفَّ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا هَكَذَا رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَهِيَ أَصَحُّ الرُّوَابَاتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۹۲۸]

(۱۸۸۰) حماد نے اسی معنی میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ہر نماز کے لیے ایک اقامت کی اور شروع میں اذان نہیں دی اور اسی ان کے بعد نفل نماز پڑھی۔ (ب) مغلہ کہتے ہیں کہ دونوں کے لیے اذان نہیں کی۔ اسی طرح سالم بن عبداللہ اپنے والد نقل کرتے ہیں اور یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحیح ترین روایت ہے۔

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ لِقَوْلِي بِنَا الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا وَرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبٍ وَسَلَمَةَ بْنُ كَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۸۸]

(۱۸۸۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ لوٹے، انھوں نے ایک اقامت کے ساتھ مغرب کی تین اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدنا سعید بن جبیر سے اسی کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۹۲۹]

(۱۸۸۲) عبد اللہ بن مالک ازدی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ جگہ پر مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ ادا کیں۔ انھیں مالک بن خالد نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

(۸۸۲) وَرَوَاهُ شَرِيكَ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَا: صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ فَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَخَالَفَ غَيْرَهُ فِي مَتْنِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۳) سعید بن جبیر اور عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔

(۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ النَّضِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ صَلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ جَمِيعًا، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ.

روایۃ الثَّوْرِيِّ وَشَرِيكَ أَصَحَّ لِمَوَاقِفِهِمَا رَوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَرَوَايَةُ سَعِيدٍ يُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ مُوَافَقَةً لِرَوَايَةِ سَالِمٍ مِنْ حَيْثُ أَنَّهُ أَرَادَ إِقَامَةً وَاحِدَةً لِكُلِّ صَلَاةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ نَحْوُ رَوَايَةِ إِسْرَائِيلَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۳) عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ انھیں نماز ادا کیں۔ خالد بن مالک نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: اس جگہ پر میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (اسی طرح) نمازیں ادا کیں۔

(۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ عَرَافَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمْ يَكُنْ يَقْتَرِ مِنْ

التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ حَتَّى آتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ أَوْ أَمَرَ إِنْسَانًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا الْمُغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ التَّفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا بِعَمَّانِهِ .
قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَلَاجُ بْنُ عَمْرٍو بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ لِمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - هَكَذَا .

وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا صَلَّيَا كُلُّ وَاحِدُهُمَا مِنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي وَلْتِ الْعِشَاءِ مَفْصُورَتَيْنِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ . [صحيح - أخرجه ابو داود ۱۹۳۳]

(۱۸۸۵) (الف) اشعث بن سلیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ آیا، ہم مسلسل اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کا ذکر کرتے ہوئے مزدلفہ تک آئے انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی یا کسی شخص کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے ہمیں مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے، پھر عشا کی نماز ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر رات کا کھانا منگوایا۔ (ب) علاج بن عمرو کی حدیث میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی۔ (ج) سیدنا عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے عشا کے وقت میں دو نمازیں الگ الگ ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھیں۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ أَحَدَهُمَا صَحِبَ عُمَرَ وَالْآخَرَ صَحِبَ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَذَكْرًا عَنْهُمَا أَنَّهُمَا لَمْ يُصَلِّيا الْمُغْرِبَ حَتَّى نَزَلَا جَمْعًا ، فَصَلَّى الْمُغْرِبَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ تَعَشَّيَا ثُمَّ صَلَّيَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ . هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ . [صحيح]

(۱۸۸۶) اسود اور عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ ان میں سے ایک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور دوسرا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ دونوں نے ذکر کیا کہ ان دونوں حضرات نے عشا کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک مزدلفہ میں پڑاؤ ڈالا، پھر انہوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے مغرب کی نماز پڑھی، پھر رات کا کھانا کھایا، پھر دونوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے (عشا کی) نماز پڑھی۔

(۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى مَكَّةَ . فَلَذَكْرَ الْحَدِيثِ قَالَ : ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحَدَّثَنَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعِشَاءَ بَيْنَهُمَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ

إِسْرَائِيلَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۵۹۹]

(۱۸۸۷) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلا... فرماتے ہیں: پھر ہم مزدلفہ آئے تو انہوں نے ہمیں دو نمازیں پڑھائیں، ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی اور کھانا ان دو نمازوں کے درمیان کھایا۔

(۱۸۸۸) وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَجُلًا قَاذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ أَمَرَ - أَرَى شَكَّ زُهَيْرٌ - قَاذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ رَكَعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَحَلِيِّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ مَا قَلَعْنَا ذِكْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۵۹۹]

(۱۸۸۸) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا، پھر حکم دیا میرا گمان ہے کہ زہیر کو شک ہوا پھر انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر عشا کی دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الزُّمَّهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَمْعِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ رَكَعَتَيْنِ، فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. كَذَا رَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ.

(ج) وَجَابِرٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۹) سیدنا ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے اٹھی ادا کی گئیں۔

(۱۸۹۰) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمُزْدَلِفَةَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ، لَمْ يَذْكُرِ الْأَذَانَ.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ قَدْ كَرِهَ.
وَالْحَسَنُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف جدا]

(۱۸۹۰) سیدنا ابوالیوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک اقامت سے پڑھی اور اذان کا ذکر نہیں کیا۔

(۵۲) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ صَلَوَاتٍ فَأَتَتْ

فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا

(۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْحَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ يَهُوَّى مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُنْهِنَا، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِأَلَّا نَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، فَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ كَذَلِكَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ ﴿فَرَجُلًا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹] وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْجَدِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي فُلَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِأَلَّا نَقَامَ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِقَامَةً. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ لَمْ يُسَمَّ أَحَدًا مِنْهُمْ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ بِأَلَّا نَأْذَنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْهُ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۶۶۱]

(۱۸۹۱) (الف) سیدنا عبدالرحمن بن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن نماز سے روک دیا گیا یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات چھا گئی تو ہمیں وقت ملا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ [الاحزاب: ۲۵] تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے نماز کی اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی اچھے انداز کے ساتھ نماز پڑھائی جس طرح پڑھا کرتے تھے۔ پھر حکم دیا تو انھوں نے

اقامت کہی، آپ ﷺ نے اسی طرح عصر کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے اسی طرح مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا اور اسی طرح عشا کی نماز پڑھائی اور یہ حکم خوف کی نماز نازل ہونے سے پہلے ہے۔ ﴿لَوْ جَلَا أَوْ رُكِبْنَا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

(ب) امام شافعی نے قول جدید میں ابن ابی ذئب سے اسی کے ہم معنی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے ہر نماز کے لیے اقامت کہی۔

(ج) ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھیں حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(د) اسی طرح ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے منقول دو روایات میں سے ایک میں فرماتے ہیں، لیکن انھوں اپنے سے نقل نہیں کیا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ نَظِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْحَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ قَادَنَ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هُشَيْمٍ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاحْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي الْأَذَانِ مِنْهُمْ مَنْ حَفِظَهُ عَنْهُمْ مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ. وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ: يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ. [حسن العبرہ۔ أخرجه الممدى ۱۷۹]

(۱۸۹۴) (الف) ابی عبیدہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے خندق کے دن نبی ﷺ کو چار نمازوں سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(ب) ہشام دستوائی نے ابو زبیر سے روایت کی ہے انہیں اذان سے متعلق اختلاف کیا گیا۔ بعض نے ان سے یاد کیا اور بعض نے نہیں۔ امام اوزاعی ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بعض نے بعض کی ایک ایک اقامت میں متابعت کی ہے۔

(۵۳) باب الأذان والإقامة للقائنة

فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جِئَ فُقُلٌ مِنْ غَزْوَةِ خَيْمَرٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ، وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْأَذَانِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَذَانَ أَحَدٌ مَعَ الْوَصْلِ غَيْرُ أَبَانَ الْعَطَّارِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۱۸۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت غزوہ خیمہ سے لوٹے... اس میں ہے: پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور آپ ﷺ نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَسَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِنَا مَرْجَعَهُ مِنْ خَيْمَرٍ فَقَالَ: مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْنَا الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا. فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((بَا بِلَالُ نِمْتُ؟)). قَالَ: أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأَنْفَابِكُمْ، فَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمْ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ)). وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: «أَجْمِعِ الصَّلَاةَ لِيذْكُرِي»)).

وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطِعِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا وَذَكَرَ فِيهِ الْأَذَانَ. وَالْأَذَانُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ صَحِيحٌ ثَابِتٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۸۹۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ پڑاؤ ڈالا، جب آپ ﷺ خیمہ سے لوٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہماری نماز کی حفاظت کرے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں، (رات کو) وہ سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! آپ سو گئے تھے؟ انھوں نے کہا: میری جان کو اس نے پکڑ لیا جس کو آپ کی جانوں نے پکڑا تھا (یعنی نیند نے)۔ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ سے کوچ کر دیہاں تم کو غفلت پہنچی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی نماز بھول

جائے تو جب اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

(ب) موطا میں زہری نے ابن مسیب سے مرسل نقل کیا ہے اور اس میں اذان کا ذکر کیا ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اس قصے میں اذان کا کہنا صحیح اور ثابت ہے۔

(۱۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا أَوْظُكُم. فَتَزَلَّ الْقَوْمُ فَاضْطَجَعُوا ، وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ)). قَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقْبَمْتُ عَلَى نَوْمَةٍ مِثْلَهَا قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ ، وَرَدَّهَا إِلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَإِنَّ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ)). فَوَضَعَا ، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ قَامَ فَصَلَّى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۰]

(۱۸۹۵) سید ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے، بعض لوگ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول اکاش! آپ ﷺ ہمارے ساتھ پڑاؤ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ میں کہ تم نماز سے سونہ جاؤ، بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو بیدار کر دوں گا، لوگوں نے پڑاؤ کیا اور آرام کے لیے لیٹ گئے اور بلال رضی اللہ عنہ نے بھی سواری کے ساتھ ٹیک لگا لی آپ ﷺ پر غالب آ گئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوئے تو سورج کا کنارہ طلوع ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کہاں ہے جو تو نے کہا تھا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر اس طرح کی نیند بھی بھی نہیں ڈالی گئی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو اور لوگوں کو نماز کی اطلاع دو، انھوں نے وضو کیا جب سورج بلند اور سفید ہو گیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا لی۔

(۱۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُبِيرَةِ حَدَّثَنَا قَابِثُ الْبَلَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَفِيهِ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ شَيْمَانَ بْنِ قُرُوخٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ. [صحیح]

(۱۸۹۶) (الف) عبد اللہ بن رباح ابو قتادہ اس غنید کے متعلق جب کہ سورج طلوع ہو چکا تھا طویل حدیث بیان فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان کہی اور رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں صبح کی نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے اس طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان سے روایت ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان دی۔

(۱۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ فَلَمَّا اسْتَبَقَ شَكُونَا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَنَا فَقَالَ: لَا ضَيْرَ أَوْ لَا ضَرَرَ. شَكَتْ عَوْفٌ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا. فَأَرْتَحَلَ النَّبِيُّ ﷺ - وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَنَزَلَ فَذَعَا بِوَضُوءٍ وَنَادَى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَمِيلٍ عَنْ عَوْفٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۸۹۷) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور انھوں نے نماز سے سو جانے کے متعلق حدیث بیان کی اور فرمایا: جب آپ ﷺ بیدار ہوئے تو ہم نے اس کی شکایت کی جو ہم کو پہنچی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نقصان نہیں ہے عوف کو شک ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے خیر کے الفاظ بولے ہیں یا ضرر کے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کرو اور آپ خود بھی سوار ہوئے اور چل پڑے لیکن تھوڑی دور چلنے کے بعد آپ اترے اور پانی منگوایا، لوگوں کو نماز کے لیے پکارا گیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ فِي سَفَرٍ لَنَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ التَّظَرَّ حَتَّى اسْتَعَلَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۸۹۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نماز سے سو گئے، حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی اور آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ نے انتظار کیا یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: سِرْنَا لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَوْبِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ فِيهِ: فَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَنَ ثُمَّ أَقَامَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أحمد ۱/ ۴۵۰]

(۱۸۹۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے پھر انھوں نے نماز سے سوجانے کے متعلق حدیث بیان کی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُتَيْبَ بْنَ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ عُمَيْرٍ بْنِ أُمَيَّةَ الصَّمِرِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، قَامَ وَلَمْ يُصَلِّ الصُّبْحَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَلَمْ يَسْتَقِظْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى آذَاهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَتَنَحَّوْا عَنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَنَ ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَكَعَتَيَ الْفَجْرِ ، وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَصَلُّوا رَكَعَتَيَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (ت) وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذِي مَخْبَرٍ الْحَبَشِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ الْعَاصِ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح۔ أخرجه أبو داود ۱۴۴۴]

(۱۹۰۰) عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے کہ آپ ﷺ سوئے اور صبح کی نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا، جب سورج کی گرمی نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس جگہ سے کوچ کر جائیں، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی اور اپنے صحابہ کو حکم دیا، انہوں نے بھی فجر کی دو رکعتیں پڑھی، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَيْدَ بْنَ الصَّلْتِ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْحَرَفِ ، فَنَظَرُوا إِذَا هُوَ قَدْ احْتَلَمَ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ إِلَّا وَأَنِّي قَدْ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعَرْتُ ، وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ . قَالَ: فَأَغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي تَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ ، وَأَذَنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى مَمْنُكُنَا . [ضعيف۔ أخرجه عبد البر ۳۶۴۴]

(۱۹۰۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبید بن حلت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جوف کی طرف نکلے۔ انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہو گیا ہے۔ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا تھا مجھے احتلام ہو گیا ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں تھا اور میں نے بغیر غسل کیے نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور جو اپنے کپڑوں میں دیکھا اس کو دھویا اور جونہیں دیکھا اس پر چھینے مارے، پھر اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے سورج کے بلند کے ہونے کے بعد اطمینان سے نماز ادا کی۔

(۵۳) باب سُنَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْمَكْتُوبَةِ فِي حَالَتِي الْإِنْفِرَادِ وَالْجَمَاعَةِ

اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُغَيِّرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ الْأَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَعَارَ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((عَلَى الْفِطْرَةِ)). ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ. قَالَ: فَتَنظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَايَ مِعْوَى أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۲]

(۱۹۰۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت حملہ کرتے تھے جب فجر طلوع ہو جاتی اور آپ ﷺ اذان سنتے تھے، اگر اذان سنتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص سے سنا کہہ رہا تھا: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے پھر اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ صحابہ نے دیکھا وہ چہ اوہا تھا اور الگ بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُغَيِّرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَعَارَ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفِطْرَةُ الْفِطْرَةُ)). فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۹۰۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے وقت حملہ کرتے تھے، آپ ﷺ سنتے تھے، اگر اذان کی آواز سن لیتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے، آپ ﷺ نے ایک دن آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا تھا اللہ

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. آپ نے فرمایا: تو آگ سے نکل گیا۔

(۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: عَلَى الْفِطْرَةِ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((خَرَجَ مِنَ النَّارِ)). قَالَ: فَابْتَدَرْنَاهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَا شِيبَةِ أَدْرَكْتُهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا.

[صحیح۔ أخرجه احمد ۱/ ۴۰۶]

(۱۹۰۴) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک ہم نے اعلان کرنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس کی طرف جلدی کی تو وہ موسیٰ و لا ا تھا۔ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے آواز دی۔

(۱۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَشَانَةَ الْمَعْلَفِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((يُعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَأْيِي غَنِمَ لِي رَأْسُ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ، يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي، لَقِيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا إِلَيَّ عِبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقيمُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّي لَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي)). [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۲۰۳]

(۱۹۰۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تیرا رب بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی بلندی چوٹی میں تعجب کرتا ہے جو نماز کی اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے اس بندے کی طرف دیکھو اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

(۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَبِي طَالِبٍ بِبَغْدَادَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَمِائَتَيْنِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بَارِضٍ فِي عَوَصٍ

أَوْ يَتِمُّ صَعِيدًا طَيِّبًا، فَيَنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقِيمُهَا فَيُصَلِّي - وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَيَقِيمُهَا - إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ مَنْ لَا يُرَى قُطْرَاهُ، أَوْ قَالَ طَرَفَاهُ شَكَّ التَّيْمِي. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۶۶]

(۱۹۰۶) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین (جنگل وغیرہ) میں وضو کرتا ہے یا پاک مٹی سے تیمم کرتا ہے، پھر وہ نماز کے لیے اذان دیتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے: وہ اقامت کہتا ہے تو اللہ کے لشکروں کی امامت کرتا ہے، ۲۰ کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ فِي قَيْتَوَضًا إِنْ وَجَدَ مَاءً وَإِلَّا تَيَمَّمَ، فَيَنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقِيمُهَا إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ، أَوْ قَالَ طَرَفُهُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رَوَى مَرْقُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفَعُهُ. [صحیح]

(۱۹۰۷) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین میں وضو کرتا ہے، اگر اس نے پانی پالیا تو درست ورنہ تیمم کرتا ہے اور نماز کا اعلان کرتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے لشکروں کی امامت کرائی ہے جس کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ بِبُيُوتٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ عُصَيْنٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْقَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - (مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ بِأَرْضٍ لَمْ يَلِدْ بِحَضْرَةِ الصَّلَاةِ، وَيَقِيمُ الصَّلَاةَ فَيُصَلِّي إِلَّا صَفَّ خَلْفَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا لَا يُرَى قُطْرَاهُ، يَرُكْعُونَ بِرُكُوعِهِ وَيَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ، وَيُؤْمِنُونَ عَلَى دُعَائِهِ). [منکر]

(۱۹۰۸) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سائے والی زمین میں نماز کے وقت اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، وہ نماز پڑھتا ہے مگر اس کے پیچھے فرشتے صف بنالیتے ہیں جن کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا، وہ اس کے رکوع کے ساتھ رکوع کرتے ہیں اور اس کے سجدے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اور اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

(۵۵) يَابُ سُنَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي الْمَيُوتِ وَغَيْرِهَا

گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے

(۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّبِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمْعٍ عَنْ كَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنِ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ: ((اُنْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَتَزُورُهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَيَقَامَ وَتُؤَمَّ أَهْلُ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ - [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۹۱]

(۱۹۰۹) ام ورقہ انصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ہمارے ساتھ شہیدہ کی طرف چلو، ہم اس کی زیارت کریں اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے لیے اذان و اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فراہم کی امامت کراؤ۔

(۵۶) باب الْإِكْتِفَاءِ بِأَذَانِ الْجَمَاعَةِ وَإِقَامَتِهِمْ

جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان

(۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ لَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا: اتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ: أَصَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ اقْتَضَى صَلَاتَهُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح - أخرجه مسلم ۵۳۴]

(۱۹۱۰) اسود اور علقمہ کہتے ہیں: ہم عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آئے، انھوں نے کہا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، انھوں نے کہا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو، ہم کو اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا، پھر اپنی نماز کو پورا کیا۔

(۱۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْيَمِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِي وَبِالْأَسْوَدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، وَرَبَّمَا قَالَ: يُجْزِئُنَا أَذَانُ الْحَيِّ وَإِقَامَتُهُمْ.

[حسن لغیرہ - أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۱]

(۱۹۱۱) علقمہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے اور اسود کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے نماز پڑھائی۔ بعض اوقات فرماتے: محلے کی ہمیں اذان اور اقامت ہی کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَزِيدَ الْقَيْسِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَمْرٍو: إِذَا كُنْتَ فِي قَرْيَةٍ يُؤَذَّنُ فِيهَا وَيَقَامُ أَجْزَأُكَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۹۱۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو کسی بستی میں ہو، اس میں اذان دی جاتی ہو اور اقامت کہی جاتی ہو تو یہی تجھ کو

کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُقِيمُ الصَّلَاةَ بَارِضٍ تَقَامُ بِهَا الصَّلَاةُ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي رَكْعَتِي الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ، وَكَانَ لَا يَدْعُهُمَا فِي الْحَضَرِ. قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ فِي بَعْضِهِ عَنْ يَزِيدَ الْقُفَيْرِ. فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ عَمْرًا ذَاكِرًا يَزِيدَ الْقُفَيْرَ قَطُّ، مَا قَالَ لَنَا إِلَّا أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۵]

(۱۹۱۳) عبد اللہ بن واقد سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی زمین پر جماعت نہیں کرواتے جس پر نماز ہو چکی ہو اور وہ سفر میں بحر کی دو رکعتیں بھی نہیں پڑھتے تھے اور ان کو حضر میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۵۷) بَابُ صِحَّةِ الصَّلَاةِ مَعَ تَرْكِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ أَوْ تَرْكِ أَحَدِهِمَا

اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان

(۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُرَدَلَةِ جَمِيعًا. قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يَنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِأَقَامَةٍ، وَلَمْ يَسْبَحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِنْشَاءٍ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۱۹۱۵) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز اٹھیں پڑھا لی۔ اس آئی ذنب فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اعلان نہیں کیا مگر اقامت کے ساتھ اور ان کے درمیان نقلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِي أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُوَازِي الْعُدُوِّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ يَصِفُ اللَّيْلَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَبْدًا بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه المسائي ۶۶۲]

(۱۹۱۵) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خندق کے دن دشمن کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر، عصر، مغرب اور عشا سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ آدمی رات ہو گئی، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ظہر سے ابتدا کی، پھر عصر، پھر مغرب اور پھر عشا کی نماز ادا فرمائی۔ ایک دوسرے کو ایک ایک اقامت سے اتباع کی۔

(۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَعَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَمْسُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، لَمَّا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَانَكُمْ فَاتَمُّوا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَنْ أَدْرَكَ آخِرَ الصَّلَاةِ فَقَدْ فَاتَهُ أَنْ يَحْضُرَ آذَانَ وَإِقَامَةَ، وَلَمْ يُوْذَنْ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَقُمْ وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالَفًا أَنَّهُ إِذَا جَاءَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ مِنَ الصَّلَاةِ كَانَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِلَا آذَانَ وَلَا إِقَامَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۶۶]

(۱۹۱۶) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی کر دی جائے تو تم چلو اس حال میں کہ تم پر سکینہ اور وقار ہو، جو تم پاؤ اس کو پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو مکمل کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو نماز کے آخر میں آیا تو وہ اپنی اذان، اقامت میں شامل ہونے سے رہ گیا۔ اب وہ اپنے لیے اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔ میرے علم کے مطابق مسئلہ اس طرح ہے کہ کوئی شخص مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا کر نکل رہا ہو تو وہ بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھے گا۔

(۱۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ أَجْرَ آتِهِ إِقَامَتُهُمْ. (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَيَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ وَالشَّعْبِيُّ. [ضعيف جدا]

(۱۹۱۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: جس نے مسجد میں نماز پڑھی جس میں نماز کی اقامت کہی گئی تو ان کو اقامت کافی ہے۔

(۵۸) باب مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يُؤَذِّنَ وَيُقِيمَ فِي نَفْسِهِ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدًا قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ

جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت

کے مستحب ہونے کا بیان

وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ: يُقِيمُ لِنَفْسِهِ.

(۱۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عِمْسَى التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْفَجْرَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ بِأَصْحَابِهِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَحْوَجِ عَلَى الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، ثُمَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۹۱۸) سیدنا ابی عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی تھی، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

(۵۹) باب أَخَذَ الْمَرْءُ بِأَذَانٍ غَيْرِهِ وَإِقَامَتِهِ وَإِنْ لَهُ يَقُمُ بِهِ

آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کی ہو

(۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلًا يُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - مِثْلَ مَا قَالَ، قَالَ فَانْتَهَى النَّبِيُّ ﷺ - وَقَدْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((انْزِلُوا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِإِقَامَةِ ذَلِكَ الْعَبْدِ الْأَسْوَدِ)). هَذَا مُوسَلٌّ. [باطل - أخرجه الشافعي ۱۲۴]

(۱۹۱۹) حفص بن عاصم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا جو مغرب کی اذان دیتا تھا تو نبی نے اس کی مثل کہا جو اس نے کہا، پھر آپ ﷺ اپنے آپ نے کہا: نماز ہو چکی ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اترو، پھر انہوں نے اس سیاہ غلام کی اقامت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔

(۶۰) باب لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ

عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْمَرْثُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۵۰۲۲]

(۱۹۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدُوٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ وَلَا جُمُعَةٌ، وَلَا اغْتِسَالُ جُمُعَةٍ وَلَا تَقْدَمُهُنَّ امْرَأَةٌ وَلَكِنَّ تَقُومُ لِي وَسَطَهُنَّ)).

هَكَذَا رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَرَوَيْنَا فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَوْفُوقًا وَمَرْفُوعًا، وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُثَنَّبِ وَابْنِ بَسِيرٍ وَالتَّحْمِي. [موضوع]

(۱۹۲۱) اسماء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے اور نہ ہی جمعہ اور نہ جمعہ کا غسل اور نہ عورت ان کے آگے ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

(۶۱) بَابُ أَذَانِ الْمَرْأَةِ وَإِقَامَتِهَا لِنَفْسِهَا وَصَوَابِهَا

عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَدِّنُ وَتُفَيِّمُ وَتُؤَمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۳۲۰/۱]

(۱۹۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ اذان دیتی اور اقامت کہتی تھیں اور عورتوں کی امامت کرواتی اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(۱۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَارِزْمِيُّ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ ثَوْبَانَ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ فَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: سَأَلْتُ مَكْحُولًا فَقَالَ: إِذَا أَذَّنَ فَأَقَمْنِ فَذَلِكَ أَفْضَلُ، وَإِنْ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْإِقَامَةِ أَجْزَأَتْ عَنْهُنَّ. قَالَ ابْنُ ثَوْبَانَ: وَإِنْ لَمْ يَقُمْ، فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَصَلِّي بِغَيْرِ إِقَامَةٍ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ مَعَ الْأَوَّلِ فَلَا يَتَأَيَّانِ لِحَوَازٍ فَعَلَهَا ذَلِكَ مَرَّةً وَكَرَّرَهَا أُخْرَى لِحَوَازٍ الْأَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ

أَعْلَمُ.

وَيَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اتَّقِمْ الْمَرْأَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۹۲۳) (الف) عروہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ثوبان سے پوچھا: کیا عورتوں پر اقامت ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ان کے والد نے کھول سے نقل کیا کہ وہ اذان دیں اور اقامت کہیں تو یہ افضل ہے اور اقامت سے زیادہ نہ کریں تو یہ ان کو کفایت کر جائے گی ابن ثوبان کہتے ہیں: اگرچہ وہ اقامت نہ کہیں۔

(ب) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم بغیر اقامت کے نماز پڑھتی تھیں۔

(۶۲) بَابُ الْمَرْأَةِ لَا تُؤْذَنُ لِلرَّجَالِ

عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے

(۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّدِيقُ لَا بَيِّنَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَنَّنُونَ الصَّلَاةَ، وَلَيْسَ يَنَادِي بِهَا أَحَدٌ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرْنَا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ أَوْلَا تَبْعُونَ رَجُلًا يَنَادِي بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((بَلَّالٌ قَدْ قَادَ بِالصَّلَاةِ)). مَخْرُجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح]

(۱۹۲۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں اور بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینک مقرر کر لیتے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کسی آدمی کو کیوں نہیں بھیجتے جو نماز کا اعلان کرے۔ رسول اللہ نے فرمایا: اے بلال رضی اللہ عنہ! کھڑے ہوں اور نماز کا اعلان کریں۔

(۶۳) بَابُ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

اس طرح کہنا جس طرح مؤذن کہتا ہے

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءً قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ

فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَدَّنُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ٥٨٦]

(۱۹۲۵) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔

(١٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى الْيَهْلَاقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حُسَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا قَالَ الْمُؤَدِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْظٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۸۵]

(۱۹۲۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب موزن کہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ تم بھی اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہو، پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو تم بھی کہو: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر وہ کہے: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر وہ کہے: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر وہ کہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ تو تم بھی کہو: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ پھر وہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١٩٣٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ حَاتِمِ الدَّارِيمِيُّ بِمَرُورِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا. فَلَمَّا انْقَضَى التَّأْذِينُ قَالَ: أَيُّهَا

النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ مَا سَمِعْتُمْ مِنْ مَقَالَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۷۲]

(۱۹۲۷) اہل بن حنیف کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا اور وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ معاویہ نے اسی کی مثل کہا، اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ معاویہ نے بھی کہا: اور میں بھی، پھر جب اس نے اذان مکمل کی تو انہوں نے کہا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس وقت مؤذن نے اذان دی تو آپ نے اسی طرح کہا جو تم نے مجھ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُنْبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَنَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنَا صَاحِبُ لَنَا اَنَّهُ لَمَّا قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْنَا نَبِيَكُمْ - ﷺ - لَفْظَ حَدِيثٍ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَلَمْ يُثَبِّتْ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَوْ مِنْ رَوَى عَنْهُ هَذَا التَّفْصِيلُ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ هِشَامِ مَخْصَرًا ذُو هَذِهِ الرِّبَاذَةِ مِنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۹۲۸) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: ہم معاویہ کے پاس آئے مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ معاویہ نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ معاویہ نے کہا: اور میں بھی اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، یعنی کہتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ جب اس نے کہا: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہا، پھر کہا: اسی طرح ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ:

((وَأَنَا وَأَنَا)). [صحیح۔ آخر حجہ ابو داؤد ۵۲۶]

(۱۹۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن سے سنتے کہ وہ گواہی دیتا ہے تو آپ ﷺ فرماتے اور میں بھی، اور میں بھی (گواہی دیتا ہوں)

(۶۳) باب مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ

اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِعَدَادَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْفَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّيُ عَلَيَّ سَلَاةً إِلَّا صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلَّوَا اللَّهُ لِي الْوَيْلَةَ، فَإِنَّ الْوَيْلَةَ مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَهُ، وَمَنْ سَأَلَهَا لِي حَلَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحیح۔ آخر حجہ مسلم ۳۸۴]

(۱۹۳۰) عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سنو کہ وہ اذان دیتا ہے تو اس طرح کہو: جس طرح وہ کہتا ہے اور مجھ پر درود پڑھو، بے شک جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور میرے لیے ویسے کا سوال کرو، بے شک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی کے لیے لائق نہیں مگر میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا (جو سفارش کروں گا) اور جس نے میرے لیے سوال کیا تو قیامت کے دن اس پر میری شفاعت عا ل ہو جائے گی۔

(۱۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْفَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ)). ثُمَّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ نَحْوَ حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ. [صحیح]

(۱۹۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا جب تم مؤذن کو سنو!! پھر ہمیں مقررئ نے اسی کی شکل حدیث بیان کی۔

(۱۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَبِوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ

عَلَّقَمَهُ لَدَ كَرَهُ يَسْتَاوِدُهُ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: ((وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَهَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ. [صحيح]

(۱۹۳۲) کعب بن علقمہ اس نے اسی سند اور اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے اور فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے لیے وسیلہ کا سوال کیا، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عِيَّاشٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۸۹]

(۱۹۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ)) اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَه)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۱۹۳۴) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے مؤذن کو اذان کہتے سنا یہ کہا: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا تو اس کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنِ أَقُولَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ: ((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِذْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفُ عَنِّي)).

كَذَلِكَ كَتَبَ بِي، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ.
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَزَادَ فِيهِ: ((وَحُضُورُ صَلَاتِكَ)).

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۰]

(۱۹۳۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے سکھایا کہ مغرب کی اذان کے وقت یوں کہو:
((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفُ عَنِّي))

(۶۵) باب الدُّعَاءِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُمَيْ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((قُلْ كَمَا يَقُولُونَ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلِّ تَعَطُّ)). [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۲۴]

(۱۹۳۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! یقیناً اذان دینے والے ہم سے فضیلت لے گئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہا کرو جس طرح وہ کہتے ہیں، جب تم ختم کر لو تو جو سوال کرو تم کو دیا جائے گا۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا يَزِيدُ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۵۲۱]

(۱۹۳۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رو نہیں کی جاتی۔

(۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَتَانٌ لَا تُرَدَّانَ - أَوْ قَلَمَا تُرَدَّانَ - الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّدَاءِ، وَعِنْدَ الْيَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا)). رَفَعَهُ الزَّمْعِيُّ وَوَقَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْإِمَامُ. [منکر۔ أخرجه ابو داؤد ۲۵۴۰]

(۱۹۳۸) سہل بن سعد نے خبر دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چیزیں رو نہیں کی جاتیں یا فرمایا: دو چیزیں بہت کم رد کی

جائیں ہیں: اذان کے وقت دعا کرنا اور لڑائی کے وقت جس وقت لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوں۔

(۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَاعَتَانِ تَفْتَحُ فِيهِمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَقَدْ دَاعٍ تَرُدُّ عَلَيْهِ دَعْوَتُهُ، خُضْرَةُ النَّدَاءِ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّفَّ فِي مَسِيلِ اللَّهِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری فی الادب المفرد ۶۶۱]

(۱۹۳۹) سیدنا سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ دو گھڑیوں میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور بہت ہی کم دعا کرنے والے کی دعا رد کی جاتی ہے، اذان کے وقت اور اللہ کے راستے میں صف بندی کرتے ہوئے۔

(۶۶) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ

اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے

(۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُتَوَكِّلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ بِلَالَ أَعَادَ لِي الْإِقَامَةَ فَلَمَّا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا)). وَقَالَ لِي سَالِبُ الْإِقَامَةِ كُنْ حَتَّى حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي الْأَذَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ صَحَّ شَاهِدٌ لِمَا اسْتَحَبَّهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَوْلِهِ: اللَّهُمَّ أَقِمْهَا وَأَدِمْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا. وَبَعْضُ هَذِهِ اللَّفْظَةِ فِيمَا. [ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۵۲۸]

(۱۹۴۰) سیدنا ابی امامہ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنا شروع ہوئے جب انہوں نے کہا: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ تو نبی نے فرمایا: ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا))

(۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَقَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأُسْوَارِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِئِي عَلَيْهَا، وَأَخْبِرْنِي عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الدعاء ۴۶۸]

(۱۹۴۱) ابی عیسیٰ اسواری سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اذان سننے تو کہتے: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِئِي عَلَيْهَا، وَأَخْبِرْنِي عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۶۷) بَابُ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ

سفر میں اذان دینا

(۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَقَالَ: إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا، وَلْيُؤَمِّكُمَا أَكْبَرُكُمَا. [صحيح - أخرجه البخاري ۶۰۴]

(۱۹۴۳) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے چچا کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ نے کہا: جب تم سفر کرو تو اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے بڑا امامت کرائے۔

(۱۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَالْمَيْمُونِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ زُنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايَئِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِإِسَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ابْنُ عَمٍّ لِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَرِّبَايَئِيِّ.

وَفِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ فِي أَذَانِ بِلَالٍ بِالْأَبْطَحِ وَحَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ بِلَالٍ مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ خَيْبَرَ، وَفِيمَا نَذَّرْهُ فِي مَسْأَلَةِ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ. [صحيح]

(۱۹۴۳) (الف) جناب سفیان سے روایت ہے انہوں نے اسی سند کے ساتھ اور اسی کے ہم معنی بیان کیا، مگر انہوں نے یہ قول ”ابن عم لی“ ذکر نہیں کیا۔ (ب) گزشتہ ابواب میں ابو حنیفہ کی حدیث گزر چکی ہے جس میں بلال رضی اللہ عنہ کے ابطح میں اذان دینے کا ذکر ہے۔ ابوقادہ کی روایت میں ہے کہ بلال نے خبیر سے واپسی پر اذان کہی۔ آئندہ ان شاء اللہ ہم ظہر کو ٹھنڈے کرنے کے مسئلہ میں ابودر کی حدیث سے یہ ثابت کریں گے کہ سفر میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے۔

(۶۸) بَابُ قَوْلٍ مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ

جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان

(۱۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ لَا يَزِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَدِّنُ فِيهَا وَيَقِيمُ وَيَقُولُ:

إِنَّمَا الْأَذَانُ لِلْإِمَامِ الَّذِي يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ النَّاسُ. [صحيح - أخرجه مالك]

(۱۹۳۳) نافع سے روایت ہے کہ بے شک ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کی نماز میں اقامت سے زیادہ کچھ نہیں کرتے تھے، (یعنی اذان نہیں دیتے تھے) سوائے صبح کی نماز کے۔ وہ اس میں اذان دیتے تھے اور اقامت کہتے اور فرماتے: اذان امام کے لیے ہے جس کی طرف لوگ جمع ہوں۔

(۱۹۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ أَبُو عَمِيْقَةَ عَنْ أَخِيهِ الرَّحْبِيلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْدُنُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: لَعَنَ تَوَدُّنُ لِلْفَارِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ شَيْءٌ يَحْتَمَلُ، لَوْلَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْأَذَانِ فِي الْبُيُوتِ وَحَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ الرَّايِ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ، وَمُسْتَدَلٌّ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَلَى أَنَّ تَرْكَ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ أَخَفُّ مِنْ تَرْكِهِ فِي الْحَضَرِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسَافِرِ: إِنْ شَاءَ أَذَنَ وَأَقَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ. وَبَعْضُ النَّاسِ رَفَعَ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهُمْ فَاجْش. [ضعيف]

(۱۹۳۵) (الف) ابی زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں سفر میں اذان دوں؟ انھوں نے کہا: کس کے لیے اذان دے گا؟ کبڑے کھڑوں کے لیے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف محتمل ہے۔ اگر سیدنا ابوسعید خدری کی جنگل میں اذان والی حدیث اور سیدنا انس بن مالک وغیرہ کی چرواہے والی حدیث نہ ہوتی۔ ان تمام احادیث میں دلالت ہے کہ اذان کہنا سنت ہے اگرچہ آدمی اکیلا ہو۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ سفر میں اذان ترک کرنا بہ نسبت حضر کے کم درجہ کی چیز ہے۔

(ج) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ مسافر کے متعلق فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے اذان دے اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو اقامت کہے، بعض لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے اور یہ وہم فاحش ہے۔

(۶۹) بَابُ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

صرف اقامت کہنا

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَرَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ. [حسن]

(۱۹۴۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ دوہری اذان کہے اور اکیلی اقامت کہے۔

(۱۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ: إِلَّا الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۹۴۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا، اذان دوہری کہے اور اقامت وتر کہے۔

(۱۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَمَاطٍ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۰]

(۱۹۴۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے، مگر قدامت الصلوٰۃ دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بَسْتٍ مَنِيعٌ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۴۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ الْبُسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ حَزِيمَةَ - عَلَى شَكِّ فِيهِ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَّرُوا النَّارَ وَالنَّافُوسَ وَذَكَّرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

(۱۹۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آگ اور ناقوس کا ذکر کیا اور انہوں نے یہود اور نصاریٰ کا ذکر کیا، بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَابْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَسْعُودٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُؤَمِّنُوا وَقَدْ صَلَّاهُ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ، فَذَكَرُوا أَنْ يَنْوَرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَافُوسًا فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں بالآخر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا وَقَدْ صَلَّاهُ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ، فَذَكَرُوا أَنْ يَوْقِدُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَافُوسًا، فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كَذَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۷۸]

(۱۹۵۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ

الإقامة.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِإِسْنَادِهِ:
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءٍ. وَلَيْ سَيَاقٍ مِنْ مَاقٍ لِقِصَّةِ الْحَدِيثِ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِهِ هُوَ رَسُولُ
اللَّهِ - ﷺ -. [صحيح]

(۱۹۵۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔
(۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. [صحيح - أخرجه النسائي ۶۲۴]

(۱۹۵۵) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔
(۱۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْجَبِيدِ
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِإِلَاءٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.
[صحيح]

(۱۹۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک
مرتبہ۔

(۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:
مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ
عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ إِذَا نَشَأَ مَشَى، وَالْأَمَةُ مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح]
(۱۹۵۷) جناب قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اذان دوہری کہتی تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۷۰) بِأَبْ تَشْمِيرِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَإِذَا رَأَى بِأَقِيمَهَا

صرف قد قامت الصلوة کو دو مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَسَّارِ بْنِ عَظِيمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۹۵۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ ہی کہے۔

(۱۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا قَوْلَهُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. [صحيح - أخرجه الدارقطني ۲۳۹/۱]

(۱۹۵۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ، مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنً، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنْ الْمُؤَذِّنَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَتْ مَرَّتَيْنِ.

[حسن - أخرجه أبو داود ۵۱۰]

(۱۹۶۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي الْفَرَّاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنً، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثًا، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ أَحَدًا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ.

رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُؤَدِّنِ مَسْجِدِ الْعَرَبِيَّانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْأَكْبَرِ. [حسن]

(۱۹۶۱) ابوشی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ ہوتی تھی اور اقامت ایک ایک

مرتبہ جب قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتے تو اس کو دو مرتبہ کہتے، جب ہمارا کوئی شخص اقامت سنا تو وضو کرتا پھر نکلتا۔

(۱۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبِي وَجَدْنِي يُؤَدُّونَ هَذَا الْأَذَانَ الَّذِي أَوْدُنُ، وَيَقِيمُونَ هَذِهِ الْإِقَامَةَ، فَيَقُولُونَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَّمَهُ أَبَا مَحْذُورَةَ فَذَكَرَ الْأَذَانَ قَالَ وَالْإِقَامَةَ قَرَأَنِي: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. [حسن لغيره]

(۱۹۶۲) ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا کو پایا، وہ یہی اذان دیا کرتے تھے جو میں دیتا ہوں اور یہی اقامت کہتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے یہی ابو محذورہ کو سکھائی ہے۔۔۔ انھوں نے اذان کا ذکر کیا پھر کہا اور اقامت ایک مرتبہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفُقَيْهِ بَيْهَارِي أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ الْبُغْدَادِيِّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَجَدْنِي يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: اللَّهُ كَانَ يُؤَدُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَيَقْرَأُ الْإِقَامَةَ إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. [حسن لغيره]

(۱۹۶۳) ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا سے سنا، وہ دونوں ابی محذورہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے اذان دیتے تھے۔ اقامت ایک مرتبہ کہتے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

(۷) بَابُ مَنْ قَالَ بِإِفْرَادِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ایک مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُعْجَرِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ الْمُرُوزِيَّانِ بِمَرْوٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَجِّهِ الْقَرَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارِكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الرَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّدَاءِ: أَنَّ أَوَّلَ مَنْ أَرَاهُ فِي النَّوْمِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَرَى رَجُلًا يَمْشِي وَفِي يَدِهِ نَافُوسٌ فَقُلْتُ: يَا عَبْدُ اللَّهِ اتَّبِعْ

هَذَا النَّاقُوسُ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ؟ فَقُلْتُ: أُرِيدُ أَنْ أَخِذَهُ لِلنِّدَاءِ بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَاسْتَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَجَمَعَ عَلَيْهِ نِيَابَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالدِّيَارِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: وَارَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَقْبَلَ حَتَّى أُخْبِرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالدِّيَارِ أَرَى مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ أَوَّلَهُمَا سَبَقَ بِالرُّؤْيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَمَرَ بِالنَّاقُوسِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِلَاءِ قَائِدَنَ بِالْأَذَانِ الْأَوَّلِ ثُمَّ بِالْإِقَامَةِ.

هَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ كَمَا. [صحيح]

(۱۹۶۳) سعید بن مسیب اذان کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جس کہ پہلا شخص جسے نیند میں اذان دکھائی گئی ایک انصاری تھا جو بنی حارث بن خزرج سے تھا اس کا نام عبد اللہ بن زید تھا، فرماتے ہیں: میں سویا ہوا تھا، چانک مجھے ایک شخص چلا ہوا نظر آیا، اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو یہ ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تیرا اس سے کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ نماز کے اعلان کے لیے اس کو پکڑ لوں۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ تو کہہ:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر کہے اللہ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ابن مسیب کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید بیدار ہوئے، انھوں نے اپنے کپڑے اکٹھے کیے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئے، انہیں خواب میں اذان دکھائی گئی تھی۔ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی اس کی طرح دکھائی گئی، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی جو ان کو دکھایا گیا تھا، ان دونوں میں پہلا عبد اللہ بن زید انصاری تاجو خواب بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سبقت لے گیا، اس نے رسول اللہ کو پایا، آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا، اس نے پہلے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الرَّاهِدِيُّ

بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي
عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ
رَبِّهِ قَالَ: لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَضْرِبَ بِالنَّاقُوسِ يَجْمَعُ النَّاسَ لِلصَّلَاةِ، وَهُوَ لَهُ كَارَةٌ لِمَوَاقِفَةِ
النَّصَارَى أَطَافَ بِي مِنَ اللَّيْلِ طَائِفٌ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ، وَفِي يَدَيْهِ نَاقُوسٌ يَحْمِلُهُ فَقُلْتُ
لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّبِعِ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قُلْتُ: أَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ
ذَلِكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ تَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى
الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ اسْتَخَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ،
ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ
اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّ
هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. ثُمَّ أَمَرَ بِالنَّاذِرِينَ، فَكَانَ بِلَالٌ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يُؤَذِّنُ بِذَلِكَ.

وَلَمْ يُحْمَدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخِرُ يَجْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۴/ ۴۲]

(۱۹۶۵) عبد اللہ بن زید بن عبد ربیع سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مشورہ کیا کہ ناقوس بجا کر لوگوں کو نماز کے لیے
جمع کریں اور آپ ﷺ یہودیوں کی موافقت کی وجہ سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے ایک رات، میرے پاس چکر کوئی شخص آیا اور میں
سویا ہوا تھا، اس پر دو ہنر کپڑے تھے اور اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا، میں نے اس کو کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو اس ناقوس کو
بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: میں نماز کے لیے لوگوں کو بلاؤں گا۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے
بہتر نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى
عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر تھوڑی دیر ٹھہرا رہا پھر اس
نے کہا: جب تو اقامت کہے تو کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى
عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جب میں
نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جو میں نے دیکھا تھا اس کی آپ ﷺ کو خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ
سچا خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر آپ ﷺ نے اذان کا حکم دیا، بلال رضی اللہ عنہ جو ابوبکر کے غلام تھے، اذان دیا کرتے تھے۔

(۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَهَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ

الطَّوْسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّافُوسِ يَعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ النَّاسُ لِيَجْمَعَ الصَّلَاةُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَاهُ وَفِي حِكَايَةِ الْأَذَانِ بِنَحْوِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَالَ فِي الْإِقَامَةِ: ثُمَّ يَقُولُ إِذَا أَقَامَتِ الصَّلَاةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَعَادَ الْحَدِيثَ إِلَى إِمْرَادِ سَائِرِ كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ وَتَنْبِيَةِ قَوْلِهِ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَيْسَ فِي أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْأَذَانِ خَيْرٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. [حسن]

(۱۹۶۶) عبد اللہ بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس ہانے کا حکم دیا تاکہ اسے بجا کر لوگوں کے لیے نماز کے لیے جمع کریں۔ انھوں نے اپنے خواب کا قصہ اور اذان کی حکایت بیان کی۔ باقی ابن مسیب کی حدیث کی طرح ہے اور اقامت میں ہے: پھر جب تو نماز کی اقامت کہے تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. اقامت کے سارے کلمات ایک مرتبہ ہیں لیکن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايْنِيُّ بَنِي سَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كُوَيْلِبٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَالِيَةَ الْقُرَيْطِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمْرُو ابْنَا حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقُرَيْطِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ أَذَانُ بِلَالٍ الْوَلِيِّ أَمْرًا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَإِقَامَتُهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَإِلْقَامَةُ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَيَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً وَذَكَرَ بِأَقْبَى الْحَدِيثِ بِطَوِيلِهِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَلْقَى هَذَا الْأَذَانَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْأَذَانَ بِالتَّوَجُّعِ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ جَدِّي وَأَبِي وَأَهْلِي يُقِيمُونَ فَجَعَلُوا فَذَكَرَ الْإِقَامَةَ فَرَادَى وَقَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ الْقَوْلُ فِيهِمَا مَعًا قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: شَهِدَ أَبُو مَحْذُورَةَ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَلْقَى عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ الْأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَكَانَ أَبُو اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَشَهِدَ سَعْدٌ عَلَى بِلَالٍ بِمَرَّةٍ وَاحِدَةٍ ، فَكَانَ مُوَافِقًا لِأَبِي مَحْذُورَةَ فِيهَا ، وَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ زَائِدًا شَاهِدًا عَلَى الْآخِرِ ، فَصَرَّنَا إِلَى: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ ، لِأَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَسْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ . فَصَارَ أَنَسٌ شَاهِدًا عَلَى أَنَّ بِلَالَ أَمَرَ بِتَثْنِيَةِ كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ ، فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ صَرَّنَا إِلَى تَثْنِيَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَلِأَنَّ الْجَمَاعَ النَّاسَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِتَثْنِيَّتِهِمَا . قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْكَلَامُ الَّذِي ذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فَإِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْ أَسَاطِدِهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ذَكَرَهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَايَةِ الزُّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا . [حسن لغيره]

(۱۹۶۷) (الف) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہی بلال اذان کی اذان اور اقامت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ بَعْدَ بَارِهِ كَيْهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ اور فرماتے تھے: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ۔ اور پھر یہی حدیث ذکر کی۔

(ب) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو یہ اذان سکھائی، اس کے شروع میں چار مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کا ذکر کیا پھر ترجیع کے ساتھ اذان کا ذکر کیا۔

(ج) ابی محذورہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا اور والد اور ال کو پایا کہ وہ اقامت کہتے، اور جب وہ اقامت کہتے تو ایک مرتبہ ذکر کی اور کہا قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(د) حمیدی کہتے ہیں: یہی قول اہل مکہ کا ہے۔ (س) حمیدی کہتے ہیں کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو آپ نے انہیں اذان سکھائی: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ایک دفعہ۔ سعد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے اس میں ابو محذورہ کی موافقت کی ہے۔ ابو محذورہ ایک دوسری کے لیے شاہد ہیں۔ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔ کیوں کہ انس بن مالک کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان جفت اور اقامت طاق کہنے کا حکم دیا گیا سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے۔ انس رضی اللہ عنہ کی روایت سیدنا بلال کے لیے شاہد ہے۔ اس پر کہ انہیں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے کلمات دو دفعہ کہنے کا حکم دیا گیا، اس وجہ سے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ ہے اور لوگوں کا اہل مدینہ کے اس کو دو مرتبہ کہنے پر اجماع ہے۔ شیخ کہتے ہیں: یہ کلام جسے حمیدی بیان کرتے ہیں، یہ انہوں نے اپنے استاد محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے لیا ہے۔ امام شافعی نے یہ عبارت اپنی کتاب التدریم میں نقل کی ہے۔

(۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ تَعْنِيَةُ الْإِقَامَةِ عِنْدَ تَرْجِيْعِ الْأَذَانِ

اذان میں اتر جمع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان

(۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا غَايِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ مُعْبِرٍ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلَّمَهُ الْأَذَانَ بِسَعِ عَشْرَةِ كَلِمَةٍ، وَالْإِقَامَةَ بِسَبْعِ عَشْرَةِ كَلِمَةٍ، الْأَذَانَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةَ مَثْنَى مَثْنَى.

وَرَوَاهُ غَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ وَقَسَرَ الْإِقَامَةَ مَثْنَى مَثْنَى وَرَأَى فِي آخِرِهَا: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَرَوَاهُ سَوِيدُ بْنُ غَايِرٍ عَنْ هَمَّامٍ كَمَا. [حسن۔ أخرجه ابو داود ۵۰۲]

(۱۹۶۸) (الف) ابو محذورہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ۔ اذان یہ ہے: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت دو دو مرتبہ۔

(۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعِثَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ)). قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَعَلَّمَنِي الْأَذَانَ كَمَا يُؤْذَنُونَ الْآنَ بِهَا: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ: وَقَدْ عَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هَذَا عُمَانُ كُلُّهُ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ كَذَا رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۰) سیدنا ابو محمد وہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حین سے واپس لوئے تو میں دسواں مکہ سے لکھاتا کہ میں آپ کو تلاش کروں۔ میں نے لوگوں کو ساواہ نماز کے لیے اذان کہتے تھے، ہم کھڑے ہوتے اور ہم بھی اذان دیتے تھے اور ان کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے ان لوگوں میں اچھی آواز والے انسان کی اذان سنی، آپ ﷺ نے ہماری طرف کسی کو بھیجا تو ایک ایک نے اذان دی، میں ان میں سے آخری تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں نے اذان دی تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور تین مرتبہ میرے لیے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: جا تو بیت اللہ کے پاس اذان دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول کیسے؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھائی جس طرح اب مؤذن اذان دیتے ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صبح کی پہلی اذان میں اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس نے کہا اور مجھ کو دو درجہ کا امت سکھائی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ السَّائِبِ رَأَى حَدَّثَنَا أَبُو حَمِيدٍ الْمُصْبِغِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ

الْمَلِكُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى حُنَيْنٍ لَدَ كَرِ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي التَّكْبِيرِ فِي صَدْرِ الْأَذَانِ أَرْبَعًا، قَالَ: وَعَلِمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

لَدَ كَرِ الْإِقَامَةَ مُفْرَدَةً كَمَا تَرَى وَصَارَ قَوْلُهُ مَرَّتَيْنِ إِلَى كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ. وَعَلَى ذَلِكَ يَدُلُّ أَيْضًا رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۱) (الف) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ حنین کی طرف نکلے انہوں نے اذان کے شروع میں چار مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا: آپ نے مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللہ اکبر اللہ اکبر، اُشہد اُن لا الہ الا اللہ، اُشہد اُن مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. اقامت کے کلمات مفرد کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ کہا۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُفْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ لَدَ كَرِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَبَّاجٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ أَسَمِعْتَ)). وَزَادَ: فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لَا يَجُزُّ نَاصِيئَتَهُ، وَلَا يَفْرُقُهَا لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَيْهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ: التَّرْجِيعُ فِي الْأَذَانِ مَعَ تَثْنِيَةِ الْإِقَامَةِ مِنْ جِنْسِ الْإِخْتِلَافِ الْمُبَاحِ، فَمُبَاحٌ أَنْ يُوَدَّنَ الْمُؤَدِّنُ فَيَرْجِعَ فِي الْأَذَانِ وَيَتَنَّى الْإِقَامَةَ، وَمُبَاحٌ أَنْ يَتَنَّى الْأَذَانُ وَيُقَرَّدَ الْإِقَامَةَ، إِذْ قَدْ صَحَّ كِلَا الْأَمْرَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَّا تَثْنِيَةُ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَلَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الْأَمْرُ بِهِمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي صَحِيحَةِ التَّثْنِيَةِ فِي كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ يَسُوَّى التَّكْبِيرِ وَكَلِمَتِي الْإِقَامَةِ نَظَرٌ، فَفِي اخْتِلَافِ الرِّوَايَاتِ مَا يُؤْهِمُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ بِالتَّثْنِيَةِ عَادَ إِلَى كَلِمَتِي الْإِقَامَةِ، وَفِي دَوَامِ أَبِي مَحْذُورَةَ وَأَوْلَادِهِ عَلَى تَرْجِيعِ الْأَذَانِ وَإِفْرَادِ الْإِقَامَةِ مَا يُوجِبُ ضَعْفَ رِوَايَةٍ مَنْ رَوَى تَثْنِيَّتَهُمَا، أَوْ يَقْتَضِي أَنَّ الْأَمْرَ صَارَ إِلَى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ هُوَ وَأَوْلَادُهُ وَسَعْدُ الْقُرْطُ وَأَوْلَادُهُ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَعَالَى، وَحَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى أَنْ وَقَعَ التَّغْيِيرُ فِي أَيَّامِ الْمُصَرِّينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۲) (الف) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب تو اقامت کہے تو دوسرے کہہ: **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کیا تو نے سن لیا؟۔

اور اس نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے: ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹتے تھے اور نہ ہی مانگ نکالتے تھے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر ہاتھ بھیرا تھا۔

(ب) محمد بن اسحاق بن خزیمہ کہتے ہیں: اذان میں ترجیح اقامت کے دوسرے کے ساتھ جس اختلاف ہے، مؤذن کا اذان ترجیح سے کہنا اور اقامت دوسرے کہنا مباح ہے۔ اس طرح اذان کے کلمات دو دو بار کہنا اور اقامت مفرد کہنا بھی مباح ہے۔ یہ دونوں طریقے نبی ﷺ سے ثابت ہیں۔ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو بار کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ (جس طرح آج کل مروجہ طریقہ ہے)

(ج) اللہ اکبر اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے سوا باقی کلمات اقامت دوبارہ کہنا محل نظر ہے۔ روایات میں اختلاف سے بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کا حکم دوبارہ صرف قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے لیے ہے۔ سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اور ان کی اولاد کا اذان میں ترجیح اور اقامت کے مفرد کہنے پر پیشگی کرنا ان روایات کے ضعیف ہونے کے وجوب پر دلیل ہے۔ جس نے انہیں دو دو بار نقل کیا۔ یہ معاملہ اس بات کا متقاضی ہے کہ سیدنا ابو محذورہ اور ان کی اولاد، سعد قرظ اور ان کی اولاد جب تک زندہ رہی حرم میں اذان کہتی رہی اور اس کے بعد تغیر مصریوں کے دور حکومت میں واقع ہوا۔

(۱۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَذْرَكْتُ إِبرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُؤَذِّنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَوَّرٍ بِغَيْرِ التَّرْجِيعِ ، قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَوَّرٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَسِبْتُ سَمِعْتُهُ يَحْكِي الْإِقَامَةَ خَبْرًا كَمَا يَحْكِي الْأَذَانَ . وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي مَسْأَلَةِ كَيْفِيَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: الرِّوَايَةُ فِيهِ تَكْلُفُ الْأَذَانَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فِي الْمَسْجِدَيْنِ عَلَى رُؤُوسِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُؤَذِّنُو مَكَّةَ آلُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، وَقَدْ أَذَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَّمَهُ الْأَذَانَ ، ثُمَّ وَلَدَهُ بِمَكَّةَ وَأَذَّنَ آلُ سَعْدِ الْقُرَظِ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ - بِالْمَدِينَةِ ، وَزَمَنَ أَبِي

بَكَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّهُمْ يَحْكُونَ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ وَالتَّوْبِيعَ وَقَتَ الْفَجْرِ كَمَا قُلْنَا ، فَإِنْ جَارَ أَنْ يَكُونَ هَذَا غَلَطًا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وَالنَّاسُ يَحْضُرُهُمْ وَيَأْتِيَانَا مِنْ طَرَفِ الْأَرْضِ مَنْ يَعْلَمُنَا جَارَ لَهُ أَنْ يَسْأَلَنَا عَنْ عَرَفَةٍ وَعَنْ مِنَى ثُمَّ يَخْلِفُنَا ، وَلَوْ خَالَفْنَا فِي الْمَوَاقِبِ كَانَ أَجْوَزَ لَهُ فِي خِلَافِنَا مِنْ هَذَا الْأَمْرِ الظَّاهِرِ الْمَعْمُولِ بِهِ . [صحيح]

(۱۹۷۳) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس سے سنا ہے وہ اقامت کہتا تھا پس وہ کہتا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر ، اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(ب) حسن بن محمد بن صباح کی روایت جو امام شافعی رحمہ اللہ سے اذان اور اقامت کی کیفیت کے متعلق ہے اس میں امام صاحب فرماتے ہیں: وہ روایت جس میں ہے کہ مسجدوں میں دن رات پانچ مرتبہ مہاجرین و انصار اذان کے مکلف تھے اور مکہ میں آل ابو محمد وہ مؤذن تھے۔ سیدنا ابو محمد رحمہ اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اذان کہی اور آپ ﷺ نے انھیں سکھائی۔ پھر سیدنا ابو محمد رحمہ اللہ کی اولاد مکہ میں اور سعد قرظ کی اولاد نبی ﷺ کے عہد میں مدینہ میں اذان کہتی رہی۔ اسی طرح خلافت ابو بکر رحمہ اللہ میں۔ وہ سب اذان کا طریقہ بیان کرتے ہیں اور فجر میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتا۔ جیسے ہم نے بیان کیا۔ اگر ان لوگوں سے اس کا غلط ہونے کا جواز ہے تو لوگ ان کے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور ہمارے پاس بھی مختلف علاقوں سے آتے تھے جو ہمیں سکھاتے۔ ان کے لیے جائز تھا کہ وہ عرفہ اور منی والوں سے پوچھتے اور ہماری مخالفت کرتے۔ اگر وہ مواقیت میں ہماری مخالفت کرتے تو اس معاملے میں جو معمول بہ ہے اس میں اختلاف کا زیادہ جواز تھا۔

(۱۹۷۴) (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ أَنْتُمْ فِي الْأَذَانِ؟ وَعَمَّنْ أَخَذْتُمْ الْأَذَانَ؟ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ جَابِرٍ وَغَيْرُهُمَا: أَنَّ بِلَالًا لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَرَادَ الْجِهَادَ ، فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَحَبَسَهُ فَقَالَ: إِنْ كُنْتُ أَعْتَقْنِي لِلَّهِ فَلَا تَحْبِسْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَإِنْ كُنْتُ أَعْتَقْتَنِي لِنَفْسِكَ أَقْمْتُ . فَخَلَّى سَبِيلَهُ ، فَكَانَ بِالشَّامِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْجَبَابِيَّةُ ، فَسَأَلَ الْمُسْلِمُونَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَسْأَلَ لَهُمْ بِلَالًا يُوْذَنْ لَهُمْ ، فَسَأَلَهُ فَأَذَّنَ لَهُمْ يَوْمًا أَوْ قَالُوا صَلَاةً وَاحِدَةً قَالُوا فَلَمْ يَرِ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَارَكِيًا مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ حِينَ سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَكَرًا مِنْهُمْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا: فَتَحْنُ نَرَى أَوْ نَقُولُ إِنَّ أَذَانَ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَذَانِهِ يَوْمَئِذٍ . فَقَالَ مَالِكٌ: مَا أَدْرِي مَا أَذَانُ يَوْمٍ أَوْ صَلَاةُ يَوْمٍ أَذَّنَ سَعْدُ الْقُرَظِيُّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)

— متوافرون فیہ ، فلم ینکروہ منہم أحد ، فكان سعد وبنو یؤذنون بأذنیہ إلى الیوم ، ولو کان وال ینسمع منی لرایت أن یجمع ہذہ الأمة علی أذانہم . فقیل لِمَ لَکَ : فکیف کان أذانہم ؟ قال یقول : اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر ، أشہد أن لا إله إلا اللہ أشہد أن لا إله إلا اللہ ، أشہد أن محمدا رسول اللہ أشہد أن محمدا رسول اللہ ، ثم یرجع فیکول أشہد أن لا إله إلا اللہ أشہد أن لا إله إلا اللہ أشہد أن محمدا رسول اللہ أشہد أن محمدا رسول اللہ ، حتی علی الصلاۃ حتی علی الصلاۃ ، حتی علی الفلاح حتی علی الفلاح ، اللہ اکبر اللہ اکبر ، لا إله إلا اللہ قال والإقامة مرة مرة .

قال أبو عبد اللہ : محمد بن نصر : قاری فقہاء أصحاب الحدیث قد أجمعوا علی إفراد الإقامة ، واختلوا فی الأذان ، فاختار بعضهم أذان أبي مخلدورة ، منهم مالک بن انس والشافعی وأصحابہما ، واختار جماعة منهم أذان عبد اللہ بن زید قال الشیخ منہم الأوزاعی کان یختار تنبیۃ الأذان وإفراد الإقامة ، وإلی إفراد الإقامة ذهب سعید بن المسیب وعروة بن الزبیر والحسن البصری ومحمد بن سیرین والزہری ومکحول وعمر بن عبد العزیز فی مشیخۃ جلیۃ سواہم من التابعین رضی اللہ عنہم . [صحیح]

(۱۹۷) ولید بن مسلم کہتے ہیں : میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے اذان میں سنت طریقے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا : تم اذان میں کیا کہتے تھے اور تم نے اذان کس سے سیکھی ہے ؟ ولید کہتے ہیں کہ میں نے کہا : مجھ کو سعید بن عبد العزیز اور ابن جابر اور ان کے علاوہ نے خبر دی کہ بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے اذان نہیں دی اور انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں روکنا چاہا تو انہوں نے کہا : اگر آپ نے مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا ہے تو آپ مجھے جہاد سے نہ روکیں اور اگر آپ نے اپنی ذات کے لیے آزاد کیا ہے تو میں ٹھہر جاتا ہوں ، انہوں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا ، وہ شام میں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس سیدنا عمر بن الخطاب جابیہ سے آئے ، مسلمانوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ ان کے لیے بلال رضی اللہ عنہ سے اذان کہنے کا کہیں ، انہوں نے کہا تو بلال رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے اس دن اذان دی یا انہوں نے کہا : ایک نماز کے لیے ۔ انہوں نے کہا کہ اس دن ان سے زیادہ رونے والا کوئی نہ تھا جس وقت انہوں نے ان کی آواز سنی تو رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا : ہم دیکھتے ہیں یا کہا : ہم کہتے ہیں اہل شام کی اذان اس دن ان کی اذان کے مطابق تھی ۔ امام مالک فرماتے ہیں : سیدنا سعد القرظ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس مسجد میں صحابہ کرام کی کثیر تعداد کی موجودگی میں ایک دن یا ایک نماز کی اذان نہیں کہی بلکہ تسلسل سے اذان کہتے رہے اور کسی نے بھی انکار نہیں کیا ۔ سعد اور ان کے بیٹے آج تک اذان دیتے ہیں اور اگر کوئی والی ہوتا جو مجھ سے سنتا اور میں دیکھتا کہ وہ اس امت کو ان کی اذان پر جمع کرتا ۔ امام مالک سے کہا گیا : ان کی اذان کیسے تھی ؟ انہوں نے کہا : وہ کہتے تھے : اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر ، أشہد أن لا إله إلا اللہ ، أشہد أن محمدا رسول اللہ أشہد أن محمدا رسول اللہ ، حتی علی الصلاۃ حتی علی الصلاۃ ، حتی علی الفلاح حتی علی الفلاح ، اللہ اکبر اللہ اکبر ، لا إله إلا اللہ قال والإقامة مرة مرة .

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۷۳) باب مَا رُوِيَ فِي تَثْنِيَةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ رَجُلًا قَامَ عَلَى جِلْمٍ حَائِطٍ ، فَأَذَّنَ مَنًى ، وَأَقَامَ مَنًى ، وَقَعَدَ لَعْنَةً وَعَلَيْهِ بَرْدَانِ أَخْضَرَانِ . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ . وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ .

[صحیح۔ آخر جہ احمد ۵/۲۳۲]

(۱۹۷۵) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ ہمیں نبی ﷺ کے صحابہ کرام نے بیان کیا کہ عبد اللہ بن زید انصاری نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو دیوار کے اوپر کھڑا تھا اس نے دوہری اذان کہی اور دوہری اقامت کہی پھر وہ بیٹھ گیا، اس پر دو سبز چادریں تھیں۔

(۱۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِبَلْتُ الصَّلَاةَ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، وَذَكَرَ الْأَذَانَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذْيِهِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ ، غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: فَقَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَتِ الصَّلَاةُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ . وَقِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ . [ضعیف]

(۱۹۷۶) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں حالتوں میں تبدیلی کی گئی، انھوں نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کی حدیث بیان کی اور دو مرتبہ اذان ذکر کی پھر اذان کے آخر میں کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ پھر تھوڑی دیر کے رہے پھر کھڑے ہوئے اور اسی کی مثل کہا مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ زیادہ کہے۔

(۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِحَدِيثِهِ فِي رُؤْيَاهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اسْتَشَارَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - النَّاسَ فِي الْأَذَانِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ لَهُ: فَأَذَنْ مَثْنَى مَثْنَى، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً، ثُمَّ أَقَامَ مَثْنَى مَثْنَى. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۷) عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے اذان کے متعلق مشورہ لیا... پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انھوں نے اذان دو دو مرتبہ کہی، پھر بیٹھ گئے، پھر دو دو مرتبہ اقامت کہی۔

(۱۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَدْ كَرِهَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ ابْنُ فَضْلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَالْحَدِيثُ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي إِسْنَادِهِ مُرْسَلٌ. لَأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَذْكُرْ مُعَاذًا وَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ وَلَمْ يُسَمِّ مَنْ حَدَّثَهُ عَنْهُمَا أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ الْأَذَانِ، فَغَيْرُ جَائِزٍ أَنْ يَحْتَجَّ بِخَبَرٍ غَيْرِ ثَابِتٍ عَلَى أَخْبَارٍ ثَابِتَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ أَخْبَارٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْإِخْلَافَاتِ. وَأَمَّا إِسْنَادُ رَوَى فِي تَخْيِصِ الْإِقَامَةِ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَكُلُّ أَذَانٍ رَوَى ثَنَائِيَّةً فَهُوَ بَعْدَ رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، فَكُنْ أَوَّلَى مِمَّا رَوَى فِي رُؤْيَاهُ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي كَيْفِيَّةِ رُؤْيَاهُ فِي الْإِقَامَةِ فَالْمَدَنِيُّونَ يَرَوْنَهَا مَفْرَدَةً، وَالْكُوفِيُّونَ يَرَوْنَهَا مَثْنَى مَثْنَى، وَإِسْنَادُ الْمَدَنِيِّينَ مُرْصُولٌ، وَإِسْنَادُ الْكُوفِيِّينَ مُرْسَلٌ، وَمَعَ مُرْصُولِ الْمَدَنِيِّينَ مُرْسَلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ أَصَحُّ التَّابِعِينَ إِسْلَافًا، ثُمَّ مَا رَوَيْنَا مِنَ الْأُمْرِ بِالْإِفْرَادِ بَعْدَهُ وَلِفْعَلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۸) (الف) حصین نے ہم کو بیان کیا ہے۔ (ب) محدثین کی ایک جماعت نے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کیا

ہے۔ (ج) حدیث کی سند میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہ مرسل ہے۔

(۷۴) باب التَّوْبِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان میں الصلوة خیر من النوم کہنا

(۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۹) محمد بن عبد الملک بن ابو محذورہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھاؤ۔۔۔ اس میں ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اگر صبح کی نماز ہو تو کہو الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ وَفِيهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَوَّلَى مِنَ الصُّبْحِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۰) سیدنا محذورہ نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں اور اس میں ہے کہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صبح کی پہلی اذان میں ہے۔

(۱۹۸۱) وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُنْتُ أُرَدُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَكُنْتُ أَقُولُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الصُّبْحِ بَعْدَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَيْثَمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَسَجِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لَدَكْرَةَ، وَأَبُو سَلْمَانَ اسْمُهُ هَمَامُ الْمُؤَدَّنُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه اسالی ۶۴۷]

(۱۹۸۱) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کا مقرر کردہ مؤذن تھا میں فجر کی پہلی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہتا تھا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاصِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَدِّنَ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُؤَدِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ حَفْصٌ: فَحَدَّثَنِي أَهْلِي أَنَّ بِلَالًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِيُؤَدِّنَهُ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَالُوا: إِنَّهُ نَائِمٌ. فَنَادَى بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأَقْبَرْتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۲) حفص بن عمر بن سعد مؤذن سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے مقرر کردہ مؤذن تھے۔ حفص کہتے ہیں: مجھے میرے گھروالوں نے بیان کیا کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تاکہ صبح کی اذان دیں، پھر فرمایا: آپ ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے پکارا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، پھر اس کو صبح کی نماز میں مقرر کر دیا گیا۔

(۱۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَدْ كَرِهَ صَاحِبُ كِتَابِي عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرُوِيَاهُ إِلَيَّ أَنَّ قَالَ: ثُمَّ زَادَ بِلَالٌ فِي النَّاذِينَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَذَلِكَ أَنَّ بِلَالًا أَتَى بَعْدَ مَا أَذَّنَ النَّاذِيَةُ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ لِيُؤَدِّنَ النَّبِيَّ - ﷺ - بِالصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَائِمٌ. فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأَقْبَرْتُ فِي النَّاذِينَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۷۱۶]

(۱۹۸۳) سعید بن مسیب نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کا قصہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں یہ الفاظ زائد کیے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اور بلال رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کی اذان دینے کے بعد آئے تاکہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیں ان سے کہا گیا کہ نبی ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پھر یہ صبح کی اذان میں مقرر کی دی گئی۔

(۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ إِذَا قَالَ الْمُؤَدِّنُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

وَكُلِّلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۲۴۳/۱]

(۱۹۸۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ مؤذن صبح کی اذان میں کہے حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ بْنُ نَصِيرٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الظَّهْرِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ

بْنِ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي الْعُسَيْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ النَّحَّاسِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرِئِي فِي مِرْطَلَهَا فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ، فَقَادَى مُنَادِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ: لَوْ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. قَالَ: فَلَمَّا قَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [صحیح لغيره]

(۱۹۸۵) نعیم بن نحاس سے روایت ہے کہ میں ایک ٹھنڈی صبح اپنی بیوی کے ساتھ اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کا اعلان کیا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش کہ وہ کہتا اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ فرماتے ہیں: جب اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ بَعْدَ الْفَلَاحِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعُدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مَرَّتَيْنِ يُعْنَى فِي الصُّبْحِ. [حسن أخرجه انطحاوی ۳۷/۱]

(۱۹۸۷) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تھا۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پہلی اذان میں دومرتبہ تھا یعنی صبح کی اذان میں۔

(۱۹۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ. وَوَكَّعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَدِّيهِ: إِذَا بَلَغْتَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فِي الْفَجْرِ فَقُلْ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [حسن أخرجه الدارقطني ۳۴۳/۱]

(۱۹۸۹) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مؤذن سے کہا: جب تو فجر میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو کہنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۷۴) بَابُ كَرَاهِيَةِ التَّوْبِ فِي غَيْرِ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے

(۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَتَوَبَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَلَا يَتَوَبَّ فِي غَيْرِهَا. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۱۸۲۳]

(۱۹۸۸) عبد الرحمن بن أبي ليلى سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں الصلوة خیر من النوم کہنے کا حکم دیا گیا، اس کے علاوہ میں الصلوة خیر من النوم کہنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ لَا أَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ج) فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَلْقَ بِلَالًا. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَزَيْدٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ: أَنَّ بِلَالًا كَانَ لَا يَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ، فَكَانَ يَقُولُ فِي آدَائِهِ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [ضعيف - أخرجه ابن حبان ۷۱۵]

(الف) (۱۹۸۹) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں فجر کے علاوہ (دوسری اذان میں) تمویب نہ کروں۔

(ب) (سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فجر کے علاوہ تمویب نہیں کرتے تھے، وہ اپنی اذان میں کہتے تھے: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ يَبْدَعُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَتَوَبَّ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَالَ: اخْرُجْ بِنَا فَإِنَّ هَذِهِ بِدْعَةٌ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۳۸]

(۱۹۹۰) مجاہد سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص نے ظہر یا عصر میں تمویب کی تو انھوں نے کہا: تو ہمارے پاس سے نکل جا، یہ تو بدعت ہے۔

(۷۵) بَابُ مَا رُوِيَ فِي حَيِّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْبُرُ فِي النَّدَاءِ ثَلَاثًا وَيَشْهَدُ ثَلَاثًا، وَكَانَ أَحْيَانًا إِذَا قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي آدَائِهِ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ كَمَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۲۳۹]

(۱۹۹۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان میں تین مرتبہ تکبیر کہتے تھے اور تین مرتبہ شہادت اور کبھی کبھی جب حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو اس کے بعد کہتے: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُؤْذَنُ فِي سَفَرِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ. وَأَحْيَانًا يَقُولُ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِي آدَائِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ لُسَيْرُ بْنُ دُعْلُقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِي السَّفَرِ، وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [صحيح]

(۱۹۹۲) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں اذان نہیں دیتے تھے اور کہتے تھے: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اور کبھی کبھی کہتے: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ يَقُولُ فِي آدَائِهِ إِذَا قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَيَقُولُ: هُوَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۳۹]

(۱۹۹۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہما پہلی اذان میں جب حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو کہتے: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ اور یہ پہلی اذان میں کہتے۔

(۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَدِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمْرٍ ابْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنَادِي بِالصُّبْحِ فَيَقُولُ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا: الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَتَرَكَ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ لَمْ تَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيمَا عَلَّمَ بِلَالًا وَأَبَا مَحْذُورَةَ وَنَحْنُ نَكْرَهُ الرِّيَازَةَ

فِيهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف جداً۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۷۱]

(۱۹۹۳) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی اذان میں کہتے تھے: حَتَّىٰ عَلَىٰ خَيْرِ الْعَمَلِ تَوَاضَعْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہو تو انہوں نے حَتَّىٰ عَلَىٰ خَيْرِ الْعَمَلِ چھوڑ دیا۔

(۷۶) بَابُ الْأَذَانِ فِي الْمَنَارَةِ

اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَثُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَتْ: كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتِ حَوْلِ الْمَسْجِدِ، فَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ فَيَأْتِي بِسَحَرٍ فَيَجْلِسُ عَلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَى الْفَجْرِ فَإِذَا رَأَاهُ تَمَطَّى ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ يَقِيمُوا دِينَكَ فَأَلْتُ لَمْ يُؤَذِّنْ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُه كَانَ تَرَكَهَا لَيْلَةً وَاحِدَةً هَذِهِ الْكَلِمَاتِ.

[ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۵۱۹]

(۱۹۹۵) عروہ بن زبیر بن نجار کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا گھر مسجد کے پاس تھا اور دوسرے گھروں سے اونچا تھا، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیتے تھے، وہ عری کے وقت آتے اور گھر پر بیٹھ کر فجر کی طرف دیکھتے جب اس کو دیکھتے کہ وہ پھیل گئی ہے تو کہتے: اے اللہ! میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور قریش پر تیری مدد چاہتا ہوں کہ تیرے دین کو قائم رکھیں۔ عروہ اذان دیتے۔ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق انھوں نے ایک رات بھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(۱۹۹۶) وَرَوَى خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الْأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ الْأَطْرَابِلِيسِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَذَكَرَهُ. وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ مُنْكَرٌ الْحَدِيثِ.

[ضعیف جداً۔ أخرجه تمام في فوائدہ ۱۰۷۰]

(۱۹۹۶) (الف) سیدنا ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اذان اونچی جگہ پر کہنا اور اقامت مسجد میں کہنا سنت ہے۔

(ب) یہ حدیث خالد بن عمرو نے ہم کو بیان کی ہے۔

(ج) اور سخت ضعیف و منکر الحدیث ہے۔

(۷۷) باب لَا يُؤْذَنُ إِلَّا عَدْلٌ لِّلْإِشْرَافِ عَلَى عَوْرَاتِ النَّاسِ وَأَمَّا لَكُمُ عَلَى الْمَوَاقِيتِ

اِذَا نِ اعادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو (۱۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤْذَنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤْذَنِ)). [صحيح لغيره - أخرجه أبو داود ۵۱۷]

(۱۹۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ انہ کی رہنمائی کرے اور مؤذن کو معاف کرے۔

(۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَلْفٍ الْإِسْقَرَاتِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْفَقِيهَ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبُجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّبِيحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطِيبِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَاطِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لِيُؤْذَنَ لَكُمْ بِخِيَارِكُمْ وَلِيُؤْمَرَكُمْ أَفْرُؤُكُمْ)). [منكر - أخرجه أبو داود ۵۹۰]

(۱۹۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے معزز شخص اذان دے اور جو زیادہ پڑھا ہوا ہو وہ امانت کرے۔

(۱۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِعُدَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَسُجُودِهِمْ الْمُؤْذَنُونَ)).

[ضعيف - أخرجه الطبرانی في الكبير ۶۷۴۳]

(۱۹۹۹) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمانوں کے امین جو ان کی نمازوں اور سحر یوں کی حفاظت کرتے ہیں مؤذن ہیں۔“

(۲۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((الْمُؤَذِّنُونَ أَمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ)).

قَالَ: وَذَكَرَ مَعَهَا غَيْرَهَا، وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [ضعيف]

(۲۰۰۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن مسلمانوں کی نمازوں کے امین ہیں۔“ یہ روایت مرسل ہے اور پہلی روایت کے لیے شاہد ہے۔

(۲۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَبِوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَيْسَ خُطْمَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: ((لَا يَنْبِي خُطْمَةً أَجْعَلُوا مُؤَذِّنَكُمْ أَفْضَلَكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ)). وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۰۱) صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار میں سے بنی خطمہ سے کہا: اے نبی خطمہ! مؤذن ان کو بناؤ جو تم میں سے افضل ہوں۔ یہ روایت بھی مرسل ہے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ مُؤَذِّنُكُمْ؟ فَقُلْنَا: عُبَيْدُنَا وَمَوَالِينَا فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَقْلِبُهَا: عُبَيْدُنَا وَمَوَالِينَا إِنَّ فِيكُمْ بِكُمْ تَنْقُصُ شَدِيدًا، لَوْ أَطَقْتُ الْأَذَانَ مَعَ الْوَحْلَفِيِّ لَأَذَنْتُ. [صحیح لغيرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۸۶۹]

(۲۰۰۲) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ہم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، انھوں نے فرمایا: تمہارے مؤذن کون ہیں؟ ہم نے کہا: ہمارے غلام اور موالی۔ انھوں نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا یعنی اس کو الٹ پلٹ رہے تھے ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں اذان دیتا۔

(۷۸) بَابُ أَذَانِ الْأَعْمَى إِذَا أَذَنَ بِصِيرٍ قَبْلَهُ أَوْ أَخْبَرَكَ بِالْوَقْتِ

نا بینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے بینا شخص اذان دے چکا

ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ

الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِنْ بَلَغَ بَنَادَى بَلِيلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَبَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)) . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَبَادِي حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ . [صحيح]

(۲۰۰۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتا ہے تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: ابن ام مکتوم ناپیتا تھے وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ ان سے کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ مُؤَذِّنًا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ أَعْمَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۱]

(۲۰۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے مؤذن تھے اور وہ ناپیتا تھے۔

(۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ أَعْمَى .

وَهَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَعْمَى مُنْفَرِدٍ لَا يَكُونُ مَعَهُ بَصِيرٌ يَعْلَمُهُ الْوَقْتُ .

[ضعيف - أخرجه ابن شعبة ۲۲۵۴]

(۲۰۰۵) (الف) ابی عروبہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ ناپیتا تھا کو مؤذن بنانا پسند نہیں کرتے تھے۔ (ب) یہ روایت اور ابن

مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت اس صورت پر محمول ہے جب مؤذن اکیلا ہوا اور کوئی شخص اسے اذان کا وقت بتلانے والا نہ ہو۔

(۷۹) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ صَيْتًا

مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے

(۲۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيَّيْ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بَنِ عَبْدِ رَبِّهِ

قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ، قَدْ كَرَفَصَةَ رُؤْيَاهُ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : ((إِنِّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى لَقُمَ مَعَ بِلَالٍ فَأُلْقِيَ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَدِّنْ بِهِ ، فَإِنَّهُ أُنْذَى صَوْتًا مِنْكَ)) .
وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ حَيْثُ قَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ : أَيْكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ ارْتَفَعَ ؟

وَفِي الرِّوَايَةِ الْآخَرَى : لَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ . وَهِيَ رِوَايَةُ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ .

[حسن]

(۲۰۰۶) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے خواب کا قصہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ۔ بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہو جو تونے دیکھا ہے انھیں سکھلا دے اور وہ اذان دے، بلاشبہ وہ تجھ سے بلند آواز والا ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ کی روایت میں ہے کہ تم میں سے کس کی آواز بلند ہے جو آواز میں نے سنی ہے۔
(ج) ایک اور روایت میں ہے: میں نے ان لوگوں میں سے خوب صورت آواز والے شخص کی اذان سنی ہے۔

(۸۰) بَابُ تَرْسِيلِ الْأَذَانِ وَحَذْمِ الْإِقَامَةِ

اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا

(۲۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَفْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ ، فَإِذَا كُنْتُ لِي غَنَمُكَ وَبَادِيَتُكَ فَأَذِّنُ بِالصَّلَاةِ ، فَأَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جَنَّ وَلَا إِنْسٍ وَلَا شَيْءٍ إِلَّا هَبَّتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالتَّرْغِيبُ فِي رَفْعِ الصَّوْتِ يَدُلُّ عَلَى تَرْسِيلِ الْأَذَانِ . [صحيح]

(۲۰۰۷) (الف) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی بکریوں اور کھیتوں کو پسند کرتے ہیں، جب آپ اپنی بکریوں اور کھیتوں میں ہوں تو نماز کے لیے اذان کہیں اور اذان کے وقت اپنی آواز بلند کریں، آپ کی آواز دور تک جن انسان اور جو چیز بھی سنے گی وہ قیامت کے دن گواہی دے گی۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آواز کا بلند کرنا اذان (کے کلمات) ظہر ظہر کر ادا کرنے پر دلیل ہے۔

(۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الْعَمْرِيِّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ إِذَا أَدْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُتَعَصِّرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقْرَؤُوا حَتَّى تَرَوْنِي)). هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ نَعِيمٍ أَبِي سَعِيدٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هُوَ مُتَكْرَرٌ الْحَدِيثُ، وَيَحْصِي بْنُ مُسْلِمٍ الْبُكَاءُ الْكُوفِيُّ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ. وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ آخَرُ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ.

[ضعیف۔ جدا أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۰۰۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے بلال! جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھانے سے فارغ ہو جائے اور پینے والا اپنے پینے سے اور قضاے حاجت کو جانے والا قضاے حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔" (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبدالمعمر مکر الحدیث ہے اور یحییٰ بن مسلم یا کوئی کو یحییٰ بن معین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنُ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا صَيْحٌ بْنُ عَمْرِو السَّيْرَاهِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِبَلَالٍ لَذْكَرٍ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ. الْإِسْنَادُ الْأَوَّلُ أَشْهَرُ مِنْ هَذَا.

[ضعیف جدا]

(۲۰۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "... انہوں نے اسی کی مثل قضاے حاجت کے قول تک ذکر کیا ہے اور پہلی سند اس سے زیادہ مشہور ہے۔

(۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُوَدَّنِ بْنِ الْمُقَدِّسِ قَالَ قَالَ لِي عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِذَا أَدْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِرْ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۲۲۵]

(۲۰۱۰) ابو زبیر جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ۔

(۲۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَرْحُومِ الْعَطَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُوَدَّنِ بْنِ يَسْتِ الْمَقْدِسِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا أَلَمْتُ فَأَحْذِمُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ الْحَذْمُ الْحَذْرُ فِي الْإِقَامَةِ وَقَطْعُ النَّطْوِيلِ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُرْتَلُ الْأَذَانُ وَيَحْلِلُ الْإِقَامَةَ. ضَعِيفٌ.

(۲۰۱۱) (الف) ابو زبیر جو بیت المقدس کے موذن تھے فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: جب تو اقامت کہے تو جلدی کہہ۔

(ب) اصمعی کہتے ہیں: حذم سے مراد حذر ہے یعنی طوالت سے گریز کرنا۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا گیا ہے کہ وہ اذان پھر پھر کر دیتے تھے اور اقامت جلدی کہتے تھے۔

(۸۱) بَابُ الْإِسْتِهَامِ عَلَى الْأَذَانِ

اذان دینے پر قرعہ ڈالنا

(۲۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَعْبُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْغَنَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَيَذْكُرُ أَنَّ قَوْمًا اخْتَلَفُوا فِي الْأَذَانِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ سَعْدٌ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۹۰]

(۲۰۱۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (فضیلت) ہے قرعہ کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو وہ ضرور قرعہ ڈالیں اور اگر وہ جان لیں کہ ظہر (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کریں اور اگر وہ جان عشا اور صبح (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور ان کے لیے آئیں اگرچہ گھسٹ کر آنا پڑے۔ (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ بات منقول ہے کہ لوگوں نے اذان کہنے میں اختلاف کیا تو سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا (کہ اذان کون کہے گا)۔

(۲۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شَبْرَمَةَ قَالَ: تَشَاحَّ النَّاسُ فِي الْأَذَانِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَأَخْتَصَمُوا إِلَى سَعْدٍ فَأَقْرَعَ

(۲۰۱۳) ابن شرمہ نے ہمیں بیان کیا کہ لوگ قادسیہ کے میدان میں اذان کہنے کے لیے جھگڑنے لگے تو وہ سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ کے پاس جھگڑالے کر گئے، انہوں نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا۔

(۸۲) باب عَدَدُ الْمُؤَذِّنِينَ

مؤذّنوں کی تعداد کا بیان

(۲۰۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. وَلَمْ يَكُنْ بَيْهَمًا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْكَبَ هَذَا)). [صحيح]

(۲۰۱۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ دو مؤذن تھے: بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما تا جیسا تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتے ہیں تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے اور ان کے درمیان صرف اتنا وقفہ ہوتا تھا کہ ایک (منارہ سے) نیچے اترتا تھا تو دوسرا اوپر چڑھتا تھا۔“ (۲۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

[صحيح]

(۲۰۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پھیل روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۲۰۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفُضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - ثَلَاثَةُ مُؤَذِّنِينَ: بِلَالٌ وَأَبُو مَحْذُورَةَ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَالْخَبْرَانِ صَحِيحَانِ يَعْنِي هَذَا وَمَا تَقَدَّمَ، فَمَنْ قَالَ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنَانِ أَرَادَ اللَّذَيْنِ تَمَانَا يُؤَذِّنَانِ بِالْمَدِينَةِ، وَمَنْ قَالَ ثَلَاثَةٌ أَرَادَ أَبَا مَحْذُورَةَ الَّذِي كَانَ يُؤَذِّنُ بِمَكَّةَ. قَالَ الشَّيْخُ وَفِي إِقْصَارِهِ سَمْعَةٌ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِقْصَارِ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ.

[ضعيف - أخرجه ابن عزيمة ۴۰۸]

(۲۰۱۶) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ تین مؤذن تھے: بلال، ابو محذورہ اور ابن ام

مکتوم میں ہے۔ (ب) ابو بکر فرماتے ہیں: یہ دونوں روایات صحیح ہیں۔ جنہوں نے کہا: دو مؤذن تھے، ان کی مراد مدینہ کے دو مؤذن اور جنہوں نے کہا: تین مؤذن، ان کی مراد سیدنا ابو محمد و سیدنا ابی بکرؓ ہیں جو مکہ میں اذان دیتے تھے۔

(۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ التَّائِذِينَ الثَّلَاثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا أَمَرَهُ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ التَّائِذِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمَنْبَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ.
وَيُقَالُ إِنَّهُ مَعَ الْإِقَامَةِ صَارَ الثَّلَاثُ وَالْخَبَرُ وَرَدَ فِي التَّائِذِينَ لَا فِي الْمَوْذِنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۷۳]

(۲۰۱۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ تیسری اذان جمعہ کی تھی، سیدنا عثمانؓ نے اس کا اس وقت حکم دیا جب مدینہ منورہ کی آبادی بڑھ گئی اور یہ جمعہ کے دن کی اذان تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے۔

(۸۳) بَابُ التَّكْوِينِ بِالْأَذَانِ

اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا

(۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُكْرِفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي. قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَأَتَقِدْ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مَوْذِنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۱]

(۲۰۱۸) سیدنا عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قوم کا امام بنادیتے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کا امام ہے، ان کے کمزور لوگوں کا خیال کر اور ایسا مؤذن مقرر کر جو اپنی اذان پر مزدوری نہ لیتا ہو۔

(۸۴) بَابُ رِزْقِ الْمَوْذِنِ

مؤذن کی تنخواہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ أَرَزَقَ الْمَوْذِنَ إِمَامُ هُدًى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

وَاحْتَجَّ فِي جَوَازِ الْأَجْعَالِ عَلَى تَعْلِيمِ الْخَيْرِ بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّدَاقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ رَوَّجَ

امراً عَلَى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے موزنون کی تحواہیں مقرر کیں۔ دین کی تعلیم پر اجرت لینے کی دلیل کتاب الصداق میں نبی ﷺ سے ثابت وہ روایت ہے جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے عورت کی شادی قرآن پاک کی سورتیں سکھانے پر کی۔

(۲۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْطَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَيْدِعٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا: هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ، فَإِنْ فِي الْمَاءِ لَيْدِعًا أَوْ سَلِيمًا، فَانْطَلِقْ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَقَاهُ عَلَى شَاءٍ قَبْرًا، فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَجْرًا. فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سَيِّدَانِ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَعَاهُ حِينَ لَقِيَ التَّائِذِينَ فَأَعْطَاهُ صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ لَفْظَةٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۱۵۶]

(۲۰۱۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت عرب کے کسی قبیلے کے پاس سے گزری اور ان کے پاس بچھو کا ڈسا ہوا ایک شخص لایا گیا یا وہ سخت زخمی تھا۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ پانی میں بچھو ڈسا ہے یا فرمایا: یہ سخت زخمی ہے۔ ان میں ایک شخص اٹھا اور اس نے بکریوں کے عوض دم کیا تو وہ صحیح ہو گیا، جب وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا انہوں نے اس کو تا پسند سمجھا اور کہا: تم نے اللہ کی کتاب پر مزدوری لی ہے، وہ جب رسول اللہ ﷺ نے پاس آئے تو انھوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ حق دار جس پر تم مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں بلایا، جس وقت انھوں نے پوری اذان دی، آپ ﷺ نے انھیں ایک تھیلی دی، اس میں کچھ چاندی تھی۔

(۸۵) باب فَضْلِ التَّائِذِينَ عَلَى الْإِمَامَةِ

اذان کی امامت پر فضیلت

(۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبُو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: الْإِمَامَةُ ضَمَانٌ وَالْمُؤَدَّنُونَ أَمَنَاءُ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَدَّنِينَ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ سَهْلٌ مِنْ أَبِيهِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْمَشِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن عزيمة ۵۳۱]

(۲۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث سہیل نے اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ اعمش سے سنی ہے۔

(۲۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَدَّنِينَ)). [صحیح]

(۲۰۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(۲۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ السَّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْإِمَامَةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ)).

زَادَ أَبُو حَمْرَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْنَا وَنَحْنُ نَتَنَافَسُ الْأَذَانَ بَعْدَكَ زَمَانًا. قَالَ: إِنَّ بَعْدَكُمْ زَمَانًا سَفَلَنُهُمْ مُؤَدَّنُوهُمْ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الْأَعْمَشُ بِالْبَقِيَّةِ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

[صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۰۷]

(۲۰۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔ ابو حمزہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں نظر انداز کر دیا جبکہ ہم آپ کے بعد اذان میں رغبت رکھتے تھے۔

(۲۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

فَصَلَّيْ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الإمام ضامن، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْزُقِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفُ عَنِ الْمُؤَدِّينَ)) [صحيح]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کرے۔

(۲۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ بَشَّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أَرَى إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِثْلَهُ. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ. وَبَلَغَنِي عَنِ الْبَحَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۲/۲۸۲]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ... اسی کی مثل حدیث ہے۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكُومِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُزَارِ بَعْدَ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الإمام ضامن، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَادَ اللَّهُ الْإِمَامَ، وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدِّينَ)).

وَقَدْ لَبِلَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه الطحاوى ۳/۵۳]

(۲۰۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین سے درگزر کرے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُؤَدِّنُ يُعْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْبِهِ، وَيَصَدَّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابَسٍ. قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الإمام ضامن، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْزُقِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفُ عَنِ الْمُؤَدِّينَ)) هَكَذَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. [صحيح۔ أخرجه السراج فى مسنده ۱/۲۳]

(۲۰۲۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کی تصدیق کرتی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”امام ضامن ہے اور مؤذن امین

ہے، اے اللہ امانوں کی رانجامی کرو اور مؤذنون کو معاف کر دے۔“

(۲۰۲۷) وَقَدْ رَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَذَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ)).

هَذَا الْقَدْرُ مَرْفُوعًا دُونَ الْحَدِيثِ الْآخِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ فَلَمْ تَكُوهُ .

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ كَمَا . [صحيح - أخرجه أبو داود ۵۱۵۰]

(۲۰۲۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر خشک اور تر چیز اس کے لیے گواہی دے گی جس نے اس کی آواز سنی ہوگی۔“

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَذَى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)).

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كَمَا . [صحيح لغيره]

(۲۰۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَذَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)).

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا . وَرَوَيْنَا الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ عَنِ الْحُسَيْنِ الْبُصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَرْسَلًا . [صحيح]

(۲۰۲۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“ (ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول ہے۔ پہلی حدیث حسن بصری نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ذِكْرًا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : ((الْإِمَامُ صَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، فَأَرَسَدَ اللَّهُ الْأَيْمَةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)) أَوْ قَالَ :

((عَفَرَ اللَّهُ لِلْإِمَامَةِ، وَأَرَضَهُ الْمُؤَذِّنِينَ))، شَكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صحيح لغيره]

(۲۰۳۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو محاف کر دے یا فرمایا: اللہ تعالیٰ اماموں کو محاف کر دے اور مؤذنین کی راہنمائی کرے۔ ابن ابی عدی کو شک ہوا ہے۔

(۲۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْمُؤَذِّنُونَ أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَحَاجَتِهِمْ أَوْ حَاجَاتِهِمْ)).

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرَوَى لِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [ضعيف]

(۲۰۳۱) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤذن مسلمانوں کی نمازوں پر اور حاجتوں پر امین ہیں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: الْمُؤَذِّنُونَ أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ، وَالْإِمَامَةُ ضَمْنَاءُ قَالَ وَالْأَذَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْإِمَامَةِ. [حسن]

(۲۰۳۲) ابو غالب کہتے ہیں: میں نے ابو امامہ سے سنا کہ مؤذن مسلمانوں کے امین ہیں اور امام ضامن ہیں اور مجھے اذان امامت سے زیادہ پسند ہے۔

(۸۶) باب التَّوَعُّبِ فِي الْأَذَانِ

اذان کہنے کی ترغیب

(۲۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو يَعْلَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذِينَ، فَإِذَا قُضِيَ التَّأَذِينَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا تَوَبَّ بِهَا أَذْبَرَ، حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوَبُّ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا، لِمَا لَمْ يَكُنْ يَدْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَطْلُ الرَّجُلُ مَا يَذِرِي كَيْفَ صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَالْمُرَادُ بِالتَّوَبِّ هَاهُنَا الْإِقَامَةُ. وَالَّذِي يَذَلُّ عَلَيْهِ مَا. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۸۳]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کی آواز دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر

بھاگتا ہے اور اس کی ہوا آواز کے ساتھ خارج ہوتی ہے، یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا اور جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے، اور جب تکبیر کی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور جب تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اس کو کہتا ہے: فلاں فلاں یاد کر جو اس کو اس سے پہلے یاد نہیں ہوتا۔ یہاں تک نمازی اسی بات میں مشغول رہتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھی ہے۔

(۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ - يَعْنِي لَهُ ضُرَاطٌ - حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ)).
رواه مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَذْبَرَ وَلَهُ خُصَاصٌ. [صحیح]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شیطان نماز کی اذان سنتا ہو گوزارتا ہوا بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی آواز نہیں سنتا، جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے اور جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی آواز نہیں سنتا پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے۔

(۲۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا أَدْنَى الْمُؤَذِّنُ هَرَبَ الشَّيْطَانُ حَتَّى يَكُونَ بِالرَّوْحَاءِ. وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثَلَاثُونَ مِيلًا.

رواه مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۲۰۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک روحاء جگہ پہنچ جاتا ہے اور یہ جگہ مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔“

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِمْسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّ الْمُؤَذِّنَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۸۷]

(۲۰۳۶) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن مؤذنین کی

گردنیں لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

(۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((الْمُؤَدُّونَ أَطْوَلُ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). لَيْسَ إِنْ أَعْنَاقُهُمْ تَطْوُلُ، وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ يَعْطَشُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا عَطَشَ الْإِنْسَانُ انْطَوَتْ عُنُقُهُ وَالْمُؤَدُّونَ لَا يَعْطَشُونَ فَأَعْنَاقُهُمْ قَائِمَةٌ. [صحيح]

(۲۰۳۷) سیدنا ابوبکر بن ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ نبی ﷺ کے فرمان کا مطلب بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قیامت کے دن مؤدّوں کی گردنیں لمبی ہوں گی، یہ مراد نہیں کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی اور یہ ایسے ہے کہ قیامت کے دن لوگ پیاسے ہوں گے اور جب انسان پیاسا ہوگا اس کی گردن پٹ جائے گی اور مؤدّوں پیاسے نہیں ہوں گے اور ان کی گردنیں صحیح ہوں گی۔

(۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَذِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ لِي كُلِّ مَرَّةٍ يَسْتَوْنَ حَسَنَةً وَيُقَامِيهِ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)). قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيْعَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَشْبَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ لَهِيْعَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَذِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ أَذَانٍ يَسْتَوْنَ حَسَنَةً وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)). [منكر - أخرجه الحاكم ۱/۳۲۲]

(۲۰۳۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی اور ہر مرتبہ اس کی اذان پر ساٹھ نیکیاں اور اس کی اقامت پر ساٹھ نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

(ب) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن متوکل نے ابن جریج سے نقل کیا ہے۔

(د) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی، اس کو

ہر اذان کے بدلے ۶۰ نیکیاں اور اقامت کے بدلے میں نیکیاں ملیں گی۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُوَيْهَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتَمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : (مَنْ أَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَأَتَاهُمْ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ) .

لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رُسْتَمٍ عَنْ حَمَّادٍ . وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْوَلَدِيُّ .

[ضعیف۔ أخرجه الاصبهانی فی الترغیب والترہیب ۱/ ۴۰]

(۲۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پانچ نمازوں کی اذان دی اور ان کی اقامت ایمان اور نیکی سمجھتے ہوئے کرائی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ مُؤَذِّنًا . فَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ نَجِيحٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَ بِأَحَادِيثٍ لَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهَا ، وَجَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ ضَعِيفٌ . [منكر۔ أخرجه ابن القطر في جزله ۳۹]

(۲۴۰) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ امام مؤذن ہو۔ یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔

(ب) اسماعیل بن عمرو کوئی نے یہ تمام احادیث بیان کی ہیں، لیکن ان کی متابعت نہیں ہے اور جعفر بن زیاد ضعیف ہے۔

(۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُو: كُنْتُ أُطِيقُ الْأَذَانَ مَعَ الْخَلِيفَةِ لِأَذْنَتْ . [صحيح]

(۲۴۱) قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۸۷) باب التَّوَعُّبِ فِي التَّعْجِيلِ بِالصَّلَوَاتِ فِي أَوَائِلِ الْأَوْقَاتِ

نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾
 قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَذُلُوكُهَا مِثْلُهَا. وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ.
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْمَحَافِظَةُ عَلَى الشَّيْءِ تَعْجِيلُهُ.
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نماز سورج ڈھلنے کے ساتھ ادا کیجیے۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ ”ذلوک“ مائل ہونے کو کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ”نمازوں کی محافظت کرو اور نماز وسطیٰ کی۔“ امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: محافظت سے مراد انھیں

وقت پر ادا کرنا ہے۔

(۲۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ
 حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُرَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَامٍ عَنْ
 جَدِّهِ الدَّنِيَّاءِ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ قُرُوءَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ ﷺ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ: أَنَّهَا
 سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ - وَسُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَفِيهَا)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۴۲۶]

(۲۰۴۲) غنام اپنی دادی ام فروہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ ان میں سے تھی جن نے نبی ﷺ سے بیعت کی تھی اور وہ پہلی
 مہاجرہ تھیں، جنہوں نے نبی ﷺ سے سنا اور آپ ﷺ سے افضل اعمال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو
 اول وقت میں ادا کرنا۔“

(۲۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدْءِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَاكِ
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبُرَارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمُولٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ أَبِي
 عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ
 فِي أَوَّلِ وَفِيهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ خُزَيْمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الْمُخْتَصَرِ،
 وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ، وَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ

المَكْتُبِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمِثْلِهِ [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۳۲۷]
(۲۰۳۳) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز اول وقت میں ادا کرنا۔" میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ نے فرمایا: "اللہ کے راستے میں جہاد
کرنا۔" میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔"

(۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنِي
السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:
سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالنَّهْجِ جَوْرَةً وَيُصَلِّي الْعَصْرَ
وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَلًا، وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ،
وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِفَلَسٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۵۳۵]

(۲۰۳۴) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے
فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب کی نماز تب
پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز، جب لوگ جلدی آ جاتے تو جلدی پڑھتے اور جب کم ہوتے تو مؤخر کر دیتے
اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے۔

(۲۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ بِشِيرَ بْنَ
أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ
الشَّمْسُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حِينَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً بَيَاضًا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا
الضُّفْرَةُ فَيُصَرِّفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَيَأْتِي ذَا الْحَلِيفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ
الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفْقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِفَلَسٍ، ثُمَّ
صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاسْتَفْرَبَهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِفَلَسٍ حَتَّى مَاتَ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسَفِّرَ. [صحيح]

(۲۰۳۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے بشیر بن ابوسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: میں نے
رسول اللہ ﷺ کو ظہر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس وقت سورج ڈھل گیا اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا جس
وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو عصر پڑھتے ہوئے دیکھا اور سورج بلند اور سفید ہوتا تھا، اس سے پہلے کہ اس

میں زردی داخل ہو، آدمی اپنی نماز سے پھرتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالخلیفہ آجاتا اور مغرب کی نماز پڑھتے جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز پڑھتے جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کیا یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جاتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ روشنی میں ادا کی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے، پھر آپ ﷺ روشنی کی طرف نہیں لوٹے۔

(۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً يَوْفِيهَا الْآخِرَ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ اللَّيْثِ. وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذی (۱۰۴)]

(۲۰۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آخری وقت میں کبھی بھی دوسرے وقت میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ شَذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ يَوْفِيهَا الْآخِرَ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. (ج) إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۲۰۴۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری وقت میں دو مرتبہ کے علاوہ نماز دوسرے وقت میں نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَصْبَاطٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْوَقْتُ الْأَوَّلُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللَّهِ)). وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَكَذَا كَانَ يَقُولُ لَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. وَالصَّوَابُ مَا حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ وَابْنُ أَصْبَاطٍ عَلَى أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَاطِلٌ إِنَّ لَيْلَ لَيْلٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدُ اللَّهِ. قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِيَعْقُوبَ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيِّ. (ج) وَبِيعْقُوبَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ

مَعِينٍ ، وَكَذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسَائِرُ الْحَفَاطِ وَنَسَبُوهُ إِلَى الْوَضْعِ ، نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخِذْلَانِ وَقَدْ رَوَى بِأَسَانِيدٍ أُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيفَةً . [باطل۔ أخرجه الترمذی ۱۷۲]

(۲۰۳۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر ہے۔ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی ہم مثل حدیث ہے۔ (ج) امام احمد کہتے ہیں کہ اس کی سند میں بحث ہے۔ صحیح بات وہ ہے جو ہم نے کہی ہے، جو ابن صاعد اور ابن اسباط سے منقول ہے کہ اس حدیث کی سند باطل ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ عبد اللہ ہے یا عبید اللہ۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث یعقوب بن ولید مدنی کے ہاتھوں بتائی گئی ہے۔ یعقوب منکر الحدیث اور یحییٰ بن معین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ضعیف اور دوسروں نے روایات وضع کرنے والا لکھا ہے۔ دوسری تمام اسناد بھی ضعیف ہیں۔

(۲۰۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَنْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ بِعَدَاذِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا مِنْ أَهْلِ عَبْدِ سَيْدِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ مُؤَدِّنُ مَكَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي يَعْنِي أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَأَوْسَطُ الْوَقْتِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا هَذَا هُوَ الْعَجَلِيُّ الضَّرِيرُ يُكْنَى أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَ عَنِ الْفَقَّاتِ بِالْبَوَاطِلِ ، قَالَ لَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَدِيِّ الْحَافِظِ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ مَشْهُورٌ .

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . وَلَهُ أَصْلٌ فِي قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ . [منکر]

(۲۰۳۹) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور درمیانہ وقت اللہ کی رحمت ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔“ (ب) پہلے الفاظ پر یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اور سیدنا انس بن مالک سے مرفوعاً منقول ہے۔ اور یہ اقوال ثابت نہیں۔ اس کی اصل ابو جعفر کا قول ہے۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ . هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ جَعْفَرٍ .

وَرَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- . [ضعیف]

(۲۰۴۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔

(۸۸) باب تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْيَنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنْ أَحَدُنَا يَذْعَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَيَرْجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَنَيْسَبُ الْمَغْرِبَ، وَكَانَ لَا يَكِيلِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ - قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ - وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَيَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ الَّذِي كَانَ يَعْرِفُهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السُّنَنِ إِلَى الْمِائَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۶]

(۲۰۵۱) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے سے ہو کر واپس آ جاتا، لیکن سورج ابھی صاف اور روشن ہوتا اور مغرب کا وقت میں بھول گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات تک موخر کیا کرتے تھے، پھر ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ پھر فرمانے لگے کہ آپ ﷺ آدھی رات تک (موخر) فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے تھے، اسی طرح عشا کے بعد (دنیاوی) باتیں کرنا بھی آپ کو ناپسند تھا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو پہچان سکتا تھا اور فجر کی نماز میں آپ ﷺ ساتھ سے سو آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَذْخُضُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۳]

(۲۰۵۲) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت ادا فرماتے تھے۔

(۲۰۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا بِالظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا اسْتَنْتَ أَبَاهَا وَلَا عُمَرَ. هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [مسکر - أخرجه الترمذی ۱۵۵]

(۲۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر ظہر کو جلدی پڑھنے والا کوئی انسان نہیں دیکھا۔ انہوں نے نہ ہی اپنے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) کو مستثنیٰ کیا اور نہ ہی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔

(۲۰۵۴) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقُ لَذَكْرَهُ يَنْحَوِرُهُ دُونَ قَوْلِهِ مَا اسْتَنْتُ أَبَاهَا وَلَا عُمَرَ، وَهُوَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ قَالَهُ ابْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ مَرَّةً عَلَى الصَّوَابِ. [شاذ۔ أخرجه الترمذی ۵۵]

(۲۰۵۴) حضرت اسحاق ازرق سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ ذکر نہیں کہ انہوں نے اپنے باپ عمر رضی اللہ عنہ کو مستثنیٰ نہیں کیا، لیکن یہ ان کا وہم ہے۔ صحیح دی ہے جسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

(۸۹) باب تَأْخِيرِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَدَائِدَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَبَ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا فَادْفَنْ لَهَا بِنَفْسَيْنِ: نَفْسٍ فِي الشَّيْءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ، فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهِرِ)). [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۱۲]

(۲۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی کی شدت ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو (مؤخر کرو) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے پیدا ہوتی ہے اور (جہنم کی) آگ نے اپنے رب سے شکایت کی کہ اے اللہ! میرا بعض میرے بعض کو کھا رہا ہے، پس اللہ نے اسے دوسانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمیوں میں اور جو تم سخت گرمی اور سردی محسوس کرتے ہو یہ اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ لَذَكْرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فِيمَنْ حَرَّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ فِيمَنْ زَمَّهْرِيهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ رواه احمد ۲/ ۳۹۴]

(۲۰۵۶) حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں سفیان نے زہری کے واسطے سے اسی طرح کی روایت بیان کی، مگر اس

میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم گرمی کی شدت محسوس کرتے ہو یہ اس (جہنم) کی گرمی سے ہے اور جو تم سخت سردی محسوس کرتے ہو یہ اس کی سردی سے ہے۔

(۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ مَوْهَبٍ وَثَّقِيَّةُ أَنَّ الْبَيْتَ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ: ((بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ثِقِيَّةِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - إخراجہ ابو داود ۴۰۲]

(۲۰۵۷) سیدنا ابوسعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو (یعنی مؤخر کر لیا کرو) (انہوں نے عن الصلوة کے الفاظ نقل کیے ہیں جب کہ ابن مَوْهَب نے بالصلاة کے الفاظ نقل کیے ہیں) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)). وَذَكَرَ: أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ: نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَعْنٍ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي الْقَدِيمِ. [صحيح - انظر ما سبق برقم ۲۰۵۵]

(۲۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی (زیادہ) ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور (یہ بھی) جہنم نے اپنے رب کے حضور فریاد (التجا) کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایک سانس سردیوں میں اور دوسرا گرمیوں میں۔

(۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَلَوِيِّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ نُدَيْرٍ عَنْ جُنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ دَعْبَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بَعْضُهَا رَوَايَةً وَبَعْضُهَا إِشَارَةً.

وَأَحْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - إخراجہ البخاری ۵۱۳]

(۲۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیوں کہ (یقیناً) گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَرَادَ الْمُؤَدِّنُ أَنْ يُؤَدِّنَ الظُّهْرَ فَقَالَ: ((أَبْرِدْ)). ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَدِّنَ لَقَالَ: أَبْرِدْ. مَوْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَأَيْنَا فِيهِ التَّلَوُّنَ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هُوَ مُهَاجِرُ أَبُو الْحَسَنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَكَذَا قَالَ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: فَأَرَادَ الْمُؤَدِّنُ أَنْ يُؤَدِّنَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۰) (ا) حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن وہب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا: ایک مرتبہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ مؤذن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے مؤذن سے فرمایا: ابرؤ یعنی ابھی ٹھہر جاؤ، مؤخر کرو۔ (کچھ دیر بعد) مؤذن نے پھر اذان دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ۔ دوسرے یا تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا حتیٰ کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(ب) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن نے اذان کا ارادہ کیا۔

(۲۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْقَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ لَدُكَرَهُ يَسْتَأْذِنُهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَدِّنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - : أَبْرِدْ. وَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عُثْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۱) حضرت ابو الولید نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ مؤذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے اسے کہا: ٹھنڈا کرو (یعنی کچھ ٹھہر جاؤ)۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ عُثْمَرُ نے بھی شعبہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَدَّنَ مُؤَدِّنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - : ((أَبْرِدْ أَبْرِدْ)). أَوْ قَالَ: ((انْتَظِرْ انْتَظِرْ)). وَقَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا

اَشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرَدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ أَبُو ذَرٍّ: حَتَّى رَأَيْنَا قِيَاءَ التَّلَوْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ.
وَفِي هَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِالْإِبْرَادِ كَانَ بَعْدَ التَّأْذِينِ وَأَنَّ الْأَذَانَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ.

[صحیح۔ مضمون فو الذی قبلہ]

(۲۰۶۲) (ا) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے موزن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے اسے اُبَر دیا انتظار انتظار کے الفاظ کہے، یعنی ٹھہر جا۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔ جب موسم زیادہ گرم ہو تو نماز کو موخر کر کے پڑھا کرو۔ ابو ذر فرماتے ہیں: اتنی دیر ہوئی کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔
(ب) نیز مسلم نے عمر بن شعیب سے نقل کیا کہ اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ ٹھہرنے کا حکم اذان کے بعد تھا نیز یہ کہ اذان اول وقت میں ہوئی تھی۔

(۲۰۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ لَفْظًا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ.
قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَخْبَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا ذَلَّكَتِ الشَّمْسُ. وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. [حسن۔ اخرجہ الطیالسی ۷۶۹]

(۲۰۶۳) حضرت حماد فرماتے ہیں: یہ حدیث مجھے یاربین سلامہ نے ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج ڈھل جاتا اور دوسرے کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہو جاتا۔

(۲۰۶۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَحْذِمُ الْأَذَانَ، وَكَانَ رَبَّمَا آخَرَ الْإِقَامَةِ شَيْئًا. وَقَدْ مَضَى قَوْلُهُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. [ضعیف]

(۲۰۶۴) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان میں سستی نہیں کرتے تھے (یعنی اول وقت ہی میں اذان دے دیتے تھے)۔ ہاں اقامت کبھی کبھی دیر سے کہا کرتے تھے اور ایک قول پہلے بھی گزر چکا ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اس وقت اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۹۰) باب مَا رَوَى فِي التَّعْجِيلِ بِهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے

(۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا. قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: إِيَّيَ الظَّهْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: إِيَّيَ التَّعْجِيلِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۹]

(۲۰۶۵) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت کی شکایت کی، لیکن آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔ میں نے ابوالحق سے پوچھا کہ ظہر کے بارے میں؟ کہنے لگے: ہاں! میں نے کہا: کیا اس کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں؟ انہوں نے کہا: جی! ظہر کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں۔

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرْزَارِيُّ بِعَدَادٍ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا عَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَّابُ بْنُ الْأَزْثَمِ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرَّمْضَاءَ لَمَّا أَشْكُنَا، وَقَالَ: ((إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا)).

[صحيح لغيره - أخرجه احمد ۱۱۰/۵]

(۲۰۶۶) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدت کے بارے میں درخواست کی تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہ مانا اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ لو۔

(۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي الظَّهْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذَ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَا لِيَتَرَدَّ فِي كَفِّي، أَضَعُهَا لِيَجِبْهُنِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ. [حسن - أخرجه ابوداود ۳۹۹]

(۲۰۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کیا کرتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کر گریاں پکڑ لیتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں ان کو اپنے سجدے کی جگہ پر رکھتا تھا کہ (زمین کی تپش سے

نہتے ہوئے) ان پر بھرہ کروں، (یہ گرمی کی شدت کے باعث تھا)۔

(۹۱) باب الدلیل علی أن خبر الإبراد بها ناسخ لخبر حباب وغیرہ

ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت حباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَلِيِّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَّانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقَالَ لَنَا: ((أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ)).

قَالَ أَبُو عِمْسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبَخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَعَدَهُ مَحْفُوطًا

وَقَالَ: رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكٍ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقِيلَ لَنَا: أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ.

وَرَوَاهُ أَبُو عِمْسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَيَّانٍ كَمَا قَالَ الْبَخَارِيُّ.

(۲۰۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت (سخت گرمی

میں) ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو، کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا

خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي الْجَمْعِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَسَمِعَ

صَوْتَ أَبِي مَحْذُورَةَ فَقَالَ: وَيْحَهُ مَا أَشَدَّ صَوْتَهُ أَمَا يَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مَرِيضَاؤُهُ. قَالَ: فَاتَاهُ يُؤْذَنُهُ بِالصَّلَاةِ

فَقَالَ: وَيْحَكَ مَا أَشَدَّ صَوْتُكَ أَمَا تَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مَرِيضَاؤُكَ. فَقَالَ: إِنَّمَا شَدَدْتُ صَوْتِي لِقُدُومِكَ يَا أَمِيرَ

الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: إِنَّكَ فِي بَلَدٍ حَارٍّ ، فَأَبْرَدَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَبْرَدَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَذَّنَ ، ثُمَّ انْزِلْ فَأَرْسَلْتُ

رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَوَلَّى رُكْعَتَيْنِ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۸۵۴]

(۲۰۶۹) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے۔ انہوں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز سنی

تو فرمانے لگے: اس کا ناس ہو، کتنی اونچی آواز نکالتا ہے! کیا اسے ڈر نہیں لگتا کہ اس کا گلا پھٹ جائے گا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ ان کے

پاس آئے، وہ نماز کے لیے اذان کہہ رہے تھے (یعنی دوران اذان عمران کے پاس تشریف لے آئے) اور کہنے لگے: تیرا ناس

ہو تو کتنی سخت آواز میں اذان کہہ رہا ہے۔ کیا تجھے ڈر نہیں لگتا کہ تیرا گلا پھٹ جائے گا؟ ابو محمد ورہ اللہ کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! میں نے آپ کے آنے کی وجہ سے آواز میں شدت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا علاقہ گرم ہے، لہذا لوگوں کو تھوڑا دن ڈھلنے پر نماز پڑھایا کرو۔ یہ بات دو یا تین مرتبہ کہی کہ (نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کریں)۔ پھر (جب موسم کی شدت کم ہو تو) اذان کہو، پھر اتر کر دو رکعتیں ادا کرو، پھر اقامت کہو۔

(۹۲) باب الدلیل علی أنه لا یبلغ بتأخیرھا آخر وقتھا

ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان

(۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارِ بَرْدِيُّ بِمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالظُّهْرِ سَجَدْنَا عَلَى رِجَائِنَا انْقَاءَ الْحَرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَابِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ غَالِبٍ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۱۷]

(۲۰۷۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر بچہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ بِاسْفَرَايْنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ فِي أَيَّامِ الشَّتَاءِ وَمَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ.

وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ كَالدَّلَالَةِ عَلَى الْفَرْقِ بَيْنَ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ فِي وَقْتِ صَلَاتِهِ - ﷺ - وَإِنْ خَبَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ مُحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَخْرَاهَا فِي الْحَرِّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ بِتَأْخِيرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا، فَكُنَّا نَجِدُونَ مَعَ التَّأْخِيرِ حَرَّ الرَّمَالِ وَالْبَطْحَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۱۳۵/۳]

(۲۰۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سردیوں میں نماز (ایسے وقت میں) پڑھتے تھے کہ ہمیں یہ پتا نہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گزر چکا ہے یا ابھی باقی ہے۔ (دن کا جو حصہ گزر چکا ہے وہ زیادہ ہے یا جو باقی رہ گیا)

اگر یہ روایت صحیح ہے تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی نماز میں موسم سرما اور موسم گرما کے لحاظ سے فرق تھا۔ حضرت ابو بکر بن عبد اللہ مہزنی کی روایت اس پر محمول ہوگی کہ نماز ظہر کا گرمی میں مؤخر کرنا اس کے آخری وقت کو نہ پہنچے۔ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کو مؤخر کرنے کے باوجود ٹیلوں اور وادیوں کی گرمی کو محسوس کرتے تھے۔ واللہ اعلم!

(۹۳) باب تَعَجِيلِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲]

(۲۰۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے کہ کوئی شخص تباہا کرواپس آجاتا تھا اور سورج کی چمک اور تیش باقی ہوتی تھی۔

(۲۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضاءَ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً، وَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھتے تھے کہ سورج واضح بلند اور چمک رہا ہوتا تھا اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ کو چلا جاتا تب بھی سورج واضح چمک رہا ہوتا۔

(۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَرُوفٍ أَبُو كَامِلٍ الْمَدِينِيُّ إِمْلَاءً بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْحُمْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً، فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، وَبَعْدُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: رَأَى اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ: وَبَعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٌ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الطبرانی فی مسند الشائین ۶۷]

(۲۰۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ سورج اچھا خاصا بلند ہوتا (یعنی اس کی سفیدی باقی ہوتی) اور کوئی جانے والا مدینہ کے بالائی حصے میں بھی چلا جاتا پھر بھی آفتاب بلند ہوتا اور مدینہ کا بالائی علاقہ مدینہ سے تین یا چار میل کی مسافت پر ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لیث نے یونس کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے کہ بالائی مدینہ کی مسافت تین یا چار میل کی ہے۔

(۲۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيْثُ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، وَبَعْدَ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَقَالَ: وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ذَكَرَهُ مَعْمَرٌ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. [أخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۵) (ا) زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز سورج کے بلند اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرماتے تھے اور جانے والا بالائی مدینہ چلا جاتا اور (ابھی) سورج اونچا ہوتا تھا اور بالائی حصے کی مسافت مدینہ سے چار میل ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں ابویمان سے روایت نقل کی اور فرمایا کہ بالائی مدینہ، شہر سے کم و بیش چار میل کی مسافت پر ہے۔

(۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا بِصَاحِبُهُ ذَلِكَ أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى مِيلَيْنِ وَثَلَاثَةِ وَأَحْمِسَةٍ قَالَ وَأَرْبَعَةٍ. [صحیح۔ ابوداؤد ۴۰۵۰]

(۲۰۷۶) (ا) زہری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ تک پہنچ جاتا اور سورج ابھی روشن ہوتا۔

(ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ بالائی مدینہ کا فاصلہ مدینہ سے دو میل یا تین میل ہے اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے چار میل فرمایا۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

الدُّنْيَا. [صحیح]

(۲۰۷۹) (۱) امام زہری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں ان سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ جب کہ عمر بن العزیز اس زمانے میں عصر کی نماز موخر کر کے پڑھا کرتے تھے۔ عروہ نے ان سے کہا: ایک دن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز موخر کر کے ادا کی جب کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ابوسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ جو زید بن حسن کے نانا تھے اور بدری صحابی تھے، تشریف لائے۔ فرمانے لگے: مغیرہ! یہ کیا ماجرا ہے؟ اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز پڑھی۔ انہوں نے پھر نماز پڑھی اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پانچ نمازیں ادا کیں۔ پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے: مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔ جب عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو عمر پریشان ہو گئے اور کہنے لگے: اے عروہ! غور کرو! جو تم بیان کرتے ہو کیا واقعی یقیناً جبریل علیہ السلام نے ان کے لیے نماز کے اوقات مقرر کیے تھے؟ عروہ نے کہا: ہاں! بشیر بن ابوسعود بھی اپنے والد سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(ب) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور سورج (کی شعاعیں) ان کے حجرے میں ہوتی تھیں، یعنی سورج کا سایہ ظاہر ہونے سے پہلے۔ اس دن کے بعد عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نماز کا وقت سورج کی اسی نشانی سے پہچانتے تھے حتیٰ کہ اس دن سے کوچ کر گئے۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّهَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

وَقَالَ يُونُسُ وَاللَّيْثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا.

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ بَعْدُ.

وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ: مِنْ قَعْرِ حُجْرَتِهَا. [صحیح]

(۲۰۸۰) (ا) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن عمر بن عبدالعزیز نے نماز تاخیر سے ادا کی، چنانچہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں ایک دن نماز موخر کی تھی تو ابو مسعود انصاری ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی تھی، اسی طرح مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ سورج ان (عائشہ) کے حجرے میں ہوتا۔

(ج) یونس اور لیث امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ سورج ان کے حجرے میں ہوتا، یعنی ان کے حجرے سے سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

(د) ابن عیینہ امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ آفتاب میرے کمرے میں چمک رہا ہوتا اور سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔
(ه) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سورج ان کے حجرے سے باہر نہیں نکلا ہوتا تھا، (یعنی حجرے میں دھوپ ہوتی تھی)۔

(ن) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابواسامہ ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر کے اندرونی حصہ میں (سورج کی شعاعیں ہوتی تھیں)۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي قَعْرِ حُجْرَتِي. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ادا کر رہے ہوتے اور سورج کی شعاعیں میرے کمرے کے اندرونی کونے میں لگ رہی ہوتیں۔

(۲۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي بِحَدَّثِ ابْنِ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: وَالشَّمْسُ بِبُضَاءِ قَعْرِ حُجْرَتِي طَالِعَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ عَقِبَ حَدِيثِ مَالِكٍ: وَهَذَا مِنْ أَهْلِ مَا رَوَى فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ لِأَنَّ حُجْرَةَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي مَوْضِعٍ مُنْخَفِضٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَتْ بِالْوَاسِعَةِ وَذَلِكَ أَقْرَبُ لَهَا مِنْ أَنْ تَرْتَفَعَ الشَّمْسُ مِنْهَا فِي أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۲) (ا) ہشام بن عروہ نے ہمیں مکمل حدیث ذکر کی۔ نیز فرمایا: سورج روشن ہوتا، یعنی میرے حجرے میں چمک رہا ہوتا۔

(ب) امام شافعی مالک کی حدیث ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ اول وقت کے بارے میں جتنی روایات ہیں ان میں یہ روایت سب سے واضح ہے، کیوں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے حجرے ایسے مقام پر تھے جو مدینہ کا نشیمنی علاقہ تھا نہ کہ کسی وسیع و عریض اور بلند مقام پر، اسی وجہ سے سورج عصر کے ابتدائی وقت میں بلند معلوم ہوتا تھا۔

(۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعَصْرُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَخْرَ جَزُورًا لَنَا ، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ نَحْضُرَهَا . قَالَ: نَعَمْ . فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ ، فَوَجَدْنَا الْجَزُورَ لَمْ تَنْخَرْ ، فَخَرْتُ ثُمَّ قَطَعْتُ ثُمَّ طَبَخْتُ مِنْهَا ، ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ . [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۲۴]

(۲۰۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنی سلمہ قبیلہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے لیے ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ آپ بھی موجود ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ چنانچہ آپ چلے آئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ چلے گئے۔ (جب ہم پہنچے) تو ابھی اونٹ ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ (ہمارے پہنچنے کے بعد) اونٹ ذبح کیا گیا۔ پھر اس کو کلوں میں تقسیم کیا گیا، پھر اس سے کچھ گوشت پکایا گیا اور ہم نے سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیا۔

(۲۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّعَّاسِ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعَصْرِ ثُمَّ تَخَرَّ الْجَزُورُ فَتَقَسَّمَ عَشْرُ قِسْمٍ ، ثُمَّ تَطْبَخَ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الزُّوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ .

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ تَدُلُّ عَلَى خَطَا مَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ أَوْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ نَافِعٍ أَوْ لُقَيْعُ الْكَلَابِيِّ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعَصْرِ .

وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاخْتِلَفَ عَلَيْهِ فِي اسْمِ ابْنِ رَافِعٍ فَقِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يَتَابَعُ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى خَطْبِهِ بِحَدِيثِ أَبِي النَّجَّاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ. وَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ
الذَّارِقُطِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ الْإِسْنَادُ وَالصَّحِيحُ عَنْ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ
صَحُّ هَذَا. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۳۵۳]

(۲۰۸۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر اونٹ ذبح کیا جاتا اور اس کو دس حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کو پکایا جاتا اور ہم سورج غروب ہونے سے پہلے گوشت کھا لیا کرتے تھے۔
(ب) رافع بن خدیج کی یہ روایت صحیح ہے اور وہ روایت درست نہیں جسے عبد الواحد یا عبد الحمید بن نافع یا یحییٰ کلابی نے
ابن رافع بن خدیج سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کرنے کا
حکم فرماتے تھے، کیوں کہ اس راوی اور اس کے باپ کے نام میں اختلاف ہے۔

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّيُ الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ.
لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ الْقَاضِي: فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَاضِي وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - أخرجه البخاری]

(۲۰۸۵) (ا) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم میں سے کوئی شخص قبیلہ بنی عمرو بن
عوف کے ہاں جاتا تو انہیں عصر کی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا۔

(ب) قاضی کی حدیث میں ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ کی جگہ فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانُ۔

(۲۰۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ
مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا تَنَحَّرُ الْجُزُورُ ثُمَّ نَعَضَهَا لِعُرُوبِ
الشَّمْسِ، وَقَدَرِ أَنْ يَنْهَبَ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ فَيَرْجِعَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ.

[صحيح لغيره - أخرجه أبو يعلى ۴۳۳۰]

(۲۰۸۶) عثمان بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز غروب

آفتاب سے تقریباً اتنا پہلے ادا فرماتے تھے کہ اتنی دیر میں اونٹ کو ذبح کیا جائے، پھر ہم اس کو کٹروں میں تقسیم کر دیں اور اتنا پہلے کہ غروب آفتاب سے پہلے آدمی بنی حارث بن حارث سے ہو کر آجائے۔

(۹۳) باب گِزَاحِیَّةُ تَاخِیرِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظَّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ: يَا عَمُّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۲۰۲۱]

(۲۰۸۷) حضرت ابو امامہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کی، پھر ہم (مسجد سے) نکلے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ عصر کی نماز ادا کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: (چچا جان!) یہ کونسی نماز ہے، جو آپ اس وقت ادا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے: یہ عصر کی نماز ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو ہم آپ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُصَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُرَوِّدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظَّهْرِ - قَالَ وَدَارُهُ يَجْنِبُ الْمَسْجِدَ قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: أَصَلَيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قُلْنَا: إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظَّهْرِ. قَالَ: فَصَلُّوا الْعَصْرَ. قَالَ: فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۲۲]

(۲۰۸۸) علاء بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا گھر مسجد کے قریب ہی تھا۔ جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی ادائیگی سے فارغ ہوئے ہیں۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: چلو عصر کی نماز پڑھو۔ چنانچہ ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سیٹگوں کے درمیان ہوتا ہے تو وہ کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں (سجدے) لگاتا ہے اور اس میں بھی اللہ کا ذکر کم ہی کرتا ہے۔

(۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَقَامَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ، تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ، يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَتَقَرَّرَ أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا)).

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ۴۱۳]

(۲۰۸۹) علاء بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم ظہر کے بعد انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر کیا انہوں نے خود ہی پوچھا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافقوں کی نماز ہے (تمیں بار فرمایا)۔ ان میں سے کوئی بیٹھا (انتظار کرتا) رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ (سورج) شیطان کے دو سیٹگوں کے درمیان یا شیطان کے دو سیٹگوں پر ہوتا ہے تو یہ اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور ان میں بھی اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

(۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ: كُنَّا مَعَ بَرِيدَةَ فِي عَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حِطَّ عَمَلُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَخَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۶۹]

(۲۰۹۰) ابولح سے روایت ہے کہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ اس دن آسمان پر بادل چھائے تھے۔ انہوں نے فرمایا: عصر کی نماز جلدی ادا کرو، کیوں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔

(۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ بِنِيسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْقَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمَا بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ لَقَالَ: ((بُكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ، لِإِنَّهُ مِنْ تَوَكُّعِ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ)).

[شافہ۔ اخرجہ احمد ۳۶۱/۵]

(۲۰۹۱) بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوے میں شریک تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بادلوں والے دن عصر کی نماز جلدی ادا کرو؛ کیوں کہ (موسم کی خرابی سے وقت گزرنے کا پتہ نہ چلے گا اور) جس نے عصر کی نماز ترک کر دی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

(۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الَّذِي تَفَوُّتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے گویا اس کا مال و اولاد جھن گیا ہو۔

(۲۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَمْلُغُ بِوَالِدِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي: (الَّذِي تَفَوُّتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)). [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا، جس کی عصر کی نماز نہ جائے کہ (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ

سَعِيدُ الدَّارِمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْهَا وَبَرَّ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: لِأَنَّ ابْنَ أَبِي ذَنْبٍ يُسَيِّدُهُ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - . فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْهُ رَوَاهُ قُلُوبِي وَحَفِظْتُهُ كَمَا أَنْتَ هَاهُنَا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۴) عثمان بن سعید داری فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی کو اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا جو سفیان زہری سے، وہ سالم سے اور سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) علی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا کہ ابن ابی ذئب، اس حدیث کی سند نوفل بن معاویہ سے بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا۔ پھر کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا، میرے دل نے اسے سمجھا اور میں نے یاد کیا، جس طرح آپ یہاں سالم عن ابیہ والی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُدْلَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّبْلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ الصَّلَاةُ فَكَانَتْهَا وَبَرَّ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَتَدْرِي أَيَّةَ صَلَاةٍ هِيَ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَانَتْهَا وَبَرَّ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَدْ تَكَرَّرْتُ ذَلِكَ لِسَالِمٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ)).

وَقَدْ رَوَى صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعٍ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْفِتَنِ إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَرِيدُ بِهِ: ((وَمِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ مَنْ قَاتَهُ فَكَانَتْهَا وَبَرَّ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). وَهُوَ مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَالْحَدِيثُ مُحْفُوظٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا. وَرَوَاهُ عِرَاقُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمَا مَعَ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عُمَرَ إِمَامًا بَلَاغًا أَوْ سَمَاعًا. [اخرجه احمدہ ۵/۴۲۹]

(۲۰۹۵) (ا) نوفل بن معاویہ دیلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھریا لٹ گیا ہو۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابو بکر! کیا آپ جانتے ہیں وہ کون سی نماز ہے؟ تو ابن شہاب کہنے لگے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کا گھریا (مال و اولاد) لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) زہری کہتے ہیں: میں نے یہ سالم سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: میرے باپ نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی۔۔۔۔۔

(ج) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اسی طرح ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ سے فتوں کے بارے میں روایت ہے مگر ابو بکر نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ایک نماز ایسی ہے جو اس کو فوت کر دے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھریا لٹ گیا ہو۔

(۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ وَبْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَظَاءَ نَفِثَةً قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّايِبُ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ، وَأَنْ صَلِّ الْعَتَمَةَ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنْ أَخْرَجْتَ فَإِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَمَالِهِ: إِنَّ أَهَمَّ أَمْرِكُمْ عِنْدِي الصَّلَاةُ، مَنْ حَفِظَهَا أَوْ حَافِظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِينَهُ، وَمَنْ ضَيَعَهَا فَهُوَ لِمَا يَسَوَاهَا أَضْيَعُ، ثُمَّ كَتَبَ: أَنْ صَلِّوا الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا إِلَى أَنْ يَكُونَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَظَاءَ نَفِثَةً قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّايِبُ ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثَةَ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَتَمَةَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، وَالصُّبْحَ وَالنُّجُومَ بِأَدْيَةٍ مُشْتَبِكَةٍ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ. [صحيح لغيره۔ اخرجہ مالک ۸]

(۲۰۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ ”عصر کی نماز ایسے وقت میں پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو اور پیدل چلنے والا تین فرسخ کا سفر طے کر لے اور عشا کی نماز تہائی رات کو پڑھو۔ اگر موخر کرو تو آدمی رات تک موخر کر لیا لیکن غافلوں میں سے نہ ہونا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں مالک نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع کے واسطے سے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا کہ تمہارے معاملات اور امور میں سے سب سے اہم فریضہ میرے نزدیک نماز ہے۔ جس نے اس پر محافظت کی تو اس نے اپنا دین بچا لیا اور جس نے اس کو ضائع کیا تو وہ اس کے علاوہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا ہے۔ پھر لکھا کہ ظہر کی نماز کو

اس وقت ادا کرو جب سایہ ایک بازو سے ایک مثل تک ہو اور عمر کا وقت اس وقت ہے جب سورج بالکل سفید چمک رہا ہو (غروب آفتاب میں اتنا فاصلہ ہو کہ آدمی دو یا تین فرسخ طے کر لے) اور مغرب کا وقت جب سورج غروب ہو اور عشا کا وقت سفیدی غائب ہونے سے تھائی رات تک ہے، (یعنی ان اوقات میں نمازوں کو ادا کر لیا کرو) اور جو سو جائے تو اس کی آنکھ نہ سوئے۔ تین بار فرمایا اور صبح کی نماز ایسے وقت میں ادا کرو کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور جو سو جائے اس آنکھ نہ سونے پائے۔

(۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ لَاحِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي تَمِيمَةُ بِنْتُ سَلَمَةَ: أَنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ نَسْأَلُكَ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ. قَالَتْ: اجْلِسْنَ فَجَلَسْنَا، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الْيَتَى تَدْعُونَهَا بِصَفِّ النَّهَارِ قَامَتْ، فَصَلَّتْ بِنَا وَهِيَ قَائِمَةٌ وَسَطًا، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قُلْتُ لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا بِصَفِّ النَّهَارِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - ثُمَّ جَلَسْنَا، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الْيَتَى تَدْعُونَهَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَّتْ بِنَا الْعَصْرَ، فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا نُصَلِّي الصُّبْرَاءِ. قَالَتْ: ثُمَّ جَلَسْنَا، فَلَوْ كَانَ عَيْرٌ عَائِشَةَ لَقُتْنَا أَنَّهَا لَدَى صَلَّتِ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ تَجِبَ، وَلَكِنْ لَدَى عَرَفْتُ أَنَّ عَائِشَةَ لَا تُصَلِّي إِلَّا عِنْدَ الْوُلُتِ حِينَ وَجَبَتْ، وَجَهَرَتْ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ، وَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَتْ: لَا تَأْذَنِي لِهِنَّ صَوَاحِبَ الْحَمَامَاتِ. [ضعيف]

(۲۰۹۷) زیاد بن لائق سے روایت ہے کہ مجھے تميم بنت سلم نے بتلایا کہ وہ اہل کوفہ کی عورتوں کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ ہم نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! ہم آپ سے اوقات نماز کے بارے پوچھنا چاہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ہم بیٹھ گئیں۔ جب دوپہر کا وقت ہوا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ وہ ہماری صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئیں تو میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! ہمارے ہاں اس وقت کو دوپہر کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے۔ پھر ہم بیٹھ گئیں، پھر جب سہ پہر کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا: اے ام المؤمنین! ہمارے شہروں میں اس وقت کو سہ پہر کہتے ہیں۔ وہ فرمائیے: یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے اور ہم سورج زرد ہونے کے بعد نماز نہیں پڑھتے۔ ہم پھر بیٹھ گئیں۔ اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور ہوتی تو شاید ہم یقین کر لیتیں کہ وہ مغرب کی نماز غروب آفتاب سے پہلے ہی پڑھا دیں گی۔ لیکن ہمیں معلوم ہو گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی وقت نماز پڑھی جب وقت ہوا (غروب آفتاب کے بعد) اور مغرب میں قراءت بھی جبری کی۔

ان سے اہل شام کی کچھ عورتوں نے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کی عورتوں والیوں کو اجازت نہ دینا۔

(۹۳) باب تَعَجِیلِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبَادٍ عَنْ حَنِيفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمْنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَلَذَكَرَ الْحَدِيثُ كُلَّ صَلَاةٍ فِي وَاقِعَيْنِ وَقَالَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الْيَوْمَيْنِ جَمِيعًا: ((وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرُ الصَّائِمَ)). [حسن معنی تعریضہ مضی فی الحدیث ۱۷۰۲]

(۲۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو بار امامت کروائی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی کہ ہر نماز کو دو وقتوں میں ادا کیا (پہلا اور آخری وقت) اور مغرب کے بارے میں دونوں دن ایک ہی وقت بتایا اور فرمایا: مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔

(۲۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمَقْرِي حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنِ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَلَوَارَتْ بِالْحِجَابِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح فی الحدیث ۱۷۲۷]

(۲۰۹۹) سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور پردہ کے پیچھے چھپ جاتا۔

(۲۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَغْرِبَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَهُوَ يَرَى مَوَاضِعَ نِيلِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح- مضى تخريجه فى الحديث ۱۷۲۵]

(۲۱۰۰) مجھے رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم مغرب کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوتا تو (ابھی اتنی روشنی باقی ہوتی تھی کہ) تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُو جَرُودِيُّ بِخُسْرُو جَرُودٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ نَرْمِي فَيَرَى أَحَدَنَا مَوْضِعَ سَهْوِهِ. غَرِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [صحيح]

(۲۱۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب ادا کرتے تھے، پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم میں سے ہر شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طَرِيفٍ: أَنَّهُ كَانَ شَاهِدَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ مُحَاصِرٌ لِأَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْبَصْرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا رَمَى بِسَيْلِهِ أَبْصَرَ مَوَاقِعَ نَيْلِهِ.

شَكَأ أَبُو جَعْفَرٍ الْحُلَوَانِيُّ فِي بَعْضِ الْقَاضِيَةِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ بِشْرِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَصَلَاةُ الْبَصْرِ أَرَادَ بِهَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَإِنَّمَا سُمِّيَتْ صَلَاةَ الْبَصْرِ لِأَنَّهَا تُوَدَّى قَبْلَ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ.

[صحيح لغيره- أخرجه احمد ۴/۱۶۸]

(۲۱۰۲) (ا) ولید بن عبد اللہ بن ابوسعیرہ سے روایت ہے کہ مجھے ابو طریف رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر تھے جب آپ ﷺ اہل طائف کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز ایسے وقت میں پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو تیروں کے گرنے کی جگہ بھی دیکھ لیتا تھا۔

(ب) صلاۃ البصر سے انہوں نے نماز مغرب کو مراد لیا ہے اور اس کا نام صلاۃ البصر اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ رات کی تاریکی سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

(۲۱۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ الْهَلَالِيِّ قَالَ: حَاصِرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِصْنِ الطَّائِفِ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَيْلِهِ. صحيح لغيره.

احمد [۴۱۶/۳]

(۲۱۰۳) ابو طریف ہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طائف کے قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ الْوَادِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ: رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - كِلَاهُمَا لَا يَأْكُلُو عَنِ الْخَيْرِ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ. قَالَتْ: أَتَيْتُهُمَا الْيَدَى يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ؟ قَالَ: إِنَّهُنَّ مَسْعُودٌ. قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ۔

رواہ مسلم فی الصحیح عن ابی کرب عن یحییٰ بن زکریا۔ [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۱۰۹۹]

(۲۱۰۳) ابو عطیہ وداعی سے روایت ہے کہ میں مسروق کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مسروق نے ام المومنین سے عرض کیا کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ایسے ہیں جنہوں نے خیر (حاصل کرنے میں) میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ ان میں سے ایک مغرب جلدی ادا کرتا تھا اور افطار بھی جلدی کرتا تھا اور دوسرا مغرب کو بھی تاخیر سے ادا کرتا تھا اور افطار بھی دیر کرتا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: ان میں سے مغرب جلدی ادا کرنے والا اور افطار میں جلدی کرنے والا کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ مِنَ الْحَبَّانِ فَمَرَرْتُ فِي جُعْفَى وَأَنَا أَقُولُ: الْآنَ وَجَّهَتِ الشَّمْسُ، فَمَرَرْتُ بِسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عِنْدَ مَسْجِدِهِمْ فَقُلْتُ: أَصَلَيْتُمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قَدْ عَجَلْتُمْ. قَالَ: كَذَلِكَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُصَلِّيهَِا. [حسن]

(۲۱۰۵) سیدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جہان سے آ رہا تھا۔ جب میں بھی مقام سے گزرا تو میں نے کہہ دیا: اب سورج نے مغرب کی نماز واجب کر دی ہے۔ میں سويد بن غفلة کی مسجد کے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: تم نے تو نماز جلدی ادا کر دی۔ وہ کہنے لگے: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اسی وقت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الْأَسْوَدِ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَا، ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجہ مالک ۶۳۶]

(۲۱۰۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حمید بن عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں جب رات کی سیاہی دیکھتے تو مغرب کی نماز ادا کر لیتے یعنی روزہ افطار کرنے سے پہلے۔ پھر نماز کے بعد روزہ افطار کرتے تھے۔

(۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجہ الحاکم ۳۹۵/۲]

(۲۱۰۷) اسود سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ غروب آفتاب کے وقت نماز مغرب ادا کرتے تھے اور کہتے تھے: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ایہ اس نماز کا (اصلی) وقت ہے۔

(۹۵) باب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعُدَادٍ إِمْلَاءً فِي جَامِعِ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هَارُونُ يَعْنِي ابْنَ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ)). [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱۴۹/۳]

(۲۱۰۸) سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت ہمیشہ فطرت (سلیمہ) پر ہی رہے گی۔ جب تک یہ مغرب کی نماز ستاروں کے نکلنے سے پہلے ادا کرتی رہے گی۔

(۲۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَدَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخَّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)).

وَلَقَدْ رَوَيْنَا فِيهَا مَقْصِدًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنْسَبُ بِنِ مَالِكٍ. وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ بِمَا. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داود ۴۱۸]

(۲۱۰۹) (۱) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت اس وقت تک فطرت (سلیمہ) پر قائم رہے گی جب تک مغرب کو ستاروں کے ظاہر ہونے تک موخر نہیں کرے گی۔

(ب) ہم نے پیچھے ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث روایت کی ہے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ ان لوگوں نے اس سے دلیل پکڑی ہے جو مغرب کو تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔

(۲۱۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَيْرٌ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَضْرَمِيُّ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ السَّكَلَوِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجُبَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعَصْرَ بِالْمُحَمَّصِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَعُوهَا، فَمَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ عَنِ الشَّاهِدِ فَقَالَ: هُوَ النَّجْمُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُسَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

وَلَا يَجُوزُ تَرْكُ الْأَحَادِيثِ الصَّوَحِيحَةِ الْمَشْهُورَةِ بِهَذَا، وَإِنَّمَا الْمَقْصُودُ بِهَذَا نَفْيُ التَّكْوُفِ بَعْدَهَا لَا بَيَانُ وَقْتُ الْمَغْرِبِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۹۲]

(۲۱۱۰) (۱) حضرت ابو بصیر غفاری سے روایت ہے کہ ہمیں محض مقام پر نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نماز (عصر) تم سے پہلے والی امتوں پر بھی عیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ لہذا جس نے اس پر محافظت کی اس کو دو ہزار اجر دیا جائے گا اور اس کے بعد شاہد ستارہ طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(ب) ابن کثیر کہتے ہیں: میں نے لیث سے شاہد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ایک ستارہ ہے۔

(ج) اس حدیث کی وجہ سے صحیح اور مشہور احادیث کو چھوڑنا جائز نہیں۔ اس سے مغرب کے وقت کا بیان مقصود نہیں ہے، بلکہ یہاں عصر کے بعد نوافل کی نفی مراد ہے۔

(۹۶) بَابُ مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان

(۲۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّيْهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَلَاثَةِ.

وَسَائِرُ مَا رَوَى فِي التَّعَجُّيلِ بِالصَّلَوَاتِ عَلَى الْعُمُومِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ اخرجه الترمذی ۱۶۵]

(۲۱۱۱) (۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ عشا کی نماز کا وقت کب ہے۔

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز تہائی رات کا چاند ڈوب جانے پر ادا فرماتے تھے۔

(ب) وہ تمام روایات جو عموماً نمازوں کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں ہیں ان کا ذکر گزر چکا۔

(۲۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورِ الطُّوسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعِشَاءُ وَسَمِعَ لَيْلًا إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَكَانَ أَمْكَنَ لِقَائِمِنَا. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُنَادِي لَكَانَ أَمْلًا لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ فَعَجَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ بْنُ جَدْعَانَ.

(ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۵/ ۴۲]

(۲۱۱۳) (۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۹ راتوں تک عشا کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اس نماز کو جلدی پڑھا دیا کریں تو ہم زیادہ دیر قیام کر سکتے ہیں۔

(ب) ابن منادی کی روایت میں امکان لقیامنا کی جگہ امثل لقیامنا کے الفاظ ہیں کہ رات کا قیام ہمارے لیے زیادہ آسان ہوتا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جلدی نماز پڑھاتے تھے۔

(۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ يَتَعَجَّلُهَا إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ

لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا

كَفَرُ النَّاسُ عَجَلٌ وَإِذَا قُلُوا آخَرَ، وَالصُّبْحُ بِعَكْسٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [مضى تخريجه في الحديث ۲۰۴۴]

(۲۱۱۳) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے وقت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دو پہر کو ادا کرتے تھے اور عصر جب سورج ابھی روشن ہوتا اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز جب لوگ زیادہ ہو جاتے تو جلدی پڑھا دیتے اور جب لوگ کم ہوتے تو تاخیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرماتے تھے۔

(۹۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَأْخِيرَهَا

عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَيُّ حِينَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَخَلُوعًا؟ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - ذَاتَ لَيْلَةِ الْعِشَاءِ حَتَّى رَفَعَهُ النَّاسُ وَاسْتَقْبَطُوا، وَرَفَقُوا وَاسْتَقْبَطُوا، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: الصَّلَاةُ. قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - حَتَّى انْظُرَ إِلَيْهِ الْآلَانِ يَقَطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ فَقَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوها كَذَلِكَ)). قَالَ: فَاسْتَبْتُ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَبَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ، ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى فَرْقِ الرَّأْسِ، ثُمَّ صَمَّهَا يَمِينًا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوُجْهَ، ثُمَّ عَلَى الصَّدُغِ وَنَاحِيَةِ اللَّحْيَةِ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ. قُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُمْ ذِكْرُكَ لَكَ أَخْرَافَ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - لَيْلَتَيْهِ؟ قَالَ لَا أَذْرِي قَالَ عَطَاءٌ فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخَلُوعًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - لَيْلَتَيْهِ قَالَ: لِأَنْ شُقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خَلُوعًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلَّاهَا وَسَطَةً، لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۴۵۴]

(۲۱۱۴) عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہمیں ابن جریر نے خبر دی کہ میں نے عطا سے عرض کیا: آپ کے نزدیک عشا کی نماز ادا کرنے کے لیے کون سا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایک رات عشا کی نماز میں تاخیر کی، حتیٰ کہ لوگ سو گئے پھر بیدار ہو گئے۔ پھر دوبارہ سو گئے۔ جب بیدار ہوئے تو عمر بن خطاب نے کھڑے ہو کر کہا: نماز کا وقت جا رہا ہے۔ عطا کہتے ہیں کہ ابن عباس نے فرمایا: پھر اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے۔ یہ منظر اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے کہ آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے ہاتھ کو سر کی ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح (اس وقت میں) نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ سر مبارک پر کس طرح رکھا تھا؟ تو عطا نے مجھے سمجھانے کی غرض سے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ کیا یعنی انگلیاں کشادہ کر لیں، پھر انگلیوں کے کناروں کو سر میں مانگ پر رکھا پھر انگلیوں کو ملا کر انہیں اسی طرح سر پر پھیرنے لگے حتیٰ کہ ان کا انگوٹھا چہرے کی طرف والی کان کی لوسے لگرایا۔ پھر کٹہی پر اور داڑھی کے کنارے پر ہاتھ پھیرا۔ وہ نہ کی کر رہے تھے اور نہ زیادتی۔ میں نے عطا سے پوچھا: اس رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز کتنی دیر تک سوخری تھی؟ انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتا، پھر فرمانے لگے: میرے نزدیک زیادہ محبوب یہ ہے کہ تو اس کو باجماعت یا اکیلے پڑھے تو تاخیر کر کے پڑھ جیسا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے پڑھا تھا تھی۔ اگر تجھ پر اکیلے یا جماعت کے ساتھ لوگوں پر گراں گزرے اور تو ان کا امام ہو تو ان کو درمیانے وقت میں پڑھا، نہ بہت زیادہ جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ دیر سے۔

(۲۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَغِلَ عَنِ الصَّلَاةِ لَيْلَةً، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى رَفَعْنَا ثُمَّ اسْتَقْفْنَا ثُمَّ رَفَعْنَا، ثُمَّ اسْتَقْفْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۱۵۴]

(۲۱۱۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی ﷺ کو نماز کا دھیان نہ رہا۔ آپ ﷺ گھر سے نہ نکلے اور ہم بیٹھے بیٹھے سوتے جا گئے رہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے علاوہ اہل زمین میں سے کوئی نہیں جو اس نماز کا انتظار کر رہا ہو۔

(۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَكُنَّا لَيْلَةً نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ، فَقَالَ حِينَ خَرَجَ: إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلَاةَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ، وَلَوْلَا أَنْ يَنْقَلَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ

بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ . قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحیح - أخرجه مسلم ۶۳۹]

(۲۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات ہم عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ جب رات کا تقریباً تہائی حصہ گزر گیا تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے علاوہ کسی بھی دین و ملت والا اس کا انتظار نہیں کر رہا۔ اگر میں اپنی امت پر اس کو بھاری نہ بھتا تو میں اس وقت ان کو نماز پڑھایا کرتا، پھر مؤذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ . وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذات لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ ، وَقَالَ : ((إِنَّهُ لَوْفَتْهَا لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّيِّ)) . لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَفِي حَدِيثِ حَبَّاجٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَمْ يَقُلْ بِالْعِشَاءِ . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبَّاجٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح - أخرجه مسلم ۶۳۸]

(۲۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کی حتیٰ کہ رات کا ابتدائی حصہ گزر گیا اور مسجد والے بھی سو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کی طرف تشریف لے گئے اور نماز پڑھائی، پھر فرمایا: یہ اس نماز کا افضل وقت ہے، اگر یہ میری امت پر گراں نہ ہو۔ ”یہ عبد الرزاق کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حجاج کی حدیث میں جوام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے عشا کا لفظ نہیں کہا۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْهَالِ قَالَ : انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي : حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْقُضُ مِنْ صَلَاةِ الْعَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ مِنَ السُّتَيْنِ إِلَى الْجَائِئَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ أَبِي الْوَيْثَالِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۱۶]

(۲۱۱۸) خوف بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابو منہال نے حدیث بیان کی کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو ہریرہؓ کے پاس آیا تو میرے والد نے ان سے عرض کیا: ہمیں بتلائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس وقت میں ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو سورج ڈھلنے کے بعد ادا فرماتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے کہ اگر ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے اپنے گھر جاتا تو سورج ابھی چمک رہا ہوتا اور مغرب کا وقت مجھے یاد نہیں رہا اور آپ ﷺ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو نا پسند سمجھتے اور عشا کے بعد بات چیت کو بھی اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز فجر سے فارغ ہوتے تو (اتنی روشنی ہو جاتی تھی کہ) ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو پہچان سکتا تھا اور آپ ﷺ ساتھ سے سو تک آیات فجر کی نماز میں تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُهَرَّبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُوَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۶۶۳]

(۲۱۱۹) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عشا کی نماز کو موخر کر کے ادا کرتے تھے۔

(۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا تَنْظُرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الضَّعِيفِ. قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَذُو الْحَاجَةِ لَا تَخَرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشَرُّ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَابْنُ أَبِي عَدَى وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ دَاوُدَ. وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ بَدَّلَ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ تقدم تخريجه في الحديث ۱۷۵۸]

(۲۱۲۰) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک رات) عشا کی نماز میں آدمی رات تک تاخیر کی، پھر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا: تم جب تک نماز کا انتظار کرتے ہو وہ وقت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

اگر بوڑھوں اور کمزوروں کا ڈرنہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدمی رات تک موخر کر دیتا۔ راوی کہتے ہیں: شاید آپ ﷺ نے

حاجت مندوں کا ذکر بھی فرمایا۔

(۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّحْبِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ صَاحِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ: بَقِيََا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِصَلَاةِ الْعَمَةِ لَيْلَةً فَتَأَخَّرَ بِهَا حَتَّى ظَنَّ أَنَّ قَدْ صَلَّى أَوْ لَيْسَ بِخَارِجٍ ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ بَعْدَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ ظَنَّنَا أَنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْ لَسْتَ بِخَارِجٍ. فَقَالَ لَنَا - ﷺ -: ((أَعْمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ قَدْ فَضَلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأَمَمِ، وَلَمْ تَصَلُّوها أَمَّةً قَبْلَكُمْ)). [صحيح - أخرجه أحمد ۵/۲۳۷]

(۲۱۲۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ ﷺ کو تاخیر ہو گئی تھی کہ بعض لوگوں نے یہ سمجھا کہ شاید آپ نے نماز پڑھ لی ہے یا آپ اب تشریف نہیں لائیں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ہم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ آپ ضرور نماز ادا کر چکے ہوں گے یا آج آپ ﷺ تشریف نہیں لائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نماز کو تاخیر سے پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس نماز کی وجہ سے سابقہ امتوں پر فضیلت دی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔

(۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَسْتَحِبُّ تَأْخِيرَ الْعِشَاءِ وَيَقْرَأُ ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [صحيح - تفسير طبري ۷/۱۲۴]

(۲۱۲۲) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ وہ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے اور یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے: ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [ہود: ۱۱۴] (اور رات کی گھڑیوں میں)۔

(۹۹) بَابُ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَتَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِهَا وَكَرَاهِيَةِ

الْحَدِيثِ بَعْدَهَا فِي غَيْرِ خَيْرٍ

عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ موخر

کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْوَيْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((اُكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا)) يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا

مَضَى. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۶]

(۲۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں عشا سے پہلے سونے کو اور عشا کے بعد گپ شپ کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

(۲۱۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَهَا وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا يَعْنِي الْوُشَاءَ الْآخِرَةَ.

[حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۷۰۲]

(۲۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا سے پہلے کبھی نہیں سوتے اور نہ ہی آپ ﷺ عشا کے بعد باتیں کرتے تھے۔

(۲۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَائِمًا قَبْلَ الْوُشَاءِ وَلَا لَاعِبًا بَعْدَهَا، إِمَّا ذَاكِرًا فَيَعْنُمُ، وَإِمَّا نَائِمًا فَيَسْلُمُ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابو یعلیٰ ۴۸۷۸]

(۲۱۲۵) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا سے پہلے کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی عشا کے بعد کبھی کھیلتے دیکھا، یا تو آپ ذکر کرتے رہتے اور ثواب پاتے یا پھر آرام فرماتے اور سونے لگتے۔

(۲۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَذَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ.

[ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۶۶۷۸]

(۲۱۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز کے بعد دنیاوی باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَمْرُؤَ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَاهِرٍ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/۳۷۹]

(۲۱۲۷) حضرت خیمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں ہے، البتہ نماز

پڑھنے والا اور مسافر ضرورت کی باتیں کر سکتے ہیں۔

(۲۱۲۸) وَأُخْبِرَنَا جُنَاحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ جُعِفِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمَصْلٍ أَوْ مَسَافِرٍ)).

وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْطَا فِيهِ وَقِيلَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ خَطَأٌ. [حسن لغیره۔ انظر ما قبله]

(۲۱۲۸) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی اور کے لیے باتیں کرنا مناسب نہیں۔

(۲۱۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُعَلِّي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ.

قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيْ الرَّجُلِ ثُمَّ قَالَ: وَيَحْكَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. فَمَا زَالَ يَطْفِئُ وَيُسِرُّ الْغَضَبَ حَتَّى عَادَ إِلَى خَالِهِ الْيَتَّى تَمَّانَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: وَيَحْكَ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، سَأَحْذَرُكَ عَنْ ذَلِكَ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَزَالُ يَسْمُرُ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَخَرَجْنَا نَمْشِي مَعَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ بِصَلَاةٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، فَلَمَّا أَعْيَانَا أَنْ نَعْرِفَ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أَنْزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ)). ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لَهُ: ((سَلْ نَعْمَةً)). قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ: لَا عُدُونَ إِلَيْهِ فَلَا بُشْرَةَ قَالَ لَعَدُونَ إِلَيْهِ لِأَبَشْرَةِ، فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ بِبُشْرَةٍ، وَاللَّهِ مَا سَابَقَنِي إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَفِي ذَلِكَ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ السَّمَرِ مِنْ عُمَرَ لَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ عُلُقَمَةَ. [صحيح۔ المعرجہ احمد ۱/۲۵۰]

(۲۱۲۹) علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عرفہ کے مقام پر ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں کوفہ سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور وہاں میں ایک ایسے آدمی سے ملا ہوں جو مصاحف کو زبانِ املا کرتا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے حتیٰ کہ آپ کی سانس پھول گئی، قریب تھا کہ وہ اس کو لات مار دیتے۔ پھر کہنے لگے: تیرا اس ہو

وہ ہے کون؟ اس نے کہا: عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) مجھ سے گئے اور آپ کا غصہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ اپنی پہلے والی حالت میں لوٹ آئے۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی باقی ہو جو اس کام کا عبداللہ بن مسعود سے زیادہ حق دار ہو، میں تجھے ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاں مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں رات گئے تک گفتگو کرتے رہتے تھے۔ ایک دن آپ ان کے ہاں عشا کے بعد باتیں کر رہے تھے اور اتفاقاً میں بھی وہاں موجود تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نکلے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکل پڑے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز ادا کر رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس کی قراءت سننے لگ گئے۔ پھر جب ہم نے غور کیا کہ ہم اس آدمی کو پہچان لیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن کو پست آواز میں پڑھے جس طرح نازل ہوا تو وہ ام عہد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) کی قراءت کے موافق پڑھے، پھر وہ (ابن مسعود) بیٹھ کر دعا کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ انہیں کہنے لگے: تو جو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں صبح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر انہیں خوشخبری دوں گا۔ (عمر) کہتے ہیں کہ صبح میں انہیں بشارت دینے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ سے سبقت لے گئے ہیں اور انہوں نے ابن مسعود کو بشارت بھی دے دی۔ اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی نیکی میں ابو بکر سے پہل نہیں کر سکا مگر وہ ہمیشہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اس روایت کو امش سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور اس میں دلیل ہے کہ رات کو باتیں کرنے والی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نہ کہ عبداللہ سے جو علقمہ نے نقل کی ہے۔

(۲۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: جِئْتُكَ مِنْ عَبْدِ رَجُلٍ يُدْعَى الْمُصَاحِفُ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، فَلَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، إِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ.

وَلَمْ يَأْخِرْهُ قَالَ مُحَمَّدُ الطَّائِرُ لِلْأَعْمَشِ: أَلَيْسَ قَالَ خَيْثَمَةُ إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ قَيْسُ بْنُ مَرْوَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ يُرِيدُ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ إِلَى عُمَرَ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنِ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ.

[صحیح۔ أخرجه احمد ۲۵/۱]

(۲۱۳۰) حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا کہ میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے آ رہا ہوں جو مصاحف کی زبانی املا کرتا ہے، پھر طویل حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں تجھے عبداللہ کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ایک رات ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر نبی ﷺ کے کسی کام کے سلسلے میں گفتگو کر رہے تھے۔ پھر مکمل

حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(ب) اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ محمد عطار نے اعمش سے کہا تھا کہ کیا خیمہ نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس آدمی کا نام (جو عمر کے پاس آیا تھا) قیس بن مردان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کی مراد حضرت عمر کے پاس آنے والا آدمی تھا۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ قَيْسٍ أَوْ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَلَذَكَرَ الْقِصَّةَ بِمَعْنَاهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ السَّمْرِ. [حسن]

(۲۱۳۱) حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ (قرآن کی) تلاوت کر رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ پھر مکمل قصہ ذکر کیا مگر انہوں نے عشا کے بعد باتیں کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دُوَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرَ بَيْنَا الْحَدِيثَ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا عَدُّوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَرَضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأَمَمِهَا وَاتَّبَاعِهَا مِنْ أُمَّمِهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۱۵ / ۴۲۰]

(۲۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ ہم نے بہت باتیں کیں۔ پھر ہم گھروں کو لوٹے۔ صبح جب ہم بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر تمام انبیاء اپنی امتوں سمیت پیش کیے گئے اور ان کے پیروکار بھی۔ پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَنْظَلَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ، وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)). يُرِيدُ

بِذَلِكَ أَنَّهَا تَحْرِمُ ذَلِكَ الْقُرْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۶]

(۲۱۳۳) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں عشا کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا: تمہارا اس رات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پھر فرمایا: سو برس کے ختم ہونے تک جتنے لوگ زمین پر ہیں، ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سننے میں غلطی کھا گئے حتیٰ کہ جن احادیث میں سو سال کا ذکر ہے، اس سے کچھ اور سمجھنے لگے یعنی سو برس بعد قیامت آ جائے گی، حالاں کہ آپ ﷺ کی یہ مراد نہیں تھی۔ بلکہ مقصد یہ تھا کہ جو آدی آج اس زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ آپ اس سے صدی کا ختم ہونا مراد لے رہے تھے۔ یعنی یہ زمانہ سو برس میں گزر جائے گا۔

(۱۰۰) بَابُ تَعْجِيلِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاتَهُ - مُتَلَفَعَاتٍ فِي مَرْوِطِهِنَّ، ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ حِينَ يَقْضَيْنَ الصَّلَاةَ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۶۵]

(۲۱۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومن عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں اور وہ اپنی چادروں میں لپیٹی ہوتی تھیں۔ پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاتَهُ - الصُّبْحِ مُتَلَفَعَاتٍ بِمَرْوِطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۳۶۵]
 (۲۱۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومنہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کرتیں اور اپنی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں، پھر وہ اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو ان کو اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہ سکتا۔
 (۲۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْعَلَسِ.
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۲۱۳۶) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز ادا کرتے۔ عورتیں جب نماز سے فارغ ہو کر گھر جاتیں تو اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتیں تھیں۔
 (۲۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْعَلَسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ فُلَيْحٍ. [صحيح۔ معنی سابقا]

(۲۱۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھاتے۔ پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو مومنوں کی عورتیں اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔
 (۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي: أَخْبَرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: وَكَانَ يَنْقِيلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّنَنِ إِلَى الْيَمَانَةِ.
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۵۲۲]

(۲۱۳۸) یار بن سلام فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو یزید اسلمی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے والد نے ان سے کہا: ہمیں بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نمازیں کس وقت ادا فرماتے تھے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا: آپ ﷺ فجر کی نماز سے جب سلام پھیرتے تو ہر شخص اپنے ساتھ والے کو پہچان لیتا اور آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرٍ بْنُ حَفْصِ الْمُقَرَّرِ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ قَالَ: كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا رَأَى فِي النَّاسِ قَلَّةً آخَرَ، وَإِذَا رَأَى فِيهِمْ كَثْرَةً عَجَلَ وَالصُّبْحَ بَعْلَسَ. مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - مضى تخريجہ فی الحديث ۲۰۴۴]

(۲۱۳۹) محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ حجج نماز کو تاخیر سے ادا کیا کرتا تھا۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ ظہر کی نماز ادا کرتے جب سورج ڈھل چکا ہوتا اور عصر کی نماز ادا کرتے کہ ابھی سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب کی نماز ادا کرتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز میں جب دیکھتے کہ لوگ کم ہیں تو موخر کر لیتے اور جب لوگ زیادہ ہوتے تو جلدی پڑھ دیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ہی ادا فرماتے۔

(۲۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بَعْلَسَ، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا فَاسْفَرَ بِهَا ثُمَّ لَمْ يَعُدَّ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح - مضى تخريجہ فی الحديث ۱۷۰۱]

(۲۱۴۰) ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، پھر مکمل حدیث ذکر کی، اس میں یہ بھی فرمایا کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی، پھر ایک دن خوب روشنی میں ادا کی، پھر دوبارہ کبھی روشنی میں ادا نہیں کی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی۔

(۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَارِيُّ بِالطَّبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُقَرَّرُ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا ، فَلَمَّا قَرَعَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى. قُلْتُ لَأَنْسَ: كُنْتُ كَانَ بَيْنَ قَرَاعِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا إِلَى الصَّلَاةِ؟
فَقَالَ: قَدَّرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَاحِ عَنْ رُوْحٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۵۰]

(۲۱۳۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی۔ جب آپ سحری سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔ (قادر کہتے ہیں) میں نے انس سے پوچھا کہ ان کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز پڑھنے میں کتنا وقفہ تھا؟ یعنی سحری سے فراغت کے کتنی دیر بعد نماز شروع کی؟ تو انس نے فرمایا: اتنی دیر بعد جتنی دیر میں آدمی پچاس آیات پڑھ لے۔

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ثُمَّ عَرَجْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَنَسُ فَقُلْتُ لِرَزِيدٍ: كُنْتُ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدَّرُ خَمْسِينَ أَوْ سِتِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدٍ: أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرُو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۲۱۳۲) (۱) قادر سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا، پھر میں نماز کے لیے نکل پڑا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا: سحری اور نماز میں کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: جتنی دیر میں آدمی پچاس یا ساٹھ آیات پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری نے یہ روایت تمام سے عمرو بن عاصم کے واسطے سے روایت کی ہے۔ البتہ اس میں جمع کے الفاظ استعمال کیے۔ یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ تَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ أَبْكَرْتُ سُرْعَةً أَنْ أَفْرِكَ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۵۲]

(۲۱۳۳) ابو حازم سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سہل بن سعد کو فرماتے سنا کہ میں اپنے گھر میں سحری کرتا، پھر مجھے یہ جلدی

رہتی کسج کی نماز نبی ﷺ کے پیچھے پڑھوں۔

(۲۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا نَهْيَكُ بْنُ يَرْبَعٍ حَدَّثَنِي مُوَيْهَبُ بْنُ سَمِيٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى بِغَلَسٍ، وَكَانَ يُسْفِرُ بِهَا، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ وَهُوَ إِلَى جَانِبِي فَقَالَ: هَذِهِ صَلَاتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ.

وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لِأَبِي عِمْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَهْيَكِ بْنِ يَرْبَعٍ فِي التَّغْلِيسِ بِالْفَجْرِ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [حسن۔ اخرجه ابو يعلى ۵۷۴۷]

(۲۱۳۳) (۱) منیث بن سبی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز اندھیرے میں پڑھی تھی اور وہ اس کو روشنی بھی پڑھتے تھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز تھی۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کو روشن کر کے پڑھنے لگے۔

(ب) ابویسٰی ترمذی کتاب العلل میں فرماتے ہیں کہ محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اوزاعی کی حدیث جو نہیک بن یریم سے منقول ہے یعنی فجر کو اندھیرے میں ادا کرنے کے بارے میں، یہ حدیث حسن ہے۔

(۲۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الصَّخَّاءُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَرَ الْهَلْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: كَتَبْتُ إِلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ وَأَحَقُّ مَا تَعَاهَدَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ دِينِهِمْ، وَقَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي، حَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ مَا حَفِظْتُ وَنَسِيتُ مِنْ ذَلِكَ مَا نَسِيتُ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ حَلَّ لَطَرُ الصَّائِمِ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ يَخَفْ رِقَادَ النَّاسِ، وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ، وَأَطْلُ فِيهَا الْقِرَاءَةَ.

[صحيح لغيره۔ مطبوعه اكثر من مرة فانظر ۲۰۹۶]

(۲۱۳۵) حارث بن عمرو ہذلی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ میں تمہیں نماز کے بارے میں لکھ رہا ہوں اور یہ تمام شرعی احکامات میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے بھی اتنا ہی یاد ہے جتنا تمہیں یاد ہے۔ آپ نے ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھائی اور عصر کی نماز سورج کے صاف اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرمائی اور مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور عشا

کی نماز اس وقت تک ادا کرتے جب تک لوگوں کے سوجانے کا زور نہ ہو اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے تو تم (بھی) فجر کی نماز میں لمبی قراءت کیا کرو۔

(۲۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونِ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مَنِي ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ لَمْ أَعْرِفْهُ إِلَّا أَنَّ يَتَكَلَّمُ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۳۶]

(۲۱۶۶) عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز (ایسے وقت میں) ادا کی کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین ہاتھ کے فاصلے پر بھی ہو تو جب تک وہ نہ بولے میں اس کو (اندھیرے کی وجہ سے) پہچان نہیں سکتا۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ عَنْ جَبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا وَهُوَ بِمَعْصُكِرٍ بِدْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يُطْعِمُ فَقَالَ: اذْنُ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ. قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُهُ. فَذَنُوتُ فَأَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا ابْنَ النَّبَاحِ أَلِمِ الصَّلَاةَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۲۱۶۷) حبان بن حارث سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ معسکر میں ابو موسیٰ کی رہائش گاہ پر تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے بھی روزہ رکھنا ہے تو میں قریب ہوا اور کھانا کھانے لگا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابن نباح! نماز کھڑی کرو۔

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَاجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصِ خَالِ النَّفِيلِيِّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الصُّبْحِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَالْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُولُ: هَذِهِ صَلَاتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

وَرَوَيْنَا عَنْ الْفَرَاغِصِيِّ بْنِ عَمِيرٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا. [ضعيف]

(۲۱۶۸) (ا) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ عبداللہ بن مسعود ہمیں صبح کی نماز پڑھاتے جب فجر طلوع ہوتی اور مغرب کی نماز پڑھاتے تھے جب سورج غروب ہوتا، پھر فرماتے: یہ ہے ہماری وہ نماز جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتی تھی۔

(ب) فرافصہ بن عمیر سے روایت ہے کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سن سن کر یاد کی، کیوں کہ وہ اسے کثرت سے صبح کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ أَنَّ الْفَرافِصَةَ بْنَ عَمِيرٍ قَالَ لَدَغْرَةٍ. (ق) وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ فِيهَا مُغْتَسِلًا. (۲۱۳۹) (ل) یحییٰ بن سعید اور ربیعہ سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر نے کہا..... پھر مکمل حدیث کو ذکر کیا۔

(ب) یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نماز اندھیرے میں شروع کرتے تھے۔

(۱۰۱) بَابُ خَيْرِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ

تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے

(۲۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تَحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ)) تَابَعَهُ أَبُو كَيْسَةَ السَّلُولِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَرَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالصَّلَاةُ الْمُقَدَّمَةُ مِنْ أَعْلَى أَعْمَالٍ يَبْنِي آدَمَ، وَذَكَرَ مَا مَضَى مِنَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - رَجَحَ سُبُلَ أَعْمَالٍ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي أَوَّلٍ وَفَتْهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۷۷]

(۲۱۵۰) (ل) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو، تم نیکوں کا شمار نہیں کر سکتے اور جان لو تمہارے اعمال میں سب سے افضل نماز ہے اور مومن ہمیشہ با وضو رہتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں اول وقت میں ادا کی گئی نماز ابن آدم کا بہترین عمل ہے اور انہوں نے وہ گزشتہ حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ سے افضل عمل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرنا۔

(۱۰۲) بَابُ الْإِسْفَارِ بِالْفَجْرِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ طُلُوعُ الْفَجْرِ لِلْآخِرِ مُعْتَرِضًا

فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان

(۲۱۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ كَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ:

((اسْفُرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَكْثَرُ عَظَمٍ لِلْآخِرِ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذی ۱۰۵۱]

(۲۱۵۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فجر کو روشن کر کے پڑھو اس میں زیادہ اجر ہے۔

(۱۰۳) باب إِعَادَةِ صَلَاةٍ مِّنْ افْتَتَحَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ الْآخِرِ

دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ النَّقَاشُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُوَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحُلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحُلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ)).

[صحیح لغیرہ۔ مضی تعریضہ فی الحدیث ۱۷۶۷]

(۲۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر دو قسم کی ہوتی ہے: ایک وہ جس میں کھانا کھانا حرام ہو جاتا ہے اور نماز جائز ہوتی ہے اور دوسری وہ جس میں کھانا جائز اور نماز ناجائز ہوتی ہے۔

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قُتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ بَلَلٍ، فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (ت) وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۲۱۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نمازرات میں (وقت سے پہلے) پڑھادی۔ پھر دوبارہ پڑھائی اور تین مرتبہ ایسا ہوا۔

(۱۰۴) باب صَلَاةِ الْوُسْطَى وَقَوْلُ مَنْ قَالَ هِيَ انْظُرْ

ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ لَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ أَوْ بِالْهَاجِرَةِ، وَكَانَتْ أَقْلَ الصَّلَاةِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَتَرَكْتُ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

قَالَ: لِأَنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: الظُّهْرُ بِالْهَاجِرَةِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۱۱۱]

(۲۱۵۳) (ل) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (ظہر کی نماز) دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے۔ یہ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گذرتی تھی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں کی محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ (زید بن ثابت) فرماتے ہیں: کہ یہی درمیانی نماز ہے کیوں کہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی۔

(ب) ایک دوسری روایت میں یصلی الظهر بالهاجرة کے الفاظ ہیں کہ دوپہر کو ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔ (۲۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَن زُهْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا إِلَى أَسَمَةَ بِنْتِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي بِهَا بِالْهَجِيرِ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّةٍ الضَّمِرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَسَمَةَ نَحْوَهُ.

[ضعیف۔ اخرجه النسائي في الكبرى ۳۶۱]

(۲۱۵۵) (ل) زہرہ سے روایت ہے کہ ہم زید بن ثابت کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے چند لوگوں کو اسامہ بن زید کی خدمت میں بھیجا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درمیانی نماز کے بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ ظہر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دوپہر کے وقت (گرمی میں) پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری سند سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے "فقال یعنی زید: ہي الظهر" یعنی زید نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے اور انہوں نے اسامہ کی طرف یہ پیغام بھیجا۔

(۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَلْحَةَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي يَقُولُ: صَلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ.

قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْنَا ابْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عُرْوَةُ: أَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ عَمْرٍو فَسَلُّوهُ: فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ غُلَامًا فَسَأَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ الرَّسُولُ فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. فَسَكَّكُنَا فِي قَوْلِ الْعَلَامِ، فَقَمْنَا جَمِيعًا فَلَدَعْنَا إِلَى ابْنِ عَمْرٍو فَسَأَلْنَاهُ

فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. [صحيح۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۵۶۹/۲]

(۲۱۵۶) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں، عروہ بن زبیر اور ابراہیم بن طلحہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے ابن عمر رضی اللہ عنہما گزرے تو عروہ نے کہا: ابن عمر کے پاس لوگوں کو بھیجتا کہ وہ ان سے اس بارے میں پوچھیں۔ چنانچہ ہم نے ایک بچہ آپ کی خدمت میں بھیجا تو اس نے آپ سے پوچھا اور واپس آ کر کہا: وہ ظہر کی نماز (ہی) ہے۔ ہمیں بچے کی بات پر یقین نہ آیا تو ہم سب اٹھ کر ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چلے گئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے۔

(۲۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الظُّهْرِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۵۶۹/۲]

(۲۱۵۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

(۱۰۵) بَابُ مَنْ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ

عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بَعْدَادَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شَيْقُ بْنُ عَفْبَةَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: نَزَلَتْ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةَ الْعَصْرِ)) فَقَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَقْرَأَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ نَسَخَهَا وَأَنْزَلَ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَيُّ صَلَاةِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: هِيَ إِذَا صَلَاةُ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ؟ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى. قَالَ مُسْلِمٌ: وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ يُعْنِي كَمَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۳۰]

(۲۱۵۸) (۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ﴾ ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً عصر کی نماز پر۔“ پھر عرصہ اللہ نے چاہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس کی تلاوت کی پھر اللہ نے یہ منسوخ کر دی اور یہ نازل کی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۱۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا: کیا یہ عصر کی نماز ہے؟ انہوں نے

کہا: میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اللہ نے اس کو منسوخ کیا۔ واللہ اعلم

(ب) صحیح مسلم میں فضیل سے یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ پھر اس آدمی نے کہا: تب یہ عصر کی نماز ہوگی۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں بتایا نہیں کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اس کو اللہ نے منسوخ کیا ہے۔

(۲۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ عَبْدِ وَاسِطٍ الطَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِيبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْلَدًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ

عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَرَأْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - زَمَانًا: ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ

الْعَصْرِ))، ثُمَّ قَرَأْنَاهَا بَعْدَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) فَلَا أَذْرَى أَهْيَ أَمْ لَا.

(۲۱۵۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ ایک مدت تک اس طرح تلاوت کی

”حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى“ نمازوں پر محافظت کرو اور خصوصاً عصر کی نماز پر، پھر ہم نے اس کے منسوخ

ہونے کے بعد اس طرح قراءت کی ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت

کر و خصوصاً درمیانی نماز کی۔ میں نہیں جانتا کیا یہ وہی نماز ہے یا کوئی اور۔

(۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو

حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - يَوْمَ الْخُنْدَقِ فَقَالَ: ((مَلَأَ اللَّهُ بَيْوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، وَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ هَكَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ اسعرجہ البخاری ۲۷۷۳]

(۲۱۶۰) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ ہم خندق کے روز رسول اللہ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (ان

مشرکوں کے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے میں دی۔ حتیٰ کہ سورج غروب

ہو گیا۔ وہ عصر کی نماز تھی۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ

الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الصَّنَعَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرْحَبِيلَ بْنِ جُعْشَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلِ الْعُبَيْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ

الْأَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى

صَلَاةُ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح لغيره - احمد ۱/۱۴۶]

(۲۱۶۱) قتیر بن شعل عسی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب ؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ غزوہ احزاب کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے مشغول رکھا، اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الْقُضَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قِيلَ لِرَجُلٍ: سَلْ عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كَمَا نَرَى أَنَّهَا صَلَاةُ الْفَجْرِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَقُولُ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا)).

[صحيح - مطبوع في الذي قبله وهو حديث صحيح من وغيره]

(۲۱۶۳) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ ایک آدمی سے کہا گیا کہ حضرت علی ؓ سے درمیانی نماز کے بارے میں پوچھو۔ اس نے آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہم اس کو فجر کی نماز خیال کیا کرتے تھے حتیٰ کہ میں نے غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے غافل کر دیا حتیٰ کہ سورج بھی غروب ہو گیا، اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَازِيَةِ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ الْيَاسَمِيِّ عَنْ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَأَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلَامٍ. [صحيح - اخرجه مسلم ۶۷۸]

(۲۱۶۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ خندق کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز، یعنی عصر سے غافل کر دیا، اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَرْثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)). [صحيح لغيره - اخرجه الترمذی ۲۹۸۳]

(۲۱۶۷) حضرت سرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَّاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)).

كَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ. خَالَفَهُ غَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ التَّيْمِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح لغیره۔ انخرجه ابن خزيمة ۱۳۳۸]

(۲۱۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح]

(۲۱۶۶) ایک دوسری سند سے سلیمان بن تمیم نے اسی طرح کی موقوف روایت ذکر کی ہے۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي: لَيْسَ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ وَلَا بَازْدًا، هَذَا بَصْرِيُّ أَرَاهُ مِيزَانَ يَعْنِي اسْمُهُ مِيزَانٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا قَوْلٌ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي أَصَحَّ الرَّوَّائِينَ عَنْهُ، وَقَوْلُ أَبِي بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ وَإِحْدَى الرَّوَّائِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَرَوَى عَنْ كَبِيشَةَ بْنِ ذُرَيْبٍ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ: أَنَّهَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ. [ضعيف۔ رواه مالك بلاغا]

(۲۱۶۷) (ا) یحییٰ بن سعید نے تمی سے اسی حدیث کو موقوف روایت کیا ہے۔

(ب) تميم بن ذويب تابعی سے منقول ہے کہ درمیانی نماز مغرب کی نماز ہے۔

(۱۰۶) بَابُ مَنْ قَالَ هِيَ الصُّبْحُ

فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

وَاللَّهُ مَالُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى.

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطُّهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولَانِ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ

الصُّبْحِ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ رَأْيِي. [ضعیف حدّ۔ اخرجہ مالک بلاغا ۳۱۶]

اور امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۶۸) (ا) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت علی بن ابی طالب اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ دونوں درمیانی نماز سے مراد صبح کی نماز لیتے تھے۔

(ب) امام مالک فرماتے ہیں: یہی میری رائے ہے۔

(۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَوَلِيلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْفَجْرِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن جریر فی تفسیرہ ۵۷۸/۲]

(۲۱۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْعِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَكَمٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ وَسَلَمٌ بْنُ زَرِيرٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الطَّعْطَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ فَقَنَّتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا بَنَى يَدَيْهِ لَرَأَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

[۲۳۸] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ. [صحیح لغیرہ۔ هذا اسناد حسن]

(۲۱۷۰) ابورجاء طعطاری سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور وہ کوفہ کے حکمران تھے۔ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی ان کے سامنے ہوتا تو وہ ان کی بظلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف رخ کر کے فرمایا: یہ ہے وہ نماز جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَنَّتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْوُسْطَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

[صحیح لغیرہ۔ هذا اسناد ضعيف]

(۲۱۷۱) ابورجاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔ جب نماز سے

سلام پھیرا تو فرمانے لگے: یہ وہ درمیانی نماز ہے جس کے بارے میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے رہو۔

(۲۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى الصُّبْحُ.

وَرَوَيْنَاهُ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَاحْتِجَّ بِمَا احْتَجَّ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرَمَةَ. وَمَنْ قَالَ بِهِ احْتِجَّ بِمَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شبيبہ ۸۶۱۶]

(۲۱۷۲) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(ب) اسی طرح یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور انہوں نے بھی اس سے وہ دلیل حاصل کی ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حاصل کی ہے۔ طائوس، مجاہد، عکرمہ اور عطاء کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مَصْحَفًا، ثُمَّ قَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَلِیْهِ الْآيَةَ فَلَا ذَنْبَ عَلَیْكَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى ﴿البقرة: ۲۳۸﴾ فَلَمَّا بَلَغْتَهَا أَذْنَهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ. قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (ق) وَلِیْهِ دَلَالَةٌ عَلَیَّ أَنَّ الْوُسْطَى غَیْرُ الْعَصْرِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۶۹]

(۲۱۷۳) (۱) ام المومنین سیدہ عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابویونس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کے لیے ایک مصحف لکھوں۔ پھر فرمانے لگیں کہ جب تم اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) ”نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی“۔ جب میں اس مقام پر پہنچا تو میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے مجھے کھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور عصر کی نماز کی بھی اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ سے سنا ہے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ عصر کی نماز الگ ہے اور درمیانی نماز الگ۔

(۲۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ مُصْحَفًا لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَادْنُيْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَمَّا بَلَغْتَهَا أَذْنَتْهَا فَأَمَلْتُ عَلَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [حسن - أخرجه مالك ۳۱۴]

(۲۱۷۳) حضرت عمرو بن رافع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے لیے مصحف لکھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جب اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازیں پابندی سے ادا کرو خصوصاً درمیانی نماز۔ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا تو انہوں نے مجھ سے یہ لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافلت کرو اور درمیانی نماز پر اور نماز عصر پر اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو جاؤ۔

(۲۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَيْسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَمَرْتُ حَفْصَةَ بِمُصْحَفٍ يَكْتُبُ لَهَا، فَقَالَتْ لِلَّذِي يَكْتُبُ: إِذَا آتَيْتَ عَلَى ذِكْرِ الصَّلَاةِ فَلْزَمْ مَوْضِعَهَا حَتَّى أُعْلِمَكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمَرَأٍ. فَفَعَلَ. فَكَتَبْتُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ. قَالَ نَافِعٌ: فَرَأَيْتُ الْوَارِثَ مُعَلِّقًا.

وَهَذَا مُسْنَدٌ إِلَّا أَنَّ فِيهِ إِسْرَافًا مِنْ جِهَةِ نَافِعٍ لَمْ أَكْذِبْهُ بِمَا أَخْبَرَ عَنْ رُؤْيَيْهِ وَحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعُتَيْبِ مَوْصُولٌ وَإِنْ كَانَ مَوْفُوفًا فَهُوَ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عَمْرٍو كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْمُصَاحِفَ فِي زَمَانِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَاسْتَكْبَرْتَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عَمْرٍو مُصْحَفًا لَهَا فَقَالَتْ لِي: أَيُّ بَنِي إِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ

﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَا تَكْتُبْهَا حَتَّى تَلْزِمَنِي فَأَمْلَأَهَا عَلَيْكَ كَمَا حَفِظْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهَا حَمَلْتُ الْوَرَقَةَ وَالذَّوَاةَ حَتَّى جِئْتُهَا فَقَالَتْ: ((اَكْتُبْ حَافِظُوا عَلَى

الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ)). [صحيح لغيره - أخرجه ابن جرير ۵۶۹/۲]

(۲۱۷۵) (۱) نافع سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے کاتب کو اس مصحف کے بارے میں حکم دیا جو ان کے لیے لکھا جا رہا تھا کہ جب تو نماز کے ذکر تک پہنچے تو اس کی جگہ خالی چھوڑ دینا، تاکہ میں تجھے وہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا، جہاں چاہا اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ

العصر" نماز پر محافظت کرو، درمیانی نماز اور عصر کی نماز پر بھی محافظت کرو۔ نافع کہتے ہیں: میں نے داؤد کو مطلق دیکھا ہے۔

(ب) یہ روایت مسند ہے مگر اس میں نافع کی جانب سے ارسال ہے، اس کی تاکید انہوں نے اپنے مشاہدے سے بھی کی اور زید بن اسلم کی روایت عمرو کا تب کے واسطے سے موصول ہے۔ اگر وہ موقوف ہو تو عبید اللہ بن عمر بن نافع کی روایت صحیح ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ عمر بن رافع جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں سے منقول ہے کہ میں ازواج مطہرات کے دور میں مصاحف لکھا کرتا تھا تو حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا مجھ سے اپنے مصحف میں لکھوایا کرتی تھیں۔ انہوں نے مجھے فرمایا: اے بیٹے! جب تو اس آیت پر پہنچے: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ تو اس کو مت لکھا جب تک تو اس کو میرے پاس نہ لے آئے تو میں تجھے اس طرح لکھواؤں گی جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے ورق اور قلم دوات ان کے پاس لے گیا۔ انہوں نے فرمایا: لکھو: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾

(۲۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ لَدُنْكَ. فَخَالَفَ رِوَايَةَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَنْحَى جَمِيعًا حَيْثُ قَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَعُمَرُ لَا يَصِحُّ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ، وَحَيْثُ قَالَ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَإِنَّمَا هُوَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

وَقَدْ خُولِفَ إِسْنَادُ حَدِيثِ عَائِشَةَ أَيْضًا فِي مَنَابِهِ وَالصَّحِيحُ مَا ذَكَرْنَاهُ، وَقَدْ رَوَى بِوَفَائِهِ. وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَرَأَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةُ الْعَصْرِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُرَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ. وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السَّنَةُ بِتَخْصِصِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِزِيَادَةِ الْفُضِيلَةِ. [حسن لغیره]

(۲۱۷۷) امام بخاری نے فرمایا کہ سند میں جو عمر بن رافع ہے وہ عمر نہیں عمرو ہے اور یہ بھی فرمایا کہ واقعی یہ عصر کی نماز ہی ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةُ الْعَصْرِ﴾ پڑھا۔

قرآن و سنت میں نماز فجر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ اس لیے درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَزْزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ)). ثُمَّ

يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اِقْرَأْ وَإِنْ شِئْتُمْ «وَقَرَأَ الْفَجْرَ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا» مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۴۴۰]

(۲۱۷۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”وَن رات کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔“ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے لگے: اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو: ﴿وَقَرَأَ الْفَجْرَ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (بنی اسرائیل: ۷۸)۔

(۲۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَظِيرٍ بْنِ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ ، وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنِ الْقَوْرِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۵۶]

(۲۱۷۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے آدمی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔
(۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَدْلِ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْعَلَقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، لَنْظُرَ يَا أَبْنَاءَ آدَمَ لَا يَطْلُبَنَّ اللَّهُ بِشْيٍ مِنْ ذِمَّتِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۵۷]
(۲۱۷۹) جندب بن سفیان عقیقی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، لہذا اے ابن آدم! دیکھ! اللہ اپنے ذمہ میں سے تجھ سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔

(۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُرْوَةَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السَّرِيِّ: مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبُكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشْيٍ ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبَهُ بِشْيٍ يَذْرِكُهُ كَيْكَبَةً فِي نَارِ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ بِشْرِ.

وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السَّنَةُ بِزِيَادَةِ فَضِيلَةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ جَمِيعًا.

[صحیح۔ مضمیٰ فی الذی قبلہ من حدیث جندب بن عبد اللہ]

(۲۱۸۰) (۱) حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے، پس اللہ تعالیٰ ہرگز اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیوں کہ وہ جس سے کسی چیز کا مطالبہ کرے وہ اس کو نبھانہ سکے تو اللہ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

(ب) کتاب سنت میں صبح اور عصر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔

(۲۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - إِذْ نَظَرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((أَمَّا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا لَا تُضَامُونَ أَوْ لَا تُضَاهَوْنَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا)). ثُمَّ قَالَ: «فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۹]

(۲۱۸۱) قیس فرماتے ہیں کہ جریر بن عبد اللہ نے فرمایا: ایک دفعہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ اچانک آپ کی نظر چودھویں کے چاند پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! تم ضرور اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو۔ تم اس کو دیکھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کرتے یا فرمایا: شک نہیں کرتے ہو۔ اگر ہو سکے تو تم طلوع آفتاب سے پہلے (فجر) اور غروب آفتاب سے پہلے (عصر) والی نماز ضرور پڑھو (یعنی تمہیں کوئی چیز ان دونوں سے غافل نہ کرے)۔ ان کو چھوڑ کر کسی کام میں پھنس نہ جاؤ۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: «وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا» (طہ: ۱۳۰) اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء بیان کر۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْمَلَائِكَةُ يَتَعَابُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ قَالُوا: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۰۵۱]

(۲۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یکے بعد دیگرے فرشتے اترتے ہیں۔ کچھ دن کے فرشتے ہوتے ہیں اور کچھ رات کو اترتے ہیں۔ یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر جنہوں نے تمہارے پاس رات گزاری ہوئی ہے وہ رب ذوالجلال کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں، حالاں کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ہم جب ان کے پاس گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب انہیں چھوڑ کر آئے ہیں تب بھی وہ نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُحَارَى مِنْ حَيْثُ الْأَعْرَجِ عَنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَيْثُ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حوالہ مذکورہ])

(۲۱۸۳) ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَارُودٍ بْنِ دِينَارٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُحَارَى دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

[صحیح۔ آخرجہ البخاری ۵۴۸]

(۲۱۸۴) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازوں (فجر اور عصر) کو ادا کرے گا وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَلِيُّ وَهَدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُحَارَى دَخَلَ الْجَنَّةَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ هَدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَنْسِبَا أَبَا بَكْرٍ عَنْ هَدْبَةَ وَنَسَبَاهُ عَنْ غَيْرِهِ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَاسْمُ أَبِي مُوسَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ. [صحیح۔ مضمی فی الذی قبلہ]

(۲۱۸۵) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازیں ادا کرے وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَفِيَّةُ الطَّائِبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافِ

بَعْدَازَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي أَبَا شُعَيْبٍ الْخَرَّائِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

قَالَ أَبُو شُعَيْبٍ قَالَ بَعْضُ النَّحْوِيِّينَ: غُلُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ. قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ هَذَا يَقَالُ إِنَّهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عُمَارَةَ بْنُ رُوَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ أَبُو جَمْرَةَ هُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى. وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عُمَارَةَ أَيْضًا قَدْ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ. وَهُوَ فِيمَا. [صحيح - مضى في الذي قبله]

(۲۱۸۶) (ل) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو غنڈی نمازوں کو پڑھے گا وہ جنت میں ضرور جائے گا۔

(ب) بعض نحوی کہتے ہیں کہ (غُدُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ) سے صبح و شام مراد ہیں۔

(۲۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِعَدَّازَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَائِسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَارَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا)). وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - ؟ قَالَ: نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ بِالْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۳۴]

(۲۱۸۷) حضرت ابن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھے گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ ان کے پاس بھرہ والوں میں سے ایک آدمی تھا، اس نے پوچھا: کیا واقعی تم نے نبی ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے سنی بھی ہے اور میں اس پر گواہی بھی پیش کر سکتا ہوں۔ اس آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی جگہ یہ بات فرماتے ہوئے سنا جہاں تو نے سنا ہے۔

(۲۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَّازَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَّازَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي

الْأَسْوَدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَصَّالَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي أَنْ قَالَ: ((حَافِظُ عَلَى الصَّلَاةِ الْخُمْسِ)). قُلْتُ: إِنَّ هَذِهِ سَاعَاتٍ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ جَامِعٍ إِذَا أَنَا قَعَلْتُهُ أَجْزَأَ عَنِّي. قَالَ: حَافِظُ عَلَى الْعَصْرِينِ. وَمَا كَانَتْ مِنْ لَغْتِنَا قُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ؟ قَالَ: ((صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: حَافِظُ عَلَيْهِنَّ فِي أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ، فَاعْتَذَرَ بِالشَّغَالِ الْمُفْضِيَةِ إِلَى تَأْخِيرِهَا عَنْ أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ فَأَمَرَهُ بِالمَحَافَظَةِ عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ بِتَعْجِيلِهِمَا فِي أَوَّلِ وَقْتَيْهِمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۴۲۸]

(۲۱۸۸) (۱) عبد اللہ بن فضالہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دین اسلام کی باتیں سکھائیں۔ ان میں یہ بھی تھا کہ پانچوں نمازوں پر محافظت کرو، (یعنی ان کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرو)۔ میں نے عرض کیا: یہ تو میری مصروفیت کے اوقات ہیں، آپ مجھے کوئی جامع حکم دے دیں جس پر میں کار بند رہوں وہ مجھے کفایت کر جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: عصرین نمازوں کی حفاظت کر، یہ لفظ (عصرین) ہماری لغت میں مستعمل نہیں تھا۔ میں نے پوچھا: عصرین سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی دو نمازیں۔

(ب) شیخ زکریا فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ ان نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر محافظت کرو، لیکن جب اس نے اپنی مصروفیات کا عذر پیش کیا کہ میں مقررہ وقت پر نہ پڑھ سکوں گا تاخیر ہو جائے گی تو آپ ﷺ نے اسے ان دو نمازوں کے بارے میں خصوصی طور پر کہا کہ ان کو اول وقت میں ادا کر لیا کرو۔ واللہ اعلم وبالله التوفیق

جماع أبواب استقبال القبلة

استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۷) باب تَحْوِيلِ الْقِبْلَةِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلَى الْكُعْبَةِ

بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان

(۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ فِي آخِرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَتِمُّ النَّاسُ بَقَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنًا، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوهَا. وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُسَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - إخرجه البخاری ۳۹۵، ۴۲۱۸]

(۲۱۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ مسجد قبا میں لوگ صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر رات کو قرآن نازل ہوا اور آپ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ (یہ سن کر) انہوں نے (نماز کی حالت میں ہی) اپنے چہرے کعبہ کی طرف پھیر لیے، جب کہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُحِبُّ أَنْ يُوجَّهَ نَحْوَ الْكُعْبَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۴۴] الْآيَةَ، فَمَرَّ رَجُلٌ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُصَلُّونَ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ. فَتَحَرَّفُوا نَحْوَ الْكُعْبَةِ، فَقَالَ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ وَهُمْ الْيَهُودُ ﴿مَا وَلَاَهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ [البقرة: ۱۴۲]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

[صحيح - إخرجه البخاری ۳۹۰]

(۲۱۹۰) براء بن عازب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ ماہ تک نماز پڑھتے رہے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیریں

گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پس آپ اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔“

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا، وہ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم آپ کا ہے تو وہ لوگ بھی کعبہ کی طرف پھر گئے۔ بعض بے وقوف لوگوں نے کہا، جو دراصل یہودی تھے: ﴿مَا وَلَهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیر دیا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”کہہ دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

(۲۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى قَبْلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبَلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ، وَأَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ، فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ مَكَّةَ. فَذَارُوا نَحْمًا هُمْ قَبْلَ الْبَيْتِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱]

(۲۱۹۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سولہ یا ستر ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ آپ کی دلی خواہش یہ تھی کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ ہو جائے۔ آپ نے عصر کی نماز (کعبہ کی طرف منہ کر کے) پڑھائی۔ جن لوگوں نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی ان میں سے ایک آدمی نکلا۔ وہ ایک مسجد کے پاس سے گزرا جہاں لوگ باجماعت نماز ادا کر رہے تھے اور وہ حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ (بیت اللہ) کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہ سن کر وہ لوگ فوراً بیت اللہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۲) وَيَا سُنَادِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَبْلَ هَذَا الَّذِينَ مَاتُوا قَبْلَ أَنْ نُحَوَّلَ إِلَى الْكُوفَةِ وَرِجَالٌ قُتِلُوا فَلَمْ نَذِرْ مَا نَقُولُ فِيهِمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۴۳) رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نَعِيْمٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۱۹۲) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض لوگوں نے کہا: جو لوگ تحویل قبلہ سے پہلے فوت یا شہید ہو چکے، ہم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں کیا کہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۴۳) ”اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمانوں (نمازوں) کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ تو لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“

(۲۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَالْكَعْبَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ صَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْكَعْبَةِ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۱/۳۵۲]

(۲۱۹۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ (مکہ میں) بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کعبہ کو اپنے اور بیت المقدس کے درمیان رکھتے تھے۔ اس کے بعد جب آپ (ہجرت کر کے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ پھر اللہ نے انہیں کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

(۲۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ يَعْنِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، ثُمَّ حَوَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ قَبْلَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَبْلَ بَدْرِ بِشَهْرَيْنِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الطَّعْنَانِيُّ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَالتَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا ذُوْنَ سَعْدٍ.

[ضعيف - موصوع]

(۲۱۹۴) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ میں نے سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے، پھر غزوہ بدر سے دو ماہ پہلے آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف رخ کرنے لگے۔

(۲۱۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ الرُّكْنِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۴۴] قَالَ ﴿شَطْرَهُ﴾ قَبْلَهُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۲/۲۹۵]

(۲۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) 'اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیرے' میں شطر سے مراد اس کی طرف منہ کرنا ہے۔

(۲۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] يَعْنِي نَحْوَهُ.

[صحیح - الدر المنثور ۱/۳۵۵]

(۲۱۹۶) مجاہد کا قول ہے کہ ﴿شَطْرُهُ﴾ نَحْوُهُ کے معنی میں ہے یعنی منہ کرو۔

(۲۱۹۷) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ. [ضعيف - أخرجه ابن جرير في التفسير ۲/۲۲]

(۲۱۹۷) اسی طرح کی روایت علی بن ابی طلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

(۱۰۸) باب فَرَضِ الْعِبَلَةِ وَفَضْلِ اسْتِقْبَالِهَا

قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان

(۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ إِبرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سَيَّاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبَلَتَنَا، وَآكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَلَدَيْكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۹۱]

(۲۱۹۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کیا ہوا کھائے تو وہ مسلمان ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی پناہ میں ہے۔ لہذا اللہ کی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

(۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّ نَعِيمَ بْنَ حَمَادٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَصَلُّوا صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلُوا قِبَلَتَنَا، وَآكَلُوا ذَبِيحَتَنَا، حَرَمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابَتُهَا عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَمَادٍ. [صحيح موقوف - أخرجه البخاری ۳۹۲] مرفوعاً.

(۲۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیں اور مجھے اللہ کا رسول مانیں جب وہ توحید و رسالت کی گواہی دے دیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں اور نماز میں ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں اور ہمارا ذبح شدہ جانور کھائیں تو ہمارے اوپر ان کے خون

اور ان کے اموال حرام ہیں مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

(۱۰۹) باب الرُّحْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِقْبَالِهَا فِي السَّفَرِ إِذَا تَطَوَّعَ رَاكِبًا أَوْ مَاشِيًا

حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْمُتَمَلِّقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. وَلَمْ

يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۹۶]

(۲۳۰۰) (ا) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا کرتے تھے، چاہے وہ جدھر بھی آپ کو لے کر چلتی۔

(ب) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا کرتے تھے۔

(ج) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز ادا فرماتے تھے۔ جہاں بھی اس کا رخ ہوتا۔

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَ

ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ إِيمَاءٍ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِوَجْهِهِ تَطَوُّعًا.

قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُّوا فَلَنَّم وَجْهُهُ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ [البقرة: ۱۱۵] ثُمَّ قَالَ: فِي هَذَا أَنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ. [صحیح۔ اخرجه الترمذی ۲۹۵۸]

(۲۳۰۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر اشارے سے (نفل) نماز ادا کر لیا کرتے تھے، اس سواری کا

منہ جدھر بھی ہوتا اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اس طرح کرتے تھے۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَابْتِمَا تَوَلَّوْا فَتَعَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”اور اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے جدھر بھی پھر جاؤ اور اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ وسعت والا جاننے والا ہے۔“ پھر فرمایا: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۲۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَلِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَابْتِمَا تَوَلَّوْا فَتَعَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح- أخرجه مسلم ۷۰۰]

(۲۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیٹھے مکہ سے مدینہ کی طرف آرہے تھے اور (نفل) نماز ادا کر رہے تھے، جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا برابر نماز پڑھتے رہتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں یہ آیت کریمہ اسی بارے میں نازل ہوئی: ﴿فَابْتِمَا تَوَلَّوْا فَتَعَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی منہ کر لو اور اللہ کا چہرہ ہے۔“ (۲۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ أَنْصَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ مَوَّجَّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيسَى. [صحيح- أخرجه البخاری ۳۹۰۹]

(۲۲۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ انصار میں اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَهُوَ يَسُوقُ الْإِبِلَ ابْتِمَا تَوَجَّهَتْ، وَإِنْ أَتَى عَلَى سَجْدَةٍ قَرَأَهَا وَسَجَدَ. [ضعيف]

(۲۲۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اونٹوں کو ہانکتے ہوئے جدھر بھی ان کا چہرہ ہوتا، نفل نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اگر وہ آیت مجیدہ پر پہنچنے تو اسے پڑھتے اور مجیدہ کرتے تھے۔

(۱۱۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى إِبَاحَةِ ذَلِكَ عَلَى أَى مَرَكُوبٍ كَانَ نَاقَةً أَوْ حِمَارًا

اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۳۳-۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ قد تقدم تخريجه ۲۲۰۲]

(۲۲۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نفل نماز اسی جہت کی طرف ادا فرما لیتے جدھر آپ کی اونٹنی کا منہ ہوتا۔

(۳۳-۶) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ: سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوْجَّهٌ إِلَى خَيْبَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۲۰۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: آپ دراز گوش (گدھے) پر بیٹھے نماز ادا فرما رہے تھے اور اس کا منہ خيبر کی طرف تھا۔

(۳۳-۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حِينَ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ فَلَقِيْتُهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ - قَالَ - قَرَأْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ - يَعْنِي عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ - فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ. فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُهُ مَا فَعَلْتُهُ.

وَلِي حَدِيثُ عَفَّانَ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبِ وَأَوَّامًا هَمَّامُ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: لَمْ أَفْعَلْهُ يَعْنِي التَّطَوُّعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبَّانَ عَنْ هَمَّامٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ

عَنْ عَفَّانٍ، [صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۴۹]

(۲۲۰۷) (۱) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ شام سے آئے تو ہم آپ سے ملنے گئے۔ میری ان سے ”عین التمر“ کے مقام پر ملاقات ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ گدھے پر بیٹھے نماز ادا کر رہے ہیں اور آپ کا چہرہ قبلہ کی بائیں جانب تھا، میں نے ان سے عرض کیا: میں آپ کو غیر قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھتے دیکھ رہا ہوں! انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس طرح بھی نہ کرتا۔

(ب) اور عفان کی حدیث میں ہے کہ ان کا چہرہ اسی جانب تھا، ہام نے اشارے سے بتایا کہ قبلہ کی بائیں جانب اس روایت کے آخر میں ہے کہ پھر میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

(۱۱۱) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالنَّاقَةِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

تکبیر تحریمہ کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ الْهَذَلِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَطْلُوعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ النَّاقَةُ. [حسن - أخرجه الطيالسي ۲۲۲۸]

(۲۲۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور نفل نماز ادا کرنے کا ارادہ ہوتا تو اپنی سواری کو قبلہ رخ کر لیتے، پھر تکبیر کہتے، پھر جہر بھی اونٹنی کا منہ ہوتا، آپ اپنی نماز جاری رکھتے۔

(۱۱۲) بَابُ الْإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجودوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو

(۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ، لَا يُبَالِي حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ وَيَوْمَهُ يَرَأِيهِ إِيْمَاءً. وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقْعُلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۳۲/۲ ۶۱۵۵]

(۲۲۰۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری کی پیٹھ پر نفل نماز ادا کرتے تھے۔ آپ کا چہرہ جلدھر بھی ہوتا، آپ اس کا خیال نہیں کرتے تھے اور اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا کرتے تھے۔

اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيَوْمُهُ إِيمَاءٌ. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/۳۶۶، ۳۸۰]

(۲۲۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی سواری پر ہر طرف رخ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے، لیکن آپ ﷺ سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔ آپ (سواری پر) نماز اشارے سے ادا فرماتے۔

(۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: بَقِيَ النَّبِيُّ - ﷺ - لِحَاجَتِهِ، فَجَبْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲/۲۳۶]

(۲۲۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے کسی کام کی غرض سے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۱۳) بَابُ الْوُتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان

(۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُؤْتِرُ عَلَى الْبُعِيرِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۹۹۹]

(۲۲۱۲) سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا مکہ کے راستے میں (شریک سفر) تھا۔ جب مجھے صبح ہونے کا ڈر ہوا تو میں سواری سے اتر اور وتر نماز پڑھنے لگا۔ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ وَكَيْسٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَيُؤْتِرُ عَلَيْهَا، وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ.

(۲۲۱۴) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی (لٹل) نماز پڑھ لیا کرتے تھے، جدھر بھی وہ آپ کو لے کر چلتی اور وتر بھی اسی پر ادا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُؤْتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۱۳۴۷/۶]

(۲۲۱۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ہی وتر نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤْتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ؟ قَالَ: وَهَلْ لِلْوَتْرِ فُضِيلَةٌ عَلَى سَائِرِ التَّكْوِيعِ، إِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يُؤْتِرُ عَلَيْهَا.

[صحیح۔ اخرجه ابن عدی فی الکامل ۱۹۲/۲]

(۲۲۱۸) جریر بن حازم سے روایت ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا ورتوں کو دیگر تمام نوافل پر برتری حاصل ہے؟ اللہ کی قسم! وہ سواری پر ہی وتر ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۹) وَرَوَاهُ غَيْرُ مُجَمِّدٍ بْنُ غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هَكَذَا وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَلَمْ تَكُنْ بِزِيَادِيَّةٍ. صحيح، تقدم في الذي قبله. (۲۲۱۶) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثَوْبَرِ بْنِ أَبِي فَاخِثَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُؤْتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ: يَوْمَ إِيمَاءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ تَكُنْ بِزِيَادِيَّةٍ. [صحيح - سندہ صحيح]

(۲۲۱۷) ثویر بن ابی فاخثہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر روتا داکر لیا کرتے تھے۔ (ثوری کی سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ (رکوع، سجدے) اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے۔

(۱۱۴) بَابُ النَّزُولِ لِلْمَكْتُوبَةِ

فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان

(۲۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قَبْلَ أَنْ يَجْهِيَ تَوَجُّهَهُ، وَيُؤْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّيُ عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۴۷]

(۲۲۱۸) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر ہی نفل نماز ادا فرما لیتے تھے، خواہ جس طرف بھی آپ کا چہرہ ہو اور تب بھی اسی پر پڑھ لیتے، البتہ سواری پر فرض نماز نہیں ادا کرتے تھے۔

(۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ قُصَّالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنُ الْبَيْهَاقِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ

النَّبِيِّ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى .

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ نَحْوُ الْمَشْرِقِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَمُعَاذِ بْنِ قُصَّالَةَ . [صحيح - أخرجه البخاری بنحوہ ۳۹۱]

(۲۲۱۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز ادا فرما لیتے تھے۔ جب فرض نماز ادا کرنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے نیچے اتر کر قبلہ رخ ہو کر ادا فرماتے تھے۔

(۲۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلِهِ ، وَيَوْمَ بَرَأَيْسُو قَبْلَ أَيْ وَجْهَ تَوَجَّهَ ، وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ .

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۹۸]

(۲۲۲۰) عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی سواری پر نفل نماز ادا کرتے دیکھا۔ آپ اپنے سر کے ساتھ اشارہ فرما رہے تھے اور قبلہ کا لحاظ بھی نہیں فرما رہے تھے۔ لیکن آپ ﷺ فرض نمازوں میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحِظْلِيِّ قَالَ: بَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي جَيْشٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الشَّعْبِ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ وَلَا تَنْزِلَنَّ إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً)).

[صحيح - أخرجه ابوداؤد: ۲۵۰۶]

(۲۲۲۱) سہل بن حظیہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک لشکر میں چلے پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ تو انس بن ابی مرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گھائی کی طرف چلا جا حتیٰ کہ تو اس چوٹی پر پہنچ جائے اور نماز یا قضاے حاجت کے سوا ہرگز نہ اترتا۔

(۲۲۲۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ الْمُثَنِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ رُخِصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يَصَلَّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ قَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لِهِنَّ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ.

قَالَ مُحَمَّدٌ: هَذَا فِي الْمُكْتُوبَةِ. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد ۱۲۸۸]

(۲۲۲۲) (ل) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہؓ سے پوچھا: کیا عورتوں کو سواری کے جانوروں پر نماز پڑھنے کی رخصت دی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورتوں کو اجازت نہیں دی گئی۔ نہ ہی کسی مجبوری میں اور نہ ہی عام حالت میں۔

(ب) محمد کہتے ہیں: یہ فرض نماز کے بارے میں ہے۔

(۲۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ الْهَمَزَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يُنْزَلُ مَرَضَاهُ فِي السَّفَرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْفَرِيضَةَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ لَمْ يَذْكُرْ نَافِعًا فِي حَدِيثِهِ. [ضعيف]

(۲۲۲۳) سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ دوران سفر مریضوں کو بھی سواریوں سے اتارتے تھے کہ وہ زمین پر فرض نماز ادا کریں۔

(۲۲۲۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّمَّاحِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ الْإِسْفَرَايْنِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمَانَ: دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الرَّمَّاحِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انْتَهَى إِلَى مَضِيحٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَالسَّمَاءُ - قَالَ يَحْيَى: وَأَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ الْبَلَّةُ قَالَ - مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبَلَّةُ مِنْ أَسْفَلِ مِنْهُمْ، وَخَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنُ فَأَقَامَ فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَصَلَّى بِهِمْ يَوْمَئِذٍ إِمَاءً، يَجْعَلُ السُّجُودَ أَحْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ، أَوْ سُجُودَهُ أَحْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ. وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى أَحْسَبُهُ قَالَ: وَالْعُدُوِّ مِنْ فَوْقِهِمْ، وَالْبَلَّةُ مِنْ أَسْفَلِ.

وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ، وَلَمْ يَثْبُتْ مِنْ عَدَالَةِ بَعْضِ رَوَاتِهِ مَا يَوْجِبُ قَبُولَ خَبَرِهِ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ فِي شِدَّةِ الْخَوْفِ. [ضعيف۔ اخرجہ احمد ۱۷۳/۴]

(۲۲۲۴) (ل) عمرو بن عثمان بن یعلیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک درے سے گزرے، اوپر سے بارش

برس رہی تھی اور نیچے نمی تھی۔ (راوی کو شک ہے کہ السماء کا لفظ تھا یا البلۃ کا)۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مؤذن کو حکم دیا۔ اس نے اقامت کہی تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ آپ اشارے سے نماز ادا کر رہے تھے۔ مجدوں کو رکوع سے زیادہ پست کرتے تھے۔ ابو عبد اللہ کی روایت میں بھی فرماتے ہیں کہ شاید انہوں نے یہ کہا کہ دشمن ان کے اوپر تھے اور بارش ان کے نیچے۔

(ب) اس کی سند ضعیف ہے، اس کے بعض راوی با اعتماد نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ان کی حدیث صحیح نہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ (طریقہ نماز) خوف کی شدت کی بنا پر ہو۔

(۱۱۵) بَاب مَا فِي صَلَاتِهِ الْوُتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ مِنَ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْوُتْرَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا الْأَخْبَارَ فِيهَا

سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے

(۲۲۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ)). مَخْرُجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۴۶]

(۲۲۲۵) طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اسلام کے (احکام کے) بارے میں سوال کرنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن رات میں پانچ نمازیں (ادا کرو)۔ اس نے عرض کیا: کیا میرے ذمے اس کے علاوہ کوئی اور نماز بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہاں نوافل ادا کر سکتے ہو۔

(۲۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَبَّرٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخَدَّجِيُّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُدْعَى أَمَّا مُحَمَّدٌ يَقُولُ: إِنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخَدَّجِيُّ: فَرَحْتُ إِلَى عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ فَأَعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَاحٍ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عِبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

— **سَلَّمَ**۔ يَقُولُ: ((حَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيَعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذْبُهُ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ)). [ضعيف۔ اخرجه المالك في الموطأ ۱/۳۶۱]

(۲۳۲۶) ابن کثیر سے روایت ہے کہ بنو کنانہ کا ایک آدمی جسے محمدؐ کی کہا جاتا تھا، اس نے شام میں ابو محمد نامی ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہیں۔ محمدؐ کی کہتے ہیں: میں عبادہ بن صامت کی خدمت میں پہنچا اور وہ مسجد میں آرام فرما رہے تھے۔ میں نے انہیں اس کے بارے میں بتایا جو ابو محمد نے کہا تھا کہ وتر واجب ہیں تو ابو عبادہ نے فرمایا: ابو محمد جھوٹ بولتا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذمہ داری میں جنت میں داخل کرے گا اور جو ان نمازوں کو ضائع کر دے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں کوئی عہد نہیں اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقُفَيْهِ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ بِحَقِّ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزَّيْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْوُتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔ وَهُوَ قَوْلُ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَابْنِ عَبَّاسٍ، وَكُلُّ ذَلِكَ مَعَ سَائِرِ الْأَثَارِ الْوَارِدَةِ فِيهِ مَوْضِعُهَا بَابُ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ.

(۲۳۲۷) (۱) سیدنا علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وتر فرض نہیں سنت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو سنت قرار دیا ہے۔ (ب) یہ عبادہ بن صامت اور ابن عباس کا قول ہے۔ اس موضوع سے متعلق دیگر روایات جو وارد ہوئی ہیں، ان کا ذکر باب التطوع میں ہوگا کیوں کہ اس کا محل وہی ہے۔

(۱۱۶) بَابُ الرَّخْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِقبالِ الْقِبْلَةِ فِي الْمَكْتُوبَةِ حَالِ الْمُسَايَفَةِ وَشِدَّةِ الْقِتَالِ

شمشیر زنی اور سخت گھمسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان

(۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سِيلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ.

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا وَرُكُوبًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا.

وَهُوَ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱/ ۱۴۸]

(۲۲۲۸) (۱) نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب صلوٰۃ خوف کے بارے سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ امام اور ایک جماعت آگے نکل کر نماز پڑھے اور دوسری دشمن کے مقابلے میں رہے، پھر مکمل حدیث بیان کی۔
(ب) حدیث میں ابن عمر نے کہا: اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو وہ پیدل اور سوار دونوں حالت میں ادا کریں، چاہے قبلہ رخ ہوں نہ ہوں۔

(ج) نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ روایت کتاب صلاۃ الخوف میں ہے۔

(۱۱۷) بَابُ مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ إِصَابَةَ عَيْنِ الْكُعْبَةِ

صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ سَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّرَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِالدُّخُولِ. قَالَ: لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا، وَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهِ حَتَّى خَرَجَ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي قَبْلِ الْكُعْبَةِ ثُمَّ قَالَ: ((هَذِهِ الْقُبْلَةُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ دُونَ قِصَّةِ الدُّخُولِ عَنْ عَطَاءٍ وَدُونَ ذِكْرِ أَسَامَةَ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَيْنَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِطَوِيلِهِ وَذَكَرَ أَسَامَةَ.

[صحيح - أخرجه البخاري بنحوه ۳۸۹]

(۲۲۲۹) ابن جریر فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا: کیا تم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہیں تو صرف (بیت اللہ کا) طواف کرے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے اندر داخل ہونے کا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے اندر داخل ہونے سے منع تو نہیں کیا، لیکن میں نے ان سے سنا ہے کہ انہیں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے تمام کونوں میں دعا کی، لیکن نماز نہیں پڑھی۔ بلکہ جب آپ باہر تشریف لائے تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: یہ ہے قبلہ۔

(۱۱۸) باب مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ جِهَةَ الْكُعْبَةِ

سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبِّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)). [صحيح - أخرجه الحاكم ۳/۲۲۳]

(۲۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ (یہ حکم اہل مدینہ کے لیے ہے)

(۲۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ: يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)).

تَفَرَّدَ بِالْأَوَّلِ ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَتَفَرَّدَ بِالثَّانِي يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْخَلَّالُ، وَالْمَشْهُورُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح - انظر التحريج السابق]

(۲۲۳۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (اہل مدینہ کے لیے) مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔
(۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا الْفَقِيه أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطَّوَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَاضِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. وَرَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا. وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمَا.

وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَمَنْ كَانَ قِبْلَتُهُ عَلَى سَمْتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَطْلُبُ قِبْلَتَهُمْ ثُمَّ يَطْلُبُ عَيْنَهَا. [صحيح - أخرجه مالك ۱/۴۶۱]

(۲۲۳۲) (۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(ب) اس سے مراد اہل مدینہ ہیں۔ واللہ اعلم۔ جن لوگوں کا قبلہ اہل مدینہ کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے پہلے ان کا قبلہ تلاش کیا جائے گا پھر عین قبلہ کو تلاش کیا جائے گا۔

(۲۲۳۲) لَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ إِذَا تَوَجَّهْتَ قِبَلَ الْبَيْتِ. [حسن- طبقات ابن خياط ۱/۳۸۱]

(۲۲۳۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے جب تو قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

(۲۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْسَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْسَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ يَعْقُوبَ الشُّكْرِيُّ فِي نَحِيلَةٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الْبَيْتُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ، وَالْمَسْجِدُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْحَرَمِ، وَالْحَرَمُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ فِي مَشَارِقِهَا وَمَغَارِبِهَا مِنْ أُمَّتِي)).

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيِّ. وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَى يَاسَدُ بْنُ أَخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا، وَلَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۲۳۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام والوں کا قبلہ بیت اللہ ہے اور اہل حرم کا قبلہ مسجد حرام ہے اور حرم میری امت کے مشرق و مغرب والے تمام اہل زمین کا قبلہ ہے۔

(۱۱۹) بَابُ الْإِخْتِلَافِ فِي الْقِبْلَةِ عِنْدَ التَّحَرُّي

قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان

(۲۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشْرِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي مَسِيرٍ أَوْ سَرِيَةٍ، فَأَصَابَنَا عَيْمٌ فَتَحَرَّيْنَا وَاخْتَلَفْنَا فِي الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مَنَا عَلَى حَذْفٍ، فَجَعَلَ أَحَدُنَا يَخْطُبُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَنَعْلَمَ أَمَكُنَّا، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا نَظَرْنَاهُ لِإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: ((قَدْ أَجَزْتُ صَلَاتَكُمْ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُزْرُمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ. (ج) وَهُمَا ضَعِيفَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ كَرِهَ بِجَدِّهِ رِوَايَةَ الْمُرْتَدِيِّ. ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ كَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْزَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ وَهُمَا ضَعِيفَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى الرَّقِّيُّ بِإِظْهَارِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ مَرْوَانَ الرَّقِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۱/۳۲۴]

(۲۲۴۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر یا سریہ میں تھے۔ موسم ابراہیم ہوا گیا۔ ہماری کوشش اور غور و فکر کے باوجود قبلہ کے بارے میں ہم میں اختلاف ہو گیا۔ ہر ایک نے علیحدہ علیحدہ (اپنی سمت پر) نماز ادا کی۔ اور اپنے سامنے خط کھینچ لیا۔ تاکہ ہم اپنی سمتیں جان سکیں۔ پھر جب ہم نے صبح کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہم نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی۔ پھر ہم نے نبی ﷺ کے سامنے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہاری نماز ہو گئی۔

(۲۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّهْطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَقَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقْلُدُوا دِينَكُمْ الرِّجَالِ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَيَا لِمَوَاتٍ لَا بِالْأَحْيَاءِ.

[صحیح - أخرجه اللالكائي في شرح الاعتقاد ۱/۹۳]

(۲۲۴۷) سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے دین میں بلا دلیل لوگوں کی پیروی نہ کرو، اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر مردوں کی تقلید کرو زندوں کی نہ کرو۔

(۱۲۰) بَابُ لَا تَسْمَعُ دِلَالَةً مُشْرِكٍ لِمَنْ كَانَ أَعْمَى أَوْ غَيْرِ بَصِيرٍ بِالْقِبْلَةِ

ناہینا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں

(۲۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَمْلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَتَكَلَّمُ هَذِهِ الْجَنَازَةَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((اللَّهُ أَعْلَمُ)). فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهَا تَكَلَّمُ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ وَلَا تَكْذِبُوهُمْ، وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَكُتِبَ وَرَسُولُهُ، فَإِنْ كَانَ حَقًّا

لَمْ تُكَذِّبُوهُمْ، وَإِنْ كَانَ بَاطِلًا لَمْ تُصَدِّقُوهُمْ)).

ابْنُ أَبِي نَمْلَةَ هُوَ نَمْلَةُ الْأَنْصَارِيُّ. [صحيح - (بدون القصر) أخرجه أبو داود ۳۶۴۴]

(۲۳۳۷) ابن ابی نملہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ اتنے میں ایک یہودی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد (ﷺ) کیا یہ جنازہ کلام کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔ یہودی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ میت بات کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب جو بات تمہیں بیان کریں نہ اس کی تصدیق کرو اور نہ ہی تکذیب کرو۔ (صرف اتنا کہو) ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اگر ان کی بات صحیح (حق) ہو تو ان کی تکذیب نہ کرو اور اگر ان کی بات غلط ہو تو ان کی تصدیق مت کرو۔

(۲۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُواكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا)). [حسن لغیره۔ أخرجه أحمد ۳۳۸/۳]

(۲۳۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب سے (دین کی) کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرو، کیوں کہ وہ ہرگز تمہاری رہنمائی نہیں کر سکیں گے اس لیے کہ وہ خود گمراہ ہیں۔

(۱۲۱) بَابُ اسْتِثْبَانِ الْخَطَا بَعْدَ الْجِهَادِ

اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا. وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ قد تقدم تخريجه برقم ۲۱۸۹]

(۲۳۳۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ لوگ مسجد قبائیں نماز فجر ادا کر رہے تھے۔ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: گذشتہ روز رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل کیا گیا اور آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں، لہذا قبر رخ ہو جاؤ۔ ان کے چہرے شام کی طرف تھے چنانچہ وہ (حالت نماز میں ہی) کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَلَمَّا تَوَلَّكَ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حَوَّلْتُ إِلَى الْكُعْبَةِ، مَرَّتَيْنِ. قَالَ: فَمَالُوا كَمَا هُمْ رُكُوعٌ إِلَى الْكُعْبَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۲۷]

(۲۲۳۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر اور جہاں بھی تم ہو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیر لو۔“

تو یونسلمہ کا ایک چند لوگوں پر سے گزرا۔ اس نے انہیں آواز دی۔ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے کہا: خبردار! سنو! قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے۔ اس نے دوبارہ یہی کہا، چنانچہ وہ حالت رکوع ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَظْلَمْتُ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ وَاشْتَبَهْتُ عَلَيْنَا الْقِبْلَةَ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا حِمَالَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ إِذَا بَعْضُنَا صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، وَبَعْضُنَا قَدْ صَلَّى لِلْقِبْلَةِ فَلَدَّ كَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((مَضَتْ صَلَاتُكُمْ)). وَتَوَلَّكَ ﴿فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا قِبْلَتَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

[ضعيف - أخرجه الطيالسي في سننه ۱۱۵]

(۲۲۴۱) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے اوپر اندھیرا چھا گیا (رات ہو گئی) اور ہم سفر میں تھے۔ اس دوران ہم پر قبلہ مشتبه ہو گیا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نماز ادا کی۔ جب موسم صاف ہوا تو معلوم ہوا کہ ہم میں سے بعض لوگوں نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ ہم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی ہے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

﴿فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا قِبْلَتَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی منہ کر لو جس اللہ کا چہرہ ہے۔“

(۲۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ

قَالَ قُرَيْءٌ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نُبَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْنَا لَيْلَةً فِي غَيْمٍ وَخَفِيتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ وَعَلَّمَنَا عَلَمًا ، فَلَمَّا

انْصَرَفْنَا نَظَرًا فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَلَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَعْبُدَ .

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ فَقَدْ مَضَى .

وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ فِي وَجَادَاتِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ . [منكر]

(۲۴۳۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ابراہم اور رات میں نماز پڑھی اور ہم پر قبلہ کی سمت واضح نہ ہو سکی۔ چنانچہ ہم نے (جس جانب نماز پڑھی تھی) وہاں نشانی رکھ دی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلہ سے دوسری طرف نماز پڑھی۔ چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا اور آپ نے ہمیں نماز لوٹانے کا نہیں کہا۔

(۲۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِعُذَاذِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْعُسْكَرِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعُمَيْرِيُّ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزَمِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا ، فَأَصَابَتْهَا ظُلُمَةٌ فَلَمْ تَعْرِفِ الْقِبْلَةَ ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهَا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الشَّامِ . فَصَلُّوا وَخَطُّوا خَطًّا ، وَقَالَ بَعْضُهَا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الْجَنُوبِ وَخَطُّوا خَطًّا ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ أَصْبَحَتْ بِلُكِ الْخَطُّوطِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَقَدِمْنَا مِنْ سَفَرِنَا فَابْتَدَأَ النَّبِيُّ ﷺ - قَسَائِنَاهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَكَتَ ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] أَيْ حَيْثُ كُنْتُمْ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ الْعُمَيْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنَدِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَلَا نَعْلَمُ لِهَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادًا صَحِيحًا قَرِيبًا .

وَذَلِكَ لِأَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ الْعُمَيْرِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرَزَمِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ الْكُوفِيَّ كُلَّهُمْ ضَعْفَاءُ . وَالطَّرِيقُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزَمِيِّ غَيْرٌ وَاضِحٌ لِمَا فِيهِ مِنَ الْوِجَادَةِ وَغَيْرِهَا ، وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا نَزُولُ الْآيَةِ فِي ذَلِكَ .

وَصَحِيحٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ الْآيَةَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي التَّطَوُّعِ خَاصَّةً حَيْثُ تَوَجَّهَ بِكَ بِعَيْرِكَ . وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ . [ضعيف]

(۲۴۴۳) (۱) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو جہاد کے لیے بھیجا۔ میں بھی ان

میں تھا۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہمارے لیے سمت قبلہ کی پہچان مشکل ہو گئی۔ کچھ لوگوں نے شمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قبلہ ادھر ہے۔ انہوں نے ادھر ہی نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا اور بعض نے کہا کہ قبلہ جنوب کی طرف ہے۔ انہوں نے بھی اسی طرف نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا۔ جب صبح ہوئی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ لکیریں غیر قبلہ کی طرف تھیں۔ جب ہم سفر سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ پھر یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ یعنی جہاں بھی ہو، جدھر بھی ہو۔

(ب) صحیح وہ ہے جو حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت خاص طور پر نفل نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ نفل نماز میں تمہاری سواری کا رخ جدھر بھی ہو درست ہے اور اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(۲۳۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ - قَالَ - وَلِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْمَكْتُوبَةِ ثُمَّ صَارَتْ مَسْخُوحَةً وَذَلِكَ لِمَا.

(۲۳۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لاتے ہوئے اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا فرمایا کرتے تھے جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا اور فرماتے کہ اسی بارے میں یہ آیت کریمہ اتری ہے: ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت کریمہ فرض نماز کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ پھر منسوخ ہو گئی اور یہ اسی سے متعلق ہے۔

(۲۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ فِيمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ شَأْنِ الْقِبْلَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، وَتَرَكَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ فَقَالَ ﴿سَمِعُوا السَّفَهَاءَ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] يَعْنُونَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ فَنَسَخَهَا فَصَرَفَهُ اللَّهُ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَقَالَ ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا

كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ﴿البقرة: ۱۵۰﴾

وَلِي كَلَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيَانُ مَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَهُوَ أَنَّهُ دَخَلَ فِي مَبْسُوطِ كَلَامِهِ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ اسْتَقْبَلَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ مُوَلِّيًا عَنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَهُوَ يُحِبُّ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ لَهُ بِاسْتِقْبَالِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ إِلَى أَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ [البقرة: ۱۴۴]

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي قَوْلِهِمْ ﴿وَمَا وَلَاَهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲]

[صحيح لغيره۔ اخرجه الحاكم ۲/۲۹۴]

(۲۲۳۵) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن میں سے سب سے پہلے جو چیز منسوخ کی گئی آیت قبلہ ہے، یعنی ﴿وَالِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَفَءَ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں، جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ چنانچہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے اور بیت اللہ کو چھوڑ دیا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”عقرب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے، یعنی بیت المقدس۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر دیا اور آپ ﷺ کو بیت عتیق یعنی کعبہ کی طرف پھیر دیا۔ اس سلسلے میں یہ آیت اتری: ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ﴾ (البقرة: ۱۵۰) ”اور آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیریں اور تم جہاں کہیں بھی ہو تو اسی (مسجد حرام) کی طرف ہی اپنے چہروں کو پھیر لو۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ادا فرمانے لگے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ قبلہ بیت اللہ ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔“

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت یہود کے اس قول کے بارے میں نازل ہوئی جو انہوں نے کہا، یعنی: ﴿وَمَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے۔“

(۲۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نُسِخَ فِي الْقُرْآنِ الْقِبْلَةَ ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَكَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا يَهُودَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَسْقِبَلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَفَرَحَتِ الْيَهُودُ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِضَعَةِ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُحِبُّ قِبْلَةَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَكَانَ يَدْعُو اللَّهَ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةَ تَرْضَاهَا﴾ [البقرة: ۱۴۴] إِلَى قَوْلِهِ ﴿تَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] يَعْنِي نَحْوَهُ ، فَأَرْتَابَ مِنْ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَقَالُوا ﴿مَا وَلَاهُمُ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ [البقرة: ۱۴۳]

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَيُمَيِّزُ أَهْلَ الْيَقِينِ مِنْ أَهْلِ الشَّكِّ وَالرَّيْبَةِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ [البقرة: ۱۴۳] يَعْنِي تَحْوِيلُهَا عَلَى أَهْلِ الشَّكِّ ﴿إِلَّا عَلَى الْغَافِلِينَ﴾ [البقرة: ۴۵] يَعْنِي الْمُصْذِقِينَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ ﴿ثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَتَمَّ الْوَجْهُ الَّذِي وَجَّهَكُمْ اللَّهُ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۳۳۶) (۱) علی بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن میں سب سے پہلے جو حکم منسوخ ہوا وہ قبلہ کے بارے تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو وہاں اکثریت یہودیوں کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ بیت المقدس کی طرف منہ کر لیں۔ یہودی خوش ہو گئے، رسول اللہ ﷺ اس قبلے پر سولہ یا سترہ ماہ تک رہے، لیکن آپ ﷺ ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ پسند فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہتے تھے اور نظر اٹھا اٹھا کر آسمان کی طرف بھی دیکھتے تھے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةَ تَرْضَاهَا﴾ ”ہم آپ کے چہرے کا آسمان میں بار بار اٹھا دیکھ رہے ہیں، ہم ضرور آپ کو آپ کے پسندیدہ قبلے کی طرف پھیر دیں گے۔“ (البقرة: ۱۴۴) قَوْلٌ وَجْهِكَ شَطْرًا اپنے چہروں کو اسی طرف پھيرو۔“ (البقرة: ۱۴۴) یہودیوں کو اس سے ضد ہوئی تو انہوں نے کہا: ﴿مَا وَلَاهُمُ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیرا ہے؟“ (البقرة: ۱۴۲) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ (البقرة: ۱۱۵) ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ ”جس قبلہ پر آپ تھے اس کو ہم نے اس لیے بنایا تھا کہ ہم واضح کر دیں کہ رسول اللہ کی اطاعت کون کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں انکار کرتا ہے۔“ (البقرة: ۱۴۲)

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لنعلم کما معنی یہ ہے کہ یقین والوں اور شک کرنے والوں میں تمیز کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”یقیناً یہ بڑا مشکل ہے، مگر اللہ نے جن کو ہدایت سے نوازا (ان پر گراں نہیں ہے)“ (البقرة: ۱۴۳) یعنی تحویل قبلہ شک والوں پر گراں ہے۔ ﴿إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”مگر ڈرنے والوں پر۔“ (البقرة: ۱۴۳) یعنی اللہ کے نازل کردہ احکامات کی تصدیق کرنے والوں پر بھاری نہیں ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَقَعَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: الآیة: ۱۱۵) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرف ہے جس طرف اس نے تمہیں متوجہ کیا ہے۔

(۲۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ عَرَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأَيْنَمَا تُولَوْنَ فَقَعَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) قَالَ: قَبْلَهُ اللَّهُ، فَأَيْنَمَا كُنْتُمْ فِي مَشْرِقٍ أَوْ مَغْرِبٍ فَلَا تَوَجَّهَنَّ إِلَّا إِلَيْهَا. [حسن]

(۲۲۴۷) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَأَيْنَمَا تُولَوْنَ فَقَعَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ کا قبلہ سے مراد یہ ہے کہ تو شرق و مغرب میں جہاں بھی ہو تو صرف اسی کی طرف چہرہ کر۔

(۲۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرِّقَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ صَلَّى عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ أَوْ عَلَى غَيْرِ قِبْلَةٍ أَعَادَ الصَّلَاةَ كَانَ فِي الْوَقْتِ أَوْ غَيْرِ الْوَقْتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ خَطْوُهُ الْقِبْلَةَ تَحَرُّقًا أَوْ شَيْئًا يَسِيرًا. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يُصَلِّي لَغَيْرِ الْقِبْلَةِ لَا يُعِيدُ. [ضعيف]

(۲۲۴۸) (ل) عبد الرحمن بن ابوزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فقہاء مدینہ کا یہ قول ہے کہ جو شخص بے وضو یا غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو اس کو نماز لوٹانا ہوگی چاہے وقت کے اندر ہو یا وقت گزر چکا ہو۔ البتہ اگر اس کے پاؤں قبلے سے منحرف ہوں یا وہ خود تھوڑا سا منحرف ہو تو منجائش ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو غیر قبلہ کی طرف نماز ادا کرے کہ وہ نماز نہ لوٹائے۔

(۱۲۲) يَابَ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ خَطَأَ الْإِنْحِرَافِ مَعْفُو عَنْهُ

غلطی سے انحراف قبلہ پر مواخذہ نہ ہونے کا بیان

(۲۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا قَرَأَنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .
مُخْرَجٌ فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ . [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۳۳۴]

(۲۳۳۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران آپ نے ہمیں کھڑے دیکھا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ بِهِمَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السُّلَوِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى حُنَيْنٍ قَالَ: ((أَلَا رَجُلٌ يَكْلُونَا اللَّيْلَةَ؟)) . فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: انْطَلِقْ . فَلَمَّا كَانَ الْعَدُوُّ عَرَجَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي فَقَالَ: ((هَلْ أَحْسَسْتُمْ فَرَسَكُمْ؟)) . قَالُوا: لَا . فَبَعَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي وَيَلْتَفِتُ إِلَى الشَّعْبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّ فَرَسَكُمْ قَدْ أَقْبَلَ)) . فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((لَعَلَّكَ نَزَلْتَ)) . قَالَ: لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَطْلَعْتُ الشَّعْبَ فَإِذَا هَوَازُنُ بِظَعْنِهِمْ وَشَانِهِمْ وَنَعْمِهِمْ مُتَوَجِّهُونَ إِلَى حُنَيْنٍ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((عَيِمَةُ الْمُسْلِمِينَ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ)) . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . [حسن - أخرجه أبو داود ۲۵۰۱]

(۲۳۵۰) حضرت کہل بن حنظلہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی جانب روانہ ہوئے تو فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ انس بن ابومرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نماز پڑھانے نکلے اور فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑسوار کے بارے میں پتا لگایا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نماز پڑھانے لگے اور گھائی کی طرف بھی جھانکا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تمہارا گھڑسوار آچکا ہے۔ جب وہ (انس بن ابومرثد) آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تم سواری سے اترے تھے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں البتہ نماز اور قضاے حاجت کے لیے اتر ا تھا۔ پھر عرض کیا کہ میں دووادیوں میں گیا۔ وہاں کچھ لوگ اپنے تیز رفتار اونٹوں، بھیڑوں اور بکریوں کے ساتھ تھے اور حنین کی طرف جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان شاء اللہ! کل یہ مسلمانوں کو بطور غنیمت ملیں گے۔ پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ الرَّزَّاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ الْمُرَوَّزِيُّ .
وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْأَبْهَرِيُّ الصُّوفِيُّ بِهِمَا حَدَّثَنَا جَبْرِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بِهِمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّوِيَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَائِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُلَحِظُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ. هَكَذَا رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ وَرَوَاهُ مُنْقَطَعًا. [ضعيف - أخرجه احمد ۱/۲۷۵]

(۲۲۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن کو پیٹھ کی طرف نہیں موڑتے تھے۔

(۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُلَحِظُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْوِيَ بِهِ عُنُقَهُ. [ضعيف - انظر الذى قبله]

(۲۲۵۲) عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند عکرمہ کے ایک شاگرد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (دائیں بائیں) التفات کر لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن نہیں موڑتے تھے۔

(۱۴۳) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ فِي صَلَاتِهِ فَيُتِمُّهَا أَوْ يُصَلِّيَهَا فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ ثُمَّ يَبْلُغُ

فَلَا يَلْزِمُهُ إِعَادَتُهَا لِأَنَّهُ فَعَلَ مَا كَانَ مَأْمُورًا بِفِعْلِهِ مَضْرُوبًا عَلَى تَرْكِهِ

اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے،

پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا

گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

(۲۲۵۳) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ مَالِيسٍ النَّمِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: «مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ ابْنَ سَبْعٍ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرِ».

تَابِعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحیح - أخرجه ابو داود ۴۹۴]

(۲۲۵۳) عبد الملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے، اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم کرو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کی سرزنش کرو۔“

جماع أبواب صفة الصلاة

طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

(۱۲۴) باب النیة فی الصلاة

نماز کی نیت کا بیان

(۲۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْعَمَرِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُوسِبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۱]

(۲۲۵۲) عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔ لہذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی تو اس کو اس کے مطابق ثواب ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا کی غرض سے ہوئی کہ وہ اس کو مل جائے یا عورت کی خاطر ہوئی کہ وہ اس سے نکاح کر لے تو اس کی ہجرت اسی کام کے لیے شمار ہوگی۔

(۲۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيَّ يَعْنِي ابْنَ مَنْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ هَارُونَ بْنَ سُفْيَانَ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مُنْصُورَ الرَّمَادِي يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُؤَيْطِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَقُولُ: يَدْخُلُ فِي حَدِيثِ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). ثَلَاثُ الْعِلْمِ. [صحيح]

(۲۲۵۴) امام بوہیٹی رحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انما الاعمال بالنیات ایک تہائی علم پر مشتمل ہے۔

(۱۲۵) باب عَزُوبِ النِّيَّةِ بَعْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے بعد نیت ختم کرنے کا بیان

(۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا فَضْلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً فَرَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالَ: فَذَكَّرْنَا الَّذِي فَعَلَ، فَكُنِيَ رَجُلُهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنبَأْتُكُمْ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَلَسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَأَيْتُكُمْ مَا نَسِيَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ، فَلَيْتُمْ عَلَيْهِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتِي السَّهْوِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۹۶]

(۲۲۵۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کوئی کمی و زیادتی کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا ہوا؟ عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: ہم نے آپ کو نماز والی بات یاد دلائی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ٹانگ موڑی اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آ جاتا تو میں ضرور تمہیں بتا دیتا۔ میں بھی انسان ہوں۔ بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ لہذا جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور تم میں سے جو بھی اپنی نماز میں بھول جائے تو وہ غور کرے، پھر جس کو درست سمجھے تو اسی کے مطابق نماز مکمل کرے، پھر سہو کے دو سجدے ادا کر لے۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَهَا فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله وهو جزء منه]

(۲۲۵۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بھول گئے تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۱۲۶) بَاب مَا يَدْخُلُ بِهِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْدِ لَا يَتِي وَأَبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الْبَتِي بَعْدَهَا: عَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الوُضُوءَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَسَرَّعَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۸۹۷]

(۲۴۵۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے اندر ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو؛ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ پھر نماز پڑھو؛ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری یا چوتھی بار عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کر لے تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان ہو پڑھ، پھر اطمینان سے رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح اپنی ساری نماز پڑھ۔

(۲۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ أَبِي الْحَوَزَاءِ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْتَحِبُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ. وَذَكَرَ السُّبُحِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، وَقَدْ خَالَفَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي إِسْنَادِهِ.

(۲۳۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی ابتدا تکبیر (تحریمہ) سے فرماتے تھے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بِذَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ». [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۲۳۶۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے۔

(۲۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِخْلَاقُهَا التَّسْلِيمُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابو داود ۶۱]
(۲۳۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی نجی وضو ہے اور اس کا شروع کرنا تکبیر ہے اور اس سے لکھنا سلام ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۲۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر بنحوہ ۲۵۷/۹]

(۲۳۶۲) حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی چابی (شروع کرنے والی) تکبیر ہے اور اس کا پورا ہو جانا سلام پھیرنا ہے۔

(۱۲۷) باب کيفية التكبير

کیفیت تکبیر کا بیان

(۲۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجه الحاكم ۳۳۵/۱]

(۲۲۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو۔

(۲۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ. قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ قد تقدم قبله]

(۲۲۶۳) ابو عاصم نے ایک دوسری سند سے اسی جیسی طویل حدیث ذکر کی ہے۔

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ؟)) قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِسْبَاحُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ، وَانْتِقَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا لِقِصْلَى مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْآخَرَى إِلَّا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ. فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَقِمُّوهُمَا، وَسَلُّوْا الْفَرَجَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنْ خَيْرَ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرَ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاخْفِضِي أَبْصَارَكُمْ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضَيْقِ الْأُزُرِ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه أحمد ۳/۳]

(۲۲۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے! صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ناپسندیدگی کے وقت مکمل اور اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے پیدل چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تم میں سے جو بھی آدمی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلتا ہے اور باجماعت نماز ادا کرتا ہے، پھر مسجد میں دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اللھم اغفر له اللھم ارحمه "اے اللہ اس کو

بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔“ لہذا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو صفوں کو برابر اور سیدھا کر لیا کرو اور درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑو؟ کیوں کہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھ لیتا ہوں۔ جب تمہارا امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولك الحمد کہو اور مردوں کی سب سے بہترین صفیں پہلی ہیں اور ان کی بدترین صفیں پچھلی ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں پہلی صفیں ہیں۔

اے عورتو! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نظریں پست رکھا کرو۔ مردوں کے تہہ بند تنگ (چھوٹے) ہونے کی وجہ سے تمہاری نظران کے ستر پر نہ پڑے۔

(۲۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْبِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّ فِي كِتَابِهِ وَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح لغيره۔ نظر قلم]

(۲۲۶۶) ابو بکر قطان کی روایت سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے، مگر اس کی کتاب میں ویصلی مع المسلمین کے الفاظ ہیں۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا تَوْحِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوْفَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُؤَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَصَلِّي إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((مَنْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((عَجِبْتُ لَهَا، فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ)). قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَمَّا تَرَكَتُھُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُھُنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۲۶۷) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: اللہ اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا وسبحان الله بکرة واصیلا۔ ”اللہ سب سے بڑا ہے بڑائی والا اور ہر قسم کی بے شمار تعریف اسی کے لیے ہے اور صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے کہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ کلمات رسول اللہ ﷺ سے

سن رکھے ہیں۔ میں نے بھی ان کو نہیں چھوڑا۔

(۱۲۸) باب وَجُوبُ تَعْلَمِ مَا تُجْزِيهِ الصَّلَاةُ مِنَ التَّكْبِيرِ وَالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان

فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الدَّاهِلِ الَّذِي صَلَّى: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّمْنِي. فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے قصہ سے متعلق جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی، منقول حدیث میں ہے کہ اس شخص نے تیسری بار کہا تھا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، لہذا آپ مجھے سکھا دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ... مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ حَجَّاجَ بْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَهُمْ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ابْنَتْ مَعَنَا رَجُلًا يَعْلَمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ. فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: ((هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۴۱۹]

(۲۳۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یمن کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہمارے ساتھ ایک شخص صحیح جو ہمیں سنت اور اسلام سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۲۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً - قَالَ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَحِيمًا رَقِيقًا، فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا، وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ، وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَدِّ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ لِيُؤْمَرْكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ.

(۲۲۶۹) مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم سب نو جوان ہی تھے۔ ہم نے آپ کے ہاں بیس راتیں قیام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نہایت نرم دل اور مہربان تھے۔ ہمیں خیال آیا کہ ہم نے اپنے گھروالوں کو دور رہ کر مشقت میں ڈال دیا ہے۔ یعنی اتنا طویل عرصہ ہم گھروں سے باہر رہے ہیں تو گھروالے یقیناً پریشان ہوں گے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اہل و عیال کی وجہ سے سوال کیا کہ ہم انہیں چھوڑ آئے ہیں (اور اب جانا چاہتے ہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور انہیں بھی اس کا حکم دو اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے، پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہودہ امامت کروائے۔

(۲۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُبُلٍ: أَنْ أَعْلِمَ النَّاسَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَجَعَلَهُمْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَحْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْكُنُوا بِهِ)). وَذَكَرَ بَأَقَى الْحَدِيثِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۱۴۴۴]

(۲۲۷۰) زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن سبل کی طرف خط لکھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سن رکھا ہے وہ لوگوں کو سکھائیں تو عبدالرحمن نے ان کو جمع کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن سیکھو، جب تم اس کو سیکھ لو تو اس میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ ہی اس سے بے رخی برتو اور نہ ہی اسے کھانے کا ذریعہ بناؤ اور نہ ہی اس کے ذریعے سے مطالبہ کرو، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَهَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُبُلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَكُمْ كُرْهُ يَنْحَوِرُ. [صحيح - انظر التعريب السابق]

(۲۲۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

(۲۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَ إِخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَمُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو أَدَمُ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُلْفَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ)) قَالَ: وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ وَقَالَ: ذَاكَ أَفْعَدَنِي مَقْعِدِي هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۷۳۹]

(۲۲۷۲) (ا) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سکھاتا ہے اور خود بھی سیکھتا ہے۔

(ب) ابو عبد الرحمن نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قرآن پڑھایا، یہاں تک کہ حجاج کا دور آ گیا۔ فرماتے ہیں کہ اسی تعلیم قرآن نے ہی مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے۔

(۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّمَّاسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الدِّينَوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)).
أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ.

[ضعیف۔ أخرجه الترمذی ۱۹۵۲]

(۲۲۷۳) ایوب بن موسیٰ اپنے دادا سے اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی والد کا اپنی اولاد کو حسنِ ادب سکھانے سے بہترین کوئی تحفہ نہیں۔

(۲۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۲۹۹۲۲]

(۲۲۷۴) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عربی زبان سیکھو۔

(۲۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ الْأَسَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ بَعْضَ وَلَدِهِ يَلْعَنُ ضَرَبَهُ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۲۹۹۱۹]

(۲۲۷۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب اپنے کسی بیٹے کو اعرابی غلطی کرتے دیکھتے تو اسے سرزنش فرماتے۔

(۱۲۹) بَابُ جَهْرِ الْإِمَامِ بِالتَّكْبِيرِ

امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّقَرِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ

بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَقْرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَكَيْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى أَبُو سَعِيدٍ
النُّخْدَرِيُّ، فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ وَحِينَ رَكَعَ، وَبَعْدَ أَنْ قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ
مِنَ السُّجُودِ، وَحِينَ سَجَدَ، وَحِينَ رَفَعَ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ حَتَّى لَفَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا
انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: قَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ. فَخَرَجَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي وَاللَّهِ
مَا أَهْلِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلَفْ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - هَكَذَا يُصَلِّي.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ.
وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ النَّاسِ فَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۷۹۱]

(۲۲۷۶) (ا) سعید بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے یا فرمایا کہ کہیں گئے ہوئے تھے تو ابوسعید
خدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو اونچی تکبیر کی اور (اسی طرح) رکوع میں جاتے ہوئے بھی تکبیر
کی۔ پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَہ کہا اور جب سجدے سے سر اٹھایا تب بھی اونچی تکبیر کی اور جب دو
رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے تب بھی تکبیر کی حتیٰ کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو کسی نے
آپ سے کہا کہ لوگوں نے آپ کی نماز پر اعتراض کیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی
قسم! میرا خیال نہیں کہ تمہاری نماز ہوئی یا نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔
(ب) عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ آپ لوگوں کو امامت کرواتے تو تکبیر بلند آواز سے کہتے۔

(۱۳۰) باب لَا يَكْبِرُ الْمَأْمُومُ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنَ التَّكْبِيرِ

مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے

(۲۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ
فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا
صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ

الرزاقی، [صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۸۹]

(۲۲۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ لہذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لعن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۳۱) باب لَا يُقِيمُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ

مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان

(۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا سَمَّاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتْ بَعْضُ الشَّمْسِ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ - فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۰۶]

(۲۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھل جانے کے بعد اذان کہتے تھے اور اقامت اس وقت تک نہیں کہتے تھے جب تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف نہ لاتے۔ جب آپ تشریف لاتے تو بلال آپ کو دیکھ کر اقامت کہتے۔

(۲۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكَ بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ أَمْلَكَ بِالْإِقَامَةِ. وَرَوَى عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۸۳۶]

(۲۲۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن اذان کا اور امام اقامت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۳۲) باب كَمْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے

(۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ - ثَلَاثًا - لِمَنْ شَاءَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ. [صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۹۸]

(۲۲۸۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے۔ یہ کلمات تین بار کہے، جو پڑھنا چاہے۔

(۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ غَابِرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَدَّنَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَيَسْتَدْرُونَ السَّوَارِيَّ، يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُمْ كَذَلِكَ يُصَلُّونَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ: وَكَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَرِيبٌ يَعْنِي يَدِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

[صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۹۹]

(۲۲۸۱) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن جب اذان کہتا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ستونوں کی طرف جلدی جلدی چلتے تاکہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مغرب سے پہلے بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان کچھ نہیں ہوتا تھا۔

(ب) عثمان بن عمر شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑا سا وقت ہوتا تھا۔

(۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ وَلَقَبَهُ حَمْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ خَنَّ عَمْرُو بْنُ قَانِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ اجْعَلْ بَيْنَ آذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شَرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ مِنْ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي)).

فِي إِسْنَادِهِ نَقَطٌ. [ضعيف جداً۔ اعرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۲۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے بلال! اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھا کرو جتنی دیر میں کھانا کھانے والا اپنے کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے اور کوئی حاجت

والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔ اور تم تب تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۱۳۳) بَابُ الْإِمَامِ يَخْرُجُ فَإِنْ رَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ وَإِلَّا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً إِذَا كَانَ فِي الْوَقْتِ سَعَةً

امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ

زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے جب نماز کے وقت میں وسعت ہو

(۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْهَزَارِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ بَعْدَ النَّدَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَأَى أَهْلَ الْمَسْجِدِ قَلِيلًا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً ثُمَّ يُصَلِّي ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ فَرَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ .

قَالَ وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ أَيْضًا عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرْقَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ . (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ .

[ضعیف۔ أخرجه الفاكهي في فوائده ۱۱۴]

(۲۲۸۳) (۱) سالم بن ابی نصر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اذان کے بعد مسجد کی طرف چل پڑتے۔ جب دیکھتے کہ مسجد والے لوگ کم ہیں تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ لوگ جمع ہو جاتے۔ پھر نماز پڑھاتے اور جب لوگوں کو دیکھتے کہ سب جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر لیتے۔

(۱۳۴) بَابُ مَتَى يَقُومُ الْمَأْمُومُ

مقتدی کب کھڑا ہو؟

(۲۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ تَقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ ﷺ - مَقَامَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۰۵]
(۲۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے اقامت کہی جاتی تو لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے اس سے پہلے کہ نبی ﷺ اپنی جگہ تشریف لاتے۔

(۲۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّوْسِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ عَنْ أَبِيهِ كَهْمَسٍ قَالَ: قُمْنَا بِمَنْى إِلَى الصَّلَاةِ وَالْإِمَامُ لَمْ يَخْرُجْ، فَقَعَدَ بَعْضُنَا فَقَالَ لِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ: مَا يَقْعِدُكَ؟ قُلْتُ: ابْنُ بَرِيْدَةَ. قَالَ: هَذَا السُّمُودُ. فَقَالَ لِي الشَّيْخُ حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا نَقُومُ فِي الصَّلَاةِ صُفُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ، قَالَ وَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَلُونِ الصَّفِّ الْأَوَّلَ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ جَلَّ ثَنَاهُ مِنْ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا)).

وَالَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ. رَوَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيُّ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ بِعُنَى قِيَامًا. وَسَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ يُسْطِظِرُّونَ الْإِمَامَ قِيَامًا أَوْ قُعُودًا قَالَ: لَا بَلَّ قُعُودًا. وَالْأَشْبَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُومُونَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَيَأْخُذُونَ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِأَنْ لَا يَقُومُوا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ خَرَجَ تَخَفِيفًا عَلَيْهِمْ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۵۴۳]

(۲۲۸۵) (۱) عون بن کس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم منیٰ میں نماز کے لیے کھڑے تھے، لیکن امام ابھی تک نہیں آیا تھا۔ چناں چہ ہم میں سے بعض بیٹھ گئے۔ اہل کوفہ کے ایک شیخ نے مجھے کہا: تجھے کس نے بٹھایا ہے؟ میں نے کہا: ابن بریدہ نے۔ شیخ نے مجھے کہا: مجھے اس کے بارے عبد الرحمن بن عوف نے براء بن عازب سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں نماز کے لیے آپ ﷺ کے تکبیر کہنے سے پہلے لمبی صف بنا کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے ان لوگوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں جو پہلی صف کو ملاتے ہیں اور اللہ جل شانہ کے نزدیک ان قدموں سے بہترین کوئی قدم نہیں جن کے ساتھ وہ چل کر آتا ہے اور صف کو ملاتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ ابو خالد والبی سے منقول ہے کہ ایک دن علی بن ابی طالب ہمیں نماز پڑھانے لگے تو ہم کھڑے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں مبہوت حالت میں کھڑے دیکھ رہا ہوں۔

(ج) حضرت ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ امام کا انتظار کھڑے ہو کر کریں یا بیٹھ کر؟ تو انہوں نے فرمایا: بیٹھ کر انتظار کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، نبی ﷺ کے نکلنے سے پہلے کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ ﷺ کے اپنی جگہ پر

کھڑے ہونے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کریں جب تک مجھے نہ دیکھ لیں۔ آپ ﷺ نے ان پر تخفیف کرتے ہوئے یہ حکم دیا تھا۔

(۲۲۸۶) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقْرَءُوا حَتَّى تَرَوْنِي)). -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۶۱۱]

(۲۲۸۶) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(۲۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقْرَءُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى: حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْهُ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ، وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ شَيْبَانَ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ الْحَجَّاجِ دُونَ قَوْلِهِ: قَدْ خَرَجْتُ. وَأَمَّا الَّذِي يَرْوِيهِ بَعْضُ الْمُتَفَقِّهَةِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ ((حَتَّى تَرَوْنِي قَائِمًا فِي الصَّفِّ)) فَلَمْ يَلْعَنَّا.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ: إِذَا قِيلَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَلَبَّ فَقَامَ.

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ، وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۲۸۷) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہوا کرو جب تک مجھے نہ دیکھ لو کہ میں نماز کے لیے نکل آیا ہوں۔

(ب) اسی طرح اس حدیث کو ولید بن مسلم نے شیبان سے، انہوں نے یحییٰ سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ جب تک تم دیکھو کہ میں نماز کے لیے نکل پڑا ہوں۔

حجاج سے منقول روایت میں قد خرجت کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں جسے بعض صحابہ نے نقل کیا ہے،

”حتی ترونی قائما فی الصف“ یہ الفاظ ہیں۔

(ج) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ جب قد قامت الصلاة سنتے تو نماز کے لیے فوراً کھڑے ہو جاتے۔

(د) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ یہ عطاء اور حسن کا قول ہے۔

(۱۳۵) باب لَا يَكْبُرُ الْإِمَامُ حَتَّى يَأْمُرَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ

امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے

(۲۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي وَابُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ الْبُرْزُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاوُا ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلَاقُ مِنْكَ بِمَنْكِبٍ أُخِيهِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ . [صحيح - أخرجه البخاري ۶۸۷]

(۲۲۸۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اقامت کے بعد اور تکبیر کہنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے: اپنی صفوں کو سیدھا (برابر) رکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو جاؤ، میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ہر شخص جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا تو اپنا کندھا اپنے بھائی کے کندھے کے ساتھ ملا لیتا۔ (۲۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاوُا ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو . [صحيح - تقدم قبله]

(۲۲۸۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اقامت کے بعد رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کر لو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں۔

(۲۲۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ، ثُمَّ خَرَجَ

يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يَكْبُرُ ، فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ : ((عِبَادَ اللَّهِ لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ ، أَوْ لَيَخَالَفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجْهِكُمْ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح - أخرجه مسلم ۴۳۶]

(۲۲۹۰) سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے، گویا کہ آپ اس کے ذریعے تیر سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ یقین کر لیتے کہ ہم نے آپ سے سیکھ لیا ہے۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ تکبیر کہنے ہی لگے تھے کہ اچانک ایک شخص آپ کی نظر پڑی، اس کا سینہ صف سے آگے نکلا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو ضرور سیدھا رکھو ورنہ پروردگار تمہارے منہ میڑھے کر دے گا۔

(۲۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْخَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَفِيرَةَ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَوِّي صُفُوفَنَا إِذَا قُمْنَا لِلصَّلَاةِ ، فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ .

[صحيح - أخرجه أبو داود ۶۶۰]

(۲۲۹۱) حضرت سماک سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر فرمایا کرتے۔ جب ہم سیدھے ہو جاتے تب آپ ﷺ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَإِذَا جَاءَهُ وَهُوَ فَاخْبَرُوهُ أَنَّ قَدْ اسْتَوَتْ كَبَّرَ . [صحيح - أخرجه مالك ۳۷۳]

(۲۲۹۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صفوں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے (یعنی کچھ آدمیوں کی ذمہ داری لگا دیتے جو صفیں سیدھی کریں) جب وہ لوگ آ کر خبر دیتے کہ صفیں سیدھی ہو گئی ہیں تب آپ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ ، وَأَنَا أَكَلَّمُهُ فِي أَنْ يَفْرَضَ لِي ، فَلَمْ أَزَلْ أَكَلَّمُهُ وَهُوَ يُسَوِّي الْحَضَبَاءَ بِنَعْلَيْهِ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ ، لَدَوْ كُلَّهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَاخْبَرُوهُ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدْ اسْتَوَتْ فَقَالَ لِي : اسْتَوفِي الصَّفَّ . ثُمَّ كَبَّرَ .

[صحيح - أخرجه مالك ۳۷۴]

(۲۲۹۳) ابوسہیل بن مالک اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ اقامت کہہ دی گئی جب کہ میں ان سے اپنے حصے کے بارے میں باتیں کر رہا تھا، میں ان سے مسلسل باتیں کرتا رہا اور وہ اپنے پاؤں سے چٹائی کو سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے تو آپ نے ان کو صفوں کی درستگی پر مامور کیا۔ پھر انہوں نے آ کر خبر دی کہ صفیں

درست ہو چکی ہیں تو آپ نے مجھے فرمایا: صف میں برابر ہو جاؤ، پھر آپ نے تکبیر کہی۔

(۱۳۶) باب مَا يَقُولُ فِي الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے

(۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ السَّائِبِ صَاحِبِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى حَنْبِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ: هَلْ تَذَرِي لِمَ صُنِعَ هَذَا الْعُودُ؟ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ. قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَضَعُ عَلَيْهِ يَدَهُ فَيَقُولُ: ((اسْتَوُوا، اْعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۶۶۹]

(۲۲۹۴) محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو انہوں نے مجھے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس پر ہاتھ رکھتے تھے اور کہتے تھے: "استووا، اعدلوا صفوفكم" (سیدھے ہو جاؤ) اپنی صفوں کو سیدھا کرلو۔

(۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ أَخَذَهُ بِسَيْبِهِ، ثُمَّ التَفَتَ فَقَالَ: اْعْدِلُوا، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ أَخَذَهُ بِسَارِهِ فَقَالَ: ((اْعْدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَائِرُ الشَّيْخِ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَكَيْفِيَّتِهَا مُخَرَّجَةٌ فِي أَبْوَابِ الْإِمَامَةِ بِمَشْيِئَةِ اللَّهِ تَعَالَى. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۲۹۵) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں بھی محمد بن مسلم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مذکورہ حدیث نقل کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے، پھر (دائیں بائیں) جھانکتے، نظر دوڑاتے اور فرماتے: برابر ہو جاؤ اپنی صفوں کو سیدھا کرلو، پھر اس (لکڑی) کو اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑتے اور پھر یہ الفاظ دہراتے: برابر ہو جاؤ صفوں کو سیدھا کرلو۔

(۱۳۷) باب الْإِمَامُ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ

اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان

(۲۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُوْفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَتَأَجَّى رَجُلًا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۶۱۶]

(۲۲۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز عشا کی اقامت ہوئی اور نبی ﷺ مسجد کے ایک کونے میں ایک شخص سے گفتگو فرما رہے تھے۔ آپ نے نماز شروع نہیں کی حتیٰ کہ لوگ اونگھنے لگ گئے۔

(۱۳۸) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَكْبِّرُ قَبْلَ فَرَاعِ الْمُؤَذِّنِ مِنَ الْإِقَامَةِ

مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ قُرُوحٍ التَّيْمِيُّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِذَا قَالَ بِلَالٌ لَمَّا قَامَتِ الصَّلَاةُ نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَكَبَّرَ. وَهَذَا لَا يَرْوِيهِ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ قُرُوحٍ. (ج) وَكَانَ يَخْمَى بْنُ مَعِينٍ يُضَعِّفُهُ.

[مسک - أخرجه ابن عدي في الكامل ۲/۲۳۳]

(۲۲۹۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ قد قامت الصلۃ کہتے تو رسول اللہ ﷺ تیزی سے پھرتے اور تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَبَسِ الْقُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

[ضعیف - أخرجه ابو داود ۹۳۷]

(۲۲۹۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جاؤ۔

(۲۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْوَحَّاشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ مُرْسَلًا. وَرَوَى يَسَنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ. وَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِنَّمَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الثَّقَاتِ عَنْ عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ سَلْمَانَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِلفظٍ آخَرَ.

[ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۲۹۹) (ا) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَبْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)). وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ. وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۰۰) (ا) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے آگے نہ نکلتا۔

(ب) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔

(ج) اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے آمین کہنے سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے سبقت نہ لے جانا۔

(۱۳۹) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ يُحَاذِي بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا

رَكَعٌ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ .
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ
 الزُّهْرِيِّ . [صحيح - أخرجه البخاری ۷۰۳]

(۲۳۰۱) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے ، لیکن جہدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

(۱۴۰) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان

اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَبْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ
 وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفْعِ حَذْوَ
 الْمَنْكِبَيْنِ ، وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ
 هُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

مالک بن انس ، ابن جریر ، سفیان بن عیینہ ، شعب بن ابی حمزہ ، عقیل بن خالد اور یونس بن یزید وغیرہ کی روایت اس سند سے متفق ہو جاتی ہیں۔ سالم اپنے والد سے نبی ﷺ کا کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح ایوب نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح ابو حمید ساعدی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے دس اصحاب سے یہ روایت منقول ہے۔

(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
 بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ ، وَقَدْ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِذَلِكَ . [صحيح - أخرجه مالك ۱۹۶]

(۲۳۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ
 الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رُبَيْعٍ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَكْبِرُ. وَذَكَرَ بِلَاقِي الْحَدِيثِ، وَوَصَفَ رَفَعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَقَالَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحيح - إخرجه ابن أبي شيبة ۲۳۵/۱ / ۲۴۳۸]

(۲۳۰۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی کو رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع بھی تھے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ رکوع میں جاتے وقت بھی اٹھائے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تب بھی اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک لے جاتے تھے۔ اسی طرح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، جسے وہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الطَّلَسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُفَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ سُجُودِهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ مِثْلَ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَّجْرٍ. [صحيح - إخرجه الترمذی ۳۴۲۳]

(۲۳۰۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے، لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے۔

واحد بن حجر کی ایک روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُبَّجْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشَّتَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبُرَاثِيسِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی سندہ ۱/ ۱۷۶]

(۲۳۰۵) (ل) وائل بن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) حضرت وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس موسم سرما میں آیا تو میں نے دیکھا کہ صحابہ اپنے ہاتھ چادروں میں بھی اٹھاتے تھے۔

(۲۳۰۶) (ل) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ لَمْ يَلَمْ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْا بِوَحْيَالٍ مِنْكَبِهِ، وَحَاضِي إِبْهَامِيهِ أَذْنِيهِ ثُمَّ كَبَّرَ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَبَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ فَقَالُوا إِيَّي الْحَدِيثِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَّتَا أَذْنِيهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَذَاءُ أَذْنِيهِ. وَرَوَاهُ شَرِيكَ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ رَفَعَ يَدَيْهِ جِبَالِ أَذْنِيهِ.

وَكَذَلِكَ هُوَ فِي الرَّوَايَةِ الثَّابِتَةِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ، وَفِي رِوَايَةِ ثَابِتٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَتَّى يُحَاضِي بِهِمَا أَذْنِيهِ، وَفِي رِوَايَةِ أُخْرَى ثَابِتَةٍ حَتَّى يُحَاضِي بِهِمَا فُرُوعَ أَذْنِيهِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۷۲۴]

(۲۳۰۶) (ل) حضرت عبد الجبار بن وائل اپنے والد سیدنا وائل رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا۔ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے۔

(ب) اس حدیث کو ثوری، شعبہ، ابو عوانہ، زائدہ بن قدامہ، بشر بن مفضل اور ایک جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس حدیث میں کہا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر تک اٹھائے۔ شریک نے عاصم سے روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر اٹھائے۔

(ج) اسی طرح ایک دوسری روایت جو عبد الجبار بن وائل سے، علقمہ بن وائل بن وائل سے اور ایک روایت جو مالک بن حویرث سے ثابت ہے، وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حتیٰ یحاضی بہما اذنیہ۔ یہاں تک اپنے کانوں کے برابر تک لے جاتے اور ایک دوسری روایت میں ہے: حتیٰ یحاضی بہما فروع اذنیہ۔ حتیٰ کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کی

لو تک اٹھالیتے۔

(۲۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى عَنْ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْحُوَيْرِثِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاضِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ

كَذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِيِّ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَقَالَ فِي أُوْلَاهُ: رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الْأُخْرَى إِلَى فُرُوعِ

أُذُنَيْهِ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ حَتَّى يَحَاضِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ: حَذَوُ مِنْكَبَيْهِ.

وَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ فِيمَا أَنْ يُؤْخَذَ بِالْجَمِيعِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَهُمَا، وَإِمَّا أَنْ تُتْرَكَ رِوَايَةٌ مِنْ اخْتَلَفَتْ

الرِّوَايَةُ عَلَيْهِ، وَيُؤْخَذُ بِرِوَايَةٍ مَنْ لَمْ يَخْتَلَفْ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّهَا أَكْبَتْ إِسْنَادًا، وَأَنَّهَا حَدِيثٌ عَدَدٌ، وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَمَعَ رِوَايَتِهِمْ فَعُلَ عُمَرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۸۹]

(۲۳۰۷) (۱) حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے

کانوں کی لو تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) اسماعیل بن علیہ نے اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے شروع میں ہے کہ آپ ﷺ اپنے

ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے کانوں کے قریب لے گئے۔

اسی طرح ہشام دستوائی نے بھی یہ حدیث نقل کی ہے۔ قتادہ نے اس کی دو روایتوں میں سے ایک میں کہا کہ کانوں کی لو

تک ہاتھ اٹھائے۔

شعبہ نے اسے قتادہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ کے اپنے ہاتھ کانوں کی لو کے برابر تک لے گئے اور ایک

روایت ہے کہ اپنے کندھوں کے برابر تک لے گئے۔

(ج) ان روایات میں چوں کہ اختلاف ہے لہذا ان میں تطبیق دی جائے گی۔

پھر جس کی روایت میں اختلاف ہوا سے چھوڑ دیا جائے گا اور جس روایت پر اتفاق ہوا اس کو لے لیا جائے گا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چوں کہ اس کی اسناد زیادہ ہیں لہذا اس حدیث کی تعداد بھی زیادہ ہے اور تعداد کا زیادہ ہونا حفظ سے زیادہ بہتر ہے۔

(ن) شیخ فرماتے ہیں: ان روایات کے ساتھ ساتھ یہ حضرت عمر کا عمل بھی ہے۔

(۲۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَمِيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۷۱/۲]

(۲۳۰۸) (ل) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی کیا کرتے تھے۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِمْلَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْكَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذَوِ أذُنَيْهِ. يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۲۳۰۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے۔

(۱۴۱) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْإِفْتِتَاحِ مَعَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۳۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا فَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذَوِ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ إِذَا كَثُرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

رَفَعِي رِوَايَةَ مَالِكٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَهُوَ فِي مَعْنَى رِوَايَةِ شُعَيْبٍ إِلَّا أَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبٍ أَهْيَأُ. [صحيح- أخرجه البخاري ۷۳۸]

(۲۳۱۰) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اس طرح کرتے، پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اسی طرح کرتے اور ربنا ولك الحمد کہتے، لیکن جب سجدہ کرتے اور سجدے سے اٹھتے تو رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(ب) مالک اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ یہ روایت شعیب کی روایت کے معنی میں ہے مگر شعیب کی روایت زیادہ واضح ہے۔

(۲۳۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الرَّجُلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُسَوْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّهُ كَانَ حِينَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَاهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَيَضَعُ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَيَسْجُدُ بَيْنَ كَفْيَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَائِمٍ الْيُحْصِي عَنْ وَائِلٍ.

[حسن- أخرجه احمد ۴ / ۳۱۶]

(۲۳۱۱) عبدالرحمن مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالجبار بن وائل سے سنا کہ مجھے میرے گھر والوں نے روایت بیان کی کہ وائل جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرتے تھے اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے اور سجدہ اپنی دونوں پٹیلیوں کے درمیان کرتے تھے۔

(۲۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجِحٍ السَّمَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ أَوْ قَالَ سَجَدَ، وَرَأَيْتُهُ يَسْلُمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [حسن- أخرجه احمد ۱۸۳۶۹]

(۲۳۱۲) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بھی اٹھاتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے، جب بھی رفع یدین کرتے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

(۱۳۲) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ

تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ. وَسَأَلْتُ الْحَدِيثَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۱۳۱۰]

(۲۳۱۳) سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ آپ کے ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپ تکبیر کہتے۔ (یہ حدیث تفصیل سے گزر چکی ہے)۔
(۲۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرْتَعَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذَا مَنْكِبَيْهِ. [صحیح وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۱۴) (۱) سیدنا سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جس وقت سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

(ب) محمد بن عمرو بن حنظلہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

(۱۳۳) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ

ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان

(۲۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَحْيَى الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ: أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْخَوَرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ الْوَاسِطِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ.

وِدْرَاءُ مِنْ ذَلِكَ رَوَيْتُهُ عَلَى الرَّفْعِ مَعَ التَّكْبِيرِ اثْمَتَ وَأَكْثَرُ فَهِيَ أَوْلَى بِالِاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۳۷]

(۲۳۱۵) (۱) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن حورث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا، پہلے انہوں نے تکبیر کہی پھر رفع یدین کیا اور جب رکوع کرنے لگے تو رفع یدین کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین کیا اور انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں اسحاق بن شاہین واسطی خلد بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے۔

(ج) وہ روایات جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ رفع یدین تکبیر کے ساتھ ہے، وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔ اسی بنا پر وہ اتباع کے زیادہ لائق ہیں۔ وبالله التوفیق

(۱۴۴) بَابُ كَيْفِيَّةِ رَفْعِ الْمَدِينِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَسْجِدَ الزُّرَقِيِّينَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا، ثُمَّ سَكَتَ هُنَا يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ، وَكَانَ يَكْبُرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَكَعَ. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي ۲۴۹۵]

(۲۳۱۶) سعید بن سمان سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد زرقیین میں ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کھول کر اٹھاتے اور لمحہ بھر خاموش رہتے۔ اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ

بِمَصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: فَلَا تَكُنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْمَلُ بِهِمْ تَوَكُّهًا النَّاسُ، كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ هَكَذَا، وَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ بِيَدِهِ وَلَمْ يَقْرُجْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَضْمَحْهَا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۷) حضرت سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں عمل ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، لیکن لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔ آپ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس طرح کرتے، راوی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو نہ بہت ملایا اور نہ ہی ان میں زیادہ فاصلہ رکھا۔

(۲۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بَنِي الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ نَشَرُ أَصَابِعَهُ نَشْرًا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۸) سعید بن سمعان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنی انگلیوں کو کھلا رکھتے۔

(۲۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُؤْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا يَغْنَى فِي الصَّلَاةِ. وَقَدْ قِيلَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ التَّكْبِيرِ. [صحيح - أخرجه احمد ۲/ ۳۷۵/ ۸۸۶۲]

(۲۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا۔ اس روایت کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمل (رفیعین) تکبیر سے پہلے کرتے تھے۔

(۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِي الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بَنِي حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِي سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُؤْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فِي صَلَاةٍ فَرِيضَةً وَلَا تَطَوُّعَ إِلَّا شَهَرَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَدْعُو ثُمَّ يَكْبِرُ بَعْدَ (ت) تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اسْتَفْتَحَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَيَسْتَقْبِلْ بِيَاظِيهِمَا الْقِبْلَةَ. إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ فَضَرَبْتُ عَلَيْهِ. [مسکر - أخرجه ابو نعیم فی الحلیۃ ۹/ ۲۳۸]

(۲۳۲۰) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو کسی فرض یا نفل نماز میں نہیں دیکھا مگر آپ اپنے ہاتھ

آسمان کی طرف اٹھا کر دعا مانگتے، پھر اس کے بعد تکبیر کہتے۔

(ب) ایک حدیث میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور ہتھیلیوں کو قبلہ رخ رکھے۔

(۱۳۵) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الثُّوْبِ

کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَالِيَّ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نُنْظَرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ بَصُلِّي؟ قَالَ: فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِزَمَانٍ فِيهِ بَرْدٌ، فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُ الثِّيَابِ تَحْرُكُ أَيْدِيَهُمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/۲۱۸]

(۲۳۳۱) عاصم بن کلیب فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے خبر دی کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ کی طرف دیکھا، آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور رفع یدین کیا۔۔۔ مکمل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں فرمایا: پھر اس کے بعد میں سردیوں کے موسم میں آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگوں نے بڑی بڑی چادریں اوڑھ رکھی تھیں، لیکن ان چادروں کے نیچے ان کے ہاتھ (رفع یدین کے وقت) حرکت کرتے تھے۔

(۲۳۳۲) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشَّتَاءِ، فَرَأَيْتُهُمْ يَرَفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَدْ تَحَرَّرَ. [صحيح - أخرجه الشافعي سننه ۸۵۲]

(۲۳۳۲) سفیان بن عیینہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں ان کے پاس موسم سرما میں آیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ (رفع یدین کرتے وقت) اپنے ہاتھ چادروں میں اٹھاتے تھے۔

(۱۳۶) باب وَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْمُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان

(۲۳۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمَا أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حَيْثُ أَدْنَاهُ - ثُمَّ التَّحَفَ بِتَوْبِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفْيَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۰۱]

(۲۳۲۳) حضرت عبدالجبار کے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔

ابو عثمان کہتے ہیں: ہمام نے اس کی حالت یہ بیان کی کہ کانوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے، پھر اپنے کپڑے میں چھپا لیتے۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالتے اور ان کو بلند کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے، تب بھی اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدہ فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرتے۔

(۲۳۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بِسَمِيئِهِ، وَرَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَفْعَلُهُ.

قَالَ يَعْقُوبُ: وَمُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد ۷۲۲]

(۲۳۲۴) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور میں نے علقمہ کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

(۲۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَظَرُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يَصَلِّي؟ قَالَ: فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَّتَا بِأَدْنَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى، وَالرُّسُغَ مِنَ السَّاعِدِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی ۳۲۱]

(۲۳۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کیسے ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں تک اٹھایا۔ پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھا اور کلائی سے پکڑا۔

(۲۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ يُنْمَى ذَلِكَ أَوْ كَلِمَةً تُشَبِّهُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَقَالَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا بِنَمَى ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱/ ۳۷۶]

(۲۳۲۶) (۱) سهل بن سعد سے روایت ہے کہ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں (حالت قیام میں) اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھیں۔

(ب) ابو حازم کہتے ہیں کہ مجھے یہی معلوم ہے کہ انہوں نے یہی یا اس جیسا کہ کہا ہے۔

(ج) امام بخاری نے اس کو اپنی صحیح میں یعنی سے روایت کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ ابو حازم نے کہا: میں اس کو نہیں جانتا مگر وہ اس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔

(۲۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، قَرَأَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۷۵۵]

(۲۳۲۷) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے انہیں دیکھ لیا پھر آپ نے ان کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَاعٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ.

هَلْبُ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ قُفَاةَ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُصَيْفٍ الْكِنْدِيِّ وَشَدَادِ بْنِ شُرْحَبِيلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - فَعَلَّ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۵/ ۲۶۶، ۲۲۳۱۳]

(۲۳۲۸) (۱) قبیسہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(ب) ہلب کا نام یزید بن قفافہ ہے۔ حارث بن غصیف کنڈی اور شداد بن شرحبیل انصاری سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَالِمٍ الْقَذَّاحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّا مَعَاشِرُ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفُطْرِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ، وَوَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ)). تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ.

وَأَيْنَمَا يُعْرِفُ بِطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو - وَلَيْسَ بِالْقَوِيَّ - عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرْثَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَكِنَّ الصَّحِيحَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلَاثٌ مِنَ

النُّبُوَّةِ لَمْ تَكُنْ مِنْ قَوْلِهَا. [شاذ - أخرجه العقيلي في الضعفاء ۱/ ۳۸۳/ ۳۴۳]

(۲۳۲۹) (۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کی جماعت کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے: ① افطار میں جدی کرنا۔ ② سحری میں دیر کرنا۔ ③ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں، پھر انہوں نے انہی چیزوں کو ذکر کیا۔

(۲۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ النَّبُوَّةِ: تَعْجِيلُ الْإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرُ السَّحُورِ، وَوَضْعُ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۲۳۳۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں: افطاری میں جدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ «فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ» [الکونر: ۲] قَالَ: هُوَ وَضْعُ يَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ فِي الصَّلَاةِ. كَذَا قَالَ شَيْخُنَا عَاصِمُ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۲/ ۵۸۶/ ۳۹۸۰]

(۲۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ «فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ» [الکونر: ۲] «اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر» سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۲) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ فِي تَرْجُمَةِ عُقْبَةَ بْنِ طَلْحَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ طَلْحَانَ عَنْ عَلِيٍّ «فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ» [الکونر: ۲] وَضَعُ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ سَاعِدَيْهِ عَلَى صَدْرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَاصِمِ الْجَحَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَصْحَابٍ عَلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَعَهُمَا عَلَى الْكُرْسِيِّ.

[ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۲) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] ”اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر“ کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس سے مراد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پھیل کی پشت کے درمیان سینے پر رکھنا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کے گٹے کے کنارے پر رکھنا مراد ہے۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ الْخُلْدِيِّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَزْوَانُ بْنُ جَوْرِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الزُّرُومِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبَّرَ ضَرَبَ بِيَدِهِ الِيمْنَى عَلَى رُسْغِهِ الْأَيْسَرِ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ إِلَّا أَنْ يَحُكَّ جِلْدًا أَوْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ، فَإِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَلْتَفِعُ عَنْ شِمَالِهِ فَيَحْرُكُ شَفْتَيْهِ، فَلَا تَذَرِي مَا يَقُولُ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ. ثُمَّ يَقْبِلُ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ، فَلَا يَكَلِّي عَنْ يَمِينِهِ أَنْصَرَفَ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [ضعیف۔ اخرجه ابو حسن بن بشران]

(۲۳۳۳) غزوآن بن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زیادہ تر وقت گزارتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی کلائی پر باندھ لیتے، پھر اسی حالت میں رہتے، یہاں تک کہ رکوع کرتے (پھر رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے) صرف حاجت کے وقت اپنے جسم کو کھلاتے یا اپنے کپڑے درست کرتے۔ جب سلام پھیرتے تو اپنی داہنی جانب سلام پھیرتے ہوئے سلام علیکم پھر بائیں جانب سلام پھیرتے پھر اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا پڑھتے تھے، پھر کہتے ((لا اله الا الله وحده لا شريك له، لا حول ولا قوة الا بالله لا نعبد الا اياه)) ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اسی کی طرف سے ہے، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ پھر اپنے چہرے کو لوگوں کی طرف پھیر لیتے۔

وہ اس چیز کا خیال نہیں کرتے تھے کہ دائیں طرف سے پھریں یا بائیں طرف سے (یعنی کبھی دائیں طرف سے پھرتے اور کبھی بائیں طرف سے)

(۲۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: صَفَّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضَعَ الْيَدَ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۷۵۴]

(۲۳۳۲) زرعہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھنا اور ہاتھ کو ہاتھ پر رکھنا سنت ہے۔

(۱۴۷) بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّدْرِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ السُّنَّةِ

نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَضَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ الْمِحْرَابَ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالتَّكْبِيرِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى يَسْرَاهُ عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف]

(۲۳۳۵) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد کو روانہ ہوئے اور محراب میں داخل ہو گئے، پھر تکبیر کہتے ہوئے اپنے ہاتھ بھی بلند کیے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا۔ (۲۳۳۶) وَرَوَاهُ أَيْضًا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ۔

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۲۳۳۶) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھ لیا۔

(۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ الْكَلَابِجِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ كَذَا قَالَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ [الکوثر: ۲] قَالَ: وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ يَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف۔ وقد تقدم ۲۳۳۱، ۲۳۳۲]

(۲۳۳۷) عقبہ بن صہبان سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ [الکوثر: ۲] پس اپنے رب

کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر کے بارے میں فرمایا کہ اس کا معنی دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے وسط پر رکھ کر ان دونوں کو سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۸) وَقَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ أَوْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف]

(۲۳۳۸) عاصم احوال ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْبُخَارِيِّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَبِّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ التُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْحَوَزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] قَالَ: وَضَعُ الْيَمِينِ عَلَى الشَّمَالِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ النَّحْرِ. [ضعيف]

(۲۳۳۹) ابو جوزا سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول لَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر: ۳) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: أَمَرَنِي عَطَاءٌ أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدًا أَيْنَ تَكُونُ الْيَدَانِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَوَقَّ السُّرَّةَ أَوْ أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ؟ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: فَوْقَ السُّرَّةِ. يَعْنِي بِهِ سَعِيدٌ بْنُ جُبَيْرٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو مَجْلَزٍ لِأَحِقُّ بْنُ حُمَيْدٍ، وَأَصَحُّ أَثَرٍ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ أَثَرُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي مَجْلَزٍ. [ضعيف]

(۲۳۴۰) (۱) ابو زبیر سے روایت ہے کہ مجھے عطاء نے حکم دیا کہ میں سعید (بن جبیر) سے پوچھوں کہ نماز میں ہاتھ کہاں ہونے چاہیں، ناف کے اوپر یا ناف سے نیچے؟ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

(۲۳۴۱) وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَحْتَ السُّرَّةِ. وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ زَيْدٍ السَّوَّائِيُّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ وَضْعُ الْكُفِّ عَلَى الْكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا. [ضعيف]

(۲۳۴۱) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں ہاتھ کی پھٹی پر ہاتھ کی پھٹی ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَضْعَ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ السُّرَّةِ.
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ هَذَا هُوَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمْ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ.
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۴۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں سخت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

(۱۴۸) باب افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عُمَى الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: ((وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَعِزَّنِي دُونِي جَمِيعًا ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا ، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). فَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي ، وَمَخْئِي وَعِظَامِي وَعَصِيي)). فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِثْلُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ ، فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّسْهُدِ

وَالسَّلَامُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَلَّمْتُ وَمَا أَخْرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ: ((وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ)). وَقَالَ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). وَقَالَ: ((فَصُورَةٌ فَاحْسَنَ صُورَتِهِ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ فَلَذَكَرَ الدُّعَاءَ، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَمَا أَسْرَفْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَذَكَرَ قَوْلَهُ: وَمَا أَسْرَفْتُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱/ ۹۳، ۷۱۷]

(۲۳۴۳) (۱) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے۔ ”میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی جانب متوجہ کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، یکسوئی سے تابع فرماں ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز قربانی، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کر، تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے، تیرے سوا برے اخلاق سے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تمام خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائیوں کو تیری طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلندیوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“ پھر جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، تیرے ہی آگے میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور اعضا جھکتے ہیں۔“ جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو فرماتے: ”اے اللہ! حمد و ستائش تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ آسمان و زمین اور ان کا درمیانی خلا بھر جائے اور ان کے علاوہ بھی جو تو چاہے بھر جائے۔“ پھر جب سجدہ کرتے تو کہتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس میں کان اور خوبصورت آنکھیں بنائیں۔ اللہ برکت والا ہے جو نہایت عمدہ تخلیق کرنے والا ہے۔“ پھر آپ ﷺ تشہد اور سلام کے درمیان پڑھتے۔ ”اے اللہ مجھے معاف کر دے جو پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا اور جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی

کی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔
(ب) عبدالعزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر فرماتے: انا اول المسلمین ”میں پہلا مسلمان ہوں“

راوی کہتے ہیں: جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف بیان کی۔ اے ہمارے پروردگار! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے بھر جائے اور ان کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو تو چاہے اور فرمایا: ”جس نے اس کی نہایت عمدہ صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شکاف بنائے۔ اللہ بڑا بابرکت ہے جو سب سے عمدہ تخلیق کرنے والا ہے“ پھر جب سلام پھیرتے..... راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے دعا کا ذکر کیا ہے لیکن آپ ﷺ کا قول ”وما اسرفت“ ذکر نہیں کیا۔

(ج) ایک دوسری سند سے وما اسرفت کے الفاظ بھی منقول ہیں۔

(۲۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَاطِيُّ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ: ((وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي، فَاعْفُورِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِحَسَنِ الْإِخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِحَسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لِيَبْلُغَ لَكَ سَعْدُكَ وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ، وَالْمُهْدَى مِنْ هَدْيِكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). قَالَ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَمُخِي وَعِظَامِي، وَمَا اسْتَغَلَّتْ يَدِي مِنْ قَدَمِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)). وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةَ السَّمَوَاتِ وَمِلَّةِ الْأَرْضِ، وَمِلَّةَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). [صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبلہ]

(۲۲۴۲) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ”میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ میں اسی کا تابع فرماں ہوں اور میں مشرکوں

میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی فرما۔ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں اور مجھ کو برے اخلاق سے دور رکھ۔ تیرے سوا برے اخلاق دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور سیدھی راہ پر وہی ہے جسے تو نے ہدایت بخشی۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے التجا کرتا ہوں تو برکتوں والا اور بلند یوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو فرماتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور جس حصے پر میرے قدم قائم ہیں، اے اللہ! سب تیرے لیے ہی جھکتے ہیں تو سب جہانوں کا رب ہے۔“ اور جب فرض نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: ”اے ہمارے رب! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد ہر وہ چیز جو تو چاہے بھر جائے۔“

(۲۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَذَكَرَ التَّحْدِيثَ قَالَ : وَيَقُولُ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ : ((وَجْهْتُ وَجْهِي)). فَلَذَكَرَهُ وَقَالَ : ((وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ)). فَلَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ : ((وَاهْدِنِي)). إِلَى قَوْلِهِ ((لَبَّيْكَ)) ثُمَّ قَالَ : ((لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، لَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمَّ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۵) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ تکبیر کے بعد جب نماز شروع کرتے تو پڑھتے: ”وجہت وجہی...“ مکمل دعا ذکر کی اور ”وانا من المسلمین...“ اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا معبود برحق کوئی نہیں۔ تو پاک ہے۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ

ہوں۔“ پھر کھل دعا ذکر کی لیکن ”واھدنی“ سے ”لبیک“ تک نہیں پڑھا، پھر ”لبیک وسعدیک انابک والیک لا منجا منک الا الیک استغفر ثم اتوب الیک“ ”اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے امید لگائے بیٹھا ہوں۔ تیرے علاوہ کسی اور کی طرف کوئی پناہ نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، پھر تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

پھر عبدالعزیز کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی اور عبدالعزیز کی حدیث زیادہ کھل ہے۔

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، طَلَمْتُ نَفْسِي وَعَمِلْتُ سُوءًا فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَبِيرًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَعَائِي وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ)).

وَقَدْ حَكَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ، فَإِنْ كَانَ مُحْفُوظًا لَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَكَذَلِكَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَفِي بَعْضِهَا: وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَجْعَلُ مَكَانَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِذَلِكَ أَمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ النُّكُودِ وَجَمَاعَةٌ مِنْ لُقْهَاءِ الْمَدِينَةِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ تَفْسِيرُهُ: وَالشَّرُّ لَا يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ. [صحيح]

(۲۳۳۶) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ پڑھتے: ”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور برے عمل کیے، سو مجھے معاف فرما دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ میں نے اپنے آپ کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں یکسوئی کے ساتھ تابع فرماں ہوا اور میں مشرکوں سے بھی نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔

(ب) عبدالعزیز بن ابی سلمہ کی روایت کے الفاظ وانا اول المسلمین ہیں اور بعض روایات میں انا من المسلمین ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: انا اول المسلمین کی جگہ انا من المسلمین کے الفاظ ہی بہتر ہیں۔

(د) شیخ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر اور فقہاء مدینہ نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(ن) نصر بن شمیل کہتے ہیں: والشر ليس اليك کی تفسیر یہ ہے کہ شر کے ذریعے تیرا قرب حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۳۹) بَابُ الْإِسْتِفْتَاكِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سبحانك الله وبحمدك سے شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُعَلِّقُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّزْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ، وَلَقَدْ رَوَى لَفْظَةَ الصَّلَاةِ جَمَاعَةٌ عَنْ بُدَيْلٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شَيْئًا مِنْ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَائِشَةَ. [مسکرحہ ابو داود ۷۷۶]

(۲۳۴۷) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ”پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

(۲۳۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مِجْنَبَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ). وَهَذَا لَمْ نَكُنْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعْدَانَ بْنِ أَبِي الرَّيْحَانِ (ج) وَهَذَا ضَعِيفٌ. وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[ضعیف۔ أخرجه ابن خزيمة ۴۷۰]

(۲۳۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر کہتے: ”پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

(۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّقَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)). قَالَ: ثُمَّ هَلَّلَ ثَلَاثًا: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)). ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ)). أَعُوذُ بِاللَّهِ النَّسَمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ)). قَالَ جَعْفَرٌ: هَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا الْحَدِيثُ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ، وَلَوْ هُمْ مِنْ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَى فِي الْإِسْتِفْتَاكِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا، وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَرَوَى ذَلِكَ مَرْفُوعًا عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ، وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ. وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِيهِ الْأَثَرُ الْمَوْقُوفُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [مسکر۔ اعرجه ابن خزیمہ ۴۶۷]

(۲۳۴۹) (۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ پڑھتے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ پھر تین بار یہ پڑھتے ”لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ“ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ پھر تین بار تکبیر کہتے ”اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر“ (اللہ سب سے بڑا ہے) ”اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفثه ونفخه.“ میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے اور جاننے والا ہے اور اس کے دوسرے سے، تکبر کی ہوا اور جادو کی پھونکار سے۔“ جعفر کہتے ہیں: ہمزہ سے مراد یواگئی، غشی ہے۔

اور نفثہ سے مراد اشعار وغیرہ ہیں اور نفخہ سے مراد تکبر ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”سبحانک اللہم وبحمدک“ سے نماز کی ابتدا کے بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی منقول ہے۔

(۲۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

[صحیح۔ وقد تقدم الكلام عليه قريبا]

(۲۳۵۰) اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ "پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

(۱۵۰) بَابُ مَنْ رَوَى الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور وجہت و جہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوَزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَنِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنَكِّدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَيَحْمَدُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَجَهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّى فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَيِّفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ)). [ضعيف - قال الزيلعي في نصب الرتبة ۲ / ۲۰۴]

(۲۳۵۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَيَحْمَدُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ" پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

میں نے یکسوئی کے ساتھ اپنے آپ کو اس ذات کی جانب متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔"

(۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُهَاقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوَزَجَانِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِحُجُورِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَكِّدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۲۳۵۲) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، اس میں سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تَبَارَكَ اسْمُكَ...

باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۱۵۱) باب التَّعَوُّذُ بَعْدَ الْإِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْعَنْزِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد ۸۲/۴، ۱۶۸۸۲]

(۲۳۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہنے کے بعد اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا و سبحان اللہ بکرۃ و اسیلا، پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم من نفخہ و نفثہ و همزہ۔ ”میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ اس کے دوسوں سے، تکبر کی ہوا سے اور چادو کی پھکار سے۔“ (۲۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَدَّ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)). وَزَادَ قَالَ عَمْرُو: نَفْخَةُ الْكِبَرِ، وَهَمْزَةُ الْمَوْتَةِ، وَنَفْثَةُ الشَّعْرِ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرٍ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرُو عَنْ رَجُلٍ مِنْ غَزْزَةَ يَقَالُ لَهُ عَاصِمٌ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ، وَزَادَ التَّفْسِيرَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْسِبْهُ إِلَى عَمْرُو، وَلَكِنْ قَالَ قِيلَ: وَمَا هَمْزُهُ؟ قَالَ: الْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ ابْنَ آدَمَ. قِيلَ: وَمَا نَفْخُهُ؟ قَالَ: الْكِبَرُ. قِيلَ: وَمَا نَفْثُهُ؟ قَالَ الشَّعْرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَشُعْبَةُ فَلَدَّ كَرَهُ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۵۴) (۱) ایک دوسری سند میں ابو الولید شعبہ سے اسی جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“ (ب) انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عمرو کہتے ہیں: نفخہ سے مراد تکبیر ہے اور همزہ سے مراد یواغی اور نفثہ سے مراد شعر گوئی ہے۔ (ج) ایک دوسری سند سے ابو داؤد کی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ اس میں حدیث کے ساتھ کچھ تشریح کا اضافہ بھی ہے مگر انہوں نے اس کو عمرو کی طرف منسوب نہیں کیا، بلکہ کہا کہ ان سے کسی نے پوچھا: همزہ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ غشی اور دیواغی جو ابن آدم پر طاری ہو جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا: نفخہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تکبیر۔ پھر کسی نے پوچھا: نفثہ

سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: شعر و شاعری۔

(۲۳۵۵) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّقَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ فَذَكَرَ اسْتِغْفَاخَهُ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، وَبِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ بَعْدَهُ ثَلَاثًا: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ. ثُمَّ يَقْرَأُ وَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [منكر۔ وقد تقدم ۲۳۴۹]

(۲۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب قیام کرتے تو تکبیر کہتے، پھر سبحانک اللہم وبحمدک۔ اس کے بعد لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کبیرا تین تین مرتبہ کہتے۔ اس کے بعد اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه۔ ”میں شیطان مردود سے اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں اور اس کے دوسرے، تکبر اور جادو کی پھونک سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔“ پھر قراءت شروع فرماتے۔ (۲۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ.

(ح) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ، وَلِيْ حَدِيثٍ وَرْقَاءُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَعْلَمُنَا أَنْ نَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ. قَالَ عَطَاءُ: فَهَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ قَوْفَةً. [ضعيف۔ اخرجه محمد بن فضيل في الدعاء ۱۱۹]

(۲۳۵۶) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے ... اور ورتا کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھاتے کہ ہم یہ کہیں: اللہم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم و همزه و نفخه و نفثه۔ ”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور اس کے دوسرے سے تکبر سے اور جادو کی پھونک سے۔“

عطا کہتے ہیں: همزه سے مراد دیوانگی ہے اور نفثہ سے مراد شعر و شاعری اور نفخہ سے مراد کبر و تکبر ہے۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ. [صحیح۔ اخرجه الطيالسي ۳۷۱/۴۹/۱]

(۲۳۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے، شیطان مردود کے وسوسوں سے، اس کے تکبر سے اور اس کے جادو کی پھونک سے۔

(۲۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. ثُمَّ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ يَقْرَأُ مَا بَدَأَ لَهُ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ وقد تقدم ۲۳۵۰]

(۲۳۵۸) اسود بن یزید سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: اللہ اکبر، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ ”اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری تعریف کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“ پھر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتے، پھر سورۃ فاتحہ کی قراءت کرتے جس سے قرآن کی ابتدا ہوتی ہے۔

(۱۵۲) باب الْجَهْرِ بِالتَّعَوُّذِ أَوْ الْإِسْرَارِ بِهِ

تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ: أَنَّ سَمْعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَ النَّاسِ رَافِعًا صَوْتَهُ: رَبَّنَا إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. فِي الْمَكْتُوبَةِ إِذَا قَرَعَ مِنْ أَمِّ الْقُرْآنِ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَعَوَّذُ فِي نَفْسِهِ، وَابْتِهَمَا فَعَلَّ الرَّجُلُ أَجْزَاهُ، وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَعَوَّذُ حِينَ يَفْتَحُ قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ، وَبِذَلِكَ أَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْأَحَادِيثُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَقُولُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيَذَكَرُ الْحَسَنُ وَعَطَاءُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ قَالَهُ حِينَ يَفْتَحُ كُلَّ رَكْعَةٍ قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَسَنٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيُحْكِي عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيذُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

(۲۳۵۹) (ا) صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو امامت کرواتے ہوئے دیکھا۔ آپ آواز سے یہ کلمات پڑھ رہے تھے: رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے دل میں تعوذ پڑھتے تھے، لہذا بلند یا آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ بعض سورۃ فاتحہ سے بھی پہلے تعوذ پڑھ لیتے تھے اور یہی میرا قول ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے والے باب کی روایات بھی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تعوذ قراءت سے پہلے پڑھا جائے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تعوذ پہلی رکعت میں پڑھا جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حسن، عطاء، ابراہیم غمی کا بھی یہی قول ہے۔

(ه) امام شافعی رحمہ اللہ کا ایک قول یہ بھی ہے کہ تعوذ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

(و) شیخ فرماتے ہیں کہ ابن سیرین سے منقول ہے کہ وہ ہر رکعت میں تعوذ پڑھتے تھے۔

(۱۵۳) بَابُ فَرْضِ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بَعْدَ التَّعَوُّذِ

ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان

(۳۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُوْفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاذٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- «الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا يُصَلِّي ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّىٰ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلْتَنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْسَكَ، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - اعرجه البخاری ۷۹۳]

(۲۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا، آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: واپس جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس چلا گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: وعلیک السلام، لوٹ جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ اس نے

تین بار یہ کام کیا، آخر بولا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، آپ ایسا کریں مجھے سکھادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح مکمل نماز ادا کر۔

(۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بَنِي الْأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ، بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لِمَا زَادَ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۲/ ۴۲۸، ۹۵۲۵]

(۲۳۶۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اعلان کر دوں: ”قرآن کی تلاوت کے بغیر نماز قبول نہیں ہے۔ سورۃ فاتحہ پڑھ لے اور اس سے زیادہ کچھ اور بھی پڑھ لے۔“

(۲۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ جَنَاحُ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: سَأَلْنَا خُبَابًا أَمَّا نَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِأُصْطِرَابٍ لِحَبِيصِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه الحمیدی ۱۵۶]

(۲۳۶۲) ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے سیدنا خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم کس طرح جان لیتے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

(۱۵۴) باب تَعْيِينَ الْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ

عَیْنَةُ. صحيح اخرجه البخارى [۷۵۶]

(۲۳۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَتْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَتْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[صحيح. وتقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۳) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

اسی طرح امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حمیدی نے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔
(۲۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَتْرَأُ فِيهَا بِأَمِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، ثُمَّ هِيَ نَفْسُكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» قَالَ اللَّهُ: حَمِيدُنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ» قَالَ: أَنْتَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» قَالَ: مَجْدُنِي عَبْدِي أَوْ قَالَ قَوْضَ إِلَيَّ عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» قَالَ: هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ «اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

قَالَ سُفْيَانُ: دَخَلْتُ عَلَى الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَقَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَتَابَعَهُ عَلَى إِسْنَادِهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَجَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَوُّوهُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قُرَوُّوهُ كَمَا. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۳۹۵]

(۲۳۶۵) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ راوی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے ابو ہریرہ! میں کبھی امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں (تو اس وقت کیا کروں؟) تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فارسی! تو اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کریں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (فاتحہ) کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے ”الحمد لله رب العالمين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری حمد و ثناء کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”ملك يوم الدين“ تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی یا فرمایا: میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا اور جب بندہ عرض کرتا ہے: ”اياك نعبد و اياك نستعين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ سوال کرے۔ جب بندہ کہتا ہے: ”اهدنا الصراط المستقيم“ صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ (الفاتحہ ۱-۷)

(ب) سفیان کہتے ہیں: میں علا بن عبد الرحمن کے گھرانے کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ. قَالَ: فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ: اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ يَا قَارِئِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: كَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ، فَانصُفَهَا لِي وَانصُفَهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اقْرَأْ وَاقْرَأْ الْعَبْدُ)) (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. وَيَقُولُ الْعَبْدُ

﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: ائْتِنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجْتَدِنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)).

لَقَطُ حَدِيثٍ قَصِيَّةٍ رَوَى حَدِيثُ الثَّقَفِيِّ: ((يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَجْتَدِنِي عَبْدِي، وَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي)). وَالْبَاقِي بِنَحْوِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي الشَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَكَانَهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، وَالَّذِي يَذُلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ أَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۶) (۱) ہشام بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی تو وہ نماز ناقص اور نامکمل ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ہشام بن زہرہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کبھی کبھار میں امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں؟ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو پکڑا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے۔ یہ آدمی میرے لیے اور آدمی میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ مانگے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پڑھا کرو۔ جب بندہ کہتا ہے: "الحمد لله رب العالمين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: "الرحمن الرحيم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری ثناء بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "ملك يوم الدين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "إياك نعبد وإياك نستعين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے سوال کیا اور بندہ کہتا ہے: "اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ب) مذکورہ حدیث کے الفاظ قتیہ کے ہیں اور قتیہ کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: "مالك يوم الدين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی ہے اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَائِمِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَ مِنْ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جُلُوسَيْنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهُوَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ كَمَامٍ)).

انتهی حدیثِ ابی عبد اللہ و ذکر ابو نصر القایمی باقی الحدیث بنحو روایۃ القعسی عن مالک. و رواہ مسلم فی الصحیح عن أحمد بن جعفر المعفری عن النضر بن محمد عن ابی اویس.

(ب) و رواہ عبد اللہ بن زبید بن سمعان عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابی هُرَيْرَةَ فَرَادَ فِيهِ التَّسْمِيَةُ.

[صحیح۔ و تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی تو وہ ناقص اور ناکمل ہے۔

(ب) عبد اللہ بن زیاد بن سمعان کے واسطے سے علا نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسم اللہ کے الفاظ بھی نقل فرمائے ہیں۔

(۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونَ الدَّهْلِيُّ وَ كَتَبَهُ لِي بِعَطْفِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ ابْنِ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَسَمْتُ هَذِهِ السُّورَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: ذَكَرَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمَدَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: أَتَى عَلَى عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). [صحیح۔ بدون البسملة]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے یہ سورۃ (فاتحہ) اپنے اور بندے کے درمیان آدمی آدمی تقسیم کر لی ہے۔ جب جب بندہ کہتا ہے: "بسم اللہ الرحمن الرحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میرا ذکر کیا ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے: "الحمد لله رب العالمین تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: "الرحمن الرحیم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میرے بندے نے میری شایان کی ہے، پھر جب بندہ کہتا ہے: ”مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(۲۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَزْرَقِيُّ يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ)).

فَلَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِي أَوَّلِهِ ثُمَّ زَادَ التَّسْمِيَةَ، وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ: ((فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي بِصَفَتَيْنِ، وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ابْنُ سَمْعَانَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ابْنُ سَمْعَانَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ عَجَلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحُرَّ وَابْنُ أَبِي أُيُسَ وَغَيْرُهُمْ عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْهُمْ فِي الْإِسْنَادِ وَاتِّفَاقٍ مِنْهُمْ عَلَى الْمَتْنِ، فَلَمْ يَذَكَرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاتَّفَقَهُمْ عَلَى خِلَافٍ مَا رَوَاهُ ابْنُ سَمْعَانَ أَوَّلَى بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بدون السملہ وقد تقدم في الذي قلہ]

(۲۳۶۹) (۱) بیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھے تو وہ نماز مکمل اور ناقص ہے۔

(ب) انہوں نے اس کے شروع میں ابن عیینہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا، لیکن بسم اللہ کا اضافہ کیا اور حدیث کے آخر میں ذکر کیا کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف نصف ہے اور اس سورت کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ج) اس حدیث کو معتد راویوں کی ایک جماعت نے علا بن عبد الرحمن سے نقل کیا ہے، ان میں مالک بن انس، ابن جریج، روح بن قاسم، ابن عیینہ، ابن عجلان، حسن بن حر، ابو اویس اور ان کے علاوہ متعدد اصحاب ہیں۔ ان کی سند میں اختلاف تو ہے لیکن متن پر اتفاق ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی اپنی حدیث میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ذکر نہیں کیا اور ان کا اتفاق ابن سمعان کی روایت کردہ احادیث کے علاوہ باقی احادیث پر ہے جو درستی کے زیادہ قریب ہے۔ واللہ اعلم

(۲۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ ، وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ ، مَنْ قَرَأَ بِأَمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح- أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۳۷۰) عطا سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت ہے، جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا (یعنی جبری قراءت کی) ہم نے بھی آپ کو سنایا اور جس نماز میں آپ نے ہم سے چھپایا (یعنی آہستہ قراءت کی) ہم نے بھی آپ سے چھپایا۔ جو سورۃ فاتحہ پڑھے تو وہ اسے کفایت کر جائے گی اور جو زیادہ پڑھے تو وہ افضل ہے۔

(۲۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ غَابِرٍ الْجَبَلِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَتِهِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَأَوَّلَ آيَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَالْآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰]

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ق) وَفِيهِ حُجَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ بَعْدَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۳۷۱) (ا) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے بصرہ میں سیدنا ابن عباس کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی ایک آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور سورۃ بقرہ کی دوسری آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] قرآن میں سے جو آسان ہو وہ پڑھا کرو۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں: یہ سند حسن ہے اور اس میں اس شخص کے لیے دلیل ہے جو کہتا ہے کہ اللہ کے اس قول ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] ”قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو۔“ سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

(۱۵۵) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَا جَمَعَتْهُ مَصَاحِفُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُ ﴿قُرْآنٌ وَيُسْمِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ فِي قَوَائِمِ السُّورِ سِوَى سُورَةِ ((بَرَاءة)) مِنْ جُمْلَتِهِ
اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور

اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

(۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقِرَاءِ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلَ بِقِرَاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا، فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ عُمَرَ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ. قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا تَنْهَمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ فَاجْمَعُهُ. قَالَ زَيْدٌ: قَوْلَ اللَّهِ لَوْ كَلَّفْنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلٍ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفْنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى - قَالَ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسْبِ وَالرِّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ، فَوَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبة: ۱۲۸] إِلَى آخِرِ السُّورَةِ أَصْبَتْهَا مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي السُّورَةِ، وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتِهِ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۱۹۱]

(۲۳۷۲) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ کے میدان کارزار سے واپس بلایا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما ہیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے ہیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے قراء شہید ہو گئے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی طرح مختلف محاذوں میں قرآن کے قراء شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ضائع ہو جائے گا (جو صرف سینوں میں ہے)۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم فرمادیں۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا وہ میں کیسے کروں؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور یہ برابر مجھ سے اس کام کے لیے کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ بھی اس کام کے لیے کھول دیا جس کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ کی جو رائے تھی وہی رائے میری بھی قرار پائی۔

آپ نوجوان اور عقل مند آدمی ہیں، ہمیں آپ پر اعتبار بھی ہے اور آپ نبی کریم ﷺ کے لیے وحی بھی لکھا کرتے تھے۔ لہذا آپ ایسا کریں کہ قرآن کو تلاش کر کے اس کو اکٹھا کریں۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ مجھے پہاڑ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا بھاری اور سخت نہ ہوتا جتنا یہ کام مشکل معلوم ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ تم لوگ ایسا کام کیوں کرو گے جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگرچہ نہیں کیا)

مگر اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور وہ مسلسل مجھے اس بارے میں کہتے رہے۔ حتیٰ کہ جس طرح اللہ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دل میں یہ بات ڈال دی۔ اسی طرح میرے دل میں بھی ڈال دی اور میری رائے بھی ان کے رائے کی طرح ہو گئی۔ لہذا میں نے قرآن کی تلاش شروع کر دی، میں اس کو کھجور کی شاخوں، باریک پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبہ: ۱۲۸] حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پائی تو میں نے اس کو سورہ توبہ کے ساتھ ملا لیا۔ پھر یہ مصحف سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا، پھر ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے۔ پھر حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس منتقل ہو گیا۔

(۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَبْنُ أَحْمَدَ الْكُشْمِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْطَالِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ السَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا كُنَّا بِبَنِي نَضْلَةَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَقَدْ دُتْ أَمَةٌ مِّنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ بِهَا ، فَالْتَمَسْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهَادَتَهُ شَهَادَةً رَّجُلَيْنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۲۸۰۷]

(۲۳۷۳) (۱) ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) ابن شہاب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھے خارجہ بن زید نے زید بن ثابت سے یہ روایت نقل کی ہے کہ زید فرماتے ہیں: مجھے سورہ احزاب کی آیت نہیں مل رہی تھی جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ آپ اس کی تلاوت کیا کرتے تھے، لہذا میں نے اس کو تلاش کیا تو وہ مجھے صرف خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ملی جن کی گواہی کو رسول اللہ ﷺ نے دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] ”مومنوں میں سے کئی ایک ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اس کو بچ کر دکھایا، کی وجہ سے۔“

(۲۳۷۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي وَلَاتِيهِ ، وَكَانَ يَغْزُو مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَبْلَ أَرْمِينَةَ وَأَذْرَبِجَانَ فِي غَزْوِهِمْ ذَلِكَ الْقَرْجَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقُرْآنِ حَتَّى سَمِعَ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ فِيهِ مَا أَدْعَرَهُ فَرَكِبَ حُذَيْفَةُ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَذْرَكَ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْقُرْآنِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِي الْكُتُبِ.

فَقَرَعَ لِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ: أَنَّ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ الَّتِي جُمِعَ فِيهَا

الْقُرْآنُ. فَأَرْسَلْتُ بِهَا إِلَيْهِ حَفْصَةُ فَأَمَرَ عَثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسُخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ، وَقَالَ لَهُمْ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاتَّكِبُوهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، فَإِنَّ الْقُرْآنَ أَنْزَلَ بِلِسَانِهِمْ. فَفَعَلُوا حَتَّى كُتِبَتِ الْمَصَاحِفُ، ثُمَّ رَدَّ عَثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ، وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ جُنْدٍ مِنْ أَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ بِمُصْحَفٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَحْرِقُوا كُلَّ مُصْحَفٍ يَخَالِفُ الْمُصْحَفَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ، وَذَلِكَ زَمَانَ حُرُوبِ الْمَصَاحِفِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَقَالَ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، وَلَمْ يَذْكُرْ رَدَّ الصُّحُفِ إِلَى حَفْصَةَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ، وَذَكَرَهَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حَمْزَةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَكُتِبُوا الصُّحُفُ فِي الْمَصَاحِفِ، فَهَبَّتْ إِلَى كُلِّ أَقْبَى بِمُصْحَفٍ، وَأَمَرِي مَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ صُحُفَةٍ أَنْ تُمَحَى أَوْ تُحَرَّقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، وَعَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الرِّوَايَتَيْنِ جَمِيعًا ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳]

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۰۷]

(۳۷۷۴) (۱) اور اس سند کے ساتھ زہری سے روایت ہے کہ مجھے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت حذیفہ بن یمان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے پاس تشریف لائے، جب کہ وہ آرمینیا اور آذربائیجان کی طرف اہل عراق کے ساتھ شریک جہاد تھے۔ وہ اہل عراق اور اہل شام کی سرحد پر برسرِ پیکار تھے تو وہاں اہل عراق اور اہل شام نے قرآن کی قراءت میں اختلاف کیا حتیٰ کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اختلاف کا پتہ چلا تو وہ سہم گئے اور فوراً مدینہ کو عازم سفر ہوئے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے امیر المومنین! (خدا را) اس امت کی خبر لیجیے۔ اس سے پہلے کہ یہ یہود و نصاریٰ کی طرح قرآن میں اختلاف کرنے لگیں۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اس واقعہ سے حیران ہو گئے اور ام المومنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا کہ وہ مصحف ارسال فرمادیں جس میں قرآن جمع کیا گیا ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، سعید بن عاص، عبداللہ بن زبیر اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس قرآن کی کاپیاں تیار کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا کہ جب تمہارا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قرآن کی عربی میں اختلاف ہو جائے تو اس کو لسانِ قریش میں لکھو کیوں کہ قرآن انہی کی زبان اور محاورے پر نازل ہوا ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ مصاحف تیار ہو گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف انہیں واپس کر دیا اور مسلمانوں کے لشکروں میں سے ہر لشکر کی طرف ایک ایک مصحف روانہ کیا اور انہیں حکم دیا کہ یہ جو مصحف آپ کو بھیجا گیا ہے اس کے خلاف کوئی بھی مصحف ہو تو اس کو جلا دیا جائے اور

اس دور میں مصاحف کو جلایا گیا۔

(ب) ابراہیم بن سعد سے اس طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف واپس لوٹانے کا ذکر نہیں ہے۔
(ج) ابن حمزہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے صحیفوں کو مصاحف میں لکھا، پھر ہر ملک میں ایک ایک مصحف بھیج دیا اور ان کے علاوہ باقی ہر صحیفے کی قراءت کے بارے حکم دیا کہ یا تو مٹا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

(د) امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوالیمان سے اس کو روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ موسیٰ بن اسماعیل اور ابراہیم بن سعد سے بھی روایت کیا ہے۔ اس میں ہے: "اَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهُ عَلَيْهِ. (الاحزاب: ۲۳)" "مومنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا۔"

(۲۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ وَهُوَ زَوْجُ أُخْتِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ جَوَّالٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي الْقُرْآنِ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَبَعَثَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ قِرَاءَتِي خَيْرٌ مِنْ قِرَاءَتِكَ. قَالَ: قَبْلَ ذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ اخْتَلَفُوا الْيَوْمَ فِي الْقِرَاءَةِ، وَأَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ، فَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَجْمَعَهُمْ عَلَى قِرَاءَةٍ وَاحِدَةٍ. قَالَ: فَاجْتَمَعَ رَأَيْنَا مَعَ رَأْيِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ وَلِّيتُ مِثْلَ الَّذِي وَلَّيْتُ لَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ. [صحیح۔ أخرجه ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۳۹ / ۲۴۵]

(۲۳۷۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قرآن میں اختلاف کیا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی دوسرے کو کہتا: میری قراءت، تیری قراءت سے بہتر ہے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے ہم سب صحابہ کو جمع کر کے فرمایا: لوگ آج قراءت میں اختلاف کر چکے ہیں حالاں کہ تم ان میں موجود ہو۔ میرا خیال ہے کہ میں انہیں ایک ہی قراءت پر جمع کر دوں۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہماری رائے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی رائے کے موافق ہو گئی اور فرمانے لگے: جس طرح کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا۔ اگر اس طرح میرے ساتھ ہوتا تو ضرور میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

(۲۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ الْقَارِسِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى بَوَاءَةٍ وَهِيَ مِنَ الْيَمِينِ وَإِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الشِّمَالِ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ تَجْعَلُوا بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطُّوْلِ

مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورِ الَّتِي يُذَكَّرُ فِيهَا كَذًا وَكَذًا، فَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَاتُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ الْآيَاتِ فِي مَوْضِعٍ كَذًا وَكَذًا. وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ السُّورَةُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ فِي مَوْضِعٍ كَذًا وَكَذًا. وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةً مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ نَزُولًا، وَكَانَتْ قِصَّتُهَا نُشْبَةَ قِصَّتِهَا، فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَمَيِّنْ أَمْرَهَا، فَطَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قَرُنْتُ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ أَجْعَلْ بَيْنَهُمَا سَطْرًا لِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطَّوْلِ.

فَقِي هَذَا مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي مَصَاحِفِ الصَّحَابَةِ مَعَ دَلَالَةِ الْمَشَاهِدَةِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي قَوَائِمِ السُّورِ لِنُزُولِهَا، وَعِنْدَ نُزُولِهَا كَانَ يُعْلَمُ انْقِضَاءُ سُورَةٍ وَإِبْتِدَاءُ أُخْرَى. [ضعيف۔ المرحه ابو داود ۷۸۶]

(۲۳۷۶) (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کس چیز نے ابھارا کہ تم نے سورۃ توبہ کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات ۲۰۰ (دوسو) کے قریب ہیں اور سورۃ انفال کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات اسی (۸۰) کے قریب ہیں ملا دیا ہے اور تم نے ان دونوں کے درمیان سطر بھی نہیں چھوڑی، جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا اور تم نے اسے سات لمبی سورتوں میں رکھا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پر وہ سورتیں نازل ہوتی تھیں جن میں فلاں فلاں چیزیں ذکر کی جاتی ہیں۔ جب آپ پر آیات نازل ہوتیں تو آپ فرماتے: ان آیات کو فلاں فلاں جگہ پر رکھو اور جب آپ پر کوئی (کامل) سورت نازل ہوتی تو فرماتے: اس سورت کو فلاں جگہ پر رکھو (لکھو) اور سورۃ انفال مدینہ میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے ہے اور سورۃ توبہ نزول کے اعتبار سے آخری سورتوں میں سے ہے اور اس کا موضوع بھی اس سے ملتا جلتا ہے۔ (یعنی ان دونوں سورتوں کا مضمون ملتا جلتا ہے، لیکن جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے اور ان کے معاملے کو واضح نہ کیا تو میں نے گمان کیا شاید یہ (توبہ) بھی اس (انفال) کا حصہ ہے، اس لیے میں نے ان دونوں کو قریب قریب رکھا اور میں نے ان کے درمیان سطر نہیں چھوڑی کہ جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھتا اور اس کو بھی میں نے سات لمبی سورتوں میں رکھا۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو بسم اللہ لکھی گئی تھی یہ مشاہدے کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ (ج) ہم وہ روایت بھی ذکر کر چکے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ (بسم اللہ) سورتوں کے شروع میں ان کے نزول کی وجہ سے لکھی جاتی ہے اور نزول کے وقت یہ بتا چل جاتا تھا کہ ایک سورۃ ختم ہو گئی ہے اور دوسری شروع ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ وَابْنُ الْمَرْجِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ

قُتِبَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزَلَ عَلَيْهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [صحيح- أخرجه ابوداود ۶۶۹]

(۲۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ کے اختتام کو اس وقت نہیں پہچانتے تھے حتیٰ کہ آپ پر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہوتی۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْغَزِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَعْلَمُونَ انْقِضَاءَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزَلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا نَزَلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عَلِمُوا أَنَّ السُّورَةَ قَدْ انْقَضَتْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَحْيمُ بْنُ التَّيْمِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَصَرَهُ فَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدَ بْنِ جُبَيْرٍ فِي إِسْنَادِهِ.

[صحيح- أخرجه الطحاوی فی مشکل الآثار ۴/ ۶۰۶]

(۲۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت تک سورۃ کے اختتام کا علم نہ ہوتا تھا جب تک کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل نہ ہو جاتی اور جب ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہو جاتی تو وہ سمجھ لیتے کہ سورۃ مکمل ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ بِخَسْرٍ وَجَرَدٍ مِنْ أَصُولِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى الْمُرَوِّزِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهَرِنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَذَرُونَ مَا الْكُوفَرُ؟)) قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: إِنَّهُ يَهْرُ وَعَدْنِيهِ رَبِّي فِي الْحَنَةِ ، آيِنُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكُوفَرِ ، تَرِدُ عَلَيْهِ أُمْنِي فَيَخْلُجُ الْعَبْدَ مِنْهُمْ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمْنِي . فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَذَرِي مَا أَحَدَثَ بَعْدَكَ)).

[صحيح- أخرجه ابن ابی شیبہ ۶/ ۳۰۵/ ۳۱۶۵۵]

(۲۳۷۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کمرے درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اچانک آپ پر (غشی) ہلکی اونگھ طاری ہوئی۔ (اونگھ کے بعد) آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو پڑھا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر: ۱-۳] ”شروع اللہ رحمن و رحیم

کے نام کے ساتھ بلاشبہ ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، بے شک آپ نادمین میں سے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک نہر ہے جس کا جنت میں میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس کے برتن (گلاس وغیرہ) ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں، اس پر میری امت آئے گی ان میں سے بعض کو روکا جائے گا تو میں کہوں گا: اے اللہ! یہ تو میرا امتی ہے۔ جواباً کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد اس نے دین میں کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَزَلَّتْ عَلَيَّ آيَةُ سُورَةِ . فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَلَى نَفْضِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ. وَعَلَى لَفْظِهِ أَيْضًا رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ آيَةً، وَالْمَشْهُورُ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ التَّفْسِيرِ وَالْمَعَاذِي أَنَّ هَذِهِ السُّورَةَ مَكِّيَّةٌ، وَلَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ لَا يَخَالِفُ قَوْلَهُمْ قِيَسُهُ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَى.

(۲۳۸۰) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان جلوہ افروز تھے کہ اچانک آپ پر اونگھ طاری ہو گئی، پھر (کچھ دیر بعد) آپ نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ آپ نے فرمایا: ابھی ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ پڑھنے لگے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ [الکوثر: ۱] ... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(ب) انہی الفاظ سے اور بھی کئی راویوں نے اس کو نقل کیا ہے اور بعض راویوں نے آیت کا لفظ ذکر نہیں کیا۔ اس بارے میں اہل تفسیر اور معاذی کے ہاں مشہور قول یہ ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور علی بن حجر کی حدیث کے الفاظ ان کے خلاف نہیں ہیں، شاید یہ بہتر ہو۔

(۲۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُطَيْبُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الْأَعْرَجِ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذِكْرِ الْإِفْلَاقِ قَالَتْ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: ((أَعُوذُ بِالسَّوِيعِ)) - أَوْ قَالَ ((أَعُوذُ بِاللَّهِ

السَّمِيعِ الْعَلِيمِ - مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ ((الآيَةُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَخَافُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُ الْإِسْتِعَاذَةِ مِنْ كَلَامِ حُمَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَالْنَّبِيُّ - ﷺ - قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عِنْدَ افْتِتَاحِ سُورَةٍ وَلَمْ يَقْرَأْهَا عِنْدَ الْفَتْحِ آيَاتٍ لَمْ تَكُنْ أَوَّلَ سُورَةٍ، وَفِي ذَلِكَ تَأْكِيدٌ لَمَّا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي الْمَصَاحِفِ حَيْثُ نَزَلَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسکر۔ اخرجه ابو داود ۷۸۳]

(۲۳۸۱) (۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے واقعا کتب سے متعلق منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے، آپ نے اپنے چہرے سے پردہ ہٹایا اور یہ آیت تلاوت کی: اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ [النور: ۱۱]۔

(ب) ابو داود کہتے ہیں: مجھے خدشہ ہے کہ استعاذہ کی زیادتی حمید کا کلام نہ ہو۔

(ج) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سورۃ شروع کرنے سے پہلے پڑھی اور آپ ﷺ نے وہ آیات جو سورت کے شروع میں نہ ہوں ان سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی۔ اس میں اس کی بھی تاکید ہے جو ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے کہ بسم اللہ مصاحف میں تب ہی لکھی جاتی جب نازل ہوتی۔ واللہ اعلم

(۲۳۸۲) (۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قُتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَإِذَا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ لَمْ كُتِبَتْ فِي الْمَصَاحِفِ إِنْ لَمْ تَقْرَأَ. [قوی]

(۲۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو کبیر کہتے پھر پڑھتے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾۔ جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوئے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اگر اس کو پڑھنا جائے تو پھر یہ قرآن میں لکھی کیوں گئی ہے؟

(۱۵۶) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةٌ تَامَّةٌ مِنَ الْفَاتِحَةِ

اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے

(۲۳۸۳) (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: ذَكَرْتُ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا قِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾

يُقْطَعُ قِرَاءَةُ آيَةِ آيَةٍ. [شاذ۔ أخرجه احمد ۶/ ۳۵۲]

(۲۳۸۳) عبد اللہ بن ابی ملیکہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کا ذکر کیا (راوی کو شک ہے کہ ذکر کے الفاظ ہیں یا کچھ اور ہیں) آپ پڑھتے تھے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَا لَیْلَ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ یعنی ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاذِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَتْ - ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ یَعْنِی کَلِمَةً كَلِمَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ أَبِي جُرَيْجٍ قِرَاءَةً لَهُ. [شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۴) ابن ابی ملیکہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قراءت اس طرح تھی: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ یعنی ہر آیت الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَرَأَ فِي الصَّلَاةِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ فَقَعَدَهَا آيَةً ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ آيَتَيْنِ ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ثَلَاثَ آيَاتٍ ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّیْنِ﴾ أَرْبَعَ آيَاتٍ وَقَالَ هَكَذَا ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِیْنُ﴾ وَجَمَعَ خَمْسَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ فِي كِتَابِهِ عَنِ الصَّغَانِيِّ. [شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۵) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی اور اس کو ایک آیت شمار کیا، ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ کو دو آیتیں، ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو تین آیات، ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّیْنِ﴾ کو چار آیات اور اسی طرح ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِیْنُ﴾ کو پانچوں آیت اپنی پانچوں انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔

(۲۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ. وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ [الحجر: ۸۷] قَالَ: هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ. قَالَ أَبِي: وَقَرَأَ عَلَى سَعِيدٍ بْنُ جُبَيْرٍ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ ﴿الْآيَةُ السَّابِقَةُ﴾

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَأَبِي: وَقَرَأَهَا عَلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾
الْآيَةُ السَّابِقَةُ،

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَذَخَرَهَا اللَّهُ لَكُمْ لَمَّا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ.

(۲۳۸۶) ابن جریر فرماتے ہیں: مجھے میرے والد محترم نے خبر دی کہ سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَمْعًا مِنْ الْمَعَانِي﴾ [الحجر: ۸۷] ”اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کیں“ سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

(ب) (ابن جریر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر سعید بن جبیر نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تلاوت کی حتیٰ کہ مکمل سورۃ فاتحہ کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورۃ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(ج) سعید بن جبیر نے میرے والد سے کہا: اس سورت کو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ پر اسی طرح تلاوت کیا تھا، جس طرح میں نے تیرے سامنے اسے پڑھا ہے۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورۃ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(د) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے یہ سورت تمہارے لیے ذخیرہ کر رکھی تھی، یہ اللہ نے تم سے پہلے کسی امت کے لیے نہیں اتاری۔

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ. قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فَأَيُّ السَّابِقَةِ؟ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ. قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فَأَيُّ السَّابِقَةِ؟ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۳۸۷) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے فرمان ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ (الحجر: ۸۷) اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کی ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ خَالِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ نَصْرِ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ السَّبْعِ الْمَثَانِي؟ فَقَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ لَقِيلَ لَهُ: إِنَّمَا هِيَ سِتُّ آيَاتٍ.

فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةً.

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ.

فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةً.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني في سننه ۳۱۳/۱]

(۲۳۸۸) سیدی عبدغیر سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسع الثانی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ (یعنی سورۃ فاتحہ)۔ ان سے کہا گیا کہ اسع مثنیٰ تو سات آیات ہیں، ساتویں کونسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) سَبْعُ آيَاتٍ، إِحْدَاهُنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ)).

[منکر۔ قال ابن الحوزی فی التحقیق ۱/۳۴۶]

(۲۳۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سات آیتیں ہیں ان میں سے ایک ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ہے۔

اور یہی سورت (فاتحہ) اسع من الثانی، قرآن عظیم، ام القرآن اور فاتحہ الکتاب کہلاتی ہے۔

(۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا كُورْتُمْ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَافْرَوْا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِنَّهَا أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي وَ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِحْدَاهَا)).

قَالَ أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ ثُمَّ لَقِيتُ نُوحًا فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَرْفَعَهُ. [منکر۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ پڑھو تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بھی پڑھا کرو۔ یہ سورۃ ام القرآن، ام الکتاب اور اسع الثانی ہے اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اس کی ایک آیت ہے۔

(۲۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بِعَنْ ابْنِ فَصَّالَةَ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ﴿سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: هِيَ أُمُّ الْكِتَابِ، وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ ب ﴿بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿حسن﴾

(۲۳۹۱) محمد بن کعب سے ﴿سَمِعًا مِنَ الْمُقَاتِلِ﴾ [الحجر: ۸۷] کے بارے میں منقول ہے کہ یہ ام الکتاب (فاتحہ) ہے اور وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سیت سات آیات ہیں۔

(۱۵۷) باب اَفْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ بِ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ﴾ وَالْجَهْرُ بِهَا إِذَا جَهَرَ بِالْفَاتِحَةِ

نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اونچی

پڑھی جائے تو اسے بھی اونچی آواز میں پڑھا جائے

(۲۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَتْ مَدًّا، ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَمُدُّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ وَيَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ) [صحیح۔ بلون ذکر البسملۃ، اعرجه البخاری ۵۰۴۵]

(۲۳۹۲) (۱) قنادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ رسول اللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ وہ لمبا لمبا کر کے پڑھتے تھے۔ پھر انہوں نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کی تلاوت کی۔ ﴿الرَّحْمَنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو اپنی صحیح میں عمرو بن عاصم سے روایت کیا ہے اور وہ ہمام سے روایت کرتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ کو لمبا کیا، پھر ﴿الرَّحْمَنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔ [الفاتحہ: ۱]

(۲۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ)

[صحیح۔ بلون ذکر البسملۃ، تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۹۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ لبالب اکر کے پڑھتے تھے، پھر انہوں نے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھی۔ بسم اللہ پڑھنے کی اور الرحمن کو اور الرحیم کو بھی لبالب کیا۔

(۲۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ الْكَيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِّرِ قَالَ: كُنْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ وَقَالَ النَّاسُ آمِينَ، وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا شَبِيهَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهُوَ فِي كِتَابِ الدَّارَقُطِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَوَاهِدٌ مِنْهَا مَا [صحيح۔ اخرجه ابن حزيمة ۶۸۸]

(۲۳۹۳) (۱) نعيم مجمر سے روایت ہے کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو آمین کہی اور دیگر لوگوں نے بھی آمین کہی اور آپ جب بھی سجدہ کرتے تو فرماتے: اللہ اکبر اور جب بیٹھ کر کھڑے ہوتے تب بھی اللہ اکبر کہتے اور جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے اعتبار سے تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

(ب) ابن عبد الحکم کی حدیث میں کنت مداء ابی ہریرہ کی جگہ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ کے الفاظ ہیں۔ (۲۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حُزْرَازٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا أَمَّ النَّاسَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [صحيح لغيره]

(۲۳۹۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا جَدِّي فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ يَوْمُ النَّاسِ الْمُفْتَحِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هِيَ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اقْرَءُوا إِنَّ شِئْنَكُمْ فَلَا تَحِثُّ الْقُرْآنَ، فَإِنَّهَا الْآيَةُ السَّابِعَةُ. ضَعِيفُ (۲۳۹۶) (۱) ایک دوسری سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز پڑھتے ہوئے قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے قراءت شروع فرماتے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ (بسم اللہ) کتاب اللہ کی ایک آیت ہے، اگر تم سورہ فاتحہ پڑھنا چاہو تو اس (بسم اللہ) کو پڑھا کرو۔

(۲۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَجْهَرُ فِي الصَّلَاةِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَتَرَكَ النَّاسُ ذَلِكَ. كَذَا قَالَهُ السَّرَّاجُ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مِسْعَرٍ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَحْمُودٍ وَهُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف۔ قال ابن رجب في الفتح ۱۹۷/۵]

(۲۳۹۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اونچی آواز میں پڑھتے تھے، لیکن لوگوں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

(۲۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي الصَّلَاةِ يَغْنَى كَانَ يَجْهَرُ بِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. وَلَهُ شَوَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرْنَاهَا فِي الْإِحْلَافِيَّاتِ. [ضعيف]

(۲۳۹۸) (ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّعْبِ الْمَثَانِي قَالَ: هِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سَبْعًا. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِأَبِي أَخْبِرَكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. ثُمَّ قَالَ: قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۲۳۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ”السبع المثانی“ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ ابن عباس نے اس کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ طائرے سات بار پڑھا ہے۔

ابن جریر کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کتاب اللہ کی ایک آیت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو دونوں رکعتوں میں اونچی آواز سے پڑھا۔

(۲۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ قَالَ قَرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دُرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَهَرَ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾. [ضعيف]

(۲۴۰۰) سعید بن عبدالرحمن بن ابی زری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھی۔

(۲۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الزَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصَلَّيْتُ وَرَاءَهُ فَسَمِعْتُهُ يَجْهَرُ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

(۲۳۰۱) شعی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور آپ کی اقتدا میں نماز بھی پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہما

اللہ الرحمن الرحیم کے اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔
(۲۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: كَانَ يَفْتَحُ أَمَّ الْكِتَابِ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مُوقُوفٌ. [صحیح]

(۲۳۰۲) سیدنا نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ فاتحہ کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَبْدَأُ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» وَيُلِي رِوَايَةَ الزَّاهِدِ يقرأ وَزَادَ لِي رِوَايَتُهُ: وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يقرأ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» فِي أَمِّ الْكِتَابِ وَيُلِي السُّورَةَ الَّتِي تَلِيهَا وَالصَّوَابُ مُوقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۱/۲۵۷]

(۲۳۰۳) سیدنا نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اس کی ابتدا «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» سے کرتے۔ زاہد کی روایت میں یہاں کی جگہ پقرء کے الفاظ ہیں اور انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع فرماتے تو سورۃ فاتحہ کی ابتدا میں «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھتے اور اس سورت کے شروع میں بھی بسم اللہ پڑھتے جو فاتحہ کے بعد پڑھتے۔

(۲۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ». [حسن]

(۲۳۰۴) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قراءت کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۱۰۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَفْتَحُ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [حسن]

(۲۳۰۵) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کے ساتھ شروع کیا جائے۔

(۲۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فِي الصَّلَاةِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَيَقُولُ: مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلَّا الْكِبَرُ. صحيح.

(۲۳۰۶) بکر بن عبد سے روایت ہے کہ سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما نماز میں قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے تھے اور فرماتے تھے: اس کی قراءت سے ان کو روکنے والی چیز تکبر ہے۔

(۲۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُفَرِّغُ بِإِعْذَادِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُعَمَّادٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَأْتِنَا بِصَحِيحٍ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۳۰۷) ازرق بن قیس سے منقول ہے کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے قراءت کی تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو ادنیٰ آواز میں پڑھا۔

(۲۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُثَيْمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مُعَاوِيَةَ بِالْمَدِينَةِ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لِأَمِّ الْقُرْآنِ، وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا حَتَّى قَضَى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ، وَلَمْ يَكْبُرْ حِينَ يَهْوِي حَتَّى قَضَى تِلْكَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ: يَا مُعَاوِيَةُ أَسْرَفْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ؟ فَلَمَّا صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ أَمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[شاذ: أخرجه الشافعي في مسنده ۱/ ۳۶]

(۲۳۰۸) ابو بکر بن حفص کو سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں ایک نماز پڑھائی تو انہوں نے بلند آواز سے قراءت کی اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھی اور اس کے بعد والی سورۃ کے

ساتھ نہیں پڑھی حتیٰ کہ انہوں نے یہ قراءت مکمل کر لی اور رکوع و سجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر نہیں کی اور نماز مکمل کر لی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین میں سے جو لوگ موجود تھے، انہوں نے جگہ جگہ سے آپ کو آوازیں دینا شروع کر دیں کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز کو کم کر دیا ہے یا بھول گئے ہیں؟ پھر جب انہوں نے اس کے بعد (دوبارہ) نماز پڑھائی تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے ساتھ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَائُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْعُمَرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ. قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَأَمْ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ الْأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ: فَلَمْ يَصِلْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَأَمْ الْقُرْآنَ وَالسُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا وَكَثَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَانَ حَمَلُ لَفْظِ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَمْ يَسْنُ وَلَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى مَا رَوَيْنَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِي الْمُبْسُوطِ. شَادَ وَقَدْ تَقَدَّمَ فِي الذِّی قَبْلَهُ.

(۲۴۰۹) ابن جریر سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد والی سورۃ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اور انہوں نے مہاجرین کے لفظ کے ساتھ انصار کے لفظ کا بھی اضافہ کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اس کے بعد جو بھی نماز پڑھی اس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد والی سورت کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَأْ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ وَلَمْ يَكْبُرْ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ، فَتَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ سَلَّمَ وَالْأَنْصَارُ: أَيُّ مُعَاوِيَةَ سَرَقْتَ صَلَاتَكَ، أَيْنَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ وَأَيْنَ التَّكْبِيرُ إِذَا خَفَضْتَ وَإِذَا رَفَعْتَ؟ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً أُخْرَى فَقَالَ ذَلِكَ فِيهَا الَّذِي عَابُوا عَلَيْهِ. [شَادَ- وَقَدْ تَقَدَّمَ فِي الذِّی قَبْلَهُ]

(۲۴۱۰) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ جب مدینہ تشریف لائے تو انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی، لیکن ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہ پڑھی اور نہ ہی جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کہی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین و انصار نے انہیں آواز دی: اے معاویہ! آپ نے نماز میں کمی کی۔ ہم اللہ اور تکبیریں بلند آواز میں

نہیں پڑھیں۔

چنانچہ انہوں نے ان کو دوبارہ نماز پڑھائی اور وہ چیزیں بھی ادا کیں جن پر انہوں نے عیب لگایا تھا۔

(۲۴۱۱) وَيَا سَنَادَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بَنٍ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسِبُ هَذَا الْإِسْنَادَ أَحْفَظُ مِنَ الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بَنٍ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِيمَ الْمَدِينَةِ، وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ خُثَيْمٍ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۱) امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ سند پہلی سند سے زیادہ احفظ ہے۔

(۲۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَاتِحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ يَقْرَأَ سُورَةً. لَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُ أَحْيَانًا بِسُورَةٍ مَعَ قَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَفْتَحُ كُلَّ سُورَةٍ مِنْهَا بِ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَانَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سِرًّا بِالْمَدِينَةِ عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ وَكَانَ رَجُلًا حَيًّا. وَرَوَيْنَا الْجَهْرَ بِهَا عَنْ فُقَهَاءِ مَكَّةَ: عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[صحیح۔ اعرجه النحوی فی التاریخ الاسلام ۸ / ۲۳۶]

(۲۴۱۲) ابن شہاب رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کا پڑھنا نماز کی سنتوں میں سے ہے، سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ دوسری سورت کے ساتھ بھی پڑھے۔

ابن شہاب کبھی کبھی سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھتے تو ہر سورت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے اور فرماتے کہ مدینہ میں سب سے پہلے جس آدمی نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آہستہ آواز سے پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ اور وہ حیا دار شخص تھے۔

(۲۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ اسْتَرَقَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ أَكْثَرَ آيَاتِ الْقُرْآنِ

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.
(۲۳۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شیطان نے اہل قرآن سے ایک عظیم آیت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اچنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ ناممکن ہے۔

(۱۵۸) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آہستہ پڑھنے کا بیان

(۲۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي الْقَوَائِدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يُعْنَى ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قَتَادَةُ بْنُ دَعَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ لَا يَذْكُرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۹]

(۲۳۱۳) اوزاعی کہتے ہیں کہ قتادہ بن دعامہ نے میری طرف خط لکھا کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ سب حضرات ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے نماز شروع کرتے تھے۔ قراءت کے شروع اور آخر میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَبُو الْمُجِيرِ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُزَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَقَالَ: فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ شُعْبَةَ: فَلَمْ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْصِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: كَانُوا يَقْتَفِحُونَ

الْقِرَاءَةُ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَبِذَلِكَ اللَّفْظِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۵) (۱) قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لیکن میں نے ان میں سے کسی سے بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھی ہو۔

(ب) ایک دوسری سند سے شعبہ کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان میں سے کسی کو بھی «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھتے نہیں سنا۔

(ج) ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اونچی آواز سے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» نہیں پڑھی۔

ایک تیسری روایت میں فَلَکُمْ یُکُونُوا یَجْهَرُونَ کے الفاظ ہیں، ایک اور روایت میں ہے کہ وہ قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے۔

(۲۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَسْتَفْتَحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ.

وَهَذَا اللَّفْظُ أَوَّلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا. فَقَدْ رَوَاهُ عَائِةٌ أَصْحَابُ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْهُمْ حَمِيدُ الطَّوِيلُ وَأَيُّوبُ السَّخَيَّانِيُّ وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْغَطَّارُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ: وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَثَابِتُ الْبُنَائِي عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْجَوَازِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ

وَالْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۴۳]

(۲۳۱۶) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم قراءت الحمد لله رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

(ب) اسی طرح ابوجوزا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» کے ساتھ شروع فرماتے۔

(۲۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَفْتَحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِي يَذُءُ وَنَ يَقْرَأُ ؕ أَمَ الْقُرْآنَ قَبْلَ مَا يَقْرَأُ بَعْدَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَلَا يَعْنِي أَنَّهُمْ يَتَرَكُونَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ». [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۷) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرات قراءت سورۃ فاتحہ کے ساتھ شروع کرتے تھے، پھر اس کے بعد قراءت کرتے تھے۔ واللہ اعلم، لیکن ان کی یہ مروا نہیں کہ وہ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» چھوڑ دیتے تھے۔

(۲۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُوحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: قُمْتُ وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانَ لَا يَقْرَأُ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ. كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُمَيْدٍ فِي لَفْظِهِ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۸۱/۱]

(۲۴۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ سب حضرات جب نماز شروع کرتے تو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَفْتَحُونَ قِرَاءَتَهُمْ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ حُمَيْدٍ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَيْرَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ بِلَفْظِ الْإِفْتِاحِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

قَالَ حَرَمَلَةُ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رَوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ خَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْقَزَارِيُّ وَالنَّفَّيْزِيُّ وَعَدَدٌ لِقِيَّتِهِمْ سَبْعَةٌ أَوْ ثَمَانِيَةٌ مُتَّفِقِينَ مَخَالَفِينَ لَهُ وَالْعَدَدُ الْكَثِيرُ أَوَّلِي بِالْحِفْظِ مِنْ وَاحِدٍ ثُمَّ رَجَعَ رَوَاتُهُمْ بِرَوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۹) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوبکر، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ اپنی قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع فرماتے تھے۔

(ب) اسی طرح ایک جماعت نے حمید سے روایت کیا ہے، البتہ ان میں سے بعض نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی کیا ہے اور

انہوں نے اس کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کے ساتھ افتتاح کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(۲۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَاقِ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْحَنْفِيُّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَرِيُّوِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ: قَيْسُ بْنُ عَبَّادَةَ الْحَنْفِيُّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَلَّمُ أَسْمَعَ أَحَدًا مِنْهُمْ جَهْرَ بَهَا.

وَحَالَفَهُمَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ قَرَوَاهُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ آخره عبدالرزاق ۲۶۰۰]

(۲۶۲۰) ابن عبد اللہ بن مغفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

اسی طرح اس کو جریری نے ابو نعامة قیس بن عبادہ حنفی سے روایت کیا ہے اور انہوں نے متن میں عثمان رضی اللہ عنہ کا اضافہ بھی کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھی ہو۔

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْحَنْفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقْرَأُونَ بِغَيْرِ مَا يَجْهَرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا فِي الْحَدِيثِ. وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: لَا يَجْهَرُونَ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَقْرَأُونَ.

وَأَبُو نَعَامَةَ قَيْسُ بْنُ عَبَّادَةَ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ وقد تقدم قريبا]

(۲۶۲۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) حسن بن حفص نے اس حدیث کو سفیان سے روایت کیا ہے اور انہوں نے فرمایا: لَا يَقْرَأُونَ کی جگہ لَا يَجْهَرُونَ کا لفظ ہے۔

(۱۵۹) بَابُ كَيْفِ قِرَاءَةِ الْمُصَلِّي

قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان

عَمَّا لَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَتَذِلُّ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ [المزمل: ۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَقْلُ التَّرْتِيلِ تَرْكُ الْعَجَلَةِ فِي الْقُرْآنِ عَنِ الْإِمَانَةِ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ [المزمل: ۴] اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ترتیل کا سب سے کم درجہ یہ ہے کہ الفاظ کو آرام سے واضح کر کے پڑھے۔

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلْتُ أَلَسَا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يَمُدُّ مَدًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۰۴۵]

(۲۳۲۲) قَتَادَةُ فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کی بابت سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ لمبا کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَوَيْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جَرِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَتْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَصَفَ عَفَّانٌ حَرْفًا حَرْفًا وَمَدَّ بِكُلِّ حَرْفٍ صَوْتَهُ. [صحيح]

(۲۳۲۳) ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی قراءت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تھی اور عَفَّان نے آپ کی قراءت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک ایک حرف واضح کر کے پڑھتے تھے اور ہر حرف کی آواز کو لمبا کرتے۔

(۲۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ عَلَى جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ ، وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيِّنَةً أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ وَهُوَ يَرْجِعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۲۸۱]

(۲۳۲۴) ابویاس معاویہ بن قرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اونٹ پر سوار تھے، وہ چل رہی تھی اور آپ سورۃ فتح کی نرمی سے یا ترجیع کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔

(۲۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ لَطِينٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَرَأَاهُ وَارْقَاهُ وَرَتَّلُ كَمَا كُنْتَ تَرْتَلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرُؤُهَا)).

مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ وَوَكَيْعٌ اَتَمَّهُمَا حَدِيثًا. [صحيح۔ اخرجہ احمد ۲/۱۹۲/۶۷۹۹]

(۲۳۲۵) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حافظ قرآن سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ تیری منزل وہ ہے جہاں تیری آخری آیت ختم ہوگی۔

(۲۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بَنِيْسَابُورَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْهَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((زَيُّوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ)). [صحيح۔ اخرجہ احمد ۴/۲۸۳]

(۲۳۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی خوبصورت آوازوں میں تلاوت کیا کرو۔

(۲۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((زَيُّوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ))

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَكُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَرْنِيهَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَرْزُوحٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَنَسِيتُ هَذَا الْحَرْفَ حَتَّى ذَكَرْنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَرْزُوحٍ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۲۷) (۱) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کر کے پڑھو۔

(ب) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں یہ کلمہ بھول چکا تھا، پھر مجھے ضحاک بن مرزاحم نے یاد دلایا۔

(ج) ابوداؤد کی روایت میں شعبہ سے منقول ہے کہ میں یہ حرف بھول چکا تھا، پھر ضحاک بن مرزاحم نے مجھے یاد دہانی کر دئی۔

(۲۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَرَأَهُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالِ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بْنِ هَمَامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -
وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ
وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكِّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَا أَذِنَ اللَّهُ
لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَقَنَّى بِالْقُرْآنِ)). زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: يَجْهَرُ بِهِ. رَوَاهُ
مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكِّمِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أُوْجُهٍ
آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۲۳۲۸) حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ ابوہریرہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ
نے جتنی تاکید اپنے نبی کو قرآن خوبصورت آواز میں پڑھنے کے بارے میں فرمائی اتنی اور کسی چیز کے بارے میں نہیں فرمائی۔
(۲۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوُرْدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ: مَرَّبْنَا أَبُو لُبَابَةَ
فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَهُ فَلَدَخَلْنَا عَلَيْهِ ، فَإِذَا رَجُلٌ رَثَّ الْبَيْتِ رَثَّ الْهَيْئَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
- ﷺ - يَقُولُ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ)).

قَالَ فَقُلْتُ لَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحْسِنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

[صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ۱۴۷۱]

(۲۳۲۹) (۱) عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ ابولبابہ رحمہ اللہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔ وہ اپنے گھر
میں داخل ہو گئے۔ ہم بھی ان کے پاس چلے گئے۔ وہاں ایک آدمی قرآن مجید بھلا کر پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے یہ دیکھا تو
فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔ میں نے
ابن ابی ملیکہ سے کہا: اے ابوہریرہ! جب آدمی کی آواز ہی خوبصورت نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا: اس کو خوبصورت
بنانے کی کوشش کرے۔

(۲۳۳۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي أَسْرِعُ الْقِرَاءَةَ ، إِنِّي أَهْلُ الْقُرْآنِ .
فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِأَنْ أَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَأَرْتُلِّيَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذَرَمَةً. [صحیح]

(۲۳۳۰) ابو جمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں قرآن کو جلدی جلدی میں پڑھتا ہوں تو ابن
عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں صرف سورۃ بقرہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں، یہ میرے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ مکمل قرآن کریم جلدی

جلدی پڑھوں۔

(۲۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَرَأَ عَلَقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَكَانَ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ: رَتَّلْ فَلَمَّا أَكَّأَبِي وَأَمَى فَإِنَّهُ زَيْنُ الْقُرْآنِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری خلق افعال العباد ۱/۶۹]

(۲۴۳۱) ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ علقمہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے تلاوت کی، ان کی آواز بھی بہت خوبصورت تھی تو انہوں نے فرمایا: تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، قرآن کا حسن و جمال یہی ہے۔

(۱۶۰) بَاب لَا تُجْزِئُهُ قِرَاءَتُهُ فِي نَفْسِهِ إِذَا لَمْ يَنْطِقْ بِهِ لِسَانَهُ

زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں

(۲۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ: سَأَلْنَا خَبَابًا أَكَّانَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. مُخْرَجٌ فِي الصَّوَحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. (ق) وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ أَنْ يُحَرِّكَ لِسَانَهُ بِالْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اعرجہ البخاری ۷۴۶]

(۲۴۳۲) (ا) ابو عمر عبداللہ بن خثمرہ سے روایت ہے کہ ہم نے خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم یہ کس طرح پہچانتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ دوران قراءت زبان کو حرکت دینا ضروری ہے۔

(۱۶۱) بَاب التَّائِمِينَ

آئین کہنے کا بیان

(۲۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَمِينَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَذْكْرَةَ بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - أخرجه البخاری ۷۸۰]

(۲۳۳۳) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ آمین کہتے تھے۔

(۲۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا آمَنَ الْقَارِءُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ، فَمَنْ
وَأَقْبَلَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح - تقدم في الذي قبله، وهو في البخاری ۶۴۰۲]

(۲۴۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ
فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ
بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» لَقُولُوا آمِينَ، فَإِنَّهُ مَنْ
وَأَقْبَلَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح - إخراج البخاري ۷۹۶]

(۲۳۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا قَالَ الْقَارِءُ ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [صحيح - إخراج مسلم ۴۱۰-۴۱۶]

(۲۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ [الفاتحہ: ۷] کہے اور اس کے مقتدی آمین کہیں اور جس کی آمین آسمان والوں (فرشتوں) کی آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح - إخراج البخاري ۷۸۱]

(۲۳۳۷) (فقہ الامۃ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَوْسَفَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ

فَوَافِقٍ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غَيْرَ لَهُ مَا تَقْلَمُ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَكُنْتُ ذَلِكَ أَيضًا مِنْ حَدِيثِ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ وَأَبِي يُونُسَ: سَلِمَ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح۔ اعرجه البخاری ۳۲۳۲]

(۲۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آئین کہے تو آسمان میں فرشتے بھی آئین کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک کی آواز دوسرے کے آواز موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ.

وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَصَحُّ، كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَاصِمٍ كَمَا. [ضعیف۔ اعرجه ابو داؤد ۹۳۷]

(۲۳۳۹) (۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(ب) وکیع نے سفیان نے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے۔ عن بلال انه قال يا رسول الله ...

(۲۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا عُثْمَانَ التَّهْدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمٍ.

(۲۳۳۰) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(۲۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَكَانَ بِلَالًا كَانَ يُؤْمِنُ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

کَمَا قَالَ: إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ قَامُوا. [ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۳۱) (۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(ب) شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے پہلے نہ کرو جیسا کہ (دوسرے مقام پر) آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو پھر تم آمین کہو۔

(۲۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحَدَّثَتْنِي قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَأْذَنَ أَحَدُهُمْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((تَذَرِينَ عَلَيَّ مَا حَسَدُونَا)). قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((فَإِنَّهُمْ حَسَدُونَا عَلَى الْقِبْلَةِ الَّتِي هُدِينَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي هُدِينَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ)).

[صحیح۔ اعرجہ احمد ۶/۱۳۶/۲۵۰۷۳]

(۲۳۳۲) محمد بن اصف فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ تین یہودی آئے۔ ان میں سے کسی نے اجازت طلب کی..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے (عائشہ سے) فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ یہودی ہمارے ساتھ کن چیزوں کی وجہ سے حسد کرتے ہیں؟ (فرماتی ہیں:) میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے ساتھ قبلہ پر حسد کرتے ہیں جس کی ہمیں ہدایت کی گئی اور یہ اس سے بھٹک گئے اور جمعہ پر حسد کرتے ہیں جس کی طرف ہماری راہنمائی کی گئی اور یہ اس سے روگرداں رہے اور تیسری چیز امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر بھی حسد کرتے ہیں۔

(۲۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي بِغَدَاذٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَمْ يَحْسَدُونَا الْيَهُودُ بِشَيْءٍ مَا حَسَدُونَا بِثَلَاثٍ: التَّسْلِيمِ، وَالتَّامِينِ، وَاللَّهْم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)).

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۳۳) محمد بن اصف سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودی ہم سے کسی چیز میں اتنا حسد نہیں کرتے جتنا تین چیزوں میں کرتے ہیں: سلام کرنے، آمین کہنے اور اللہم ربنا لک الحمد کہنے میں۔

(۱۶۲) باب جَهْرِ الْإِمَامِ بِالتَّائِمِينَ

امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان

(۲۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَمَّنُ، لَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((آمِينَ)). قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ ذَلِكَ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَوْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۲۶۳۳ - وما بعده]

(۲۳۳۳) (ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نماز میں آمین کہا کرتے تھے۔

(۲۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ ابَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرٍ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا قَالَ: آمِينَ. رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ لَفْظَ حَدِيثِ الْفَقِيهِ. وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - إِذَا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ فِي الصَّلَاةِ.

[صحيح - أخرجه الدارقطني في سننه ۳۳۳/۱]

(۲۳۳۵) (ا) سیدنا واکل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آمین کہتے تو اپنی آواز بلند فرماتے۔

(ب) اور سلیمی کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ولا الضالین [الماتحہ: ۷] کہتے ہوئے سنا، آپ تو آمین بھی کہتے تھے اور نماز میں آمین کو بلند آواز سے کہتے۔

(۲۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

الْبَرِّ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرَّ يَسْتَدِيهِ مِثْلَهُ

وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((أَمِينَ)). يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ: يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. وَقَالَ الْفَرَّائِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَفَعَ صَوْتَهُ بِأَمِينَ وَطَوَّلَ بِهَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ كَهْلٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْلٍ. وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ وَمُتَوَبِّهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۶) (۱) واکل بن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہا تو فرمایا: آمین اور آمین کے ساتھ اپنی آواز کو لمبا کیا۔

(ب) اسی طرح کعب بن جراح نے سفیان سے ان الفاظ میں روایت کیا ہے: "ویمدھا صوته" کہ اپنی آواز کو آمین کہنے کے ساتھ لمبا کرتے اور فریابی اس حدیث میں سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے آمین کہتے وقت اپنی آواز بلند کی اور اس کو لمبا بھی کیا۔ (۲۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا ابْنَا الْعَنْبَسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((أَمِينَ)). خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: خُولِفَ شُعْبَةُ فِيهِ فِي ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: قِيلَ حُجْرٌ أَبُو السَّكَنِ وَهُوَ ابْنُ عَنْبَسٍ، وَزَادَ فِيهِ عَلْقَمَةُ وَلَيْسَ فِيهِ، وَقَالَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، وَإِنَّمَا هُوَ جَهْرٌ بِهَا: وَبَلَّغَنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ وَقَالَ: حَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ. وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا خَطْوُهُ فِي مَتْنِهِ فَبَيِّنٌ، وَأَمَّا قَوْلُهُ حُجْرٌ أَبُو الْعَنْبَسِ، فَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَمَّا قَوْلُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ فَقَدْ بَيَّنَّ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ حُجْرًا سَمِعَهُ مِنْ عَلْقَمَةَ، وَقَدْ سَمِعَهُ أَيْضًا مِنْ وَائِلٍ نَفْسِهِ، وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوِ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [منكر - أخرجه الترمذی ۲۴۸]

(۲۳۳۷) (۱) علقمہ بن واکل فرماتے ہیں کہ واکل رحمہ اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کہا: آمین اور اپنی آواز پست رکھی۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں تین چیزوں میں شعبہ کی مخالفت کی جائے گی: انہوں نے کہا کہ

آپ ﷺ نے اپنی آواز پست رکھی حالانکہ آپ نے آمین کہتے ہوئے اپنی آواز بلند کی۔
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان سے متن میں غلطی ہو جانا واضح ہے۔ باقی رہا ان کا قول کہ حجر سے مراد ابو عئیس ہے تو اسی طرح محمد بن کثیر بھی نے ثوری سے نقل کیا ہے۔

(۲۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لِأَبِي الْعَبَّاسِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أَبَا عَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمَّا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. رَفَعَهَا بِهَا صَوْتَهُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - وقد تقدم قريبا]

(۲۴۳۸) وائل حضری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو فرمایا: آمین اور اپنی آواز کو بلند کیا۔ ثوری کی روایت کی طرح وائل بن حجر رحمہ اللہ سے دوسری وجہ بھی ذکر کی گئی ہیں۔

(۲۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّدِيقِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَجْهَرُ بِآمِينَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ وَقَالَ: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ. وَرَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ وَقَالَ: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ. [صحيح - وقد تقدم في الدي فله]

(۲۴۳۹) (ا) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونچی آواز میں آمین کہتے ہوئے سنا۔
(ب) عبد الجبار والی روایت کے الفاظ یہ ہیں: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ۔ یعنی آپ نے اونچی آواز میں آمین کہی اور ایک دوسری روایت کے الفاظ ہیں: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ۔

(۲۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ النَّهْشَلِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْيَحْصَبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حِينَ قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [المائدة: ۷] قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ)).

[ضعيف - أخرجه الطبرانی الكبير ۲۲ / ۴۲]

(۲۴۵۰) سیدنا وائل بن حجر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب آپ نے ﴿غَيْرِ

الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» [الفاتحة: ۷] پڑھا تو فرمایا: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ))

(۲۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَوَّرِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ نَفْسِي بِيَدِهِ إِلَى لَا شَبَهَ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۶۸۸]

(۲۴۵۱) نعیم مجر سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی انہوں نے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پھر سورۃ فاتحہ پڑھی، یہاں تک کہ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» پر پہنچے تو کہا: آمین! پھر نماز کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

(۲۴۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَرَأَ مِنْ قِرَاءَةٍ أَمَّ الْقُرْآنَ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: ((آمِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْأَخْوَصِ الْقَاضِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ.

يُورِدُ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ. [حسن - أخرجه ابن خزيمة ۵۷۱]

(۲۴۵۲) حضرت ابوسلمہ اور سعید سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب سورۃ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے آمین کہتے۔

(۱۶۳) بَابُ جَهْرِ الْمُؤْمِرِ بِالتَّامِينَ

مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان

(۲۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حِجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُؤَذِّنُ لِمُرَوَّانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَأَشْرَطَ أَنْ لَا يَسْبِقَهُ بِالضَّالِّينَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ قَدْ دَخَلَ الصَّفَّ، فَكَانَ إِذَا قَالَ مُرَوَّانُ «وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: آمِينَ. يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ وَقَالَ: إِذَا وَالِقَ تَأْمِينَ أَهْلِ الْأَرْضِ تَأْمِينَ أَهْلِ

السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُمْ. [صحیح۔ و تقدم رقم ۲۴۳۶]

(۲۳۵۳) ابورافع سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کے مؤذن تھے۔ اس نے طے کر رکھا تھا کہ اس وقت تک ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ نہ کہے جب تک اسے علم نہ ہو جائے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صف میں شامل ہو چکے گئے ہیں، چنانچہ مروان جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی آواز کو لبا کرتے ہوئے کہتے: آمین۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب اہل زمین کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو اہل زمین کی بخشش ہو جاتی ہے۔

(۲۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْمَعُ الْأَيْمَةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ آمِينَ حَتَّى إِنَّ لِلْمَسْجِدِ لِلَّجَّةَ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ إِمَامًا تَكَانَ أَوْ مَأْمُومًا.

[صحیح۔ اخرجه البغاری تعلیقاً]

(۲۳۵۴) (ل) عطاء سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر اور ان کے بعد والے آئمہ سے سنا کہ وہ بھی آمین کہتے اور ان کے مقتدی بھی آمین کہتے، حتیٰ کہ مسجد گونج اٹھتی۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ وہ اونچی آواز سے آمین کہتے خواہ امام ہوں یا مقتدی۔

(۲۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: حَمَزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصِّدِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمَزَةَ عَنْ مَطْرُفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ مَائَتَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي هَذَا الْمَسْجِدِ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ سَمِعْتُ لَهُمْ رَجْعَةً بِآمِينَ. وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ: رَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِآمِينَ. [حسن]

(۲۳۵۵) (ل) عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس مسجد میں نبی ﷺ کے دو صحابہ کو دیکھا ہے کہ جب امام ﴿غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو یہ آمین کہتے اور ان کی آمین کی میں گونج سکتا تھا۔

(ب) اسحاق حنظلی نے علی بن حسن سے روایت کیا ہے، اس میں ہے کہ صحابہ نے آمین کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں۔

(۱۶۳) بَابُ الْغِرَاءَةِ بَعْدَ أَمْرِ الْقُرْآنِ

سورة فاتحه کے بعد قراءت کا بیان

(۲۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ

إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

[صحیح بخاری۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۱]

(۲۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اعلان کروں کہ سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ البتہ اس سے زیادہ پڑھا جائے گا۔

(۱۶۵) بَابُ السُّنَّةِ فِي إِكْمَالِ سُورَةِ ابْتِدَآئِهَا بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے

(۲۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمْذَانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَزَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَهَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَكَانَ يُكَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَيَقْصُرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيُسَمِّعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ شَيْبَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرٍ عَنْ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخبره البخاری ۷۵۹]

(۲۴۵۷) عبد اللہ بن ابی لہادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو قوتہ دے مختصر کرتے اور کبھی کبھی ہمیں کوئی آیت بھی سنا دیتے۔

(۱۶۶) بَابُ الْإِقْتِصَارِ عَلَى قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّورَةِ

سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان

(۲۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - بِمَكَّةَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ - أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ يَشْكُ أَوْ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيُّ ﷺ - سَعْلَةً قَالَ فَوَرَّعَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ. كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْجَمَالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ: يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بِهَذَا. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۵۵]

(۲۳۵۸) عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مکہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور سورۃ مومنوں شروع کی حتیٰ کہ جب موسیٰ اور ہارون یا عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے (یہ محمد بن بشار نے شک کیا ہے یا پھر اس پر اختلاف کیا ہے) تو نبی ﷺ کو کھانسی آئی اور آپ رکوع میں چلے گئے۔ وہاں ابن سائب بھی موجود تھے۔

(۲۴۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْحَمَامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مَلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ وَقُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عَمْرِو أَبِي الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا تَكْسَرُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۱۱۳/۳]

(۲۳۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ بھی پڑھیں اور قرآن سے جو آسان ہو وہ پڑھیں۔

(۱۶۷) بَابُ الْجُمُعِ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک رکعت میں دوسورتیں پڑھنے کا بیان

(۲۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفْصَلَ الْكَلِيلَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَهَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النُّظَايِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ، وَذَكَرَ عَشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفْصَلِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۵]

(۲۳۶۰) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابووائل کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں نے گزشتہ رات ایک رکعت میں ساری مفصل سورتوں کی قراءت کی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: کیا اس طرح تیز تیز پڑھ گیا جس طرح شعر پڑھتے ہیں؟ یقیناً میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے، پھر انہوں نے میں سورتوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ہم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بَيْنَ السُّورِ؟ قَالَتْ: مِنَ الْمُفْصَلِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۱۲۹۲]

(۲۴۶۱) عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ سورتیں ملایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! بڑی سورتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(۲۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ لَدَ كَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ السُّورِ كَيْنِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۶۲) ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کہا: دو سورتیں جمع کر لیا کرتے تھے۔
(۲۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ثُمَّ قَامَ لَقَرَأَ سُورَةً أُخْرَى.

[صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۴۸۱]

(۲۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے سورۃ نجم کی تلاوت کی۔ اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے اور دوسری سورت پڑھی۔

(۲۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَيْبَرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَجْمَعُ السُّورَاتِ وَالثَّلَاثَ مِنَ الْمُفْصَلِ فِي السَّجْدَةِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ. [صحیح]

(۲۴۶۴) ولید بن کثیر سے روایت ہے کہ مجھے نافع نے بیان کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مفصلات میں سے دو، تین سورتیں فرض نمازوں کی ایک ہی رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔

(۱۶۸) باب إِعَادَةِ سُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان

(۲۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خُوَزَادَةَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُؤْتِمُهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُهَا لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ مِمَّا يَقْرَأُ بِهِ افْتَتَحَ بـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ حَتَّى يَقْرَعَ مِنْهَا، ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً أُخْرَى مَعَهَا، وَكَانَ يَضَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا: إِنَّكَ تَفْتَحُ بِهَذِهِ السُّورَةِ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجْزِلُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِأُخْرَى، فِيمَا أَنْ تَقْرَأَهَا، وَإِمَّا أَنْ تَدْعَهَا وَتَقْرَأَ أُخْرَى. فَقَالَ لَهُمْ: مَا أَنَا بِتَارِكِهَا، إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أُؤْمِمَكُمْ بِذَلِكَ فَعَلْتُ، وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ. وَكَانُوا يَرَوْنَهُ أَفْضَلَهُمْ وَكَرِهُوا أَنْ يُؤْمِمَهُ غَيْرُهُ، فَلَمَّا آتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: ((يَا فَلَانُ مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُكَ أَصْحَابُكَ؟ وَمَا يَحُولُكَ عَلَى لُزُومِ هَذِهِ السُّورَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟)) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنْ حُبَّهَا يَدْخُلَكَ الْجَنَّةُ)).

[صحیح۔ رواہ البخاری تعلیق، کتاب الاذان باب الجمع من السورتین فی الركعة۔]

(۲۳۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص مسجد قبا میں لوگوں کی امامت کیا کرتا تھا۔ جب وہ کوئی سورت شروع کرتا تو پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا۔ جب اس سے فارغ ہوتا تو اس کے بعد دوسری سورت ملا کر پڑھتا۔ وہ ہر رکعت میں ایسا ہی کرتا تھا۔ اس کے مقتدیوں نے اس پر اعتراض کیا کہ سورۃ اخلاص کو شروع فرمادیتے ہیں، پھر خیال کرتے کہ یہ سورت کافی نہیں اور دوسری سورت اس کے ساتھ ملائے ہیں، ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یا صرف اسی کو پڑھا کریں یا پھر کوئی دوسری پڑھ لیا کریں۔ اس نے انہیں کہا: میں تو یہ سورت چھوڑنے والا نہیں، اگر تم راضی ہو تو میں تمہاری امامت کروں گا اور اگر تم ناپسند سمجھو تو میں امامت چھوڑنے پر تیار ہوں۔ لوگ اس کو اپنے میں سے سب سے افضل اور بہتر جانتے تھے، اس کے علاوہ کسی اور کی امامت کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہ مسئلہ آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اے بندہ خدا! تو ایسا کیوں نہیں کرتا جیسے تیرے ساتھی کہتے ہیں؟ اور کس نے تجھے ہر رکعت میں اس سورت کو لازم کرنے پر ابھارا ہے؟ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے اس سورت سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

(۲۴۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّفْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَدْ كَرِهَ هَذَا الْحَدِيثُ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبہ]

(۱۶۹) باب الإِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۳]

(۲۴۶۷) حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۴۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَحْفَى أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ. أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ، وَإِنْ التَّمِيتُ إِلَيْهَا أَجْزَأْتُ عَنْكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۴۶۸) عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت کی جائے گی۔ جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنا یا وہ ہم نے تمہیں سنا یا اور جو کچھ ہم سے پوشیدہ رکھا گیا ہم نے اس کو آپ سے بھی پوشیدہ رکھا۔ ایک شخص نے عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس سے زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کر لو تو بھی کافی ہے۔

(۲۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقَرَّبُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّانِعِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[ضعیف۔ أخرجه أحمد ۱/۲۸۲]

(۲۴۶۹) عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، ان میں آپ نے سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۶۷۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ لَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۰) اسی طرح عبد الملک بن خطاب نے حنظلہ سدوسی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے نماز پڑھی اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۶۷۱) وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ حَنْظَلَةَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَزِدْ فِيهِمَا عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُكْرِيُّ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ لَذَكَرَهُ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ فِي جَوَازِ الْإِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۱) (ا) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی اور سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہیں پڑھا۔

(ب) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

(۱۷۰) بَابُ وَجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ

بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے

(۲۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ لِإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى قَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَ هَذَا ، فَأَرَانِي وَعَلَّمَنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَأْسَكَ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین بار کیا، بالآخر عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس نے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ لہذا آپ مجھے نماز سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو وہ پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو، پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، اسی طرح ساری نماز مکمل کر۔

(۲۴۷۳) رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((لَمْ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ)).
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْخُفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح - أخرجه البخاری فی القراءة تحلف الامام ۷۴]

(۲۴۷۳) یہی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک سند سے بھی منقول ہے، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اسی طرح ہر رکعت اور سجدہ میں کر۔

(۲۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَخَفِّفْ، فَإِنَّ فِي النَّاسِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَكُلُّ مَا بَدَأَ لَكَ، وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ اقْرَأْ، فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَرِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ، وَإِنْ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأُ عَنْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ ذَوْنَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ الْأَمْرِ بِالتَّخْفِيفِ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۴۷۴) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو امام ہو تو ہلکی نماز پڑھا۔ کیوں کہ لوگوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تو اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو جتنی لمبی کر سکتا ہے کر لیا کر۔ ہر رکعت میں قراءت کر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہمیں سنایا وہ ہم نے تمہیں سنایا اور جو ہم سے پوشیدہ رکھا وہ ہم نے بھی آپ سے پوشیدہ رکھی۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہ پڑھوں تو کیا درست ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر تو اس سے زیادہ پڑھ لے تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کرے تو بھی تیری نماز ہو جائے گی۔

(۱۷۱) باب مَنْ قَالَ يَقْتَصِرُ فِي الْأَخْرَجِينَ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کرنے کا بیان

(۲۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسَمِعُنَا الْآيَةَ أَهْمَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح - أخرجه البيهقارى ۷۷۶]

(۲۳۷۵) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسو مرتبہ مزید بھی پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور جتنی لمبی پہلی رکعت کرتے اتنی لمبی دوسری نہیں کرتے تھے۔

(۲۶۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ يَعْْنِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ قَالَ مَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. وَرَوَيْنَا مَا ذَلَّ عَلَى هَذَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۶۳۳]

(۲۳۷۶) (۱) یزید فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کی قراءت بھی کی جائے اور کوئی دوسری سورت بھی اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ کی قراءت کی جائے گی۔ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی البتہ مزید بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۷۳) باب مَنْ اسْتَحَبَّ قِرَاءَةَ السُّورَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِي الْأَخْرَجِينَ

بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے

(۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ بِشْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَادَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الْم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْآخَرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفٍ مِنْ ذَلِكَ ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الْآخَرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَفِي الْآخَرَتَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: عَلَى قَدْرِ ثَلَاثِينَ آيَةً. وَالباقی بمعناه

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۷۷۵۵، مسلم]

(۲۳۷۷) (ل) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام سے اندازہ لگایا کرتے تھے کہ آپ نے دونوں رکعتوں میں کتنی قراءت کی، ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں سورت بجدہ کی تلاوت کی جاسکے اور آخری دو رکعتوں میں آپ کا قیام پہلی دو کے نصف کے برابر تھا۔ پھر ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ کے قیام کا اندازہ لگایا تو یہ ظہر کی آخری دو رکعتوں کی قراءت کے برابر تھا اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) (مسند کی حدیث میں ہے: تیس آیات کی قراءت کے برابر۔

(۲۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءَ بْنِ السُّنْدِيِّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَادَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : كَانَ يَكْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً ، وَفِي الْآخَرَتَيْنِ قَدْرَ خَمْسِ عَشْرَةِ آيَةٍ - أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ - وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ خَمْسِ عَشْرَةِ آيَةٍ ، وَفِي الْآخَرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۵۲]

(۲۳۷۸) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تقریباً تیس آیات کی بقدر قراءت کرتے تھے اور ظہر کی آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی بقدر یا اس کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کے برابر۔

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِغِيُّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةَ سُورَةِ مِنْ قِصَارِ الْمُفْصَلِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّلَاثَةِ - قَالَ - قَدَنُوتُ مِنْهُ حَتَّى إِنَّ رِيَابِي لَتَكَادُ أَنْ تَمَسَّ رِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الْآيَةُ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كُنْتُ لَعَلَى غَيْرِ هَذَا حَتَّى سَمِعْتُ بِهَذَا فَأَخَذْتُ بِهِ.

[صحیح۔ اخرجه مالک وعنه الشافعی فی الام ۷/ ۲۰۷ - ۲۲۸]

(۲۳۷۹) قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عبد اللہ مناہجی نے خبر دی کہ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورتوں میں سے ایک ایک سورہ کی قراءت کی، پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے۔ میں ان کے قریب ہو گیا حتیٰ کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے مس ہوا چاہتے تھے۔ میں نے سنا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور یہ آیت پڑھی۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] ”اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

ابوسعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ جب عمر بن عبد العزیز نے یہ روایت سنی تو فرمایا: سننے سے پہلے اس پر میرا عمل نہ تھا، اب میں نے سن لیا ہے تو اس پر عمل کروں گا۔

(۲۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ جَمِيعًا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ أَحْيَانًا يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ كَذَلِكَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ

المغرب. [صحیح۔ موطا ۱۷۵]

(۲۳۸۰) سیدنا فتح سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب اکیلے نماز پڑھتے تو چاروں رکعات میں قراءت کرتے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ملاتے اور کبھی کبھار فرض نماز کی ایک ایک رکعت میں دو دو اور تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مغرب کی دو رکعتوں میں بھی سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھتے۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے مغرب کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۷۳) باب السَّنَةِ فِي تَطْوِيلِ الْأُولَيْنِ وَتَخْفِيفِ الْآخِرَيْنِ

پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان

(۲۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَّادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ قَدْ شَكَّوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۷۰]
(۲۳۸۱) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں تمہاری شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی۔

(۲۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالْفُطَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: قَدْ شَكَّوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَمَدْتُ فِي الْأُولَيْنِ، وَأَخَذْتُ فِي الْآخِرَيْنِ، وَلَا أَلُو مَا اقْتَضَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: صَدَقْتَ ذَاكَ الظَّنَّ بِكَ. وَفِي حَدِيثٍ شَبَابَةُ: فَأَمَدْتُ بِهِمْ فِي الْأُولَيْنِ، وَأَخَذْتُ بِهِمْ فِي الْآخِرَيْنِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنَّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۲) (۱) ابوعمرو سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں حتیٰ کہ نماز میں بھی تیری شکایت کی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں تو پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہوں اور آخری دو رکعتیں مختصر کر کے پڑھتا ہوں اور یہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز سے لیا ہے، اس میں کس قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا تم سے یہی گمان تھا۔

(ب) شابہ کی حدیث میں ہے کہ میں انہیں پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھاتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابواسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان ہے۔

(۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَعَزَلَهُ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَارًا، فَشَكُّوا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لَا يُحْسِنُ يَصَلِّي، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تَصَلِّي. قَالَ: أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ فَإِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَصَلِّي صَلَاةَ الْعِشَاءِ، فَأَرْكَدُ فِي الْأَوَّلِينَ، وَأُحْدِثُ فِي الْآخِرِينَ. قَالَ: ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلًا أَوْ رَجُلًا إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْأَلُ عَنْهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ، فَلَمْ يَدْعُ مُسْجِدًا إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ وَيُسْتَنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مُسْجِدًا لِنَبِيِّ عُبَيْسٍ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقُولُ لَهُ أَسَامَةُ بْنُ قَدَادَةَ يَكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ: أَمَّا إِذْ تَسُدُّنَا، فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لَا يَسِرُّ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسُّوِّيَّةِ، وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ.

قَالَ سَعْدٌ: أَمَّا وَاللَّهِ لَأَدْعُوَنَّ اللَّهَ بِثَلَاثٍ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا تَكَاذِبًا، قَامَ رِبَاءٌ وَسَمْعَةٌ، فَأَطْلُ عُمَرَةَ وَأَطْلُ فُقْرَةَ وَعَرُضَهُ بِالْفِتَنِ. وَكَانَ بَعْدَ إِذْ يُسْأَلُ يَقُولُ: شَيْخٌ كَثِيرٌ مَقْتُونٌ أَصَابَنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ. قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ قَدْ سَقَطَ حَاجِبُهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ، وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِي فِي الطَّرِيقِ يَغْمِزُهُنَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۵۵]

(۲۳۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ والوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معزول کر دیا اور عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ والوں کا حاکم بنایا۔ کوفہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کی کئی شکایتیں کیں، حتیٰ کہ یہ بھی کہہ دیا کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا اور کہا: اے ابواسحق! کوفہ کے لوگ کہتے ہیں: تم اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ انہوں نے عرض کیا: میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان کو اسی طرح نماز پڑھاتا تھا جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے اس میں ذرا کوتاہی نہیں کی۔ میں عشا کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور بعد والی دو رکعتوں کو ہلکا کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحق! تم سے یہی گمان تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایک یا چند آدمی روانہ کر کے کہا کہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ عنہ کی شکایات دریافت

کریں۔ انہوں نے کوئی مسجد نہ چھوڑی جہاں سعد رضی اللہ عنہ کے بارے نہ پوچھا ہو۔ سب نے ان کی تعریف ہی کی۔ پھر بنی عباس کی مسجد میں گئے، وہاں ایک شخص کھڑا ہوا جس کو اسامہ بن قنادہ کہتے تھے اس کی کنیت ابو سعدہ تھی۔ اس نے کہا: جب تم ہمیں قسم دیتے ہو تو جی یہ ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کسی فوج کے ساتھ لڑائی کے لیے نہیں جاتے تھے اور مال غنیمت برابر تقسیم نہیں کرتے تھے اور جھگڑے میں انصاف کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے تھے۔

سعد رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا: خدا کی قسم! میں تیرے لیے تین بددعاں کروں گا۔ ”اے اللہ! اگر تیرا یہ بندہ جھوٹا ہے اور صرف لوگوں کو دکھانے اور سنانے کے لیے کھڑا ہوا ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور مدت تک اس کو فقر سے دو چار رکھ اور قتلوں میں مبتلا رکھ۔ پھر اس شخص کا یہی حال ہوا، اس کے بعد جب اس سے کوئی حال پوچھتا تو کہتا: میں ایک بوڑھا ہوں، میرا یہ حال سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا کی وجہ سے ہوا ہے۔ عبدالملک کہتے ہیں: میں نے بھی اس کو دیکھا تھا، اتنا بوڑھا ہو گیا تھا کہ اس کی ابروئیں آنکھوں پر آگئیں تھیں اور وہ راستوں میں کھڑا ہو کر دو شیزاؤں کو آنکھیں مارتا تھا۔

(۱۷۴) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۶۸۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْقَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى، وَيَقْصُرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۹]

(۲۳۸۴) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے، پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو چھوٹا اور آپ ﷺ صبح کی نماز میں اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِأَمِّ الْكِتَابِ، وَكَانَ يُسَمِعُنَا الْآحْيَانَ الْآيَةَ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَلَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ، وَهَكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ

عَنْ هَمَامٍ. [صحيح - وقد تقدم رقم ۲۴۷۵]

(۲۳۸۵) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسری پڑھتے تھے اور کبھی کبھار ہمیں ایک آدھ سنا بھی دیتے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری قدرے مختصر کرتے تھے، اسی طرح عصر اور صبح کی نمازیں کرتے تھے۔

(۲۴۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: فَظَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُدْرِكَ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۶۷۵]

(۲۳۸۶) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ پہلی رکعت اس لیے لمبی کرتے تھے تاکہ لوگ پہلی رکعت کو پالیں۔

(۲۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ حَتَّى لَا يَسْمَعَ وَقَعَ قَدَمِهِ. يُقَالُ هَذَا الرَّجُلُ هُوَ طَرَفَةُ الْحَضْرَمِيِّ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۱۹۳۵۹/۳۵۶/۴]

(۲۳۸۷) حضرت عبداللہ بن ابی اونیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی رکعت میں اس وقت تک قیام کرتے تھے کہ قدموں کی آہٹ ختم ہو جائے۔

(۲۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَمَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْحُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ طَرَفَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَلَوْ جَعَلْتُ جَنبًا فِي الرَّمْضَاءِ لَأَنْصَجْتُهُ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ، فَلَا يَزَالُ يَقْرَأُ قَائِمًا مَا دَامَ يَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِ الْقَوْمِ، وَيَجْعَلُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّالِثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ حِينَ يَقُولُ الْقَائِلُ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَقَائِلُ يَقُولُ لَمْ تَغْرُبْ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّالِثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ شَيْئًا.

ضعيف، وقد تقدم الحديث.

(۲۳۸۸) سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت پڑھاتے تھے۔ گرمی اس قدر ہوتی تھی کہ اگر تو اوجھپ میں رکھا جائے تو وہ گرم ہو جائے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی رہتی اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور عمر کی نماز پڑھاتے تو پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے ہلکی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کوئی کہہ دیتا کہ سورج غروب ہو چکا اور بعض کہتے: ابھی غروب نہیں ہوا۔ مغرب کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی اور تیسری رکعت دوسری رکعت سے چھوٹی کرتے اور عشا کی نماز قدرے تاخیر سے ادا کرتے۔

(۲۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَبَدَأَ بِالدَّاهِبِ إِلَى الْبَيْتِ، فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِمَّا يَطْوُلُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۴]

(۲۳۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ظہر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے لیے کھڑی کی جاتی تو کوئی شخص بیچ تک جاتا اور اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آتا، پھر وضو کرتا تو رسول اللہ ﷺ ابھی تک پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔ جس کو آپ قدرے لمبا کرتے تھے۔

(۱۷۵) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَوِّى بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ إِذَا لَمْ يَنْتَظِرْ أَحَدًا ثُمَّ بَيْنَ الْآخِرَتَيْنِ

پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو

(۲۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نُحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿وَالْمُتَزِيلِ﴾ السَّجْدَةِ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ عَلَى نِصْفٍ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحَ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۴۷۷]

(۲۳۹۰) (ا) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرمایا جتنی دیر میں سورۃ سجدہ کی تلاوت کی جاسکے اور آخری دو رکعتوں میں پہلی دونوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پہلی دو رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) ابوہریرہ نے اس حدیث کو منسور سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ آپ ہر رکعت میں تیس آیتوں کے برابر پڑھتے۔

(۱۷۶) باب التَّكْبِيرِ لِلرَّكُوعِ وَغَيْرِهِ

رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ، فَيَكْبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُشَبِّهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَفِي حَدِيثٍ يَحْيَى: فَلَمَّا انْصَرَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۸۵]

(۲۳۹۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انیس نماز پڑھائی۔ جب بھی نیچے جاتے اور اوپر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہوں۔ یہی کی حدیث میں فَإِذَا انْصَرَفَ کی جگہ فَلَمَّا انْصَرَفَ ہے۔

(۲۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ مَوْلَى مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرُكِعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ. حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا

وَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْإِسْتِنَابِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْبَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّيْنِ بْنِ الْمُنْشَى عَنْ اللَّيْثِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۳۹۲) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوبکر بن عبد الرحمن بن عمار نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع کرتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے۔ جب اپنی کر رکوع سے سیدھی کرتے۔ پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر سجدے میں جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر اسی طرح ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ اس کو مکمل کر لیتے اور دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكُمَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَكْبُرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ - قَالَ - فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاتَهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ الْأَجْمَرَةُ قَدْ رُوِيَ فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف - أخرجه مالك في الموطأ ۱۶۶]

(۲۳۹۳) علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نیچے جاتے یا اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔ آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ آپ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(۲۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَقِيَّةٌ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْبُرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا، فَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي

الثَّانِيْنَ ، فَيَقْعُلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَقْرَعَ مِنَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ
إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبْهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاةً حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا .
قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا الْكَلَامُ الْأَخِيرُ بِحَمْلِهِ مَالِكٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ
حُسَيْنٍ ، وَوَأَقْبَى عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ .
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الْهَمَّانِ عَنْ شُعَيْبٍ .

[صحیح۔ أخرجه أحمد ۲ / ۲۷۰ / ۷۶۴۵]

(۲۳۹۳) (۱) ابوبکر بن عبد الرحمن اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرض نماز اور غیر فرض نماز میں تکبیر کہتے تھے۔
جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے پہلے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَكَ
الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدہ کے لیے جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر دوسرے سجدے
کے لیے بھی تکبیر کہتے، اس کے بعد دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔ دو رکعتوں کے بعد قعدہ سے اٹھتے
ہوئے بھی اللہ اکبر کہتے۔ آپ ہر رکعت میں اس طرح کرتے حتیٰ کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ ایک مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد
فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے سب سے زیادہ قریب ہوں،
آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ دنیا سے انتقال فرما گئے۔

(ب) امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ آخری کلام امام مالک اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کا ہے۔

(۲۴۹۵) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ
بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : مَا زَالَتْ هَذِهِ
صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا . [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۹۵) ابوسلمہ اور ابوبکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب انہوں نے
رکوع کیا تو تکبیر کہی اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا، پھر سجدہ کیا اور اللہ اکبر کہا،
پھر سجدے سے سر اٹھایا تو بھی تکبیر کہی، پھر دو رکعتوں سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح
رہی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مَطْرُوفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ، فَقَالَ عِمْرَانُ: ذَكَرْنَا هَذَا الرَّجُلَ صَلَاةً كَانَ يُصَلِّيهَا بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. [صحيح- أخرجه البخاری ۷۸۶]

(۲۳۹۶) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بعصرہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں وہ نماز سکھائی جو رسول اللہ ﷺ پڑھایا کرتے تھے، انہوں نے بیان کیا کہ وہ جب بھی اوپر نیچے ہوتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۴۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ الْفُقَيْهُ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الطَّبَالِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ، فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعَشْرَيْنِ تَكْبِيرَةً، فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعَشْرَيْنِ تَكْبِيرَةً. قَالَ: يَكِلْنِكَ أُمَّكَ بِلَكَ صَلَاةِ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح- أخرجه البخاری ۷۸۷-۷۸۸]

(۲۴۹۷) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بزرگ کے پیچھے مکہ میں نماز ادا کی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہیں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک احمق بوڑھے کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہی ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے۔ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی یہی نماز ہے۔

(۲۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَكَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ. فَقَالَ لَهُ خُطِيمٌ: عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَقَالَ لَهُ خُطِيمٌ: وَعُثْمَانُ؟ قَالَ: وَعُثْمَانُ.

هَذَا هُوَ الصَّوَابُ بِالْخَاءِ الْمُعْجَمَةِ وَقِيلَ خُطِيمٌ بِالْخَاءِ. [صحيح- أخرجه احمد ۳/۲۵۱/۱۳۶۷۱]

(۲۴۹۸) عبدالرحمن اصم سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ جب رکوع اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے اور جب دوبارہ سجدہ کرتے یا جب دو رکعتوں سے اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے۔ خطیم نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ کس سے یاد کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ سے، ابوبکر

صدیق اور عرفا روق ﷺ سے۔ عظیم نے ان سے کہا: کیا عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی۔ یہ لفظ عظیم ہے، بعض نے عظیم بھی کہا ہے۔

(۲۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ فُوَيْهَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُتَمَوْنَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا، وَإِذَا وَضَعُوا.

وَهَذَا وَمَا قَبْلَهُ أَوَّلَى مِمَّا. [صحيح۔ اخرجہ المقدسی فی المختارۃ ۱۰۶/۱۵۴۲۶]

(۲۳۹۹) عبد الرحمن اسم سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم جب بھی نماز میں اپراٹھتے یا بیچے جاتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُمَيْتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ.

وَلِي حَدِيثِ عَمْرُو عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ. فَقَدْ يَكُونُ كَثْرًا وَلَمْ يُسْمَعْ، وَقَدْ يَكُونُ تَرْكًا مَرَّةً لِيَسِينِ الْجَوَازَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجہ احمد ۳/۱۰۶/۱۵۴۲۶]

(۲۵۰۰) (ا) عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی ایزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہتے تھے۔

(ب) عمرو کی حدیث میں ابن عبد الرحمن بن ابی ایزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہا کرتے تھے۔

(ج) یہاں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے نہ سنی ہو یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے جوازی طور پر اس کو ایک آدھ بار چھوڑ بھی دیا ہو۔

(۱۷۷) باب رُفِعَ الْمَدِينِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ رُفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ

رُكُوعٌ مِثْلُ جَاتِ وَقْتُتِ اَوْر رُكُوعٌ سَ سَرَاثَا تَ وَقْتُتِ رُفْعِ يَدَيْنِ كَا بِيَانِ

(۲۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ فِيهِ: وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۵]

(۲۵۰۱) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح نہیں کرتے، (یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے تھے)۔
(ب) یہ روایت مالک سے بھی منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب رکوع کے لیے جاتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - و تقدم في الذي قبله] (۲۵۰۲) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّرَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَوَّرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھنے کے بعد بھی۔ لیکن سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ بِمَرْوٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّائِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَتَكِبِهِ ثُمَّ يَكْبِرُ - قَالَ - وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَكْبِرُ لِلرُّكُوعِ ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ . قَالَ: وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالنَّطَوُّعِ وَالرَّعِيدِ وَالْجَنَائِزِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۴) (ا) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز میں کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

ابن مبارک پانچوں نمازوں، نوافل، عیدین اور جنازے کی نماز میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا يَهُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصُّرْفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَلَ ابْنُ الْمُبَارَكِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ قَهْرَازٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۵) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَشِيرٍ: شُعَيْبُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَكْبِرُ ، حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَتَكِبِهِ ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فَعَلَ

مِثْلَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) . وَلَا يَقْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھ بھی اٹھاتے حتیٰ کہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر کر لیتے۔ پھر جب رکوع فرماتے تو اسی طرح کرتے۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ تب بھی ایسے ہی کرتے اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور سجدوں میں اس طرح ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

(۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكَبَيْهِ ثُمَّ يَكْبُرُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ لَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ لَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَلَا يَقْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّيْنِ عَنِ اللَّيْثِ . صحيح، وقد تقدم في الذي قبله.

(۲۵۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو بھی اسی طرح کرتے۔ اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے تو اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَحْوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ فَلَمْ يَكُنْ يَمْلِكُهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۸) دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَنِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوعَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو ان تمام مقامات پر ہاتھ اٹھاتے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس سند کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔

(۲۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِي عَنْ نَافِعٍ مُسْنَدًا وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِجَمِيعِ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۲۹]

(۲۵۱۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے (تو ان تمام مقامات پر دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

(۲۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ السُّلَمِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مِنْ رُكُوعِهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اور جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوتے تب بھی (ان تمام مقامات پر کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الدَّيْنَوْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ: إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ - وَقَالَ الدَّيْنَوْرِيُّ: إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مَالِكَ بْنَ النُّعْمَانِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَصْنَعُ هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۲۷]

(۲۵۱۲) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ انہوں نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور انہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَافِظَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۳) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنی نماز میں دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لونک لے جاتے۔

(۲۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ فَلَدَكْرَةَ يَأْسَدُوهُ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ: رَفَعَ الْيَدَيْنِ إِذَا كَبَّرَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۵) ایک دوسری سند کے ساتھ انہی سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہاتھوں کو اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ (۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّرَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ - يَعْنِي رَفَعَ الْيَدَيْنِ ، ثُمَّ التَّحَفَ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفْيَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح- أخرجه مسلم ۸۲۶]

(۲۵۱۵) علقمہ بن وائل اور ان کے غلام دونوں نے علقمہ کے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہتے ہوئے دیکھا۔ (سند کے راوی) ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہمام نے یہ صفت بھی بیان کی کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک اٹھایا، پھر اپنے کپڑے میں ہاتھ لپیٹ لیے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر جب رکوع کا ارادہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا اور ہاتھ بلند کرتے ہوئے تکبیر کہی۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان۔

(۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقُلْتُ لَا تُنْظَرَنَّ كَيْفَ يُصَلِّي؟ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ مِنْ وَجْهِهِ ذَلِكَ الْمَوْضِعَ، فَلَمَّا جَلَسَ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْجِهِ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْيُمْنَى عَلَى فُجْجِهِ الْيُمْنَى، وَعَقَدَ ثُنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَاحِدَةً وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَعِيلَانُ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَّامَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا أَذْنُبُ، وَوَأَقَى ابْنُ عُيَيْنَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ ابْنَ زِيَادٍ فِي الْمَنْكِبَيْنِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۶) (ا) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دل میں سوچا کہ میں دیکھوں کہ آپ ﷺ کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ (میں دیکھنے لگا) آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور کبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا حتیٰ کہ کندھوں تک لے گئے۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ پکڑ لیا۔ پھر جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھایا اور جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ جب رکوع سے اٹھنے لگے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا۔ پھر جب سجدہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے برابر جگہ میں رکھا۔ اس کے بعد جب (تعدہ کے لیے) بیٹھے تو بائیں ٹانگ کو بچھایا اور دائیں کو کھڑا کیا اور اپنے بائیں ران پر اپنے بائیں ہاتھ کو رکھا اور اپنی دائیں کہنی کا کنارہ دائیں ران پر رکھا، پھر دو انگلیاں بند کر لیں، درمیان والی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ (ب) ایک روایت میں کندھوں کی بجائے کانوں کا ذکر ہے۔

(۲۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّانَ الْقُرَازِيُّ الْبَصْرِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالُوا: لِمَ مَا كُنْتَ أَكْثَرَنَا لَهُ تَبَعًا وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً. قَالَ: بَلَى. قَالُوا: فَأَعْرَضَ عَلَيْنَا. قَالَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَكْبُرُ حَتَّى يَفْرُكُلَ عِصْمَ مَنْهُ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يَكْبُرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَرْكَعَ وَيَضَعُ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَبْتَدِلُ وَلَا

يَنْصِبُ رَأْسَهُ ، وَلَا يُنْعِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، فَيَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاضِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيَحَاضِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُثَبِّتِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَعُودُ ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَثْبِي بِرِجْلَيْهِ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتَّى يَرْجِعَ ، أَوْ يَقُولُ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاضِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ أَوْ كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ . فَقَالُوا جَمِيعًا : صَدَقَ ، هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَمِّعِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۵۱۷) عبد الحمید بن جعفر سے روایت ہے کہ مجھے محمد بن عمرو بن عطاء نے حدیث بیان کی کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بھی تھے، یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تم میں سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیسے؟ نہ تو آپ ہم میں سے سب سے زیادہ آپ کے متبع ہیں اور نہ مجلس کے لحاظ سے ہم سے مقدم ہیں؟

تو وہ فرمانے لگے: کیوں نہیں! صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: پھر ہمارے سامنے پیش کرو۔ وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے حتیٰ کہ جسم کا ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر قراءت کرتے، پھر تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر بالکل برابر کر لیتے، اپنا سر نہ بالکل اونچا رکھتے اور نہ ہی زیادہ نیچا رکھتے، پھر اپنا سر مبارک اٹھاتے ہوئے کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، پھر اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ حتیٰ کہ ہر جوڑ (ہڈی) اپنے مقام پر برابر ہو جاتی (بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے)۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنا سر اٹھاتے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھتے۔ پھر دوبارہ لوٹتے پھر سجدے سے سراٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے پاؤں کو بچھا لیتے اور اس پر بیٹھ جاتے جب تک کہ دوبارہ نہ لوٹتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر جب دو رکعتوں سے اٹھتے (کھڑے ہوتے) تو بھی تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت فرماتے تھے۔ پھر اپنی باقی نماز میں اسی طرح کرتے تھے، حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام پھیرنا ہوتا تو بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں

پہلو (ران) پر دوڑا نو ہو کر بیٹھ جاتے۔ یہ سن کر سب کہہ اٹھے۔ اس نے سچ کہا، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۸) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَصْحَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَدَّزُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَتَرَ يَدَيْهِ فَتَحَاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ، وَلَمْ يَصُبَّ رَأْسَهُ وَلَمْ يَفْنَعُهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ وَأَمَكَّنَ جَبْهَتَهُ وَأَنْفَهُ، وَنَحَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى قَرَعَ، ثُمَّ جَلَسَ فَأَقْرَضَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۸) عباس بن سهل فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ، ابو حمید، ابو اسید اور سهل بن سعد رضی اللہ عنہم جمع تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ بے شک رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھوں کو اٹھایا، پھر ہاتھوں کو اٹھایا جب رکوع کے لیے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اس طرح رکھا گویا کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو بھی کھلا رکھا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے بھی دور رکھا۔ نہ آپ ﷺ نے اپنے سر کو بلند کیا اور نہ بالکل نیچے جھکایا۔

پھر ہاتھ اٹھاتے سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو گیا، پھر سجدہ فرمایا اور اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر رکھا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا اور اپنی انگلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا، پھر بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیا اور دائیں پاؤں کو قبلہ رخ کھڑا کر لیا اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھا اور شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ إِثْلَاءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ قَالَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي النُّعْمَانِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَحِينَ رَكَعَ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَحِينَ رَكَعَ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ فَكَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ،

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : رَأَيْتَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ . رَوَاهُ ثِقَاتٌ . [صحيح]

(۲۵۱۹) ابواسامیل محمد بن اسماعیل سلمیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابونعمان محمد بن فضل کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حماد بن زید کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا تو میں نے ان سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے ابوبختیاری کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بھی نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عطاء بن ابی رباح کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ بھی نماز کے شروع میں اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے۔ اس حدیث کے راوی با اعتماد ہیں۔

(۲۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو جَعْفَرٍ الْكَلْبِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ : أَخَذَ أَهْلَ مَكَّةَ الصَّلَاةَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ ، وَأَخَذَ عَطَاءُ مِنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، وَأَخَذَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - . قَالَ سَلَمَةُ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَزَادَ فِيهِ : وَأَخَذَ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ جَبْرِيلَ وَأَخَذَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى . قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ .

(۲۵۲۰) (ا) سلمہ بن شعیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرزاق کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اہل مکہ نے نماز ابن جریج سے سیکھی اور ابن جریج نے عطا سے اور عطا نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے حضرت ابوبکر صدیق سے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سیکھی۔

(ب) سلمہ کہتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے عبدالرزاق سے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی ﷺ نے جبریل امین سے سیکھی اور جبریل علیہ السلام نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے سیکھی۔

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي الْأَسَدِيَّانُ بِهَمْدَانٍ قَالََا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَارٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا كَبُرَ قَرْعُ يَدَيْهِ حَدَّثُوهُ عَنْهُ التَّكْبِيرُ، وَعِنْدَهُ رُكُوعُهُ، وَعِنْدَ رُفُوعِ رَأْسِهِ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ: فَالْحَدِيثَانِ كِلَاهُمَا مَحْفُوظٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَعَلَهُ وَرَأَى أَبَاهُ فَعَلَهُ، وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

[صحیح۔ قال الزیلعی فی نصب الراية ۱/ ۴۱۵]

(۲۵۲۱) (ا) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے طاؤس کو دیکھا کہ جب انہوں نے تکبیر کی تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور رکوع کے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان کے شاگردوں میں سے ایک سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ طاؤس اس حدیث کو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(ب) ابو عبد اللہ حافظ کہتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے منقول ہیں۔ کیوں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اور اپنے والد کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور ان دونوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَدَّثُوهُ عَنْهُ، وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَرَأَ قُرْآنَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَيَصْنَعُهُ إِذَا قَرَعَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ

وَهُوَ قَاعِدٌ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَثَّرَ. (ت) وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

[صحیح۔ أخرجه ابن عزمه ۵۸۴]

(۲۵۲۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب اپنی قراءت کرتے یا رکوع کا ارادہ فرماتے یا رکوع سے فارغ ہوتے تو ایسا ہی کرتے اور نماز کے دوران جب قعدہ کی حالت میں ہوتے تو رفع یدین نہیں فرماتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اسی طرح رفع یدین کرتے اور تکبیر کہتے۔

ہم یہ حدیث ابو موسیٰ اشعری، جابر بن عبد اللہ انصاری، ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کر چکے ہیں۔ یہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اسے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِيُّ بِسَبَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ سَبْعَةِ عَشَرَ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُمَّ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ لَمِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ الْبَدْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْبَدْرِيُّ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْقُرَشِيُّ، وَوَالِلُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، وَمَالِكُ بْنُ الْحَوِيثِ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، وَأَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ هَؤُلَاءِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْيَاسَمِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری فی رفع الیدین ۸]

(۲۵۲۳) (۱) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے سترہ رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان میں ابو قتادہ انصاری، ابو اسید ساعدی بدری، محمد بن مسلمہ بدری، سہل بن سعد ساعدی، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عباس اور خادم رسول انس بن مالک، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن زبیر بن عوام قرشی، وائل بن حجر حضرمی، مالک بن حویرث، ابو موسیٰ اشعری اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(ب) شیخ امام بیہقی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مذکورہ بالا صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، جابر بن عبد اللہ انصاری، عقبہ بن عامر جہنی اور عبد اللہ بن جابر یاسمی رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہیں۔

(۲۵۲۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا رَكَعُوا، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ، كَأَنَّمَا أَيْدِيَهُمْ مَرَاوِحُ. [صحيح]

(۲۵۲۳) قاتادہ حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جب رکوع کرتے تو رفع یدین کرتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے ایسے لگتا تھا کہ ان کے ہاتھ پنکھوں کی طرح ہیں۔

(۲۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْأَعْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ يُؤَيِّزُ بِهِ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ، كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِفْتِاحِ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۴۹۳]

(۲۵۲۵) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے نماز میں رفع یدین کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز کو آراستہ کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کرتے۔

(۲۵۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: وَيُرْوَى عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْبَصْرَةِ وَالْيَمَنِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ الرَّأْسِ مِنْهُ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَاحٍ وَمُجَاهِدٌ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَلَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالتَّعْمَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ، وَالْحَسَنُ وَابْنُ سِيرِينَ، وَطَاوُسُ وَمَكْحُولٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَنَافِعٌ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَكَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عِدَّةٌ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، وَالْأَوْزَاعِيِّ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ، ثُمَّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، وَعِدَّةٌ كَثِيرَةٌ مِنْ أَهْلِ الْأَنْدَالِ بِالْبُلْدَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه البخاري في رفع اليدين ۹]

(۲۵۲۶) (۱) عمر بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مالک کی ایک بڑی تعداد، اہل حجاز، اہل شام، اہل عراق اور بصرہ و یمن والوں کی ایک بڑی تعداد سے منقول ہے کہ وہ رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان

میں سعید بن جبیر، عطاء بن ابی رباح، مجاہد، قاسم بن محمد، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر بن عبد العزیز، نعمان بن ابی عیاش، حسن بصری، ابن سیرین، طاووس، کھول، عبد اللہ بن دینار، نافع، عبید اللہ بن عمر، حسن بن مسلم، قیس بن سعد رضی اللہ عنہما اور ان کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد میں لوگ شامل ہیں۔

(ب) شیخ (بیہقی) رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے ابو قلابہ، ابو زبیر، مالک بن انس، اوزاعی، لیث بن سعد، ابن عیینہ، امام شافعی، یحییٰ بن سعید قطان، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم رحمہم اللہ اور (ملک و علاقوں کے بارے میں معلومات رکھنے والے) مختلف شہروں کے اہل العلم کی ایک بہت بڑی جماعت سے روایت نقل کی ہے۔
(۲۵۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَا دَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِيَجِيرَ: ((مَا هَذِهِ النَّحِيرَةُ الَّتِي أَمَرَنِي بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟)). قَالَ: إِنَّهَا لَسَتْ بِنَحِيرَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَأْمُرُكَ إِذَا تَعَرَّضْتَ لِلصَّلَاةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ إِذَا كَثُرَتْ، وَإِذَا رَكَعْتَ، وَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، فَإِنَّهَا صَلَاتُنَا وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((رَفَعُ الْأَيْدَى مِنَ الْإِسْتِكَانَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَا اسْتَكَاؤُا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾)).

وَقَدْ رَوَى هَذَا وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف حدیث۔ أخرجه ابن حبان في المحروحين ۱/۱۷۷/۱۱۲]

(۲۵۲۷) سیدنا علی بن ابی طالب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ [الکونر: ۱-۲] (یقیناً ہم نے آپ کو کوفر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی دیجیے) نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کونسی قربانی ہے جس کے بارے میں میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے؟ تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ وہ (جانور وغیرہ کی) قربانی نہیں ہے، بلکہ اس کے ذریعے اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جب آپ نماز کے لیے تکبیر کہو تو اس وقت رفع یدین کرو اور جب رکوع کرو یا رکوع سے سر اٹھاؤ تب بھی رفع یدین کرو۔ یہی ہماری نماز ہے اور ان فرشتوں کی بھی نماز ہے جو سات آسمانوں میں ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رفع یدین کرنا اس جھک جانے سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے: ﴿فَمَا اسْتَكَاؤُا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾ [المومنون: ۷۶] ”پس نہ تو یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔“

یہ روایت بھی نقل کر دی گئی ہے، لیکن اعتماد اس پر ہے جو گزر چکا۔

(۱۷۸) باب مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ إِلَّا عِنْدَ الْإِفْتِتَاحِ

صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَذَا، وَرَأَى فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ، قَالَ سُفْيَانُ: هَكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ هَكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَهَبَ سُفْيَانُ إِلَى أَنَّ يَغْلُظُ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ كَأَنَّهُ لَقَنَ هَذَا الْحَرْفَ فَظَنَنْتُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ يَزِيدَ بِالْحَفِظِ.

كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ بِسُكَّةٍ، فَكَتَبْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ فَيَقُولُ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ. وَقَالَ لِي أَصْحَابُنَا إِنَّ حَفِظَهُ لَمْ يَغْيُرْ أَوْ قَالُوا قَدْ سَاءَ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ فَلَمَّا لِقَائِي هَذَا يَعْنِي لِلْمُحْتَجِّ بِهَذَا: إِنَّمَا رَوَاهُ يَزِيدُ، وَيَزِيدُ يَزِيدُ.

[صحیح۔ الا قولہ "ثم لم بعد" (لا يعود) أخرجه الشافعي في مسنده ۸۵۳]

(۲۵۲۸) (ا) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ سفیان کہتے ہیں: پھر میں کوفہ آیا تو (اپنے استاد) یزید سے ملا۔ میں نے انہیں یہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس میں یہ اضافہ بھی کیا کہ پھر دوبارہ یہ کام (رفع یدین) ساری نماز میں نہیں کیا۔ میں سمجھا کہ انہوں نے اس کی تلقین کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے یزید کو یہ حدیث پہلے اس طرح بیان کرتے سنا، پھر دوبارہ انہوں نے اس میں ثم يعود کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

(ب) امام شافعی اور سفیان اس طرف گئے ہیں کہ یزید کو اس حدیث میں غلطی پر سمجھیں۔ کیوں کہ انہیں اس حرف کی تلقین کی گئی تھی یعنی سمجھایا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے اسے سیکھ کر ذہن نشین کر لیا۔

(ج) اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں ثم لا يعود کے الفاظ نہیں ملتے۔

(د) سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں یہ حدیث بیان کرتے سنا تو اس میں وہ نم لا یعود کہہ رہے تھے۔ میں نے جان لیا کہ انہوں نے ان کو سکھا دیا ہے۔

(ه) اور مجھے میرے ساتھیوں (ہم مسلک لوگوں) نے کہا کہ یزید کا حافظہ خراب ہو گیا تھا یا انہوں نے ”قدساء“ کا لفظ بولا۔

(و) حمیدی کہتے ہیں: جو اس حدیث سے دلیل پکڑتا ہے ہم اس کو اتنا ہی کہیں گے کہ اس روایت کو یزید نے روایت کیا ہے اور یزید اضافہ کرتا رہتا ہے۔

(۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَا يَصِحُّ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُضَعِّفُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زَيْنَادٍ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: وَمِمَّا يُحَقِّقُ قَوْلَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُمْ لَقْنُوهُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَهَشِيمًا وَغَيْرَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَجِئُوا بِهَا، إِنَّمَا جَاءَ بِهَا مَنْ سَمِعَ مِنْهُ بِآخِرَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَجَمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ هَذَا. [صحیح۔ وقد تقدم نقله في التخریج السابق]

(۲۵۲۹) (ل) عثمان بن سعید دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(ب) نیز فرمایا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو سنا وہ یزید بن ابی زیادہ کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔

(ب) ابو سعید دارمی فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کے قول ”انہم لقنوه هذه الكلمة“ کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ سفیان ثوری، زہیر بن معاویہ، ہشیم اور ان کے علاوہ دیگر اہل علم نے اس قول کو نہیں کیا۔ یہ قول صرف اسی نے کیا ہے جس نے ان کے بعد سنا۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اہل علم کا موقف بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

(۲۵۳۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ بِمَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ

عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

الرُّكُوعِ. قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعُودُ. فَطَنْتُ

أَنَّهُمْ لَقْنُوهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدِّيرَعَانِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ أَسْوَأُ حَالًا عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ مِنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ كَذَكَرَ كُضَلًا فِي تَضْوِيفِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ يَرَوْهُ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَحَدَ أَقْوَى مِنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ الاقوله ثم لم بعد وقد تقدم الكلام عليه قريبا]

(۲۵۳۰) (۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے جب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے بھی رفع یدین کرتے۔

سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے (یزید سے) یہی حدیث سنی تو انہوں نے فرمایا: جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے (رفع یدین کرتے تھے)۔ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے تو میں سمجھ گیا کہ اہل کوفہ نے ان کو سمجھایا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے اپنے بھائی عیسیٰ سے، انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے اور وہ براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں۔ اس میں بھی یہی ہے کہ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْزِي ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا صَلَّيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً.

[ضعيف۔ اخرجه الترمذی ۲۵۷]

(۲۵۳۱) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور تمہیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھاؤں گا۔ پھر انہوں نے نماز پڑھا لی تو اس میں صرف ایک مرتبہ (شروع میں) رفع یدین کیا۔

(۲۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الصَّلَاةَ، فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا فَقَالَ:

صَدَقَ أَخِي، قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا بِهَذَا يَعْنِي الْإِسْلَامَ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَلَى مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ لَقَدْ يَكُونُ عَادِلًا لِرَفْعِهِمَا فَلَمْ يَحْكِهِ، وَإِنْ كَانَ عَلَى مَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، كَمَا كَانَ التَّطَبُّقُ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ سُنَّتْ بَعْدَهُ السُّنَنُ، وَشُرِعَتْ بَعْدَهُ الشَّرَائِعُ حَفَظَهَا مَنْ حَفَظَهَا وَأَذَاهَا فَوَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهَا، وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ. [صحيح - أخرجه ابن عزمه ۵۹۵]

(۲۵۳۲) (۱) علامہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز سکھائی۔ آپ نے تکبیر کہی اور رفع یدین کیا۔ پھر جب رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں لٹکادیا۔ علامہ کہتے ہیں: جب یہ بات سعد کے پاس پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میرے بھائی نے سچ کہا، پہلے ہم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر ہمیں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنے کا حکم دیا گیا (یعنی ان کو اوپر سے مضبوطی سے پکڑنے کا)۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر حدیث اس طرح ہو جس طرح عبداللہ بن ادریس نے روایت کی ہے تو اس میں رفع یدین دوبارہ کرنے کو بیان نہیں کیا گیا اور اگر اس طرح ہو جیسے ثوری نے روایت کیا ہے تو ابن ادریس کی حدیث سے معلوم ہے کہ یہ کام اسلام کے ابتدائی دور میں تھا جیسا کہ ہاتھ گھٹنوں کے درمیان لٹکانا اسلام کے ابتدائی دور میں تھا۔ پھر اس کے بعد طریقے بدلتے رہے اور شریعت ارتقا کے منازل طے کرتی رہی (یعنی بتدریج احکام میں تبدیلی آتی رہی)۔ جس نے ان کو یاد کرنا تھا یاد کر لیا اور ان کو آگے پہنچایا اب ان پر عمل کرنا ضروری ہو گیا۔

(۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الشَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: لَمْ يَثْبُتْ عِنْدِي حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ، لَمْ لَمْ يَرْجِعْ. وَقَدْ ثَبَتَ عِنْدِي حَدِيثُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ ذِكْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ وَمَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. قَالَ: وَأَرَاهُ وَاسِعًا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ لِكَثْرَةِ الْأَحَادِيثِ وَجَوْدَةِ الْأَسَانِيدِ. [صحيح - انظر ۲۵۳۰]

(۲۵۳۳) سفیان بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے نزدیک عبداللہ بن مسعود کی حدیث کہ ”نبی ﷺ نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا پھر دوبارہ نہیں کیا“ ثابت نہیں ہے اور میرے پاس تو رفع یدین کی حدیث ثابت ہے جس کو عبید اللہ، مالک، معمر اور ابن ابی حفصہ نے زہری سے، انہوں نے سالم کے واسطے سے ابن عمر سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور میں اس میں وسعت سمجھتا ہوں۔ پھر عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ احادیث کی کثرت اور ان کی اسانید کے جید ہونے کی وجہ سے میرا یہی خیال ہے۔ گویا میں نبی ﷺ کو نماز میں رفع یدین کرتے

دیکھ رہا ہوں۔

(۲۵۲۴) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ الْفَاحِ الصَّلَاةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَدْ كَرِهَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ: تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ - وَكَانَ ضَعِيفًا - عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَغَيْرِ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُرْسَلًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فُعَيْلٍ غَيْرِ مُرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ الصَّوَابُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُرْسَلًا مَوْقُوفًا.

وَرَوَى أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ لِي شَيْءٍ مِنْهَا. [ضعيف - أخرجه ابن الحوزي في الموضوعات ۲/۲۲۲]

(۲۵۳۴) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ان سب نے صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا تھا۔

(ب) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ نماز میں صرف تکبیر اولی کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر دوبارہ اس طرح کا کوئی کام نہ کرتے تھے (یعنی بعد میں رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

(۲۵۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ قَدْ كَرِهَ.

قَالَ عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ: فَهَذَا قَدْ رَوَى مِنْ هَذَا الطَّرِيقِ الْوَاهِبِيُّ عَنْ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرُجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - يَرْفَعُهُمَا عِنْدَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

فَلَيْسَ الظَّنُّ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ يَخْتَارُ فِعْلَهُ عَلَى فِعْلِ النَّبِيِّ ﷺ -.

وَلَكِنْ لَيْسَ أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ مِمَّنْ يُحْتَجُّ بِرَوَايَتِهِ أَوْ تَبَيَّنَ بِهِ سُنَّةٌ لَمْ يَأْتِ بِهَا غَيْرُهُ.

قَالَ الرَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَلَا يَبْتَغُ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ يَعْنِي مَا رَوَاهُ عَنْهُمَا مِنْ أَنَّهُمَا

كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي تَكْبِيرَةِ الْإِفْتِاحِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ. فَأَخَذَ بِهِ وَتَرَكَ مَا رَوَى عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ، وَلَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ كَانَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ رَأَهُمَا مَرَّةً أَغْفَلَ لَهُ رَفَعَ الْيَدَيْنِ، وَلَوْ قَالَ قَائِلٌ ذَهَبَ عَنْهُمَا حِفْظُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَحَفِظَهُ ابْنُ عُمَرَ لَكَانَتْ لَهُ الْحُجَّةُ. [صحيح - رجاله كلهم ثقات]

(۲۵۳۵) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

(ب) ایک اور سند سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔

حضرت علی کے بارے اس طرح گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ نبی ﷺ کے عمل پر اپنے عمل کو ترجیح دیں۔

زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات ثابت نہیں کہ وہ دونوں صرف نماز کی ابتدا میں رفع یدین کرتے تھے اس کے علاوہ نہیں کرتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صرف عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے اس روایت کو لے لیا لیکن جو روایت عاصم نے اپنے باپ سے اور انہوں نے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے اسے چھوڑ دیا، یعنی نبی ﷺ نے رفع یدین کیا جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے اور اگر یہ روایت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت بھی ہو جائے تو اس میں یہ اشتباہ بھی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایک ہی بار دیکھا ہو اور رفع یدین کی طرف توجہ نہ دی ہو۔ اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ ان سے یہ یادداشت چلی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو یاد رکھا ہو تو اس کے لیے حجت بن سکتی ہے۔

(۲۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا

مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ قَالَ: صَلَّيْنَا فِي مَسْجِدِ الْحَضْرَمِيِّينَ فَحَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ. فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: مَا أَرَى أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا ذَلِكَ الْيَوْمَ الْوَاحِدَ، فَحَفِظَ ذَلِكَ، وَعَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَحْفَظْ ذَلِكَ مِنْهُ. ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: إِنَّمَا رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْفَتْحِ الصَّلَاةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه: هَذِهِ عِلَّةٌ لَا تَسْوِي سَمَاعَهَا ، لِأَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ قَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ ثُمَّ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ، وَنَسِيَ فِي نَسْيَانِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفْعَ الْيَدَيْنِ مَا يُوجِبُ أَنَّ هَؤُلَاءِ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَرَوْا النَّبِيَّ - ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ ، قَدْ نَسِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْمُسْلِمُونَ فِيهِ بَعْدُ ، وَهِيَ الْمُعْوَذَتَانِ ، وَنَسِيَ مَا اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ كُلُّهُمْ عَلَى نَسْخِهِ وَتَرْكِهِ مِنَ النَّطْقِ ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ قِيَامِ النَّبِيِّ خَلْفَ الْإِمَامِ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَ النَّحْرِ فِي وَفَّيْهَا ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ جَمْعِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِعَوَاقِ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ مِنْ وَضْعِ الْيَمِينِ وَالسَّاعِدِ عَلَى الْأَرْضِ فِي السُّجُودِ ، وَنَسِيَ كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ النَّبِيُّ - ﷺ - ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [الليل: ۳] وَإِذَا جَازَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يَنْسِيَ مِثْلَ هَذَا فِي الصَّلَاةِ عَاصَةً كَيْفَ لَا يَجُوزُ مِثْلُهُ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ. [ضعيف- أخرجه الدارقطني ۱/ ۲۹۱/ ۱۱۳]

(۲۵۳۶) (۱) حصین بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمرو بن مرة نے انھیں بیان کیا کہ ہم نے مسجد خضر میں نماز پڑھی تو علقمہ بن وائل نے مجھے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھایا (یعنی رفع یدین) کیا اور جب رکوع کیا تب بھی رفع یدین کیا۔ ابراہیم نے کہا: میں نہیں سمجھتا (خیال کرتا) کہ علقمہ کے والد (وائل) رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے علاوہ کسی اور دن دیکھا ہو، پس انھوں نے وہی یاد کر لیا اور عبد اللہ بن مسعود نے ان سے اس کو یاد نہیں کیا، پھر ابراہیم نے کہہ دیا کہ رفع یدین تو صرف نماز شروع کرنے کے وقت ہے۔

(ب) ابو بکر بن اسحق فقہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی علت ہے جو اپنے سماع کو نہیں پہنچ سکتی؛ کیوں کہ رفع یدین نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کے بعد خلفائے راشدین سے، پھر صحابہ اور تابعین سے بھی ثابت ہے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسیان میں صرف رفع یدین ہی نہیں ہے کہ جس کو دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا، بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھول گئے تھے۔ جیسا کہ آپ رضی اللہ عنہ قرآن سے وہ چیز بھول گئے جس میں مسلمانوں نے کبھی اختلاف نہیں کیا اور وہ معوذتین ہیں۔ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں نسیان کا شکار ہوئے جس کے منسوخ اور متروک ہونے پر تمام علما کا اتفاق ہے یعنی تطبیق کرنے سے اور امام کے پیچھے دو آدمیوں کے کھڑے ہونے کی کیفیت میں نیز اس مسئلہ میں بھی انہیں نسیان ہوا، جس کے بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں کہ نبی ﷺ نے عید الاضحیٰ کے روز صبح کی نماز اپنے وقت پر ہی پڑھی۔ اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ عرفہ میں نبی ﷺ کے جمع ہونے کی کیفیت میں بھی نسیان کا شکار ہوئے۔ آپ اس اتفاق مسئلہ کو بھی بھول گئے کہ نماز میں سجدے کی حالت میں کہنیوں اور بازوؤں کو زمین سے جدا رکھتے ہیں اور یہ بھی بھول گئے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [اللیل: ۳] پڑھتے تھے اور جب سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، درست ہے کہ وہ نماز میں

اس طرح بھولے ہیں تو ممکن ہے رفع یدین بھی بھول گئے ہوں۔

(۲۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ: مَا مَعْنَى رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ؟ فَقَالَ: مِثْلُ مَعْنَى رَفْعِهِمَا عِنْدَ الْإِفْتِاحِ، تَعْظِيمًا لِلَّهِ وَسُنَّةً مُتَّبَعَةً يَرْجَى فِيهَا ثَوَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِثْلُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّافَا وَالْمُرْوَةِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۲۵۳۷) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ رکوع کے وقت رفع یدین کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابتدائے نماز میں ان کو اٹھانے کا جو معنی ہے وہی اس سے مقصود ہے۔

(پھر فرمایا:) اس میں اللہ کی عظمت کا اظہار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے اور اللہ کی طرف سے ثواب کی امید بھی ہے اور یہ صفا مروہ پر ہاتھ اٹھانے کی طرح ہے۔

(۲۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّالِحُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَطَّابِ السُّلَمِيُّ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَإِذَا أَبُو حَنِيفَةَ قَائِمٌ يُصَلِّي، وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي، فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ، وَأَبُو حَنِيفَةَ لَا يَرْفَعُ، فَلَمَّا قَرَعُوا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَكْثُرُ رَفْعَ الْيَدَيْنِ أَرَدْتُ أَنْ تَطْبِرَ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَبَا حَنِيفَةَ لَقَدْ رَأَيْتُكَ تَرْفَعُ يَدَيْكَ حِينَ افْتَتَحْتَ الصَّلَاةَ، فَأَرَدْتُ أَنْ تَطْبِرَ؟ فَسَكَتَ أَبُو حَنِيفَةَ. قَالَ وَكِيعٌ: لَمَّا رَأَيْتُ جَوَابًا أَحْضَرَ مِنْ جَوَابِ عَبْدِ اللَّهِ لِأَبِي حَنِيفَةَ. [ضعيف جدا]

(۲۵۳۸) وکیع فرماتے ہیں کہ میں نے کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، لیکن رفع یدین نہیں کر رہے۔ جب کہ عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ان کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے۔ عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے اور ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نہیں کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: اے ابو عبد الرحمن! میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو اتنا زیادہ رفع یدین کرتا ہے گویا اڑنے لگا ہے تو عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: اے ابو حنیفہ! میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے نماز کے شروع میں رفع یدین کیا، کیا آپ اس وقت اڑنا چاہتے تھے؟ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ وکیع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے حاضر جوابی سے زیادہ کسی کی حاضر جوابی نہیں دیکھی۔

(۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُروَزِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ الْأَوْزَاعِيُّ وَالنُّوْرِيُّ بِمَنْى، فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ لِلنُّوْرِيِّ: لِمَ لَا تَرْفَعُ

يَدَيْكَ فِي حَقِصِ الرُّكُوعِ وَرَفَعِهِ؟ فَقَالَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ. فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: أَرَوَيْ لَكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَتُعَارِضُنِي بِيَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ، وَيَزِيدُ رَجُلٌ ضَعِيفٌ الْحَدِيثِ، وَحَدِيثُهُ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ. قَالَ: فَأَحْمَرُ وَجْهَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ، فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: كَأَنَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ؟ قَالَ الثَّوْرِيُّ: نَعَمْ. قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: قُمْ بِنَا إِلَى الْمَقَامِ نَلْتَمِسُ أَيْمَانَ عَلَى الْحَقِّ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ الثَّوْرِيُّ لَمَّا رَأَى الْأَوْزَاعِيَّ قَدْ احْتَدَّ. [موضوع الشاذ - كوفي كذابان]

(۲۵۳۹) سلیمان بن داؤد شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری رحمہما اللہ میں اکٹھے ہوئے تو اوزاعی نے ثوری سے کہا: آپ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ ثوری نے کہا کہ ہمیں یزید بن ابی زیاد نے حدیث بیان کی ہے تو امام اوزاعی نے فرمایا: میں تجھے زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی سے روایت بیان کرتا ہوں اور تو میرے سامنے یزید بن ابی یزید کی حدیث بیان کرتا ہے، حالانکہ یزید ضعیف راوی ہے اور اس کی حدیث سنت کے مخالف ہے؟ داؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری کا چہرہ سرخ ہو گیا تو اوزاعی نے کہا: لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی ہے؟ تو ثوری نے کہا: جی ہاں! اوزاعی نے کہا: ہمارے ساتھ اس جگہ کھڑے ہو جاؤ، ہم ایک دوسرے پر لعنت کریں کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے جب دیکھا کہ اوزاعی غصہ ہو گئے ہیں تو وہ مسکرانے لگے۔

(۲۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبُرْدَعِيُّ بِخَارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمَلَوَيْهِ الْإِسْطِخْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبْرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [موضوع - الطبری کذاب]

(۲۵۴۰) ایک دوسری سند سے اس کے ہم معنی روایت بھی موجود ہے۔

(۱۷۹) بَابُ السُّنَّةِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ كُلَّمَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى الْحُمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَكْبِرُ وَهُمَا كَذَلِكَ فَيَرْكَعُ، ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صَلَّيَهُمَا حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يَكْبِرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ.

الرَّيْزِيُّ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۷۲۲]

(۲۵۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر جب بھی تکبیر کہتے تو ایسے ہی رفع یدین کرتے اور رکوع کرتے، پھر جب رکوع سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو بھی اسی طرح رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں رفع یدین نہیں کرتے تھے، لیکن رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے حتیٰ کہ آپ کی نماز مکمل ہو جاتی۔

(۱۸۰) باب مَا رَوِيَ فِي التَّطْبِيقِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان

(۲۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ قَالَ: صَلَّى هَوَاءَ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِإِذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، فَلَذَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعْنَا أَيْدِينَا عَلَى رُكْبِنَا، فَضَرَبَ أَيْدِينَا وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فُجْدَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِفِهَا، وَيَخْتَفِرْنَهَا إِلَى شَرْقِ الْمَوْتَى - يَعْنِي آخِرَ الْوَقْتِ - فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَقْفِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْعَةً، وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فُجْدَيْهِ. ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَأَرَانَا قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: هَذَا قَدْ تَرَكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۳۴]

(۲۵۳۲) اسود اور علقمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آئے۔ انہوں نے پوچھا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو۔ لیکن انہوں نے ہمیں نہ اذان کا حکم دیا نہ اقامت کا۔ ہم چلے تاکہ ان کے پیچھے کھڑے ہوں تو انہوں نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا۔

جب ہم نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر چنگلی ماری اور اپنی ہتھیلیوں کو پھر انہیں اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر

ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے اور اس کو آخر وقت تک روک رکھیں گے۔ جب تم ان (حکمرانوں) کو دیکھو کہ وہ اس طرح کریں تو تم نماز کو اس کے وقت میں ادا کرو اور ان کے ساتھ نماز کو نفل بنا لو اور جب تم تین آدمی ہو تو اکٹھے (ایک ہی صف میں) نماز پڑھو۔ اگر تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک آگے نکل جائے۔ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر پھیلا دے۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ ابو معاویہ کہتے ہیں: یہ عمل متروک ہو چکا ہے۔

(۱۸۱) باب السُّنَّةِ فِي وَضْعِ الرَّاحَتَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان

(۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي، فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيْ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ كَفَيْدِي، فَتَهَانَى أَبِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَنُهِينَا عَنْهُ، وَأَمَرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرُّكْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۹۰]

(۲۵۱۳) ابو یوسف سے روایت ہے کہ میں نے مصعب بن سعد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کے پاس نماز ادا کی تو میں نے اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ میرے والد نے مجھے اس سے روکا اور فرمایا کہ ہم بھی پہلے اس طرح کرتے تھے، بعد میں ہمیں روک دیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُمَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَيْدِي فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ - قَالَ - ثُمَّ صَلَّيْتُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَى جَنْبِهِ فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَيْدِي فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ - قَالَ - فَضَرَبْتُ بَيْنَ كَفَيْدِي، وَقَالَ: يَا بَنِي إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَأَمَرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكْفِ عَلَى الرُّكْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَزَادَ: إِنَّا نُهِينَا عَنْ هَذَا، وَأَمَرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكْفِ عَلَى الرُّكْبِ.

وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۴۳) (ا) حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ دیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر چٹکی ماری۔ مصعب کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ پھر ان کے پہلو میں نماز پڑھی تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ انہوں نے پھر میرے ہاتھ پر چٹکی لگائی اور فرمایا: میرے پیارے بیٹے! بے شک ہم بھی پہلے اس طرح کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں اس کو تہیہ وغیرہ سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا تھا اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(۲۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي إِلَى جَنْبِ أَبِي، فَلَمَّا رَكَعْتُ قُلْتُ كَذًا - وَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ - فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا أَنْ نُوَفِّعَ إِلَى الرَّكْعَةِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۴۵) سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے پاس نماز ادا کر رہا تھا۔ جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اس طرح کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب میرے والد نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم بھی اس طرح کیا کرتے تھے، لیکن بعد میں ہمیں حکم ملا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ: أَمَّا الْقَبْلُ عَمْرُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ سُنْتُ لَكُمْ الرَّكْعَ فَأَمْسِكُوا بِالرَّكْعِ. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي]

(۲۵۴۶) ابو عبد الرحمن سلمیٰ سے روایت ہے کہ ہم جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ لیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے لیے سنت طریقہ یہ ہے کہ تم گھٹنوں کو پکڑ لو، لہذا رکوع میں گھٹنوں کو پکڑ لیا کرو۔

(۲۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا رَكَعْنَا جَعَلْنَا أَيْدِينَا بَيْنَ أَفْخَافِنَا، فَقَالَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْأَخْذَ بِالرَّكْعِ. [حسن]

(۲۵۴۷) ابو عبد الرحمن سلمیٰ فرماتے ہیں کہ ہم رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھ رانوں میں رکھ لیتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت طریقہ گھٹنوں کو پکڑ لینا ہے۔

(۲۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَعَلْتُ أَطْبُقُ كَمَا يُطْبِقُ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَرْكَعُ ، قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ قُلْتُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُهُ ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُهُ . قَالَ: صَدَقَ عَبْدُ اللَّهِ ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رُبَّمَا صَنَعَ الْأَمْرَ ، ثُمَّ أَحَدَثَ اللَّهُ لَهُ الْأَمْرَ الْآخَرَ ، فَاظْطَرَّ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاصْنَعُهُ . قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ كَانَ لَا يُطْبِقُ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي صَارَ الْأَمْرُ إِلَيْهِ مَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَغَيْرِهِ فِي صِفَةِ رُكُوعِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي ذَلِكَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَعْرَفَ بِالنَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [صحيح]

(۲۵۴۸) (ا) ضمیمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ چوں کہ میں بھی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح رکوع میں ہاتھ رانوں کے درمیان رکھ لیتا تھا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ کو اس کام پر کس نے ترغیب دی؟ میں نے کہا: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

اس نے کہا: عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے کچھ عرصہ اس طرح کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے نیا حکم جاری کیا۔ لہذا مسلمانوں کے اتفاق مسئلے پر عمل کرو۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ دوبارہ تشریف لائے تو تطبیق نہیں کرتے تھے۔

(ب) شیخ ترمذی فرماتے ہیں: اسی پر تمام لوگوں کا عمل ہے۔ ابو حمید ساعدی کی حدیث میں نبی ﷺ کے رکوع کی کیفیت ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اہل مدینہ ناسخ اور منسوخ کے بارے میں اہل کوفہ سے زیادہ جان پہچان رکھتے ہیں۔ وبالله التوفیق

(۱۸۲) بَابُ صِفَةِ الرُّكُوعِ

رکوع کی کیفیت کا بیان

(۲۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: قَدْ ذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لَصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوِ مَنْكَبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ أَمَكَّنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بَكْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۸۲۸]

(۲۵۴۹) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سب میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو خوب یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے دیکھا آپ جب تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر لے جاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیتے تھے۔ پھر اپنی پیٹھ جھکا دیتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْمَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ أَكْرَأُوا صَلَاتَهُ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ لَذَكَرَ بَعْضُ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ: إِذَا رَكَعَ أَمْسَكَ كَفَّيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْبِعِ رَأْسِهِ وَلَا صَالِحٍ بِخَدَّيْهِ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۶۲۶]

(۲۵۵۰) محمد بن عمرو عامری سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ وہ آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جمالیتے اور انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھتے۔ پھر اپنی کمر کو جھکاتے اور نہ تو زیادہ اوپر نہ اٹھاتے۔

(۲۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ فَقَدَّارُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَذَكَرَ الْحَدِيثِ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَكَّرَ يَدَيْهِ فَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۷۳۰]

(۲۵۵۱) عباس بن سهل حدیث فرماتے ہیں کہ ابو حمید، ابو اسید، سهل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم (ایک جگہ) جمع تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب میں نبی کریم ﷺ کی نماز کو زیادہ جانتے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ گھٹنوں کو پکڑے ہوئے تھے۔ اپنی انگلیوں کو کھول لیا اور بازو اپنے پہلو سے دور رکھے۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ

مِيسِرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَيْهِ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبَهُ ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۹۸]

(۲۵۵۲) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ شروع کرتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ زیادہ اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچا رکھتے۔ بلکہ سیدھا رکھتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ - أَرَاهُ رَقَعَهُ شَكَّ أَبُو مُعَاوِيَةَ - قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ، وَلَيْسَ كُلُّ رَكَعَتَيْنِ تَسْلِيمَةً ، وَلَا صَلَاةٌ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَغَيْرِهَا فَرِيضَةً أَوْ غَيْرِ فَرِيضَةً ، وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُدْبِحْ تَدْبِيحَ الْحِمَارِ وَلَيَقُمْ صَلْبُهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَمْدُ صَلْبُهُ ، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: جَبْهَتِهِ وَكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَدْرِهِ قَدَمَيْهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فَلْيَنْصِبْ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَلْيُخْفِضْ رِجْلَهُ الْشِّمْلَى. [ضعيف]

(۲۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وضو نماز کی چابی ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر (تحریم) ہے اور اس سے حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعت میں سلام (پھیرنا ہے) اور کوئی فرض نماز یا نفل نماز ایسی نہیں جس میں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت نہ پڑھی جائے اور جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو گدھے کے طرح کو ہان نہ بنائے (یعنی رکوع میں کمر پھیلا کر اور سر جھکا کر پیٹھ سے نیچے نہ کرے) بلکہ اپنی کمر سیدھی رکھے اور جب سجدہ کرے تب بھی اپنی کمر سیدھی رکھے، بے شک انسان سات ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے: اپنی پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور اپنے پاؤں کے اگلے حصے (اٹھلیوں) پر اور جب بیٹھے تو اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں کو بچھالے۔

(۱۸۳) بَابُ الْقَوْلِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان

(۲۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صَلَةَ عَنْ حَدِيقَةَ قَالَتْ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ: يَقْرَأُ مِائَةَ آيَةٍ ، ثُمَّ يَرُكِعُ فَمَضَى ، فَقُلْتُ: يَخْتُمُهَا ثُمَّ يَرُكِعُ ، فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النَّسَاءِ وَالْإِسْرَاءِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ

فَيَقُولُ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ». ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ». فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى». لَا يَمُرُّ بَابٌ فِيهَا تَخْوِيفٌ وَتَعْظِيمٌ إِلَّا ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۷۷۲]

(۲۵۵۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ شروع کر دی۔ میں نے (دل میں) سوچا شاید آپ (صرف) سو آیتیں پڑھیں گے، پھر رکوع فرمائیں گے، لیکن آپ ﷺ مزید پڑھتے چلے گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ آپ سورۃ مکمل کر کے رکوع کریں گے لیکن آپ پڑھتے رہے، حتیٰ کہ آپ نے سورۃ نساء اور آل عمران بھی پڑھ لی۔ پھر آپ ﷺ نے قیام کے برابر (لمبا) رکوع کیا اور تسبیح پڑھتے رہے۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے پروردگار اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے) پھر آپ ﷺ نے اسی طرح لمبا قومہ کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدے میں بھی دیر تک سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند ہے پڑھتے رہے۔ کوئی بھی خوف یا تعظیم کی آیت پڑھتے تو اللہ کو یاد کرتے۔

(۲۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ عَنْ عَمِّهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿سَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ. فَلَمَّا نَزَلَتْ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ قَالَ لَنَا: ((اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۸۶۹]

(۲۵۵۵) سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ﴿سَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ [الواقعہ: ۷۴] ”پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو بہت بڑا ہے“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے رکوع میں پڑھا کرو۔ پھر جب ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [اعلیٰ: ۱] ”اپنے بلند بالا رب کے نام کی تسبیح کرو“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: اسے اپنے سجدوں میں پڑھا کرو۔

(۲۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَوْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِمَعْنَاهُ. زَادَ قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا رَكَعَ قَالَ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ». ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ». ثَلَاثًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ نَخَافُ أَنْ لَا تَكُونَ مَحْفُوظَةً.

[صحيح۔ بدون قوله ”وبحمده ثلاثاً“]

(۲۵۵۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ”پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں۔“ تین بار پڑھتے اور جب سجدہ کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ ”پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، تین بار پڑھتے۔

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس زیادتی کے بارے میں ہمیں خوف ہے کہ شاید یہ محفوظ نہ ہو۔

(۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ عَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فِي صَلَاتِهِ ، فَكَانَ يَتَمَكَّنُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ . فَلَا تَأْكُلُ . [ضعيف - أخرجه ۸۸۵]

(۲۵۵۷) سہدی اپنے والد یا چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے غور سے دیکھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع اور سجدوں میں اتنی دیر ٹھہرتے جتنی دیر میں سبحان اللہ و بحمدہ تین بار پڑھ لیتے۔

(۲۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَوْنٍ رَفَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا رَمَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى يَعْنِي ثَلَاثًا فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ)).

هَذَا مُرْسَلٌ . (ج) عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُلْزَمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ . [ضعيف - أخرجه ابوداؤد ۸۶۹]

(۲۵۵۸) حضرت عون سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے“ تین مرتبہ پڑھے۔ اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔ پھر جب سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بلند ہے“ تین مرتبہ پڑھے، اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِمْلاَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوسَوِيُّ بِمَكَّةَ حَرَبَهَا اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ الْحَطَّابَةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَزَالُ سَفَرًا أَبَدًا فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ - ﷺ - : سَبِّحُوا ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا ، وَثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا . وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ . [ضعيف - أخرجه الشافعي في مسند ۴۷/۱]

(۲۵۵۹) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ چند کلمہ ہمارے آپ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ہمیشہ سفر میں

رہتے ہیں، ہم نماز کس طرح ادا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں تین دفعہ تسبیحات پڑھو۔

(۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوْشِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عِلْيَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ بْنِ الْفَارِسِيِّ وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِئُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّحْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۱۷]

(۲۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے: سُبْحَانَكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي "تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ مجھے بخش دے۔" ایسا حکم قرآنی پر عمل کے لیے کرتے تھے۔

(۲۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ فَلَذَكَرَهُ وَقَالَ: ((سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۶۱) ایک اور سند سے یہ حدیث متقول ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ پاک ہے تو اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔ ایسا حکم قرآنی پر عمل پیرا ہونے کے لیے فرماتے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيْ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کہتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ "بہت پاک اور مقدس ہے فرشتوں اور روح الامین کا رب۔"

(۲۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ

عَلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعَظْمِي)) - أَظَنَّهُ قَالَ - ((وَمُخَى وَعَصِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ . [صحیح - أخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے . پھر پوری حدیث ذکر کی۔ اس میں کہ جب آپ ﷺ نے رکوع کیا تو فرمایا: ”اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے جھک گئے میرے کان، میری آنکھیں، اور میری ہڈیاں۔“ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ”میرا دماغ اور میرے پٹھے۔“

(۲۵۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَلِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخَى وَعَظْمِي ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) . [صحیح - أخرجه ابن خزيمة ۶۰۷]

(۲۵۶۳) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع کرتے . . . پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے: ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تو میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور وہ جسم جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، سب تیرے ہی سامنے جھک گئے ہیں۔ تو تمام جہانوں کا رب ہے۔“

(۱۸۴) بَابُ النَّهْيِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي وَهَبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۸۰]

(۲۵۶۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ وَهَارُونُ بْنُ

مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ نَيْسِ الْقَيْسِ وَالْمَعْصِفِرِ،

وَعَنْ تَخْتِمْ الذَّهَبِ، وَعَنْ الْفِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

عَمْرٍو بْنُ عُلْقَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ الطَّحَاكُ بْنُ عُمَانَ

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ.

وَفِي إِحْدَى الرَّوَابِعِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۲۱۲]

(۲۵۶۶) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قیس اور عمرو خوشبو سے رنگے ہوئے کپڑے پہنے

سے، سونے کی انگلی سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْبُدٍ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السَّتَارَةَ وَالنَّاسَ صُفُوفَ خَلْفِ

أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: ((لَنْ يَبْقَى مِنْ مَبْشَرَاتِ النَّبَوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ، أَلَا إِنِّي

نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرَّكْعَةُ فَعُظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا مِنَ الدُّعَاءِ،

فَقَوْمٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۷۹]

(۲۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مرض وقات میں) پردہ اٹھایا اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں، جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا رکوع میں اللہ کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگو؛ کیوں کہ اس حالت میں دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں۔

(۲۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نُسَبِّحُ رُكُوعًا وَسُجُودًا وَنَدْعُو قِيَامًا وَقُعُودًا. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ، فَقَالَ: كُنَّا نَجْعَلُ الرُّكُوعَ تَسْبِيحًا. [حسن]

(۲۵۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رکوع و سجود میں تسبیح کیا کرتے تھے اور قیام و قعود میں دعا کیا کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ معاذ نے ہمیں حسن کے واسطے سے اشعث کی حدیث بیان کی کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے رکوع میں قراءت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رکوع میں (صرف) تسبیحات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۵) باب الطَّمَانِينَةِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں الطمینان سے ٹھہرنے کا بیان

(۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْجُشَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّائِلِ الَّذِي لَمْ يُحْسِنِ الصَّلَاةَ، حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ فِيمَا عَلَّمَهُ: ((ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا)).

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۲۵۸]

(۲۵۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ پھر اس شخص کا تفصیلی قصہ نقل فرمایا، جو نماز کو اچھی طرح نہیں پڑھتا تھا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکھائی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جو نماز سکھائی تھی اس میں یہ بھی ہے کہ ”پھر رکوع کر حتیٰ کہ تو طمینان کے ساتھ رکوع کرے۔“

(۲۵۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي

مُسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - : ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ الرَّجُلِ صَلَٰةُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) .

[صحیح۔ اخرجہ الترمذی ۲۶۵]

(۲۵۷۰) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہ کرے۔

(۲۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ النَّجَّارِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيْمٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مُسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - : ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ رَجُلٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صَلَٰةُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) .

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]
(۲۵۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجودوں میں اپنی کمر برابر نہ کرے اس کی نماز ناکافی ہے۔

(۲۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ الرَّجُلِ فِيهَا صَلَٰةُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) .
تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ . [منكر۔ الاسناد]

(۲۵۷۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی نماز کسی کام کی نہیں، جس کے رکوع و سجود میں آدمی اپنی پیٹھ برابر نہ کرے۔

(۲۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِوَسِ الطَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا صَفْرَانُ بْنُ صَالِحٍ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَخْنَفِ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ: الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَامَ يُصَلِّي ، فَجَعَلَ لَا يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ ، وَرَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ : ((تَرَوْنَ هَذَا لَوْ مَاتَ عَلَى هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ ، يَنْقُرُ صَلَاتَهُ كَمَا يَنْقُرُ الْغَرَابُ الدَّمَ ، إِنَّمَا مِثْلُ الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ كَالْجَالِحِ لَا يَأْكُلُ إِلَّا تَمْرَةً أَوْ تَمْرَتَيْنِ ، مَاذَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ؟ فَاسْبِعُوا الْوُضُوءَ ، وَبَلِّ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ،

وَأَتَمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ)).

قَالَ أَبُو صَالِحٍ لَقُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيِّ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ: أَمْرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَعُمَرُو بْنُ الْعَاصِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۴۵۵]

(۲۵۷۳) (۱) ابو عبد اللہ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، پھر ان میں سے ایک گروہ میں بیٹھ گئے۔ اس دوران ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، لیکن وہ رکوع بھی صحیح نہیں کر رہا تھا اور سجدوں میں بھی ٹھونکیں لگا رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ اسی حالت میں مر جائے تو ملت محمدیہ ﷺ کے علاوہ کسی اور ملت پر اس کی موت ہوگی۔ نماز میں اس طرح ٹھونکیں مار رہا ہے جس طرح کوآخون میں ٹھونکیں مارتا ہے۔ اس شخص کی مثال جو اس طرح نماز پڑھتا ہے کہ اس میں نہ تو رکوع صحیح کرتا ہے بلکہ اپنے سجدوں میں (کوئے کی طرح) ٹھونکیں مارتا ہے، اس بھوکے کی طرح ہے جو صرف ایک یاد رکھو ریں کھا سکے، وہ اس کو کیا کفایت کریں گی۔ لہذا اچھی طرح وضو کیا کرو۔ (خشک) ایڑیوں والوں کے لیے آگ کی وعید ہے، بربادی ہے اور رکوع و سجود بھی مکمل کیا کرو۔

(ب) ابو صالح کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ اشعری سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں یعنی خالد بن ولید، عمرو بن عاص، شرحبیل بن حسنہ اور یزید بن سفیان رضی اللہ عنہم نے بیان کی ہے اور ان سب نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۸۶) بَابُ إِدْرَاكِ الْإِمَامِ فِي الرُّكُوعِ

امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان

(۲۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْقَلَّابُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ وَسَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَنَحْنُ سُجُودٌ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْدُوهَا شَيْئًا، وَمَنْ أَدْرَكَ الرُّكُوعَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ. وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۲۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم حالت سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدے میں شامل ہو جایا کرو اور اس میں سے کوئی چیز نہ لو ناؤ اور جس نے ایک بھی رکعت پالی گویا اس نے (کامل) نماز پالی۔“

(۲۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ الرَّمْلِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ)). قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذِهِ الزِّيَادَةُ: قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامَ صَلَاتَهُ. يَقُولُهَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ مِصْرِيُّ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ بِنِ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعَ مِنْهُ ابْنُ وَهْبٍ مِصْرِيُّ لَا يَتَّبِعُ فِي حَدِيثِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ: قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ وَابْنِ أَبِي عَتَابٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ مُوَسَّلٍ. [صحيح - عدا قوله قبل ان يقيم الامام صلبه - الارواء ۴۹۶]

(۲۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سے ایک رکعت (امام کے ساتھ) پالی تو اس نے وہ رکعت پالی، لیکن یہ جب ہے کہ اس نے امام کے کمرسیدھا کرنے سے پہلے رکعت پالی ہو۔ ابو احمد کہتے ہیں کہ ”قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامَ صَلَاتَهُ“ کا اضافہ یحییٰ بن حمید کی طرف سے ہے اور وہ مصری ہے۔

(۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَالْإِمَامَ رَاكِعًا فَارْكَعُوا، وَإِنْ سَاجِدًا فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْتَدُوا بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الرُّكُوعُ)). [صحيح]

(۲۵۷۶) ایک شخص نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ اور امام حالت رکوع میں ہو تو شامل ہو جاؤ اور اگر وہ سجدے میں ہو تو تب بھی، لیکن سجدوں کے لیے آگے نہ بڑھو اگر تم نے اس کے ساتھ رکوع نہ کیا ہو۔

(۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَرَاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ لَمْ يُدْرِكِ الصَّلَاةَ)).

وَرَوَى فِيهِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۷۷) ایک شخص سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رکعت بھی نہ پائی گویا اس نے نماز نہیں پائی۔

(۲۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْإِمَامَ رَاكِعًا لَمْ يُدْرِكْ تِلْكَ الرَّكْعَةَ. صحيح، نہ شاهد فی الذی بعدہ.

(۲۵۷۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے امام کو رکوع کی حالت میں نہیں پایا اس نے یہ رکعت نہیں پائی۔
(۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ شاذَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَهَبِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَدُ بِالشُّجُودِ. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۶۱۷]

(۲۵۸۰) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رکوع نہ پایا ہو وہ سجدے میں بھی شامل نہ ہو۔
(۲۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الْإِمَامَ رَاكِعًا، فَرَكِعَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

[صحيح۔ كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جس نے امام کو رکوع کی حالت میں مراٹھانے سے پہلے پایا تو اس نے رکعت پائی۔
(۲۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا فَاتَتْكَ الرَّكْعَةُ فَقَدْ فَاتَتْكَ السَّجْدَةُ.

[صحيح۔ كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۲) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب تجھ سے رکوع فوت ہو جائے تو درحقیقت سجدہ بھی فوت ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَا يَقُولَانِ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ. [صحيح۔ جيد فهو من بلاغات مالك]

(۲۵۸۳) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جس نے امام کے سراٹھانے سے پہلے رکوع پایا تو اس نے رکعت پائی۔

(۲۵۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ، وَمَنْ فَاتَتْهُ قِرَاءَةُ أَمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَتْهُ خَيْرُ كَثِيرٍ. [ضعيف۔ فهو من بلاغات مالك]

(۲۵۸۳) شیخ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی اور جس سے سورۃ فاتحہ فوت ہوگئی اس سے خیر کثیفوت ہوگئی۔

(۱۸۷) باب مَنْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى إِدْرَاكِ الرَّكْعَةِ، وَكَوْلًا ذَلِكَ لِمَا تَكْلَفُوهُ

صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے

(۲۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - رَاجِعٌ، فَرَكِعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعْدُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَوْلُهُ: لَا تَعْدُ. يُشَبِّهُ قَوْلَهُ: لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ تَسْعُونَ. يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَرَكَعَ حَتَّى تَصِلَ إِلَى مَوْقِفِكَ، لِمَا فِي ذَلِكَ مِنَ التَّعَبِ كَمَا لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَسْعَى إِذَا سَمِعْتَ الْإِقَامَةَ.

[صحیح۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے موسیٰ بن اسماعیل عن حماد روایت کی ہے۔ اعرجہ مالک فی الموطا ۲۸۵]

(۲۵۸۴) (۱) حسن سے روایت ہے کہ ابو بکرہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں جا چکے تھے۔ انہوں نے بھی صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا۔ نبی ﷺ نے (نماز کے بعد) فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری (نماز میں) حرص کو بڑھائے۔ دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا فرمان ”لا تعد“ آپ کے اس قول کی طرح ہے ”لا تأتوا الصلوة تسعون“ تم نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ یعنی تجھے رکوع کرنا ضروری نہیں جب تک تو صف میں اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ کیوں کہ اس میں مشقت ہے۔ جیسا کہ جب تو اقامت سن لے تو تجھے دوڑنا لازمی نہیں۔

(۲۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ قُؤْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَا الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ، فَرَكِعَا ثُمَّ دَبَا وَهُمَا رَاكِعَانِ حَتَّى لَحِقَا بِالصَّفِّ. حسن.

(۲۵۸۵) ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ ان دونوں نے فوراً رکوع کیا، پھر رکوع کی حالت میں ہی چلتے ہوئے صف کے ساتھ جا کر مل گئے۔

(۲۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ

قَالَ قُرَّةُ عَلِيٍّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكُ يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ: أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ قَعَشَى حَتَّى إِذَا امْكَنَهُ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَ، فَرَكَعَ ثَمَّ ذَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى وَصَلَ الصَّفَّ. [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ ۳۹۳]

(۲۵۸۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوامامہ سہل بن حنیف نے خبر دی کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ وہ فوراً تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۲۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الْإِمَامُ، فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَكَعَ وَرَكَعْتُ مَعَهُ، ثُمَّ مَشِينَا رَاكِعِينَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ رَفَعَ الْقَوْمُ رُءُوسَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ قُمْتُ وَأَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أَذْرِكْ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي وَأَجْلَسَنِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ لَقَدْ أَذْرَكْتَ. وَرَوَيْنَا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح- أخرجه ابن أبي شيبة ۲۶۲۲]

(۲۵۸۷) زید بن وہب سے روایت ہے کہ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ان کے گھر سے مسجد کی طرف آیا۔ جب ہم مسجد میں پہنچے تو امام رکوع میں تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع کیا، میں نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر ہم حالت رکوع میں ہی چلے حتیٰ کہ لوگوں کے سر اٹھانے سے پہلے ہم صف تک جا پہنچے۔ جب امام نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا؛ کیوں کہ میرا خیال تھا کہ میں نے رکعت نہیں پائی۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے بٹھا دیا۔ پھر فرمایا: تم نے رکعت پالی ہے۔

(۱۸۸) بَابُ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً وَاحِدَةً لِلْإِفْتِتَاحِ وَرَكَعَ وَمَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكْبُرَ أُخْرَى لِلرُّكُوعِ
تکبیر تحریر یہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا اتَمَّ الْإِمَامُ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً وَيُؤَكِّفَانِ بِهَا. [ضعيف]

(۲۵۸۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تشریف لائے تو امام رکوع میں تھا۔ انہوں نے ایک ہی تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے۔

(۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ ذَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ. قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنِي ذَاكَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. قَالَ شُعَيْبٌ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: كَانَ عُرْوَةُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۸۶]

(۲۵۸۹) زہری سے منقول ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ رکوع میں تھے، وہ قبلہ رخ ہوئے، تکبیر کی اور رکوع میں چلے گئے، پھر رکوع کی حالت میں ہی دیے پاؤں چل کر صف سے جا ملے۔
عروہ بن زبیر بھی اس طرح کرتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کر چکے ہیں۔

(۲۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِنْ بَعْضَهُمْ أَخْبَرَنِي عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي أَبِي وَارِثٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ أَذْرَكَهُمْ رُكُوعًا أَوْ سُجُودًا أَوْ جُلُوسًا يَكْبِرُ تَكْبِيرَتَيْنِ. فَقَالَ مَالِكٌ: أَمَا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي نَعْرِفُهُ، وَأَمَّا تَكْبِيرَتَيْنِ لِلْجُلُوسِ فَإِنِّي لَا أَعْرِفُ هَذَا. قُلْتُ: يَكْبِرُ وَاحِدَةً يَسْتَفْتِحُ بِهَا وَيَجْلِسُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِنَّ صَحَّ هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ فِي السُّجُودِ فَكَبَّرَ لِلِإِفْتِتَاحِ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنَ الْإِفْتِتَاحِ رَفَعَ الْإِمَامُ بِتَكْبِيرٍ وَقَعَدَ، فَيَوَافِقُهُ فِي أَذْكَارِهِ وَأَفْعَالِهِ، وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ تَكْبِيرُ الْإِمَامِ لِلْسُّجُودِ بَعْدَ الْإِفْتِتَاحِ وَالْقِيَامَةِ بِهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۵۹۰) (۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اگر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے والے لوگوں رکوع، سجدے یا قعدے وغیرہ میں پائے تو دو تکبیریں کہے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدوں کے بارے میں تو میں ہم یہ حکم جانتے ہیں، لیکن جیسے وغیرہ کی حالت میں دو تکبیریں میرے علم میں نہیں۔ راوی نے پوچھا: کیا ایک ہی تکبیر سے نماز شروع کرے اور بیٹھ جائے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح ہو تو بھی یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایسا سجدوں میں مراد لیا ہو یعنی انہوں نے نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہی ہو اور امام ایک تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا ہو تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اپنے اذکار و افعال میں اس کی موافقت کرے۔

اور اس طرح سجدے میں ہوا ہوگا یعنی امام نے سجدے کے لیے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے ایک تکبیر سے نماز شروع کر کے امام کی اقتداء کر لی ہو۔

(۲۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: إِذَا أَدْرَكَهُمْ رُكُوعًا كَبَّرَ تَكْبِيرَتَيْنِ: تَكْبِيرَةً لِإِفْتِحَاحِ الصَّلَاةِ وَتَكْبِيرَةً لِلرُّكُوعِ وَقَدْ أَدْرَكَ الرُّكُوعَ. [حسن]

(۲۵۹۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص لوگوں کو رکوع میں پائے تو وہ دو تکبیریں کہے۔ ایک نماز شروع کرنے کی اور دوسری رکوع کی جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے رکعت کو پالیا۔

(۱۸۹) بَابُ يَرْكَعُ بِرُكُوعِ الْإِمَامِ وَيَرْفَعُ بِرَفْعِهِ وَلَا يَسْبِقُهُ وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ وَغَيْرِهِ

رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان

(۲۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْإِنْصِرَافِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي)) - ثُمَّ قَالَ - ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَصَحَحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا)). قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - أخرجه مسلم ۴۶۶]

(۲۵۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، رکوع و سجود، قیام و سلام میں مجھ سے پہل نہ کیا کرو؛ کیوں کہ میں تمہیں اپنے سامنے اور پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر تم وہ کچھ دیکھ لو جو میں نے دیکھا ہے تو تمہارا ہنسا کم اور رونا زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت اور جہنم دیکھی ہے۔

(۲۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُعَلِّمُنَا: أَنْ لَا تَبَادُرُوا الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا

قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَقَعَ كَلَامُ الْمَلَائِكَةِ غَيْرَ لَمَنَ فِي الْمَسْجِدِ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ ، وَحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَيْمَنَ .

[صحیح۔ اخراجہ ابن ابی شیبہ ۲۵۹۶]

(۲۵۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ رکوع میں امام سے جلدی نہ کیا کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہا کرو اور جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہا کرو اور جب تمہاری آواز فرشتوں کے کلام کے برابر ہو جائے گی تو مسجد میں موجود تمام لوگوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ جب امام رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

(۲۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنِ الْبَيْاضِ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا نَسَمِعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ فِي سَنَةِ ثَلَاثِينَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا جُمِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا جَمِيعًا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَلَا تَسْجُدُوا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ ، وَلَا تَرْفَعُوا رُءُوسَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سَهْلٍ ، وَحَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَيْمَنَ .

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اسی لیے بتایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم سب اکٹھے کہو اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے سجدہ نہ کرو اور جب وہ (سجدے سے) سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے اپنے سر مت اٹھاؤ۔

(۲۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَارِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . لَمْ تَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ تَبِعَهُ . وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ جِهَتُهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ نَسَجَدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۶۹۰]

(۲۵۹۵) محارب بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن یزید کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ہم رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی) اور ہم اس وقت تک کھڑے ہی رہتے جب تک یہ نہ دیکھ لیں کہ آپ ﷺ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دی ہے، پھر ہم سجدے کے لیے جھکتے۔

(۲۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرِ أَحَدًا يَحْيَى ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جِهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ وَرَائِهِ سُجَّدًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ .

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۹۷) ابوالفتح سے روایت ہے کہ مجھے عبد اللہ بن یزید نے براء رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی اور وہ سچے تھے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے اٹھنا مبارک اٹھاتے تو کوئی بھی اپنی کمر نہ جھکا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر رکھ لیتے، پھر آپ ﷺ کے مقتدی سجدے میں جاتے۔

(۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَبَّرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِنِّي قَدْ بَدَأْتُ ، فَمَهْمَا أَسْبَقَكُمْ بِهِ حِينَ أَرْكَعُ تُكْرِمُونِي حِينَ أَرْفَعُ ، وَمَهْمَا أَسْبَقَكُمْ بِهِ حِينَ أَسْجُدُ تُدْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ . [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۱۵۴۹]

(۲۵۹۷) ابن حجر یز سے منقول ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں مجھ پر سبقت نہ لے جاؤ۔ کیوں کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں (کمزور ہو چکا ہوں) بعض اوقات میں رکوع کے وقت تم سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پالیتے ہو اور بعض اوقات میں سجدہ کرتے وقت تم پر سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پالیتے ہو۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ بَدَأْتُ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَلَكِنْ أَسْفِقْكُمْ أَنْتُمْ تَدْرِكُونَ مَا فَاتَكُمْ)).

لَمْ نَضْبِطْ عَنْ شُورَيْخَا بَدَأْتُ أَوْ بَدَأْتُ وَاخْتَارَ أَبُو عُبَيْدٍ بَدَأْتُ بِالتَّشْدِيدِ وَنَصَبَ الدَّالَّ، يَعْنِي كَبُرْتُ وَمَنْ قَالَ بَدَأْتُ بِرَفْعِ الدَّالِّ فَإِنَّهُ أَرَادَ كَثْرَةَ اللَّحْمِ. [حسن۔ أخرجه ابن حبان ۲۲۳۱]

(۲۵۹۸) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اے لوگو! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، لہذا تم رکوع اور سجدوں میں (جاتے وقت) مجھ سے پہل نہ کیا کرو مجھے تم سے آگے ہی رہنا چاہیے تاکہ تم اسے ادا کر لو جو تم سے رہ گیا ہے۔

(ب) ہم نے اپنے شیوخ سے اس کا صحیح اعراب یاد نہیں کیا کہ بَدَأْتُ ہے یا بَدَأْتُ۔ مگر ابو عبید نے بَدَأْتُ کو پسندیدہ قرار دیا ہے یعنی دال منصوب مُنْذَرُ کے ساتھ مطلب یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں بَدَأْتُ اور جو بَدَأْتُ پڑھتے ہیں تو اس کا معنی ہے: میرا جسم بوجھل ہو گیا ہے۔

(۱۹۰) بَابُ إِثْمٍ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان

(۲۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التَّسْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -: ((أَمَّا يَخْشَى الْإِثْمَ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)).

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۶۹۱]

(۲۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے والا اس بات

سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

(۳۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْبُهِرَ جَانِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يَقُولُ: ((أَمَّا يَخْشَى اللَّهَ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)).

قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْحَمَّادِيِّينَ. [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۳۶۰۰) محمد بن زیادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابو القاسم علیہ السلام فرماتے ہیں: کیا اس شخص کو خوف نہیں آتا جو امام سے پہلے سرائٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

شعبہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: اَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ یا اس کی شکل گدھے کی شکل جیسی بنا دے۔

(۳۶۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ مِنْ كِتَابِهِ وَمِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ((أَمَّا يَخَافُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)). [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۳۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کو اس بات سے خوف محسوس نہیں ہوتا کہ امام سے پہلے سجدے سے سرائٹھا نے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے۔

(۳۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّعِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: إِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ فَظَنَّ أَنَّ الْإِمَامَ قَدْ رَفَعَ فَلْيُعِدْ رَأْسَهُ، فَإِذَا رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ فَلْيَمُكِّتْ قَدْرَ مَا تَرَكَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُ يَتَعَوَّذُ فَيَسْجُدُ. [صحيح]

(۳۶۰۲) (ل) حارث بن خالد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنا سر امام سے پہلے سجدے سے اٹھالے یہ سمجھتے ہوئے کہ امام اٹھ گیا ہے تو وہ دوبارہ سجدے میں چلا جائے۔ پھر جب امام سجدے سے سرائٹھا تو وہ اتنی دیر مزید ٹھہرا رہے جتنی دیر پہلے اس نے چھوڑا تھا۔

(ب) ابراہیم نخعی اور شعبی سے منقول ہے کہ وہ دوبارہ لوٹے اور سجدہ کرے۔

(۱۹۱) باب الْقَوْلِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا

رکوع سے اٹھتے وقت اور قوع کی تسبیحات کا بیان

(۳۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْخَارِثِ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۶۰۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بکر بن عبد الرحمن نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ” اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہتے۔ جب رکوع سے اپنی کمر سیدھی کر لیتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ” اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں“ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ وَأَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ فِيمَا قُرِءَ عَلَيَّ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا انْتَهَتْ الصَّلَاةُ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۳۵]

(۲۶۰۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ” اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں“ لیکن آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔

(۳۶۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنِ بْنُ

الْحَكِيمِ الْحَبِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمِْلءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِْلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ.

[اخرجه مسلم ۷۷۱]

(۲۶۰۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ..... ”اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی حمد کی، اے ہمارے رب! تمام تعریفات آسمان و زمین اور ان کے درمیان خلا کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تیرے ہی لیے ہے۔

(۲۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِْلءَ الْأَرْضِ، وَمِْلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكَّعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحيح - اخرجه مسلم ۴۷۶]

(۲۶۰۶) ابن ابی اولیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ..... ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ ہمارے رب! آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

(۲۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَائِقِيُّ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَلْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِْلءَ الْأَرْضِ، وَمِْلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). [صحيح - اخرجه مسلم ۴۷۸]

(۲۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: ”اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔“ پھر فرمایا: ”اے اللہ! تعریفات کے لائق تو ہی ہے، آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور

ان کے علاوہ ہر وہ چیز جو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔

(۳۶.۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۶.۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو کہتے: ”اے اللہ! ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیانی خلا بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جس چیز کو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہ ہی کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔“

(۳۶.۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُولُ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. وَزَادَ: وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه مسنم ۴۷۷]

(۳۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ کہتے تو فرماتے: ”اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے بچی بات جو تیرے بندے نے کہی یہ ہے کہ ہم سب تیرے بندے

ہیں جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا۔

(ب) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں۔ صرف اس میں یہ ہے کہ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور یہ اضافہ بھی ہے کہ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ "جس سے تو روک لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا بھی پڑھتے۔"

(۲۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَاذَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَبْنُ بَكْرٍ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نَصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ أَتَمًّا؟)). قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَقَدْ رَأَيْتُ بَضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَتَخَبَّرُونَهَا، أَيُّهُمْ يَكْتُمُهَا أَوَّلُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ فَلَذَكَرَهُ عَقِيبَ عَطَاسٍ عَطَسَهُ رِفَاعَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُؤِضِعُهُ وَزَادَ فِيهِ: كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى. [صحيح۔ اعرجه البخاری ۲۶۹۹]

(۲۶۱۰) رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَ کہا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک آدمی نے کہا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ "اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، بہت زیادہ اور پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہو۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو پوچھا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ فرشتے دیکھے جو اس کا ثواب لکھنے کے لیے ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو پہلے لکھے۔

(۲۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيُّ أَبُو زَيْدٍ إِمَامُ الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَغْرِبَ، فَعَطَسَ رِفَاعَةُ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَيُّ الْمُتَكَلِّمِ فِي

(الصَّلَاةُ ۱۹۲)۔ قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ أَنِّي عُدِمْتُ عِدَّةً مِنْ مَالِي وَلَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِذَلِكَ الصَّلَاةِ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَيُّ الْمُحْكَلِّمْ فِي الصَّلَاةِ ۱۹۳))۔ فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ۔ قَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى۔ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَلَفَاتُونٌ مَلَكًا أَنَّهُمْ يَضَعُونَ بِهَا))۔ وَرَوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: عَطَسَ شَابٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ كَذَا فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَاهُ۔

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۱۱) (۱) معاذ بن رفاعہ انصاری اپنے باپ رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ دوران نماز انہیں چھینک آگئی تو انہوں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى۔ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت اور تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے۔“ جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو پوچھا: نماز میں بولنے والا کون تھا؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کے ایسا پوچھنے سے میں ڈر گیا اور میرا جی چاہا کہ اس نماز میں شریک ہونے کے بجائے میرا کثیر مال گم ہو جاتا تو مجھے اتنا افسوس نہ ہوتا جتنا نماز میں بولنے سے ہوا۔ خیر! میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کس طرح کے کلمات کہے تھے؟ میں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى۔ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میں نے اس کا ثواب لے کر چڑھنے میں ایک دوسرے سے پہل کر رہے تھے۔

(ب) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انصار کے ایک نوجوان کو دوران نماز چھینک آئی تو اس نے اس طرح کہا۔۔۔ پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲) بَابُ الْإِمَامِ يَجْمَعُ بَيْنَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَذَلِكَ الْمَأْمُومُ

امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان

(۳۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ))۔ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ))۔ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ يَكْبُرُ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبُرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ))۔ رَوَاهُ

الْبَحَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي يَاسٍ.
وَقَوْلُهُ: كَانَ: عِبَارَةً عَنْ دَوَامِ فِعْلِهِ، وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُهُمَا
فَلَمَّا قَوْلُهُ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبُرُ: فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بَعْدَ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي
حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.
وَرَوَيْنَا عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ صَلَاتَهُ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:
(سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). [صحيح - وقد تقدم قريبا، وبعيد أكثر من مرة وهو منفق عليه]

(۲۶۱۲) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہم ربنا لک الحمد بھی کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے۔

(ب) اس حدیث میں لفظ ”کان“ سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ہمیشہ ایسا کرتے تھے۔
(ج) اس حدیث میں سر اٹھاتے وقت تکبیر سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے کی طرف جاتے تو تکبیر کہتے۔ واللہ اعلم۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے جو ابو بکر بن عبد الرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

(د) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے۔

(۲۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمْدَانٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى
وَأَرْبَعِينَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). [ضعيف]

(۲۶۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینے میں نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی بات کو سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ ہمارے پروردگار! تعریفوں کے لائق تیری ہی ذات ہے۔“

(۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ التَّاجِرُ بِالرُّمِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ:
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ
عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقُومُ

وَأَقْعُدُ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۵۴۸]

(۲۶۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اللہم ربنا لک الحمد، اللہم بحولک وقوتک أقوم وأقعد بھی پڑھتے۔ ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے اللہ! تیری طاقت اور قوت کے سبب میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔“

(۲۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ التَّاجِرُ بِالرُّوِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ إِمَامٌ لِلنَّاسِ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُ أَكْبَرُ. يَرْفَعُ بِذَلِكَ صَوْتَهُ وَتَابِعَهُ مَعًا.

[ضعیف۔ اخرجه ابن عبد الرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۱۵) سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جماعت کرواتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے (رکوع سے اٹھ کر) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تعریف ہے۔“ پھر اللہ اکبر کہا۔ آپ ﷺ کلمات اوچی آواز میں کہتے اور ہم بھی آپ کی اتباع میں کہتے۔

(۲۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ مَنْ خَلْفَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ خَلْفَ الْإِمَامِ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. وَقَالَ عَطَاءٌ يَجْمَعُهُمَا مَعَ الْإِمَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ قَدْ خَرَجْتُهُمَا فِي الْخِلَافِ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۶۱۰]

(۲۶۱۶) (ا) ابن عون سے روایت ہے کہ محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہے تو اس کے پیچھے والے کہیں: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔“

(ب) ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ وہ امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہتے۔

(ج) عطاء کہتے ہیں کہ میرے نزدیک محبوب عمل یہ ہے کہ امام سمیت ان کو جمع کرے۔

(۱۹۳) باب مَا اسْتَدْلَّ بِهِ مَنْ قَالَ بِاتِّصَارِ الْمُأْمُورِ عَلَى الْحَمْدِ دُونَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

مقتدی کے صرف ربنا لك الحمد کہنے کے قائلین کے دلائل

(۲۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقُضَيْبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح - وقد تقدم وهو متفق عليه]

(۲۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہ تو تم کہو: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ "اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے۔" جس کی بات فرشتوں کی بات کے موافق ہوگی تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا ، وَبَيَّنَّ لَنَا مَسْتَنَّا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا يَمُورُ صُفُوفَكُمْ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَالَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ ، وَإِذَا كَبَّرَ فَرَكِعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا ، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْكِعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - : ((فَلْيَلِكْ يَتْلُكَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يُجِبْكُمْ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَطَرٍ عَنْ زُهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَنَا: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ فَيَتْلُكَ يَتْلُكَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُلْ مِثْلَهَا فَيَتْلُكَ يَتْلُكَ . وَالرَّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ هِيَ الرَّوَايَةُ الْأُولَى .

(۲۶۱۸) (۱) حطان بن عبد اللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز سکھائی اور اس کا طریقہ ہمارے لیے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو درست کر لیا کرو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ﴿غَيْرُ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ] کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم رکوع کرو، کیوں کہ امام تکبیر بھی تم سے پہلے کہتا ہے اور رکوع سے سر بھی تم سے پہلے اٹھائے گا اور نبی ﷺ نے فرمایا: مقتدی اس کے ساتھ ساتھ چلے اور جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔

(ب) زہد جمری سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اس کی اتباع میں اللہ اکبر کہو اور جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم بھی اس کے مثل کہو۔

(۲۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجَحِشَ شِقَّةُ الْإِيْمَنُ، فَصَلَّى لَنَا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلَفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)).

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَزْمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - أخرجه البخاري ۷۸۹]

(۲۶۱۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تھے کہ اس سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو مبارک زخمی ہو گیا۔ آپ نے ایک نماز ہمیں بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ تم امام سے اختلاف نہ کیا کرو۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ کہے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی تو تم کہو: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۲۰) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ بِالرُّوَيْ
أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ
كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلَقَهُ رَبَّنَا لَكَ
الْحَمْدُ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۲۰) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ "اللہ نے اس کی دعاں لی جس نے اس کی
تقریف کی" کہے تو اس کے مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ "اے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں" کہیں۔

(۱۹۴) بَابُ كَيْفَ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ
اللَّهُ الْجُشُمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ وَفِيهِ: ثُمَّ
ارْقُعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا. مُعْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۲۴]

(۲۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے، پھر مکمل حدیث میں اس شخص کا قصہ ذکر کیا
و مسجد میں داخل ہوا تھا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سر کو اس طرح اٹھا کہ تو بالکل سیدھا کھڑا ہو جائے۔

(۲۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ
قَالَ قَالَ يَوْمًا وَذَلِكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ فَأَمَّكَنَ
الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَمَّكَنَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْتَصَبَ قَائِمًا هَيَّئَةً. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ شَيْخِنَا
هَذَا أَبِي بُرَيْدٍ، وَكَانَ أَبُو بُرَيْدٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الرُّكُوعِ الْأُولَى اسْتَوَى قَائِمًا ثُمَّ لَهَضَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَبُو بُرَيْدٍ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَمِيُّ،
كَتَبَهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ بِذَلِكَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۶۹]

(۲۶۲۲) جناب ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن فرمایا اور یہ نماز کے
نت کے علاوہ کوئی وقت تھا۔ کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے تو لمبا قیام
یا، پھر رکوع بھی دیر تک کیا، پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو (کچھ دیر) کے لیے سیدھے کھڑے رہے۔ ابو قتادہ کہتے ہیں کہ مالک

نے ہمارے شیخ ابو یزید کی طرح نماز پڑھی۔ ابو یزید جب دوسرے بعدے سے سر اٹھاتے تو (نور اکھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

(۲۶۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَرَأَ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بَكْرٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۲۸]

(۲۶۲۳) (۱) محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے منقول مکمل حدیث ذکر کی جس میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھایا تو سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پیٹھ کا ہر جوڑا اپنی جگہ پر آ گیا۔ (ب) عبد الحمید بن جعفر نے محمد بن عمرو بن عطا سے اس کو نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ہر ہڈی مبارک اپنی جگہ پر احوال سے آ جاتی۔

(۲۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَثُوبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: كَانَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ يُصَلِّي إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ قَدْ نَسِيَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۰۰]

(۲۶۲۵) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہمیں گمان ہوتا شاید آپ بھول گئے۔

(۲۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ الرَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: إِنِّي لَا أَلُو أَنْ أَصَلِيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا. قَالَ حَمَّادُ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ أَنَسُ يَصْنَعُ بِنَا شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا، حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ اسْتَوَى جَالِسًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۱]

(۲۶۲۵) ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھاؤں گا جس طرح آپ ہمیں پڑھاتے تھے۔ حماد کہتے ہیں کہ ثابت نے فرمایا: حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمیں جیسی نماز پڑھاتے تھے، تم ویسی نہیں پڑھتے۔ آپ رضی اللہ عنہ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے رہتے حتیٰ کہ گمان ہونے لگتا کہ آپ بھول چکے ہیں اور جب سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے تو بھی گمان ہوتا کہ شاید آپ بھول چکے ہیں۔

(۲۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْأَشْعَثِ، فَأَمَرَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ لَكَانَ يُصَلِّي، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدَرُ مَا أَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلُ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. قَالَ الْحَكَمُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ. قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلَاتِهِ كَذَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۰]

(۲۶۲۶) (ل) حکم فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک شخص حاکم ہوا۔ اس کا نام زمن بن اشعث تھا۔ اس نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، آپ رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیتا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جس کو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔“ حکم کہتے ہیں: میں نے یہ بات عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا

نماز میں قیام اور رکوع اور رکوع سے اٹھنے کے بعد اور سجدے اور سجدوں کے درمیان کا جلسہ، ان تمام حالتوں کا دورانیہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمرو بن مرہ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے پر اس کی نماز اس طرح نہیں تھی۔

(۱۹۵) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْهُوِيِّ لِلْسُّجُودِ

سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ قَالَ لَهُ: ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۰۳]

(۲۶۲۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ سجدے کے لیے جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔

(۱۹۶) بَابُ وَضْعِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان

(۲۶۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَقَعَ رُكْبَتَاهُ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

[منکر۔ اخرجہ الترمذی ۲۶۸]

(۲۶۲۸) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر نکلتے (گتے) اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھا لیتے۔

(۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ التَّحَفَّ بِتَوْبِهِ وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَالَ هَكَذَا بِتَوْبِهِ وَأَخْرَجَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَلَقَّتْ رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جِهَتَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَجَافَى عَنْ إِبْطَلِهِ.

وَقَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: قَالَ مِثْلَ هَذَا. قَالَ وَفِي حَدِيثٍ أُخْرَاهُمَا قَالَ هَمَّامٌ وَأكْبَرُ عَلُمِي أَنَّهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ: فَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى قَوْحَدَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ احمد ۱۸۳۶۲]

(۲۶۲۹) (۱) عبد الجبار اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے ہاتھ کپڑے میں لپیٹ لیتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے۔ جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اس طرح کرتے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالے، پھر رفع یدین کیا اور تکبیر کی۔ پھر آپ ﷺ جب سجدے کا ارادہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگ چکے ہوتے۔ جب سجدہ کرتے تو آپ کی پیشانی دونوں ہاتھوں کے درمیان ہوتی اور آپ ﷺ بظلوں کو کشادہ رکھتے۔

(ب) ہام کہتے ہیں: پھر جب اٹھتے تو اپنے گھٹنوں پر اٹھتے اور اپنی رانوں کا سہارا لیتے۔

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا شَقِيقُ أَبُو الْكَيِّثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ -: كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ.

قَالَ عَفَّانُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ. (ت) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ شَرِيكَ الْقَاضِي ، وَإِنَّمَا تَابَعَهُ هَمَّامٌ مِنْ هَذَا الْوُجُوهِ مُرْسَلًا. هَكَذَا

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَاطِ الْمُتَقَدِّمِينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف جدا]

(۲۶۳۰) (۲) عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگ چکے ہوتے تھے۔

(۲۶۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَجَدَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَا وَصَلَ إِلَى الْأَرْضِ رُكْبَتَاهُ. [ضعيف]

(۲۶۳۱) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں جاتے وقت سب سے پہلے آپ کے گھنے زمین پر لگے تھے۔

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَثُرَ لِعَاذِي يَابِهَا مِيَهُ أَذْنِيهِ، ثُمَّ رَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، ثُمَّ انْحَطَّ بِاتِّكَابٍ حَتَّى سَبَقَتْ رُكْبَتَاهُ يَدَيْهِ. تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ مِنْ فَعْلِهِمَا.

[منكر - اخرجه الدارقطني في سننه ۷]

(۲۶۳۲) (ا) حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے تکبیر کی تو اپنے دونوں انگلیوں کو کالوں تک اٹھایا۔ پھر رکوع کیا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر ہر جوڑ اپنی جگہ سیدھا ہو گیا، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں گئے حتیٰ کہ آپ کے گھنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگے۔

(ب) عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے عمل سے ہاتھوں سے پہلے گھنے رکھنے کا بیان۔

(۱۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبُعِيرُ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ)).

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح - اخرجه احمد ۸۷۳۲]

(۲۶۳۳) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے پھر اپنے گھٹنے۔

(ب) ابو داؤد کی روایت ہے کہ مجھے محمد بن عبد اللہ بن حسن نے خبر دی کہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(۲۶۳۴) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ، وَلِيَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ)). كَذَا قَالَ: عَلَى رُكْبَتَيْهِ. (ق) فَإِنْ كَانَ مُحْفُوطًا كَانَ ذَلِيلًا عَلَى اللَّهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ الْإِهْوَاءِ إِلَى السُّجُودِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۳۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرنے لگے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(ب) انہوں نے ”علیٰ رکبتہ“ کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ اگر یہ روایت درست ہو تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ سجدے میں جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۲۶۳۵) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَلَا يَبْرُكْ بَرُوكَ الْجَمَلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ.

(ج) إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيَّ ضَعِيفٌ، وَالَّذِي يُعَارِضُهُ يَتَّفِقُونَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَعَنْهُ الذَّرَّاءُورْدِيُّ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مُخْتَصَرًا. [باطل]

(۲۶۳۵) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۶۳۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ)).

وَقَدْ رَوَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَصَارَ الْأَمْرُ إِلَى مَا رَوَيْنَا عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ إِلَّا أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ.

(۲۶۳۱) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بعض لوگ نماز میں سہارا لیتے ہیں اور اس طرح بیٹھتے ہیں جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔

(ب) روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ (ہاتھ پہلے رکھنے کا) یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اور تائخ وائل بن حجر کی روایت ہے، اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے۔

(۲۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الظَّهْرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُھَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُھَيْلٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَضَعُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكُوعَيْنِ، فَأَمَرَنَا بِالرُّكُوعَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ. كَذَا قَالَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثُ نَسَخِ التَّطْبِيقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَلِعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهْمًا. [ضعیف حدیث]

(۲۶۳۷) (۱) سیدنا سہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شروع میں ہم گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھا کرتے تھے۔ پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں۔

(۲۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوعِهِ. قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْعُلُ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَأَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، إِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ. [حسن صحيح۔ آخر جہ ابن خزيمة ۶۲۷]

(۲۶۳۸) (۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے اپنے ہاتھ رکھے اور جب اٹھے تو ان دونوں کو ایک ساتھ اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے۔

(۲۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَمِّلُ

بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُكَيْلَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ، فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمُ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ وَضْعُ الْيَدَيْنِ فِي السُّجُودِ لَا التَّقْدِيمُ فِيهِمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح- أخرجه أحمد ۴۴۷۸]

(۲۶۳۹) (۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے؛ لہذا جب تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو سجدے کے لیے زمین پر رکھے تو اپنے ہاتھ بھی ساتھ ہی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھوں کو بھی اٹھالے۔

(۱۹۸) بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

(۲۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرَةَ رِئَابِهِ، الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ الْعَبَّاسِ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا أَوْ قَالَ رِئَابَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ: عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- أخرجه البخاری ۸۰۹]

(۲۶۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا۔ جن سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا یہ ہیں: دو ہاتھ، دو گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی۔

ابو ربیع کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کو سات (ہڈیوں/اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور کپڑوں اور بالوں کو سینے سے منع کیا گیا، (ثوب یا شباہ کے الفاظ ہیں)۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ قِرَاءَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهَهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۱]

(۲۶۶۲) عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضا سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ (پیشانی)، اس کی ہتھیلیاں، اس کے گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ بَعْدَ إِخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَيَّاشٍ أَوْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَّهُمْ تَذَكَّرُوا الصَّلَاةَ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ: إِنَّا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا: كَيْفَ؟ قَالَ: اتَّبِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

قَالُوا: فَأَرَنَا. قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَبَدَأَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ الْمَنْكِبَيْنِ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَيْضًا حَتَّى امْتَمَّنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ غَيْرَ مُنْفَعٍ رَأْسُهُ وَلَا مَصُوبِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ فَانْصَبَ عَلَى كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى قَدَمَيْهِ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ يَعْنِي فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكَ، ثُمَّ عَادَ فَرَفَعَ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ، ثُمَّ رَفَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ أَيْضًا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنِي عِيسَى: أَنَّ مِمَّا حَدَّثَهُ أَيْضًا فِي الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُّدِ: أَنْ يَضَعَ الْيُسْرَى عَلَى فَعْلِهِ الْيُسْرَى، وَيَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَعْلِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يُشِيرُ بِالدُّعَاءِ بِأَصْبُعٍ وَاحِدَةٍ.

ہنگذا رواہ غیر واحد عن ابی بذر ورواہ بعضهم عن ابی بذر فقال عن محمد بن عمرو بن عطاء حدثنی مالک عن عباس بن سهل الساعیدی، وروی عتبہ بن ابی حریم عن عبد اللہ بن عیسی عن العباس بن سهل عن ابی حمید ولم يذكر محمدًا فی إسناده، والصحيح أن محمد بن عمرو بن عطاء

قَدْ شَهِدَهُ مِنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ. [صحيح - أخرجه الشافعي ۱۶۶]

(۲۶۴۲) (۱) عباس بن سہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے، وہاں ان کے والد بھی تشریف فرما تھے جنہیں صحابی رسول ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابواسید اور ابوحمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔ انہوں نے نماز کے بارے میں مذاکرہ کیا تو ابوحمید کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: وہ کیسے؟ ابوحمید کہنے لگے: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھی ہے۔

وہ کہنے لگے: تو ہمیں پڑھ کے دکھاؤ! چنانچہ آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور لوگ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے نماز شروع کر دی۔ تکبیر کہی تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، پھر رکوع کے لیے تکبیر کہی تو اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے (رفع یدین کیا)۔ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر جمالیا۔ آپ کا سر نہ زیادہ نیچے تھا اور نہ ہی زیادہ اوپر، بلکہ آپ کی کمر پر اترتی۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھاتے ہوئے کہا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا (رفع یدین کیا)، پھر اللہ اکبر کہا اور جہدہ کیا اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سامنے والے حصے جما کر رکھا اور آپ جہدے کی حالت میں تھے، پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے۔ پھر ایک بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور دوبارہ جہدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے اور رکعت مکمل کی۔ پھر دوسری رکعتوں کے بعد بیٹھے۔ جب انہوں نے قیام کے لیے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوئے، پھر دوسری دو رکعتیں ادا کیں، پھر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں تشہد میں بیٹھنے کا بھی ذکر ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا، پھر دعا کے ساتھ (شہادت والی) انگلی سے اشارہ کیا۔

(۲۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ مَقْدَامُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ أَكْرَأَ صَلَاتَهُ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ مِنْ هَجَتِي، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، فَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ مَصَّرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مَقْنَعٍ رَأْسَهُ وَلَا صَافِحًا بَعْدَهُ، فَإِذَا رَفَعَ قَائِمًا قَامَ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَضْوٍ إِلَى مَكَانِهِ، فَإِذَا سَجَدَ أَمْسَكَ الْأَرْضَ بِكَفَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُّورَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ اطمأنَّ سَاجِدًا، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اطمأنَّ جَالِسًا، فَإِذَا قَعَدَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَقْضَى

بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ، وَأَخْرَجَ قَدَمَهُ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: لَمَّا نَصَبَ عَلَى كَفَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَلَّوْا قَدَمَهُ فِي السُّجُودِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۳۰۴۶]

(۲۶۳۳) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع کر دیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر قراءت کرتے۔ جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور دوران رکوع اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنی انگلیاں کھلی ہوئی رکھتے تھے اور اپنی کمر کو نہ زیادہ جھکاتے نہ اوپر اٹھاتے بلکہ برابر رکھتے۔ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ واپس لوٹ آتا، پھر جب سجدہ کرتے تو زمین پر اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں کو مضبوطی سے رکھتے اور اطمینان سے سجدہ کرتے، جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو کر اطمینان سے بیٹھ جاتے، دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرتے، اس کا طریقہ یہ ہوتا کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے۔ جب چوتھی رکعت ہوتی تو بائیں پہلو پر بیٹھ جاتے اور دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: عباس بن سہل کی ابو حمید سے روایت ہے، اس میں ہے کہ آپ سجدے میں اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں پر ٹیک لگاتے۔

(۲۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرَفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ)). كَذَا قَالَ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ رَفَعَهُ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَوْفُوعًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ مَوْفُوعًا. [صحيح - وقد تقدم ۲۶۳۹]

(۲۶۳۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ پہلے رکھے اور جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی چہرے کی طرح سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۹۹) بَابُ إِمْكَانِ الْجُبْهَةِ مِنَ الْأَرْضِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان

(۲۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ

بْنُ الْوُثَّالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِيَّاهُ قَالَ فِيهِ: ((ثُمَّ يَكْبِرُ فَيَسْجُدُ فَيَمُكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمِئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَوِيَ)). [صحيح - أخرجه أحمد ۱۹۲۰۶]

(۲۲۳۵) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی۔ جب اس نے نماز مکمل کی تو رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا سلام کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام لوٹ جا، نماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی ہے۔۔۔ پھر نبی ﷺ کے اس کو نماز سکھانے کی مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور آپ کی پیشانی زمین پر لگ جاتی تو اتنی دیر ٹھہرتے کہ آپ کے اعضا میں سکون ہو جاتا۔

(۲۰۰) باب مَا جَاءَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ

ناک پر سجدہ کرنے سے متعلق روایات کا بیان

(۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَلِثَمَانِيَةِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِبَادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَارُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَمَرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ)). وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ: ((وَلَا نَكْفُ الثَّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ. وَهِيَ حَدِيثُ مُعَلَّى: وَلَا أَكْفَتِ الْقُوبَ وَلَا الشَّعْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَا نَكْفَتُ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ كَذَلِكَ.

(۲۶۳۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے اپنی ناک، دونوں ہاتھوں گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ ہم اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ کیمیش۔ معلیٰ کی حدیث میں ہے کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ کیمیش۔

(۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بِحُرِّ بْنِ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَمَرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَلَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ، الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَا أَكُفُّ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سینوں اور وہ سات چیزیں یہ ہیں: پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔
مسلم کے الفاظ میں لا اکف لا اکف کی جگہ لا اکف کے الفاظ ہیں۔

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ: يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافَ أَصَابِعِهِ وَجَبْهَتِهِ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلَى أَنْفِهِ حَتَّى بَلَغَ بِهَا طَرَفَ أَنْفِهِ. قَالَ وَكَانَ أَبِي يَعْلُ هَذَا وَاحِدًا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جن اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں: دو ہاتھ، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور کپڑوں اور بالوں کو سینے سے منع کیا گیا۔

سُفیان کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا، پھر اس کو اپنی ناک پر سے گزرایا یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے اور فرمایا کہ میرے والد اس (پورے) کو ایک ہی ہڈی شمار کرتے تھے۔

(۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ نَبِيُّكُمْ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَنَهَى - قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ - أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ، وَقَالَ عَمْرُو: يَكُفُّ شَعْرَةَ رِجْلَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ وَفِي حَدِيثِ عَمْرُو: أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ: جَبْهَتِهِ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافَ أَصَابِعِهِ. قَالَ سُفْيَانُ: إِلَّا أَنَّ ابْنَ طَاوُسٍ حَدَّثَنَا أَنَّ طَاوُسًا كَانَ يَقُولُ بِإِدِّهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ، وَأَمَرَ ابْنَ طَاوُسٍ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ. قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ وَاحِدٌ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرُّجْلَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذِكْرَ الْأَنْفِ فِي الْحَدِيثِ مِنْ تَفْسِيرِ طَاوُسٍ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا دُونَ التَّفْسِيرِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۳۹) (ا) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ کو سات اعضا پر مجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور روکا گیا ہے..... ابن طاووس کی روایت میں ہے کہ اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا ہے اور عمرو کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: کف شعرہ وثیابہ ”بالوں اور کپڑوں کو نہ سیئے۔“

سفیان کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے بتایا کہ طاووس اپنے ہاتھ سے پیشانی اور ناک کی طرف اشارہ کرتے تھے اور ابن طاووس نے ایسا کر کے دکھایا اور فرمایا: میرے والد کہا کرتے تھے کہ ناک اور پیشانی ایک ہی ہیں، باقی چھ دو ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سفیان کی روایت میں ناک کا ذکر طاووس کی تفسیر ہے۔ جب کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے ”صحیح مسلم“ میں ابن طاووس کی روایت مختصراً ذکر کی ہے، اس میں تفسیر نہیں ہے۔

(۳۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعٍ. قَالَ يَعْزِي ابْنُ مَيْسَرَةَ قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ الْأَنْفَ؟ قَالَ: هُوَ خَيْرٌ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جن اعضا پر مجدہ کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں۔ ابن مسیرہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمن! کیا ناک بھی ان میں شامل ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ تو بدرجہ اولیٰ ہے۔

(۳۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ رِيبَاً قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَحْتَكِفُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((قَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ الْكَلْبَةَ ثُمَّ أَنْبَسْتُهَا، وَقَدْ رَأَيْتُي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَابَصَرْتُ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ الْكَلْبَةُ وَالطِّينُ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۰۴۰]

(۲۶۵۱) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف فرماتے تھے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ رات دیکھی تھی۔ پھر مجھے یہ بھلا دی گئی۔ البتہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں صبح کے وقت کچھ (پانی اور مٹی) میں سجدہ ریز ہوں۔ ابوسعید کہتے ہیں: میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر کچھ کے نشان اکیسویں کی صبح کو دیکھے۔

(۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغِلَاظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ: سَلَّمَ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي، فَإِذَا سَجَدَ لَمْ يَمَسَّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يَمَسُّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ مَا يَمَسُّ الْجَبِينَ)). [حسن لغیره۔ قال ابن رجب فی الفتح ۵/ ۱۱۸]

(۲۶۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ جب اس نے سجدہ کیا تو اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز قبول نہیں جو سجدے میں پیشانی تو زمین پر رکھے مگر ناک نہ رکھے۔

(۲۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ هَذَا كَرِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيُّ كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَلَى الْإِسْنَادِ بِمَعْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ: لَمْ يَسْمَعْهُ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ إِلَّا أَبُو قَتَيْبَةَ وَالصَّوَابُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا. [صحيح بلا شك]

(۲۶۵۳) ابوقتیہ نے شعبہ اور ثوری کی روایات کو اسی معنی میں الگ الگ روایت کیا ہے۔ دراصل یہ مرسل روایت ہے۔ (۲۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِرَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ لَا يَضَعُ أَنْفَهُ إِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ لَا يُصِيبُ الْأَنْفَ مِنَ الْأَرْضِ مَا يُصِيبُ الْجَبِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا. وَرَوَى عَنْ سَمَاطٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ قَوْلِهِ. [حسن لغیره۔ وقد تقدم قريبا]

(۲۶۵۳) مکرمہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کسی ایسے مرد یا عورت کے پاس سے گزرے، جو سجدے میں ناک زمین پر نہیں لگا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نماز قبول نہیں فرماتا جس میں آدمی کی ناک اس چیز کو نہ چھوئے جسے اس کی پیشانی چھوتی ہے۔

(۲۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِغَدَادَ وَأَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ أَنْفَكَ عَلَى الْأَرْضِ مَعَ جَبْهَتِكَ. وَفِي حَدِيثِ الصَّفَّارِ ثُمَّ جَبْهَتِكَ.

[حسن لغیره۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو سجدہ کرے تو اپنی پیشانی کے ساتھ ساتھ ناک بھی زمین پر رکھ۔ صفار کی حدیث میں مع جبهتك کی جگہ ثم جبهتك کے الفاظ ہیں یعنی پھر اپنی پیشانی رکھ۔

(۲۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ أَنْفَهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنَّكُمْ قَدْ أَمَرْتُمْ بِذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ، وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ مِثْمُونٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((ضَعْ أَنْفَكَ لِمَسْجِدِ مَعَكَ)).

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثٌ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلٌ أَصَحُّ.

[حسن لغیره تقدم فی الذی قبلہ زیادہ صحیح ہے۔]

(۲۶۵۶) (ا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو زمین پر ضرور رکھے، کیوں کہ تمہیں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

(ب) اسی طرح شریک نے یہ روایت سنا کہ تاکہ تمہاری ناک بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرے۔

(ج) امام ابویسٰیٰ ترمذی کہتے ہیں: عکرمہ کی روایت نبی ﷺ سے مرسل منقول ہے۔

(۲۰۱) بَابُ الْكُشْفِ عَنِ الْجَبْهَةِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَفَاعَةَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي سُجُودِهِ فِي الطَّيْنِ عَلَى جَبْهَتِهِ.

ابن عباس اور رفاعہ رحمہما کی حدیث پیشانی پر سجدے کے بارے میں گزر چکی ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ کے سجدے کے

بارے میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے، جس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی (کچڑ) کے نشانات تھے۔

(۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ خُبَابِ بْنِ الْأَرَثِ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فِي جَبَاهِنَا وَأَكْفُنَا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحيح - وقد رواه مسلم من طريق آخر]

(۲۶۵۷) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت دھوپ کی شکایت کی کہ ہماری پیشانی اور ہتھیلیاں جلتی ہیں تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت تسلیم نہیں کی۔

(۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيَّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الظُّهْرِ فَأَخَذَ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَى فِي كَفِّي حَتَّى تَبَرَّدَ ، وَأَضَعَهَا بِجَبْهَتِي إِذَا سَجَدْتُ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ جَاَزَ السُّجُودُ عَلَى ثَوْبٍ مُتَّصِلٍ بِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَسْهَلُ مِنْ تَبْرِيدِ الْحَصَا فِي الْكَفِّ ، وَوَضْعُهَا لِلْسُّجُودِ عَلَيْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۴۰۹۸]

(۲۶۵۸) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طہر کی نماز پڑھتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کنکریاں پکڑ لیا کرتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں انہیں اپنے سجدہ کی جگہ پر رکھتا تھا تاکہ گرمی کی تپش سے بچتے ہوئے میں ان پر سجدہ کروں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایسے کپڑے پر جو ساتھ ملا ہوتا (ہر) سجدہ کرنا جائز ہوتا تو یہ ہاتھوں میں کنکریاں ٹھنڈی کرنے سے اور اسی طرح ان کو مقام سجدہ پر رکھنے سے زیادہ آسان ہوتا۔

(۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْيَعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجَدَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبْوَانَ السَّيَالِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يَسْجُدُ بِجَنَبِهِ ، وَقَدْ اعْتَمَ عَلَى جَبْهَتِهِ ، فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ جَبْهَتِهِ.

وَلِهَيْمَا رَوَى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: ((ارْفَعْ عِمَامَتَكَ وَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ)).

وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمُرْسَلٍ صَالِحٍ. [ضعیف۔ أخرجه ابن وهب (۳۹۱)]

(۲۶۵۹) (ا) صالح بن خیوان سہمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے پہلو کے بل سجدہ کرتے دیکھا، وہ اپنی پیشانی کو ڈھانپنے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی پیشانی کو کھول دیا۔

(ب) عیاض بن عبد اللہ قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنی پگڑی پر سجدہ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اپنے عمامہ کو پیچھے کر دو اور آپ نے اس کی پیشانی کی طرف اشارہ کیا۔

(۳۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَذَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلْيُحْسِرِ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبہ (۲۷۵۹)]

(۲۶۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اپنی پیشانی سے پگڑی یا عمامہ وغیرہ کو پیچھے کر دے۔

(۳۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَذَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَعَلَيْهِ الْعِمَامَةُ يَرْفَعُهَا حَتَّى يَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الدي فیه]

(۲۶۶۱) سیدنا عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے اور ان کے سر پر پگڑی ہوتی تو پگڑی کو پیچھے کر کے اپنی پیشانی زمین پر لگاتے۔

(۳۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَذَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَكِينِ بْنِ أَبِي نَجْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ مَعْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسَرَ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبہ]

(۲۶۶۲) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی پیشانی سے پگڑی کو ہٹا کر پیچھے کر لیتے۔

(۲۰۲) بَابُ مَنْ بَسَطَ ثَوْبًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے

(۳۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْزِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا

صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يَمُكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ طَرَحَ ثَوْبُهُ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ .

(۲۶۶۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے۔ جب گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی کے لیے پیشانی زمین پر رکھنی ممکن نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرتا۔

(۲۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْبُطَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَضَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَكَانَ السُّجُودِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِقُرْبٍ مِنْ هَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ . [صحيح - إعرافه البخاری ۳۸۵]

(۲۶۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی صحابی سجدے کی جگہ کوئی کپڑا پھیلا دیتے تھے۔

(۲۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَضَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يَمُكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز ادا کرتے۔ جب ہم میں سے کسی کے لیے زمین پر اپنی پیشانی رکھنا ممکن نہ ہوتا تو وہ اپنے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

(۲۶۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقَبَ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَضَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ .

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: هَذَانِ حَدِيثَانِ رَوَاهُمَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَحَدُهُمَا فِي الثَّوْبِ ، وَالْآخَرُ فِي الْحَصَى . وَقَدْ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ السُّلَمِيُّ عَنْ بَكْرِ يَعْنِي بِقُرْبٍ مِنَ اللَّفْظِ الْأَوَّلِ فِي الثَّوْبِ . قَالَ الشَّيْخُ وَأَمَّا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنَ السُّجُودِ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَلَا يَثْبُتُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ

وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِي ذَلِكَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ حِكَايَةً عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۵۸]

(۲۶۶۶) (ل) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ ”ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرمی کی شدت میں نماز ادا کرتے تو ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ہاتھ میں کنکریاں بکریاں جب وہ ٹھنڈی ہو جاتیں تو وہ ان کو نیچے رکھ کر ان پر سجدہ کرتا۔

(ب) شیخ ابو بکر فرماتے ہیں کہ یہ دو حدیثیں جن کو بشر بن مفضل نے روایت کیا ہے۔ ان میں سے ایک کپڑے کے بارے میں اور دوسری کنکریوں کے بارے میں ہے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے عمامہ کی پٹی پر سجدہ کرنے کے بارے میں جو روایت منقول ہے وہ ثابت نہیں ہے، بلکہ صحیح یہ ہے کہ اس بارے میں حسن بصری رضی اللہ عنہ سے جو منقول ہے وہ رسول اللہ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل ہے۔

(۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَسْجُدُونَ وَآيِدِيهِمْ فِي إِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ. وَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ ثَوْبًا مُنْفَصِلًا عَنْهُ ، وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ وَجَنَاحَتِهِ ، وَالْإِحْتِيَاطُ لِفَرْضِ السَّجْدِ أَوَّلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ (ابن الحسن) المعرجہ ابی شیبہ ۲۷۳۹]

(۲۶۶۸) (ل) حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کر رہے ہوتے تو ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے اور ان میں سے بعض اپنے عمامہ پر سجدہ کر لیتے۔

(ب) ان میں سے پہلی حدیث میں کپڑے سے مراد ایسا کپڑا ہے جو صرف سجدہ میں رکھنے کے لیے ہوتا ہے جیسے رومال، چادر وغیرہ اور دوسری روایت میں یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی پگڑی اور پیشانی پر سجدہ کر لیا کرتے ہوں، لیکن سجدے میں احتیاط بہتر ہے۔

(۲۰۳) بَابُ السَّجُودِ عَلَى الْكُفَّينِ وَمَنْ كَشَفَ عَنْهُمَا فِي السَّجُودِ

تھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي السَّجُودِ عَلَى الْكُفَّينِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعَبَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

ہر سجدے کے بارے میں ابن عباس اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی نبی ﷺ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِعَدَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْثَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَضْعِ الْكُفَّينِ وَنَضْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف - أخرجه الترمذی ۲۷۷]

(۲۶۶۸) سیدنا عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں (سجدہ کے وقت) ہتھیلیوں کو (بچھا کر) رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا۔

(۳۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجَوِبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّيِّعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَسْجُدُ عَلَى الْيَدَيْنِ الْكُفَّ.

[صحیح - أخرجه ابن عزيمة ۶۳۹]

(۲۶۶۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کرتے تھے۔
(۳۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ عَلَى أَلْيَةِ الْكُفَّ. وَاللَّفْظُ لِلْحَوْضِيِّ. [صحیح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کر لے۔
(۳۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سِدَّةَ الْحَرَوِيِّ جِهَانًا وَأَكُفَّنَا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحیح - تقدم برقم ۲۶۵۷]

(۲۶۷۱) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت میں اپنی پیشانیوں کے جلنے کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔

(۳۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْيَدَيْنِ يَضَعُ عَلَيْهِمَا وَجْهَهُ. قَالَ نَافِعٌ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْبُرْدِ وَإِنَّهُ لَيَخْرُجُ كَفَّيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنِسٍ لَهُ حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْحَصْبَاءِ. [صحیح - كالذهب مالک ...]

(۲۶۷۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنی ہتھیلی کو اسی پر رکھتے جس پر آپ کا

چہرہ ہوتا۔

نافع کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سخت گرمی میں دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کو اپنی چادر کے نیچے سے نکالتے یہاں تک کہ انہیں ٹکریوں پر رکھ لیتے۔

(۲۶۷۲) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّهُ عَلَى الْإِذَى بَضْعُ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ، ثُمَّ إِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ.

[صحیح۔ تقدم ۲۶۳۹]

(۲۶۷۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جو آدمی سجدے کے لیے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہتھیلیاں بھی زمین پر رکھے، پھر جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ (پیشانی) سجدہ کرتی ہے۔

(۲۰۴) بَابُ مَنْ سَجَدَ عَلَيْهِمَا فِي ثَوْبِهِ

ہتھیلیوں پر کپڑا الپیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان

لَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُونَ وَيَأْتِيهِمْ فِي ثِيَابِهِمْ. اس سے متعلق حسن بصری رحمہ اللہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کرتے تھے اور ان کے ہاتھ کپڑے میں ہوتے تھے۔

(۲۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتَقَى يَدَاهُ فِيهَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَالْمُسْتَقَى الطَّوِيلُ الْكُمَيْنِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانُوا يَصَلُّونَ فِي مَسَافِقِهِمْ وَبَرَانِسِهِمْ وَطَبَائِسِهِمْ مَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الضَّعِيفِ. [ضعیف]

(۲۶۷۴) (۱) حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو ان کے ہاتھ آستینوں میں تھے۔

ابو عبید کہتے ہیں: مستقی سے مراد لمبے آستینوں والا کپڑا ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے لمبے آستینوں والے کپڑوں، چادروں اور بڑی بڑی شالوں (سبز رنگ کی چادر جو عموماً مشائخ رکھتے ہیں) میں نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٍ بِهِ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَفِيهِ بَرْدُ الْحَصَا.

وَرَوَى يُونُسُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ أَخْرَجَهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف - أخرجه ابن ماجه ۱۰۳۲]

(۲۶۷۵) عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبد اشہل کی مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے، آپ پر ایک چادر تھی جو آپ نے اوڑھ رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اس کے اوپر رکھے ہوئے تھے۔ اس طرح آپ ننگریوں کی ٹھنڈک سے بچ رہے تھے۔

(۲۶۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْخَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَائِدِيُّ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي كِسَاءٍ أبيضَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ، يَتَّقِي بِالْكِسَاءِ بَرْدَ الْأَرْضِ بِبَدَنِهِ وَرِجْلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۶۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفید چادر میں سردی کی صبح کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس چادر کے ذریعے زمین کی سردی سے اپنے ہاتھ اور ٹانگوں کو بچاتے تھے۔

(۲۰۵) بَابُ لَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا وَلَا يُصَلِّي عَاقِصًا شَعْرًا

دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں

(۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُسَجَّدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - وقد تقدم برفم ۲۶۶۰]

(۲۶۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سات ہڈیوں یعنی سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کوئی اپنے کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز نہ سمیٹے۔

(۲۶۷۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِتَحْوِيلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَلَى سَبْعٍ، وَأَنْ لَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۸) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں سہد اعظم کی جگہ علی سہ کے الفاظ ہیں۔

(۳۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَالْفُطَيْ لَه أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَقْصُوفٌ مِنْ وَرَائِهِ ، فَقَامَ وَرَأَاهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: مَا لَكَ وَرَأْسِي؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا

مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْنُوفٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَادٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۲]

(۲۶۷۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبد اللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے

دیکھا، انہوں نے اپنے سر کے بالوں کو پچھلی طرف اکٹھا کر کے باندھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہما اس کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور اس کے

بالوں کو کھولنا شروع کر دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: آپ کو میرے

سر سے کیا سروکار؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ستر کھول کر نماز پڑھے۔

(۳۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ

مُوسَى أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ

عَلِيٍّ ، وَحَسَنٌ يُصَلِّي قَائِمًا قَدْ غَرَزَ صَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ ، فَحَلَّهُمَا أَبُو رَافِعٍ ، فَالْتَفَتَ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغَضَّبًا ، فَقَالَ

أَبُو رَافِعٍ: أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((ذَلِكَ كِفْلُ

الشَّيْطَانِ)). يَقُولُ مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ بِغَيْرِ صَفْرَتِهِ.

لَقَطُ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، وَلِي حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ: هُوَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ. بِغَيْرِ مَقْعَدِ

الشَّيْطَانِ.

وَرَوَيْنَا فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۹۹۱]

(۲۶۸۰) (ا) سعید بن ابوسعید مرقی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے زلفوں کی مینڈھیاں ہٹا کر گردن کے پیچھے ڈال رکھی تھیں۔ ابورافع رضی اللہ عنہ نے وہ مینڈھیاں کھول دیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں ان کی طرف مڑے تو ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنی نماز جاری رکھو غصہ نہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ بالوں کی مینڈھیاں شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہیں، یعنی مینڈھیاں کا جوڑا بنانا منع ہے۔

(ب) عبدالرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ ہیں۔
(ج) جوڑے کی کراہت کے بارے میں حضرت عمر علی، حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کی روایات گزر چکی ہیں۔

(۲۰۶) بَابُ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ

سجدے کی تسبیحات کا بیان

وَلَقَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الْمَعْرُوجُ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ بْنِ الْحَجَّاجِ.

اس بابت پہلے حذیفہ بن یمان کی حدیث نبی ﷺ سے گزر چکی ہے جو صحیح مسلم میں موجود ہے۔

(۲۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). يُرَدِّدُهَا إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)). يُرَدِّدُهَا وَكَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي)).

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۵۴]

(۲۶۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب بہت عظمت والا“ یہ تسبیح بار بار پڑھتے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تمام تعریفات کا مستحق تو ہی ہے۔ جب سجدہ فرماتے تو کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند و برتر ہے۔“ اس جملے کو بھی بار بار دہراتے اور سجدے سے سر اٹھانے پر یہ دعا پڑھتے: رَبِّ اغْفِرْ لِي ”اے اللہ! مجھے بخش دے۔“

(۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الشَّحْنَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۶۲]

(۲۶۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے“ قرآن میں اللہ نے آپ کو جو حکم دیا ہے اس پر عمل کرتے تھے۔

(۲۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ”یعنی پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا برکت والا ہے، فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے۔“

(۲۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجِشُونُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ الْحَمْدَ وَلِلهِ: فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۴۶]

(۲۶۸۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو سجدے میں یہ دعا پڑھتے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہو اور

تجھ پر بھروسہ کیا۔ میرا چہرہ اس ہستی کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے حلقے بنائے، کتنا بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔“

(۲۰۷) باب الاجتهاد فی الدعاء فی السجود رجاء الإجابة

قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان

(۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبُ الْيَهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدِي بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السُّرَّ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَبَشِّرَاتِ النَّبِيِّ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تَرَى لَهُ ، أَلَا وَإِنِّي لَقَدْ نَهَيْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظُمُوا لِلَّهِ ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا إِلَى الدَّعَاءِ ، فَإِنَّهُ قَوْمٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۶۷]

(۲۶۸۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ اٹھایا اور آپ ﷺ مرض وفات میں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تیرا دین پہنچا دیا ہے؟ آپ نے یہ کلمات تین بار کہے، پھر فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں مومن بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! بے شک مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور جب تم سجدہ کرو تو اس میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔ تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔

(۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَأَكْثِرُوا الدَّعَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۴۸۲]

(۲۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے رب کے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، لہذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔

(۳۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ، ذِقْهُ وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. زَادَ ابْنُ السَّرْحِ: عَلَانِيَةً وَسِرَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ. [صحيح - اخرجہ مسلم ۴۸۳]

(۲۶۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدوں میں پڑھا کرتے تھے: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ، ذِقْهُ وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ ”اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دے چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دے۔“ ابن سرح کی روایت میں علانیہ و سِرہ کا اضافہ ہے، یعنی اعلانیہ اور پوشیدہ گناہ بھی معاف کر دے۔

(۲۰۸) بَابُ قَدْرِ كَمَالِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي الْإِخْتِيَارِ

رُكُوعٌ أَوْ سُجُودٌ كَيْفَ تَكْمِيلُ كَادِرُ اسْتِزَارِ

(۳۸۸۸) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ وَرَأَى أَحَدٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ هَذَا الْفَتَى. يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قُلْتُ لَهُ: مَانُوسٌ أَوْ مَابُوسٌ؟ قَالَ: أَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُولُ مَابُوسٌ، وَأَمَّا حَفْظِي فَمَانُوسٌ. وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۲۶۸۸) (ل) وہب بن مانوس سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں نے کسی کے پیچھے آپ جیسی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی سوائے اس نوجوان کے، وہ اس سے سیدنا عمر بن عبدالعزیز کو مراد لے رہے تھے۔

فرماتے ہیں کہ ہم نے ان رکوع اور سجدوں میں دس دس تسبیحات پڑھنے (کے وقت کے برابر) کا اندازہ لگایا۔

(ب) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ احمد بن صالح (سند کے راوی ہیں) فرماتے ہیں: میں نے اس سے پوچھا کہ مانوس نام ہے یا مابوس؟ انہوں نے کہا کہ عبد الرزاق مابوس کہتے ہیں مگر میرے حافظے میں مانوس ہے۔

(۲۰۹) باب أَذْنَى الْكَمَالِ

رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان

(۳۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَدَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ)). [ضعیف۔ وقد تقدم برقم ۲۵۰۸]

(۲۶۸۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے، اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور ہاں یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔

(۳۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّافِرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ - أَحْسَنَ الشَّاءِ عَلَيْهِ - عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَسَأَلْتُهُ عَنْ قَدْرِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ: ((قَدْرُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)). [ضعیف]

(۲۶۹۰) سعید جریری بنی تمیم کے ایک مشہور آدمی سے ان کے والد کی روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے رکوع اور سجدوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ تین بار کہہ دے۔

(۲۱۰) باب أَيْنَ يَضَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَهُ: فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفْيَيْهِ.

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کے درمیان سر مبارک رکھتے۔

(۳۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَامِدٍ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَالٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ: لَا نُنْظَرُ كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: لَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْا حَذَوِ مَنكِبَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْا حَذَوِ مَنكِبَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِذَلِكَ الْمَكَانِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. كَذَا قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ حَذَوِ مَنكِبَيْهِ. وَوَافَقَهُ عَلَى ذَلِكَ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. وَقَالَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ حَذَوِ أُذُنَيْهِ وَقَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ.

(۳۶۹۱) (۱) سیدنا واکل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے دل میں ارادہ کیا کہ میں دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ قبلہ رخ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر جب سجدہ کیا تو اپنے چہرے کو اپنے سامنے رکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اسی طرح عبد الواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ عام سے روایت کرتے ہیں، یعنی کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھائے۔

[ضعیف۔ بهذا اللفظ. ولكن معناه ثابت صحيح عند مسلم]

(ب) رفع یدین میں اس کی موافقت سفیان بن عیینہ نے بھی کی ہے اور بشر بن مغفل وغیرہ عام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائے اور جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنا سر اپنے ہاتھوں کے درمیان رکھا۔ (۳۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ يَكُونُ يَدَاهُ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ. كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ.

[صحیح۔ اعرجه ابن ابی شیبہ ۲۶۶۷]

(۳۶۹۲) سیدنا واکل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے برابر ہوتے۔

(۳۶۹۲) وَقَالَ وَكَيْفَ عَنِ الثَّوْرِيِّ يَأْسَدُهُ هَذَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ سَجَدَ وَيَدَيْهِ قَرِيبَتَيْنِ مِنْ أُذُنَيْهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْفَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ لَدُنْكَرَهُ. وَهَذَا أَوَّلُ لِمَوَافَقِيهِ رِوَايَةُ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأَصْحَابِهِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله وهو لفظ ابن أبي شيبة]

(۲۶۹۳) وکیع ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے قریب ہوتے تھے۔

(۲۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَدُنْكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَدُنْكَرُوا الْحَدِيثَ وَقَالَ: ثُمَّ سَجَدَ فَأَمَكَّنَ أَنْفَهُ وَجْهَتَهُ وَنَحَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنِيكَيْهِ. [صحیح۔ وقد تقدم برفق ۲۵۱۸]

(۲۶۹۳) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ﷺ اکٹھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر چھیڑ لیا۔ ابو حمید ﷺ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ کی نماز کے بارے میں جاننے والا ہوں..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے سجدہ کیا تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر نکایا اور اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھا اور اپنی انگلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا۔

(۲۱۱) بَابُ يَضُمُّ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي السَّجُودِ وَيَسْتَقْبِلُ بِهَا الْقِبْلَةَ

سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُقْبَةَ الْحَارِثُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاِئِلٍ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا رَكَعَ فَرَجَّ أَصَابِعَهُ، وَإِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ.

[حسن۔ أخرجه ابن خزيمة ۵۹۴]

(۲۶۹۵) حضرت علقمہ بن وائل بن حجر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو انگلیوں میں فاصلہ رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انہیں ملا لیتے تھے۔

(۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عِيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ قَوَّضَ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ اسْتَقْبَلَ بِكَفَّيْهِ وَأَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ. [صحیح]

(۲۶۹۶) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھتے، آپ کی انگلیاں اور ہتھیلیاں بھی قبلہ رخ ہوتیں۔

(۲۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّدَائِقِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَجَّهَ أَصَابِعَهُ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَتَفَاجَّ [ضعيف]

(۲۶۹۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کو سجدا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں قبلہ رخ کر لیتے۔

(۲۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَكْرَهُ أَنْ لَا يَمِيلَ بِكَفَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ إِذَا سَجَدَ. [حسن]

(۲۶۹۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو قبلہ رخ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

(۲۱۲) بَابُ يَضَعُ كَفَيْهِ وَيَرْفَعُ مِرْقَیْهِ وَلَا يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ

سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے
(۲۶۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدَادٍ عَنْ إِدَادٍ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَيْكَ وَارْقِعْ مِرْقَیْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۳۹۹) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھ۔

(۲۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْطُرَنَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيَهُ انْبِطَاطَ الْكُلْبِ)). مَخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ.

(۲۷۰۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال رکھا کرو اور تم میں سے کوئی بھی کہے کی طرح اپنے بازوؤں کو نہ بچھائے۔

(۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّازِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْرِخْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبَهُ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اسْتَوَى قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَقْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ الْفِرَاشِ الْكُتْبِ، وَكَانَ يُحْمِلُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ أخرجه ابن حزم ۶۳۶]

(۲۷۰۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع کرتے تھے اور قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو برابر رکھتے، نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اٹھائے ہوئے ہوتے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح چوکڑی مارنے سے منع فرماتے تھے۔ آپ ﷺ بائیں ٹانگ کو بچھا کر دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تھے اور کہتے کہ بازو پھیلانے کی طرح بازو پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور نماز کو سلام کے ساتھ مکمل فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت بعد سلام ہے، یعنی نفل نماز دو رکعتیں ہیں۔

(۲۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّازِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ الْفِرَاشِ السَّيِّعِ.

وَرَوَاهُ فِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۲) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے کہ کوئی سجدے میں درندے کی طرح اپنے بازوؤں کو پھیلانے۔

(ب) اس موضوع پر جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ اور عبد الرحمن بن ہبل رضی اللہ عنہم سے روایات گزر چکی ہیں۔

(۲۱۳) باب یُجَافِی مِرْفَقِیْهِ عَنْ جَنْبِیْهِ

اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان

(۲۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ وَأَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَدُورَ إِبْطَاهُ. وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَاهُ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۵۶۴۔ ۸۰۷۔ ۳۹۰]

(۲۷.۳) عبد اللہ بن مالک بن حمید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے تو اپنے ہاتھ کھلے رکھتے تھے کہ آپ کی بظلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

ابو صالح جہنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بظلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَضَرَ كَذَكَرَهُ يَأْسَدُ مِثْلَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُصَيْبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷.۵) دوسری سند سے بھی اسی کی مثل روایت منقول ہے، اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو سجدے میں اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے تھے کہ آپ کی بظلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ مَهِيمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مَرَّتٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۹۷]

(۲۷.۵) سیدہ میمونہ رحمہا اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو زمین سے آپ کا پیٹ اتنا اونچا ہوتا کہ اگر کہری کا بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

(۲۷.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَأَبُو إِسْحَاقَ:

إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعَبْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ حَوَى بِيَدَيْهِ يَعْثَى جَنَحَ حَتَّى يَرَوْا وَضَحَ إِبْطِيهِ مِنْ وَرَائِهِ ، وَإِذَا قَعَدَ اطمأنَّ عَلَى كَعْبِهِ الْيُسْرَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۶) سیدہ ميمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے اتنا جدا رکھتے کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی پیچھے سے دکھائی دیتی اور جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ران پر سہارا لیتے۔

(۲۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرْسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْحَزَائِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ فَلَانَاخُوا بِأَجْنِحَةِ الطَّرِيقِ ، فَقَالَ لِي أَبِي: كُنْ لِي بِهَيْمِكَ حَتَّى أَذْنُو مِنْ هَؤُلَاءِ الرُّكْبِ أَسْأَلُهُ . قَالَ: لَدَنَا وَذَنُوتُ حَتَّى أَقِمَّ الصَّلَاةَ ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتِي إِبْطِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كُلَّمَا سَجَدَ . قَالَ يَعْقُوبُ: هَكَذَا قَالَ مِنْ نَمِرَةَ ، وَالصَّحِيحُ نَمِرَةَ أَخْطَأَ فِيهِ كَمَا أَخْطَأَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَيْضًا .

[حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/۱۳]

(۲۷۰۷) (۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر تھے۔ ان پر ایک قافلے کا گزر ہوا۔ انہوں نے اپنے اونٹ راستے کے ایک طرف بٹھا دیے۔ میرے والد نے کہا: اپنے جانور پر بیٹھے رہو، میں ان کے قریب جا کر دریافت کرتا ہوں کہ کون لوگ ہیں؟

پھر ہم دونوں قافلے کے قریب ہو گئے۔ ادھر نماز کا وقت ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ان میں موجود تھے۔ جب آپ سجدے میں گئے تو میں آپ ﷺ کی ہاتھوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

(ب) یعقوب کہتے ہیں: راوی نے ”مِنْ نَمِرَةَ“ کا لفظ کہا اور صحیح نَمِرَةَ ہے۔ اس میں اس نے ابن مبارک کی طرح غلطی کی ہے۔ (۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ الَّذِي حَدَّثَ بِالتَّفْسِيرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - مِنْ خَلْفِهِ ، فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ وَهُوَ مُجْنَحٌ قَدْ فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ . [صحیح۔ أخرجه ابوداود ۸۹۹]

(۲۷۰۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پیچھے سے آپ کے پاس آیا۔ میں نے آپ کی ہاتھوں کی سفیدی دیکھی۔

آپ ﷺ نے دونوں بازوؤں اور دونوں ہاتھوں کو جدا کیا ہوا تھا۔

(۲۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ النَّضْرِ الْحَرِيشِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ السُّورِيَّيْنِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى جَنَحَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا الْعُمَرِيَّ يَقُولُ: جَنَحَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ إِذَا مَدَّ ضَبْعَهُ، وَتَجَافَى فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحيح]

(۲۷۰۹) (ا) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو (سجدے میں) اپنے بازوؤں کو کھولے رکھتے۔

(ب) ابو زکریا عمری فرماتے ہیں: جَنَحَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ سے مراد ہے کہ آدمی اپنے بازو پھیلانے ہوئے ہو اور رکوع اور سجدے میں انہیں دور رکھے ہوئے ہو۔

(۲۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ أَبِي حَمْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَجَافَى حَتَّى يَرَى بَهَاضَ إِبْطَيْهِ. صحيح أخرجه عبد الرزاق [۲۹۲۲]

(۲۷۱۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو کھولے ہوئے ہوتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِمَّا يُجَافَى بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ.

[صحيح - أخرجه ابن سعد ۷/ ۴۷ - في الطبقات، وابن أبي شعبة ۲۶۴۱]

(۲۷۱۱) حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ جبکہ آپ سجدے کے دوران اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔

(۲۱۴) بَابُ يَفْرَجُ بَيْنَ رَجُلَيْهِ وَيَقْلُ بَطْنَهُ عَنْ فَخْذَيْهِ

سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان

(۲۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ أَخْبَرَنَا

بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: وَإِذَا سَجَدَ فَرَجَ بَيْنَ فُجْدَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنُهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فُجْدَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَقْلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[صحیح]

(۲۷۱۲) عباس بن سهل ساعدی ابو حمید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو اپنی ٹانگوں کو کھلا رکھا اور اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھا۔

(۲۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَفْتَرِشْ يَدَيْهِ الْفِرَاشَ الْكَلْبِ، وَلْيَضْمُ فُجْدَيْهِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

وَلَعَلَّ التَّفْرِيجَ أَشْبَهَ بِهَيْئَاتِ السُّجُودِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۷۱۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ پھیلانے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(ب) ٹانگوں کو جدا رکھنا سجدے کے زیادہ مناسب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲۷۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ وَصَفَ السُّجُودَ فَبَسَطَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَخَوَّى وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُ.

وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَوْصَعُ يَدَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُ. [صحیح]

(۲۷۱۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سجدے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پھیلایا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھائے رکھا اور پیٹ کو زمین سے اور بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

(ب) ابو اسحاق فرماتے ہیں: ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے سجدے کا طریقہ بتلایا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور اپنے گھٹنوں پر سہارا لیا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھالیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ.
أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ
حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْقَعْدَةِ لِلْحَاجَةِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِينَ يَصَلُّونَ عَلَى
أَوْرَاقِهِمْ. قَالَ قُلْتُ: لَا أَدْرِي وَاللَّهِ قَالَ يَعْنِي الَّذِي يَسْجُدُ وَلَا يَرْتَفِعُ عَنِ الْأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لَا يَصِقُّ
بِالْأَرْضِ. [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ]

(۲۷۱۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے۔ اس میں انہوں نے
فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے نہیں
معلوم کہ ان کی مراد وہ شخص ہے جو سجدے میں زمین سے اوپر اٹھا ہوا نہیں ہوتا، یعنی وہ زمین کے ساتھ چٹ کر سجدہ کرتا ہے۔
(۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ
مَسْعُودٍ: لَا يَسْجُدَنَّ أَحَدُكُمْ مُورَّتًا وَلَا مُصْطَجِعًا، فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا.

[صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۲۹۸۲]

(۲۷۱۶) شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی سرین یا کولے پر سہارا لے کر ہرگز
سجدہ نہ کرے اور نہ ہی لیٹ کر سجدہ کرے، کیوں کہ جب آدمی اچھی طرح سجدہ کرتا ہے تو اس کی ساری ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں۔

(۲۱۵) بَابُ يَنْصِبُ قَدَمَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا الْقِبْلَةَ

سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا
ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ
:اللَّهِ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ
السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِمَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَإِذَا
سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَائِمِيهِمَا، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي
الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بَكْرِ. [صحيح- أخرجه البخاري ۸۲۸]

(۲۷۱۷) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک مجلس میں موجود تھے۔ ہم نے رسول اللہ

ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد کرنے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو اس طرح رکھا کہ نہ زیادہ پھیلے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل ملے ہوئے تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے بھی قبلہ رخ تھے۔

(۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْأَعْمَرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ - الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: نَمَّ هَوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا ثُمَّ جَافَى عَضْدِيهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۱۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔ اس میں محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ پھر سجدہ کے لیے زمین کی طرف جھکے اور اپنے بازوؤں کو پہلوں سے دور رکھا اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھا۔

(۲۱۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي ضَمِّ الْعَقِبَيْنِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان

(۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُعْجَوِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطُّرْسُوْسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْوَمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ مَعِيَ عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَاصًا عَقِبَيْهِ مُسْتَقْبِلًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْيُمْنَى، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ عَفْوَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، أَنِّي عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّ مَا يَبُكَ)). فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ أَخَذَكَ شَيْطَانُكَ)). فَقُلْتُ: أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: ((مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ)). فَقُلْتُ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((وَأَنَا، لَكِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ)).

[صحیح۔ اخرجه غير واحد عن عائشه]

(۲۷۱۹) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے، رات کو میں نے آپ کو گم پایا۔ کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ آپ ﷺ سجدے کی حالت میں ہیں۔ آپ کی ایڑیاں مضبوطی سے ملی ہوئی تھیں اور انگلیوں کے کنارے آپ نے قبلہ رخ کر رکھے تھے۔ میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے

اللہ! میں تیرے غصے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں اور تیرے عذاب سے تیری معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑ لیا ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی تھا، لیکن میں نے اللہ سے اس کے بارے دعا کی تو اللہ نے اسے میرا مطیع کر دیا۔

(۲۱۷) باب یُعْتَمِدُ بِمِرْقَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ

جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَكََا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا انْفَرَجُوا لَقَالُوا: اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ. زَادَ شُعَيْبٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ: وَذَلِكَ أَنَّ يَضَعُ مِرْقَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا. [منکر۔ اعرجه الترمذی ۲۸۶]

(۲۷۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے شکایت کی کہ جب وہ ہاز و کول کر سجدہ کرتے ہیں تو انہیں مشقت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھٹنے کا سہارا لے لیا کرو۔ شعیب نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ابن عجلان کہتے ہیں: استعینوا بالرکب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی کہنیوں کو اپنے گھٹنوں پر ٹیک دے لے جب وہ لمبا سجدہ کرے اور تھک جائے۔

(۲۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْوَابِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ: شَهِدْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْإِعْتِمَادَ وَالْإِدْعَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَرُفِّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينُوا الرَّجُلُ بِمِرْقَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ أَوْ فَوْحَ ذِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ: شَكََا أَصْحَابُ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَذَكَرَهُ رَسُولًا. قَالَ الْبَخَارِيُّ: وَهَذَا أَصَحُّ يَارَسُولَهُ. [ضعیف لانہ مرسل]

(۲۷۲۱) (۱) نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ٹیک لگانے اور سہارا لینے کی اجازت.

چاہی تو آپ نے ہمیں رخصت دے دی کہ آدی اپنی کہنیوں کے ساتھ اپنے گھٹنوں اور رانوں پر سہارا لے۔

(ب) اسی طرح سفیان ثوری سی سے اور وہ نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ نے شکایت کی..... انہوں نے یہ حدیث مرسل ذکر کی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مرسل ہے۔

(۲۱۸) باب الطَّمَانِينَةِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں اطمینان کا بیان

(۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ الَّذِي أَسَاءَ الصَّلَاةَ حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَهُ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا. مُعْرَجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۷۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس آدی کے قصہ کی روایت نقل کرتے ہیں جو مسجد میں موجود تھا اور نماز صحیح نہیں ادا کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکھائی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔

(۲۱۹) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان

(۲۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((اَلْمُؤْمِنُ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. وَكَذَلِكَ مَقْصِدُ حَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۴۲]

(۲۷۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع و سجدہ کو مکمل کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں جب تم رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو۔

(ب) ابو مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو برابر نہیں کرتا اس کی

نماز تکمیل ہے۔

(۲۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِئُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يَقِيمُ صَلَّاهُ - أَوْ قَالَ ظَهَرَهُ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ

وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ: صَلَّاهُ. بِلَا شَكِّ

وَقَالَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ. [صحيح - أخرجه الطيالسي ۶۴۶]

(۲۷۲۳) ابومسعود بدري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز تکمیل نہیں جو اپنی کمر کو رکوع اور سجدے میں برابر نہ رکھے۔

(۲۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِئُ صَلَاةُ رَجُلٍ فِيهَا صَلَّاهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) مَكْر.

(۲۷۲۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز تکمیل نہیں جس میں آدمی رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

(۲۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْقَوَارِسِ الْحَافِظُ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي لَا يُتِمُّ رُكُوعًا وَلَا سُجُودًا، فَقَالَ لَهُ: مُدَّحْمٌ تَصَلَّى هَلَاكُ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، أَوْ قَالَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: مَا صَلَّيْتَ لِلَّهِ صَلَاةً مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: مَهْدِيُّ: وَأَخْبَسَهُ قَالَ لَهُ: لَوْ مِتَّ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ.

[صحيح - أخرجه البخاري ۳۸۹، ۷۹۱، ۸۰۸]

(۲۷۲۶) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو رکوع اور سجدے کو تکمیل نہیں کر رہا تھا، آپ ﷺ نے انہیں کہا کہ تم کتنے عرصہ سے اس طرح کی نماز پڑھتے ہو؟ تو اس نے کہا: میں چالیس سال سے اس طرح نماز پڑھ رہا ہوں۔

کہا کہ اتنے عرصے سے پڑھ رہا ہوں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو تم نے اتنے عرصے سے اللہ کے لیے ایک نماز بھی نہیں پڑھی۔ مہری کہتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے اسے کہا: اگر تو مرجائے تو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے خلاف پر تیری موت ہوگی۔

(۲۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَالْفِرَاشِ السَّيِّئِ، وَلَا يُوطِنُ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّتِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبُعِيرُ. [صحيح۔ دون قوله ولا يوطن..... الخ۔ أخرجه أحمد ۱۵۶۱۷]

(۲۷۲۷) عبد الرحمن بن شیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے دوران تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: کوئے کی طرح ٹھونکیں مارنے سے اور درندے کی طرح بازو پھیلانے سے اور آدمی جہاں پر نماز پڑھتا ہے اس کو اس طرح قیام گاہ نہ بنائے جس طرح اونٹ بناتا ہے، یعنی مسجد میں ایک جگہ مخصوص کر لینے سے منع فرمایا جس طرح اونٹ بیٹھنے کے لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے۔

(۲۷۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ عَنِ الْفِرَاشِ السَّيِّئِ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ، وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُطَانُ الْبُعِيرُ. [صحيح۔ دون قوله ولا يوطن..... الخ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۲۸) عبد الرحمن بن شیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں درندے کی طرح بازو پھیلانے، کوئے کی طرح ٹھونکیں مارنے اور اونٹ کی طرح (مسجد میں) ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۰) باب التَّكْبِيرِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ السُّجُودِ

سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان

(۲۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ

يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يَكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْبَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۷۸۹]

(۲۷۲۹) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر جدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے، پھر دوسرے جدے کے لیے جاتے وقت تکبیر کہتے اور پھر دوسرے جدے سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲۲۱) بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْرَى بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَنَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فِيهِ: ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ، فَيَجَالِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَنْبِشِي رِجْلَهُ الْمُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۶۲-۲۶۶۳]

(۲۷۳۰) محمد بن عمرو بن عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ایک گروہ میں جس میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے فرماتے ہوئے سنا۔ ... پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں (بازوؤں) کو پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنے سر کو اٹھاتے تو اپنی بائیں ٹانگ کو موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبَادٍ الْفَرَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُمْرِ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَانَ فِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَانْتَهَمَ تَذَاكُرُوا الصَّلَاةَ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ وَانْتَصَبَ عَلَى كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ

وَهُوَ سَاجِدٌ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

وَلَقَدْ قِيلَ لِي إِسْنَادُهُ عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ : أَنَّهُ حَضَرَ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ وَرِجَالًا مِنْهُمْ فِي الصَّلَاةِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله واصله في البحار]

(۲۷۳۱) عباس بن سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ وہ اس مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی تھے جو صحابی رسول ہیں۔ اس مجلس میں ابو ہریرہؓ، ابواسید اور ابو حمید ساعدی انصاریؓ بھی تھے۔ انہوں نے نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمیدؓ نے کہنے لگے کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ انہوں نے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں کی سیدھی طرف کھڑا کیا اور سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے اور ایک ٹانگ بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ گئے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ (ب) ایک قول یہ بھی کہ اس کی سند میں عیسیٰ بن عبد اللہ سے روایت ہے، انہوں نے عباس بن سہل سے سنا کہ انہوں نے ابو حمید، ابواسید اور دیگر حضرات کو نماز میں حاضر کیا۔

(۲۲۲) بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الْعَقِيْبَيْنِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنَبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، فَقَالَ : هُوَ سُنَّةٌ . فَقُلْنَا : إِنَّا نَرَى ذَلِكَ مِنَ الْجَفَاءِ إِذَا لَعَلَّهُ الرَّجُلُ . فَقَالَ : بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۵۳۶]

(۲۷۳۲) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے طائوس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے ابن عباسؓ سے ایڑیوں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔ ہم نے عرض کیا: جب ہم میں سے کوئی اس طرح بیٹھتا ہے تو اسے مشقت ہوتی ہے۔ سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا: ایسا ہی کرو، یہ تمہارے نبی محمد ﷺ کی سنت ہے۔

(۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَمَسَّ أَيْتَاكَ عَقِيْبَيْكَ .

زَادَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ السَّجْدَتَيْنِ [صحيح - وله شاهد في الذي قبله]

(۲۷۳۳) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ سرین ایڑھیوں کو چھوئے یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا سنت ہے۔

(ب) سفیان کی روایت میں اضافہ ہے کہ دو بچوں کے درمیان اس طرح بیٹھنا سنت ہے۔

(۲۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ أَنْتَصَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى عَقْبَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَذْكُرُهُ. قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ هَذَا جَفَاءً مِمَّنْ صَنَعَهُ. قَالَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَسُنَّةٌ. [حسن]

(۲۷۳۴) ابن اسحاق نے رسول اللہ ﷺ کے بچوں کے درمیان اپنی ایڑیوں اور پاؤں کی اگلیوں کو کھڑا کرنے کے بارے میں حدیث بیان کی۔ عبد اللہ بن ابی نوح مجاہد بن جبر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ذکر کرتے ہوئے سنا تو ان سے عرض کیا: اے ابو عباس! واللہ! یہ کام جو انہوں نے کیا ہے انتہائی مشکل ہے تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا سَجَدَ جَمَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى يَقْعُدُ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ: إِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ. [صحيح - خرجه الطبرانی في الاوسط ۸۷۵۲]

(۲۷۳۵) محمد بن عثمان سے روایت ہے کہ ابو زبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دوران نماز سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ سجدے سے سر اٹھاتے تو اپنے پاؤں کی اگلیوں پر بیٹھ جاتے اور فرماتے تھے کہ یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُومَانِ. قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: وَكَانَ طَاوُسٌ يَقْعِي. [صحيح - ابن ابی شیبہ ۲۹۴۲]

(۲۷۳۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز میں ایڑیوں پر بیٹھا کرتے تھے۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ طاووس بھی ایڑیوں پر بیٹھتے تھے۔

(۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا يَقْعِي، فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ تُقْعِي. فَقَالَ: مَا رَأَيْتَنِي أَقْعِي وَلَكِنَّهَا الصَّلَاةُ، رَأَيْتُ الْعِبَادَةَ الثَّلَاثَةَ يَقْعُلُونَ ذَلِكَ: عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقْعُلُونَهُ. قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقْعِي.

[صحیح۔ وقد تقدم شاهداً للذي قبله]

(۲۷۳۷) ابو زہیر معاویہ بن حدنج فرماتے ہیں کہ میں نے طائوس کو ایڑیوں پر بیٹھے دیکھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایڑیوں پر بیٹھے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: تم نے مجھے جیسے دیکھا یہی نماز کا طریقہ ہے۔ میں نے عبادہ ثلاثہ (عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر) جملہ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَفْوَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا يَقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَسَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: أَيْ ذَلِكَ فَعَلْتُ أَجْزَأَكَ، إِنْ شِئْتَ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِكَ، وَإِنْ شِئْتَ عَلَى عَجْزِكَ.

لَهَذَا الْإِقْعَاءُ الْمُرْخَصُ فِيهِ أَوِ الْمَسْنُونُ عَلَى مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهُوَ أَنْ يَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَيَضَعَ أَلْيَتَيْهِ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَضَعَ رُكْبَتَيْهِ بِالْأَرْضِ. [صحیح]

(۲۷۳۸) (ل) طائوس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابن عباس جملہ کو دیکھا وہ دونوں نماز میں سجدوں کے درمیان جلسہ میں اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھے تھے۔

(ب) ابراہیم کہتے ہیں: میں نے عطا سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے جو طریقہ بھی اختیار کر لو تمہیں کفایت کر جائے گا۔ اگر چاہو تو پاؤں کی انگلیوں کے پوروں پر بیٹھ جاؤ اور اگر چاہو تو اپنی مقعد پر بیٹھ جاؤ۔

(ج) یہ جائز یا مسنون اقواء (ایڑیوں پر بیٹھنا) ہے جس کے بارے میں ہم ابن عباس اور ابن عمر جملہ سے روایات ذکر کر چکے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے پاؤں کی انگلیوں کے سرے زمین پر رکھے اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھے اور گھٹنے زمین پر ہوں۔

(۲۲۳) بَابُ الْإِقْعَاءِ الْمَكْرُوهَةِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں اقواء مکروہ کا بیان

(۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُدُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ. خَالَفَهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ. [حسن لغیره]

(۲۷۳۹) حضرت سرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں اقعا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا السَّالِحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنِ الْإِقْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلَاةِ. تَقَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ.

وَلَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حَمَادٍ وَبَنِيهِ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَالرَّوَايَةُ الْأُولَى أَصَحُّ. [حسن]

(۲۷۴۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں اقعا اور تورک کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَبِّثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ، أَمَرَنِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَرَكَعَتِي الضُّحَى، وَنَهَانِي عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي صَلَاتِي الْتِفَاتِ الثَّعْلَبِ، أَوْ أَقْبَى إِقْعَاءِ الْفُرْدِ، أَوْ أَنْقَرُ نَقْرَ الدَّيْلِكِ. [حسن۔ تقدمت له شواهد في رقم ۲۷۲۷]

(۲۷۴۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کا حکم دیا ہے اور تین باتوں کا منہ سے منع کیا ہے: آپ نے مجھے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا اور وتر پڑھ کر سونے اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے نماز میں بھڑیے کی طرح جھانکنے، ہند کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوکیں مارنے سے منع کیا ہے۔

(۲۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((يَا عَلِيُّ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَلَا تَقْعِبْ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ)).

الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ لَا يَحْتَجُّ بِهِ وَكَذَلِكَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ. وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ. [ضعيف]

(۲۷۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: دو

مجدوں کے درمیان افتاء نہ کرنا۔

(۲۷۶۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ حَكَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: الْإِفْتَاءُ هُوَ أَنْ يُلْصَقَ الْيَتِي بِالْأَرْضِ، وَيَنْتَصِبَ عَلَى سَاقَيْهِ، وَيَضَعُ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: الْإِفْتَاءُ جُلُوسُ الْإِنْسَانِ عَلَى الْيَتِي نَاصِبًا فَيَحْدِيهِ مِثْلَ إِفْتَاءِ الْكَلْبِ وَالسَّعِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا النَّوعُ مِنَ الْإِفْتَاءِ غَيْرُ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهَذَا مِنْهُي عَنْهُ، وَمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ مَسْنُونٌ، وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَفْرُسُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَيَنْصَبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ وَإِذَا فِي الْجُلُوسِ لِلشَّهَدِ الْأَخِيرِ فَلَا يَكُونُ مَنَاقِبًا لِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۷۶۳) (۱) ابوعبیدہ سے منقول ہے کہ افتاء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی سرین کو زمین پر رکھ لے، اپنی پنڈلیوں کو کھڑا کر لے اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ لے۔

(ب) ایک دوسرے مقام پر اس کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ انسان کا اپنی سرین پر اس طرح بیٹھنا کہ (دروندے اور کتے کی طرح) اس کی رانیں کھڑی ہوں۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ فرماتے ہیں کہ افتاء کی یہ قسم وہ نہیں ہے جو ہم عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایات میں نقل کر چکے ہیں بلکہ یہاں پر جو افتاء ہے اس سے منع کیا گیا ہے اور جو ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایات میں ہے۔ وہ مسنون ہے۔ رہی بات ابو جوزا کی حدیث کی جو وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ شیطان کی چوڑی سے منع کرتے تھے اور آپ اپنی ہائیں ناگ کو بچاتے اور دائیں ناگ کو کھڑا رکھتے تو اس میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آخری تشہد میں ہوں تو یہ ان روایتوں کے متنافی نہیں ہے جو ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دو مجدوں کے درمیان جلسہ کے بارے میں ذکر کر چکے ہیں۔ واللہ اعلم

(۲۲۳) بَابُ الْمَكْثِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو مجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

(۲۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا. قَالَ ثَابِتٌ: فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح- إخراج البخاري ۸۲۱]

(۲۷۴۳) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے میں اسی طرح آپ کو نماز پڑھاتا ہوں۔ اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جو کرتے تھے میں تمہیں وہ کرتے نہیں دیکھ رہا۔ وہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنا لمبا قیام فرماتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں اور دو سجدوں کے درمیان جب جلسہ فرماتے تو اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں۔

(۲۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمُ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهُ وَكَانَتْ: إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمَعْلَمِ. [صحيح- إخراج البخاري ۸۲۳]

(۲۷۴۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پھر رسول اللہ کے نماز کے طریقہ میں مکمل حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا أَرَيْكُمْ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَذَلِكَ فِي غَيْرِ جِنِّ صَلَاةٍ، فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هَنِيئَةً ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ انْظُرَ هَنِيئَةً، ثُمَّ سَجَدَ.

قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: صَلَّى صَلَاةً فَبُخِعْنَا هَذَا يَعْنِي عَمَرُو بْنُ سَلَمَةَ.

قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ عَمْرُو يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَى النَّاسَ يَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ السَّجْدَتَيْنِ فِي الْأُولَى وَالثَّالِثَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُومُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَامِرٍ.

[صحیح۔ انخرجه البخاری ۸۱۹]

(۲۷۴۶) (ا) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ نہ بتاؤں؟ اس وقت فرض نماز کا وقت بھی نہیں تھا۔ وہ کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر ٹھہرے، پھر دوسرا سجدہ کیا۔

(ب) ابوقلابہ کہتے ہیں: انہوں نے ہمارے شیخ عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔

(ج) ایوب کہتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ ایک ایسا کام کیا کرتے تھے جو میں نے اور لوگوں کو کرتے نہیں دیکھا، وہ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدوں سے اٹھتے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنِي فَلْيَحْ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ، فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكِّرْهَا وَذَكَرَ السُّجُودَ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ. [صحیح]

(۲۷۴۷) (ا) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، ابومسلمہ، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم جمع تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کر رہے تھے۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں، پھر انہوں نے مکمل طریقہ ذکر کیا، جب سجدے کا ذکر کیا تو فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) سجدے سے اپنا سر اٹھایا حتیٰ کہ ہر جوڑا اپنی اپنی جگہ آ گیا۔

(۲۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو: أَلَا أَصْلَى كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَصَلِّي؟ فَقُلْنَا: بَلَى. قَالَ: فَقَامَ يَصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ، وَجَافَى إِبْطِيهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطِيهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ ذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يَصَلِّي بِنَا. [صحیح]

(۲۷۴۸) ابوعبداللہ سالم سے روایت ہے کہ عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں اس طرح نماز پڑھوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ تو ہم نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دکھائیے۔ چنانچہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، جب

اتہوں نے رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں کے ارد گرد رکھیں اور اپنی بظلوں کو بھی کشادہ رکھا حتیٰ کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر سجدہ کیا تو بھی اپنے بازوؤں کو کشادہ رکھا، یہاں تک کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی، پھر بیٹھے تو اسی طرح اطمینان سے کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ پر رک گیا، پھر اسی طرح چاروں رکعتوں میں کیا اور اس کے بعد فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور اسی طرح آپ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۲۵) باب مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان

(۲۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ أَبَا حَمَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبَسَ - شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ صَلَّاهُ بْنُ زُفَرٍ - عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - لَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي)). وَجَلَسَ بِقَدْرِ سَجُودِهِ. [صحيح]

(۲۷۶۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی..... آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي "اے اللہ! مجھے بخش دے، اے اللہ! مجھے بخش دے" کہتے اور جلسہ سجدے کے برابر ہی کیا کرتے تھے۔
(۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ نَوِيهِ، لَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَهُ: وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي)) ثُمَّ سَجَدَ.

تَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ كَامِلٍ وَقِيلَ عَنْ زَيْدٍ وَعَافِيٍّ دُونَ قَوْلِهِ وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي.

[حسن - أخرجه أبو داود ۸۵۰]

(۲۷۷۰) (۱) سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ جان ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری، رات کو رسول اللہ ﷺ عینہ سے اٹھے اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سجدے سے سر اٹھاتے تو پڑھتے "رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي" اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ

پر رحم فرما، مجھے قدرت و طاقت عطا کر، مجھے رفعتیں عطا فرما اور مجھے رزق بھی دے اور ہدایت سے بھی مالا مال فرما۔“ پھر دوسرا سجدہ کرتے۔

(ب) زید سے منقول ہے کہ انہوں نے واجِبْرُنِی وَاَرْقَعْنِی کی جگہ وَعَافِنِی ”اے اللہ مجھے عافیت دے“ کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

(۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقَعْنِي وَاجْبُرْنِي. وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاهْدِنِي. بَدَلُ: (وَارْقَعْنِي).

[صحیح۔ فہو من بلاغات سلیمان بن طرعان]

(۲۷۵۱) سلیمان بھی فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقَعْنِي وَاجْبُرْنِي“ ”اے میرے رب! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رفعتیں عطا کر اور مجھے قوت و طاقت عطا فرما“ پڑھتے تھے۔

حارث امور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی روایت نقل کی ہے مگر یہ کہ اس نے وَاَرْقَعْنِی کی جگہ وَاهْدِنِی کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۲۲۶) بَابُ فَرْضِ الطَّمَأِنِينَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ الثَّانِي رُكُوعٌ وَسُجُودٌ، قُومَے اور جلے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَرَدَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَالَ: ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَلَا تَأْخُذْ بِالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَهُ ، فَعَلَّمَنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْأَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْأَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ وقد تقدم]

(۲۷۵۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے نماز

پڑھی، پھر آ کر آپ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تین بار اس طرح ہوا تو وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، پس مجھے سکھائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھ سکے وہ پڑھ، پھر اطمینان سے ٹھہر کر رکوع کر، پھر سر اٹھا یہاں تک بالکل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے ٹھہر کر ادا کر۔ اسی طرح ساری نماز پڑھ۔

(۲۲۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَكْتُهُ الْمُصَلِّي فِي هَذِهِ الْأَرْكَانِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ
ارکان نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ: أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ لَمَّا كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ أَكْثَلَ الْقِيَامَ، فَحَدَّثْتُ يُوَئِينَ أَبِي لَيْلَى، فَحَدَّثْتُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى قَوَّعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

أَخْبَرَنَا جَمِيعًا فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۹۲]

(۲۷۵۳) حکم فرماتے ہیں کہ مطربین ناچنے کے جب کوفہ پر تسلط حاصل کر لیا تو ابو عبیدہ بن عبد اللہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو قیام کو لمبا کرتے، میں نے اس بارے میں ابن ابی لیلیٰ سے پوچھا تو انہوں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ کی نماز تقریباً برابر ہوتی تھی۔ جب آپ رکوع کرتے رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے یا دو سجدوں کے درمیان ٹھہرتے تو آپ کے ٹھہرنے کی مقدار برابر ہوتی۔

(۲۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ الْيَهُودِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ سُجُودُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرُكُوعُهُ وَقَعُودُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۵۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سجدے، رکوع اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ تقریباً برابر برابر ہی ہوتے تھے۔

(۲۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَمُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَمَقْتُ مُحَمَّدًا - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ ، وَرُكُوعَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَسَجَدْتُهُ ، فَجَلَسْتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجَدْتُهُ فَجَلَسْتُهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ .

لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَحَامِدِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَرُكُوعَهُ فَأَعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ ، فَسَجَدْتُهُ فَجَلَسْتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، فَسَجَدْتُهُ فَجَلَسْتُهُ وَجَلَسْتُهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ . [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۵) (ا) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کی نماز کا انداز لگایا تو میں نے آپ کے قیام، رکوع، قوسے، سجدے، جلے اور قعدے کی مقدار کو برابر پایا۔

(ب) صحیح مسلم میں بھی یہ روایت ہے، البتہ اس کے الفاظ قدرے مختلف ہیں۔ اس میں ہے کہ آپ کا رکوع، قوسہ، سجدہ، دو سجدوں کے درمیان جلسہ، دوسرا سجدہ اور قعدہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(۲۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَلُودِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ: فَضِيلُ بْنُ هُسَيْنٍ الْجَعْفَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَدْ كَرِهَ ، وَكَانَ ذِكْرُ إِحْدَى الْجَلَسَتَيْنِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَتِنَا ، وَإِنَّمَا ذَكَرَهُمَا حَامِدٌ. [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۶) ایک اور سند سے یہ روایت بھی ہے، اس میں صرف ایک جلسہ کا ذکر ہے۔

(۲۲۸) بَابُ فِي جَلْسَةِ الْإِسْتِرَاحَةِ

جلسہ استراحت کا بیان

(۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ نُجَيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي ، فَإِذَا كَانَ فِي وَثَرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُثَيْمٍ. [صحيح - اعرجه البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۷) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ہمیں مالک بن حویرثؓ نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنی نماز کی ایک یا دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو

عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ

فِي عَشْرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَفِيهِ: ثُمَّ يَعُودُ يَعْنِي إِلَى السُّجُودِ ثُمَّ يَرْفَعُ لِيَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. ثُمَّ يَبْنِي رِجْلَهُ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتَّى

يُورِجِعَ، أَوْ يَقْرَأَ كُلَّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ مُعْتَدِلًا. [غريب - قال ابن رجب في الفتح ۶/ ۶۸]

(۲۷۵۸) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدیؓ کو صحابہ کی ایک جماعت میں جس میں ابوقتادہؓ بھی

تھے فرماتے ہوئے سنا..... انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی

ہے کہ پھر آپ سجدے کی طرف لوٹے پھر سجدے سے اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے۔ پھر اپنی ٹانگ کو موڑ کر اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ

گئے حتیٰ کہ دوسرا سجدہ کریں یا فرمایا کہ آپ کا ہر ہر جوڑ اپنی جگہ برابر ہو جائے۔

(۲۲۹) بَابُ كَيْفَ الْقِيَامِ مِنَ الْجُلُوسِ

جلے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُبُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَّاجِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

يَأْتِينَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا لِيُصَلِّيَ بِنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لِأُصَلِّيَ بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ

رَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ - يُصَلِّي. قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: كَيْفَ كَانَتْ يَعْنِي صَلَاتُهُ؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاةِ

شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرٍو بْنِ سَلَمَةَ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

السُّجُودِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ، ثُمَّ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح - اعرجه البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۹) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرثؓ مسجد میں ہمیں نماز پڑھانے تشریف لاتے تو کہتے کہ میں ضرور

تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میرا ارادہ اگرچہ نماز پڑھانے کا نہیں ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ ایوب کہتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے کہا کہ آپ کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے شیخ (عمر بن سلمہ) کی نماز جیسی تھی، عمرو بن سلمہ بھی پوری تکبیریں کہتے تھے اور جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے، پھر زمین پر سہارا لے کر اٹھتے تھے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْسَجَانِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُونُسَ وَعُمَرَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالََا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مُسْجِدَنَا فَقَالَ: إِنِّي لِأُصَلِّيَ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّي. قَالَ: فَلَا تَكْرَهُ أَنَّهُ حَيْثُ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ يَعْنِي فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ قَامَ فَأَعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۶۷۷، ۸۰۲، ۸۲۳]

(۲۷۹۰) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میں نماز پڑھانے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو نماز سکھاؤں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو سیدھے بیٹھ گئے، پھر زمین پر ٹیک لیتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

(۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ يَنْحَوِرُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَاسْتَوَى قَاعِدًا قَامَ وَأَعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ اعرجہ الشافعی واحمد]

(۲۷۹۱) ایک دوسری سند سے ابوقلابہ سے یہی منقول ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ مالک پہلی رکعت میں جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر سہارا لیتے ہوئے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ رَجْعٍ مِنْ مَسْجِدَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى صُنُورٍ قَدَمَيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِسُنَّةِ الصَّلَاةِ، وَإِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنِّي أَشْتَكِي. [صحیح۔ اعرجہ مالک فی الموطاء ۲۰۱]

(۲۷۹۲) مغیرہ بن حکیم فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نماز میں دو سجدوں کے بعد اپنے پاؤں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے، جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے (جلسہ استراحت کا) ذکر کیا تو

انہوں نے فرمایا: یہ کوئی نماز کی سنت نہیں ہے، میں تو کبھی کبھی اس لیے کرتا ہوں کہ میں تمک جاتا ہوں۔

(۲۳۰) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعْ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ

جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

رَوَى خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ - وَيُقَالُ يَنَاسِ ، وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ. وَحَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ أَصَحُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سجدے کے بعد اپنے قدموں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن مالک بن حویرث رحمہ اللہ والی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(۲۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّوْطِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَرَ بَصُلَى مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ كِنْدَةَ - قَالَ - فَرَأَيْتُهُ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ، فَلَمَّا قَامَ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ قَامَ كَمَا هُوَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقْعَلُ ذَلِكَ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُومُونَ عَلَى صُورِ أَقْدَامِهِمْ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح اس میں ایک راوی ضعیف ہے۔]

(۲۷۶۳) (۱) سلیمان اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے عمارہ بن عمر کو کوندہ کے دروازوں کی جانب نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا، پھر جب دوسرے سجدے سے اٹھے تو اسی طرح کھڑے ہو گئے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے جلسہ استراحت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے عبدالرحمن بن یزید نے بتلایا کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز میں اپنے قدموں پر ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

(ب) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم نخعی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی عبدالرحمن بن یزید نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ پھر میں نے خیمہ بن عبدالرحمن سے یہ حدیث بیان

قَاعِدًا، ثُمَّ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسُجْدَةٍ)). فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ: نَعَمْ. كَذَا قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَرَوَاهُ كَذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ.

[صحیح۔ اخرجه البعاری ۷۰۷]

(۲۷۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس آدمی نے نماز ادا کی، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: **وعلیک السلام** اور جانماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ پلٹا اور دوبارہ نماز پڑھی۔ پھر آ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے پھر اسی طرح کہا۔ جب تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اسے یہی بات کہی تو اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے، آپ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر کبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر انتہائی اطمینان سے رکوع کر، پھر رکوع سے سر اٹھا حتیٰ کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر سیدھا بیٹھ جا، پھر نہایت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر۔ پھر نہایت اطمینان کے ساتھ سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اسی طرح ہر رکعت میں کر۔

ابو اسامہ نے ذکر کیا ہے کہ اس نے کہا: **اجی بہتر۔**

(۲۷۶۶) وَالصَّحِيحُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبِي قَدَامَةَ وَيُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقُحْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقُحْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۶۶) ابو اسامہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ، پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا۔ اسی طرح اپنی نماز مکمل کر۔

(۲۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِسُجُودِهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ ارْقُحْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى لَفْظٍ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ أَحَالَهُ عَلَى رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَلَمْ يَسْقِ الْمُنَّ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى السُّجُودَ الثَّانِي وَلَا مَا بَعْدَهُ مِنَ الْقُعُودِ أَوْ الْقِيَامِ.

وَالْقِيَامُ أَشْبَهُ بِمَا سَقَى الْخَبَرُ لِأَجْلِهِ مِنْ عَدِّ الْأَرْكَانِ ذَوْنِ السَّنَنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۶۷) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر دوسرے بجدے سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت ذکر کی ہے؟

یہی کی روایت میں دوسرے بجدے کا ذکر نہیں اور نہ ہی دوسرے بجدے کے بعد جلسہ استراحت کا ذکر ہے اور نہ قیام کا ذکر کیا ہے۔

(ج) اور قیام زیادہ مشابہ ہے۔ کیوں کہ ارکان کو شمار کیا جا رہا ہے نہ کہ سنن کو (واللہ اعلم)۔

(۲۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبِرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَسْجُدُ ، ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَقُولُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا ، وَيَكْبِرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ السُّنَّتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۷۶۸) ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لَكُمْ حَمْدَهُ کہتے، پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر بجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر بجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔ پھر دوسرا بجدہ کرتے وقت بھی تکبیر کہتے، پھر دوسرے بجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔ مکمل نماز اس طرح ادا کرتے۔ اسی طرح دو رکعتوں کے بعد تشهد سے اٹھتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔

(۲۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِيِّ قَالَ: أَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَنْصَارِيِّ أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثَنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْنَا فِي مَسْجِدٍ فَكَبَّرَ ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ)). فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ، فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ، ثُمَّ جَالَى

يُورِقْفِيهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، فَفَعَلَ
مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هَذِهِ الرُّكْعَةِ، يُصَلِّي صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ - يُصَلِّي. [صحیح - احمد ۱۶۶۳۲]

(۲۷۶۹) سالم براد سے روایت ہے کہ ہم ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے کا طریقہ بیان کریں۔ وہ ہمارے سامنے مسجد میں کھڑے ہوئے، انہوں نے تکبیر کہی، پھر جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو ان سے تھوڑا نیچے رکھا اور دونوں کہنیوں کے درمیان وقفہ رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر کہا: سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ، پھر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھا اور کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا، پھر انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بیٹھ گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو گیا۔ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کیا، پھر اسی طرح چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: اسی طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُدِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي

تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ
الْبَزَارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ
مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ قَدْ كُنَّا صَلَاةَ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ
جَعَلَ يَدَيْهِ جِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ أَمَّكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى
يَعُودَ كُلُّ لِقَافٍ مَكَانَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ
، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَلَّمَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ
قَلَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح - اخرجه ابو داؤد ۷۳۰، ۹۶۳]

(۲۷۷۰) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی جماعت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع ہو گیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد رکھنے والا ہوں، میں نے آپ کو دیکھا، آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے

ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر نکا دیتے اور اپنی کمر کو جھکا لیتے۔ پھر جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر پہنچ جاتا اور جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے، نہ زیادہ پھیلائے ہوئے ہوتے اور نہ ہی ملائے ہوئے ہوتے اور اپنے پاؤں کی اگلیوں کے کنارے قبلہ رخ رکھتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو اپنی ٹانگوں کو بچھا لیتے۔ پھر بائیں ٹانگ پر بیٹھ جاتے اور جب آخری قعدہ میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اپنی مقعد پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۷۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ فِي رَوَاتِهِ: وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْآخَرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَيْهِ . [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۱) (۱) ایک دوسری سند میں ہے کہ محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ فرماتے ہیں: امام بخاری رحمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاؤں کی اگلیوں کے کنارے قبلہ رخ کیے، پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھے تو بائیں ٹانگ پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور جب آخری قعدہ میں بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور سرین پر بیٹھے۔

(۲۷۷۲) وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِذَا جَلَسَ فِي الْأُولَى جَلَسَ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْآخِرَةِ جَلَسَ عَلَى الْيُمْنَى ، وَجَعَلَ يَطْلُنُ قَدَمَهُ الْيُسْرَى عِنْدَ مَا بَضَ لِحَذِيهِ الْيُمْنَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ أَسْقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ ابْنَ حُلْحَلَةَ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۲) شیبانہ بن سوار اس روایت میں بیان کرتے ہیں کہ آپ جب پہلی دو رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو اپنی سرین پر بیٹھتے اور اپنے بائیں پاؤں کا اندرونی حصہ

دائیں ران کے ساتھ گھٹنے کے اندرونی حصہ کے قریب کرتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(۲۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنٍ فَلَمَّهِ الْيُسْرَى وَلَنَصَبَ الْيُمْنَى ، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى يَوْرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ لَدَمِيهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ .

[صحیح۔ ابوداؤد (۷۳۱)]

(۲۷۷۳) محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ ابوحمید ساعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ دو رکعتوں میں بیٹھے (تعدہ اولیٰ کرتے) تو اپنے بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں کو لمبے کوزمین پر رکھتے اور اپنے دونوں پاؤں کو دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ أَخْبَرَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَلَذَكَّرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قَلْبِيهِ ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى ، وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ وَهَذَا فِي التَّشَهُُّدِ الْأَوَّلِ ، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ التَّشَهُُّدِ الْآخِرِ . [صحیح۔ ابوداؤد (۷۳۴)]

(۲۷۷۵) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رحمہم اللہ اکٹھے ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابوحمید رحمہ اللہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں ہے کہ پھر آپ (دوسرے بعد سے فارغ ہو کر) بیٹھ گئے اور اپنا بایاں پاؤں بچھالیا اور دایاں پاؤں کا اوپر والا حصہ قبلہ رخ رکھا، پھر دائیں ہتھیلی دائیں گھٹنے پر اور بائیں ہتھیلی بائیں گھٹنے پر رکھی اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ آپ کے پہلے تشہد کے بارے میں ہے، اس حدیث میں دوسرے تشہد کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الْيُمْنَى فِيهَا التَّسْلِيمُ آخَرَ رِجْلَهُ

الْبُسْرَى، فَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقْوِ الْأَيْسَرِ. فَقَالُوا جَمِيعًا: صَدَقَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.
وَهَذَا فِي الشَّهَادَةِ الْآخِرَةِ نَصًّا، وَلَيْسَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ كَيْفِيَّةُ الْجُلُوسِ فِي الشَّهَادَةِ الْأُولَى وَقَدْ حَفِظْتُهُمَا
جَمِيعًا ابْنُ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَلَى مَا مَضَى، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ.
وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَوَزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : وَكَانَ يَقُولُ فِي رَكْعَتَيْ النِّحْيَةِ،
وَكَانَ يَقْرَأُ رِجْلَةَ الْبُسْرَى، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ.
وَحَدِيثُ وَالِ بْنِ حُجْرٍ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ثُمَّ جَلَسَ لِمَا قَرَأَ رِجْلَةَ الْبُسْرَى.
فَأَحَدُهُمَا وَارِدٌ فِي الشَّهَادَةِ الْآخِرَةِ وَالثَّانِي وَارِدٌ فِي الشَّهَادَةِ الْأُولَى بِالْإِسْتِدْلَالِ بِحَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ
السَّاعِدِيِّ وَأَصْحَابِهِ، [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله ۷۳۰]

(۲۷۷۵) (ا) عمرو بن محمد بن عطاء فرماتے ہیں کہ ابو حمید ساعدی رحمۃ اللہ علیہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تشریف فرما تھے، جن میں
ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، ابو حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں... اس میں یہ
بھی ہے کہ آپ جب آخری رکعت میں ہوتے تو بائیں پاؤں کو (سرین کے نیچے سے دائیں طرف) نکال کر بائیں کو لپے پر بیٹھ
جاتے تو سب نے کہا کہ آپ نے سچ کہا، رسول اللہ ﷺ واقعی اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔
(ب) یہ حدیث آخری تشہد کے بارے میں واضح ہے۔ اس میں پہلے تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان نہیں ہے۔ ان دونوں کو
ابن حنبلہ نے محمد بن عمرو سے اکٹھے حفظ کیا ہے۔

(ج) ابو جوزا کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ﷺ دو رکعتوں
کے بعد تشہد پڑھتے تھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے اور آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع
فرماتے تھے۔

(د) وائل بن حجر کی حدیث جو نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں ہے کہ پھر آپ بیٹھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھالیا۔
(ه) ان میں سے ایک دوسرے تشہد کے بارے میں وارد ہے اور دوسری پہلے تشہد کے بارے میں منقول ہے۔ ابو حمید ساعدی
اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے (یہی سمجھ آتا ہے)۔

(۲۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو ذَكْرِيَا: بِحَدِيثِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُبَيْرِيِّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
الْمُرَّكَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ إِبرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَتَوَرَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا
جَلَسَ، فَقَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السَّنِّ، فَتَهَانَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ: إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ
رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتَتَبَى الْبُسْرَى. فَقُلْتُ: إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ. فَقَالَ: إِنَّ رَجُلِي لَا تَحْمِلَانِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۲۰۲ ومن طریقہ البخاری ۸۲۷]

(۲۷۷۶) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز میں جب بیٹھتے تو چار زانو ہو کر (آلتی پالتی مار کر) بیٹھتے۔ میں بھی اسی طرح بیٹھتا۔ ان دنوں میں چھوٹا تھا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بائیں کو بچھا کر اس پر بیٹھے۔ میں نے پوچھا: آپ تو اس طرح (چار زانو) کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے پاؤں میرا بوجھ نہیں اٹھا سکتے (یعنی میں بیمار ہوں)۔

(۲۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تَضِجَ رِجْلُكَ الْيُسْرَى وَتَنْصَبَ الْيُمْنَى. [صحیح۔ اخرجہ ابن خزيمة ۶۵۸]

(۲۷۷۷) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لے اور بائیں پاؤں کو بچھائے۔

(۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي التَّسْبِيحِ نَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَنَتَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَجَلَسَ عَلَى وَرِكَهِ الْيُسْرَى، وَلَمْ يَجْلِسْ عَلَى قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَرَأَيْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۲۰۳]

(۲۷۷۸) یحییٰ بن ابی سعید سے روایت ہے کہ قاسم بن محمد جب تشہد میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور بائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور اپنے بائیں کولے پر بیٹھتے اور اپنے قدموں پر نہیں بیٹھتے تھے اور فرماتے: میں نے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر کو دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ ان کے والد اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۳۳) بَابُ كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى فِخْذَيْهِ وَالْإِشَارَةَ بِالْمُسَبِّحَةِ

تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى يَعْنِي هَارُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُرَيْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبْتُ بِالْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فِجْذِهِ الْيُمْنَى وَكَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ الْيُمْنَى تِلْكَ الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فِجْذِهِ الْيُسْرَى. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ ۱۹۹، ابوداود ۹۸۷]

(۲۷۷۹) علی بن عبد الرحمن معاوی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز میں ٹکریوں سے کھینچے ہوئے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کیا اور فرمایا: ایسے کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ جب نماز میں بیٹھے تو دائیں ہاتھ کی تھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور بائیں ہاتھ کی تھیلی بائیں ران پر رکھتے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى تِلْكَ الْإِبْهَامَ، فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ بِأَسْطِهَا عَلَيْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۳۲۳۸، مسلم ۱۳۳۷]

(۲۷۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو اپنی تھیلیوں کو اپنی رانوں پر رکھتے اور اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی کو اٹھاتے تو اس کے ساتھ دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتا رکھتے۔

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ الْأَحْقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِجْذِهِ الْيُمْنَى، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِجْذِهِ الْيُسْرَى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِينَ يَدْعُو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: وَعَقَدَ ثَلَاثًا

وَحَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۶۱۵۳، مسلم ۱۱۲۴۰]

(۲۷۸۱) (ا) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد کے لیے بیٹھے تو اپنی دائیں ہاتھیلی کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے اور ترپن کی گرہ لگا کر دعا کرتے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اپنی سند سے یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے ترپن (۵۳) کی گرہ لگائی اور شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ قَوْحِدِهِ وَسَاقِهِ ، وَفَرَسَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قَوْحِدِهِ الْيُمْنَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ . [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۴۵، ابن حزمہ ۶۹۶]

(۲۷۸۳) (ا) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو اپنی ران اور پٹلی کے درمیان رکھتے اور داہنے پاؤں کو بچھا لیتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کو داہنے گھٹنے پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے۔

(ب) مذکورہ الفاظ ابو عبد اللہ کی حدیث کے ہیں اور ابن عبد ان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے اپنا دایاں ہاتھ داہنے گھٹنے پر رکھا اور ایک انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قَوْحِدِهِ الْيُمْنَى ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى قَوْحِدِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إَصْبَعِهِ الْاِسْطَ

وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ: كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَأَى سَعْدًا يَدْعُو بِأَصْبُعِهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: أَحَدُ أَحَدٍ.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْصُولًا إِلَى الدَّعَاوِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۱) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قعدہ میں ہوتے تو دعا کرتے اور اپنا داہنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور انگوٹھے کو اپنی درمیان والی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہاتھ کی انگلی پر رکھ دیتے۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو داہنے ہاتھ کو اپنے گھٹنے پر رکھ کر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(ج) ابو صالح سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے دیکھا تو فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کر۔

(د) ایک دوسری سند سے موصول روایت باب الدعاء میں بھی مذکور ہے۔

(۲۳۳) بَابُ مَا رُوِيَ فِي تَحْلِيلِ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَى بِهِمَا أُذُنَيْهِ، وَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ فَسَجَدَ بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى، وَبِمِثْلِهِ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ عَقَدَ الْخِنْصَرَ وَالْبِصْرَ، ثُمَّ حَلَقَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ، وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ. وَبِعَنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ.

وَلَحْنُ نَجِيزَةٍ وَلَخَّارٌ مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ الزُّبَيْرِ لِيُتَوَ خَيْرُهُمَا وَقُوَّةُ

إِسْنَادُهُ وَمَزِيدَةُ رِجَالِهِ وَرَجَاحَتُهُمْ فِي الْفَضْلِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ اخرجہ ابو داود (من سند آخر) ۷۲۶]

(۲۷۸۴) (۱) وائل بن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے تکبیر کہی اور کانوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھایا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا، پھر جب رکوع کرنا چاہا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔ پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور ان کے درمیان سجدہ کیا۔ پھر بیٹھے تو اپنے ہاتھ ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا۔ پھر خضر (چھوٹی انگلی) اور بنصر (ساتھ والی) کی گرہ لگائی اور وسطی اور ابهام (انگوٹھے) کا حلقہ بنایا اور سبابہ (شہادت والی انگلی) کے ساتھ اشارہ فرمایا۔
(اس کے ہم معنی روایت جماعت نے عاصم بن کلب سے روایت کی ہے)

(۲۳۵) بَابُ كَيْفِيَةِ الْإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ

شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ نَمِيرٍ الْخَزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدًا فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا فِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى كُفْلِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِبْصَعَهُ السَّبَابَةَ قَدْ أَخْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو. [ضعيف۔ اخرجہ ابو داود پسند آخر ۹۹۱]

(۲۷۸۵) مالک بن نمیر خزامی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ اپنے داہنے بازو کو دہنی ران پر رکھے ہوئے تھے اور شہادت کی انگلی کو اٹھائے ہوئے تھے اور آپ نے اس کو قدرے جھکایا ہوا تھا۔

(۲۳۶) بَابُ مَنْ رَوَى أَنَّهُ أَشَارَ بِهَا وَلَمْ يُحَرِّكْهَا

ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی

(۲۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ذَكَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ بِأَصْبُعِهِ إِذَا دَعَا لَا

يُحَرِّكُهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَرَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَدْعُو كَذَلِكَ، يَتَحَامَلُ النَّبِيُّ - ﷺ - بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى عَلَى فُجُولِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَبْشُرُ بْنُ مَكْسَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَرَوَى عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۸۴۱، ۹۸۹]

(۲۷۸۶) (ا) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ تشهد میں جب دعا کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے، اس کو حرکت نہیں دیتے تھے۔

(ب) عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اسی طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۷۸۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَظَرَنَّا إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ لَقَعَهُ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجُولِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَجَعَلَ حَدَّ مِرْقَافِهِ الْيَمْنَى عَلَى فُجُولِهِ الْيَمْنَى، ثُمَّ قَبَضَ ثَلَاثَةً مِنْ أَصَابِعِهِ، وَحَلَقَ حَلَقَةً، ثُمَّ رَفَعَ إصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا. فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالتَّحْرِيكِ الْإِشَارَةَ بِهَا لَا تَكْرِيرَ تَحْرِيكِهَا، فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن۔ أخرجه ابن حزيمة ۷۱۴]

(۲۷۸۷) (ا) وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟۔ انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھے اور جھکی کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا، پھر انہوں نے اپنی تین انگلیوں کو بند کر کے حلقہ بنایا، پھر شہادت والی انگلی کو اٹھایا، آپ اس کو حرکت دیتے رہے، اس کے ساتھ دعا کرتے رہے۔

(ب) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ حرکت دینے سے مراد انگلی سے اشارہ کرنا ہے، نہ کہ مسلسل حرکت دینا۔ اس طرح یہ حدیث ابن زبیر کی روایت کے موافق ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

(۲۷۸۸) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَجِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((تَحْرِيكَ الإِصْبَعِ فِي الصَّلَاةِ مَذْعَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ)). فَفَرَدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَالِدِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: تَحْرِيكُ الرَّجُلِ إِيصَعَهُ فِي الْجُلُوسِ فِي الصَّلَاةِ مَقْمَعَةٌ لِلشَّيْطَانِ. [ضعيف جدا]
(۲۷۸۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز میں انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے نیزے کی طرح ہے۔
(ب) مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں تشہد کے اندر آدمی کا انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

(۲۳۷) بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ إِلَى الْقِبْلَةِ

اُكْتُبْتُ شَهَادَاتِ كَيْفَ سَأَلَ عَنْهُ رِخْ اِشَارَةُ كَرْنِي كَابِيَان

(۲۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُحَرِّكِ الْحَصَا وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ. قَالَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قَعْدِهِ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِنْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بَصَرَهُ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوَهَا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۱۱۶۰]

(۲۷۸۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ٹکریوں کو ہلا رہا تھا، حالانکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: نماز میں ٹکریوں کے ساتھ مت کھیل کیوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، اس طرح کر جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: وہ کیسے کرتے تھے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کو اپنی (داہنی) ران پر رکھتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ قبلہ کی طرف اشارہ کرتے، اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۷) بَابُ السَّنَةِ فِي أَنْ لَا يُجَاوِزَ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

اِشَارَةُ كَرْتِي هُوْنِي كِي طَرْف دِي كُنْهَانَسُون هِي

(۲۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى قَعْدِهِ الْيُسْرَى، وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى قَعْدِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ.

(۲۷۹۰) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تو اپنی یا میں اٹھتی کو اپنی یا میں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے اور آپ کی نگاہ آپ کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی۔

(۲۳۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ هَذَا سُنَّةُ الْمَدِينِ فِي التَّشَهُّدَيْنِ جَمِيعًا

ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے

(۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْرُومَةُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فِي ثَمَنَيْنِ أَوْ فِي أَرْبَعٍ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ. [صحيح - المعجمه النسائي ۱۱۶۱]

(۲۷۹۱) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتوں یا چار رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(۲۳۹) باب مَا يُتَوَى الْمُشِيرُ بِإِشَارَتِهِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْفَرَمَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْبَغِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَفَّافِ بْنِ إِيْمَاءَ بْنِ رَحْصَةَ، فَرَأَيْتُ أُشِيرَ بِإِصْبَعِي فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ابْنُ أَبِي لَيْسٍ لَمْ تَفْعَلْ هَذَا؟ قُلْتُ: إِنِّي رَأَيْتُ خِيَارَ النَّاسِ وَفَقَهَاءَهُمْ يَفْعَلُونَهُ. قَالَ: قَدْ أَصَبْتَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِذَا جَلَسَ يَتَشَهُّدُ فِي صَلَاتِهِ، وَكَانَ الْمُشِيرُ كَوْنُ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَسْحَرُونَا. وَإِنَّمَا يُرِيدُ النَّبِيُّ ﷺ - التَّوْحِيدَ. [ضعيف]

(۲۷۹۲) ابوالقاسم مقسم سے روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے خفاف بن ایماء بن رخصہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز ادا کی۔ انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں نماز میں اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کر رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! اس طرح کیوں کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں نے صحابہ اور فقہاء کو اس طرح کرتے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا: تم صحیح کہتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ جب نماز میں تشہد کے لیے بیٹھتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے مشرکین کہتے: یہ تو ہم پر جادو کر رہا ہے۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ اس سے توحید مراد لے رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: حَامِدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَحَدُ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤْيٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: مِقْسَمُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ. فَلَذَكَرَ جُلُوسَهُ قَالَ: وَوَضَعْتُ يَدَيَّ الْيُسْرَى عَلَى فُجَيْدَى الْيُسْرَى، وَوَضَعْتُ يَدَيَّ الْيُمْنَى عَلَى فُجَيْدَى الْيُمْنَى، وَنَصَبْتُ إِصْبَعِي السَّابِقَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ خِفَافَ بْنَ إِيْمَاءَ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ لِي: لِمَ نَصَبْتَ إِصْبِعَكَ هَكَذَا؟ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ. قَالَ: فَإِنَّكَ قَدْ أَصَبْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُحَمَّدٌ يَأْصِبُهُ الْيَسْعَرُ. وَكَذَبُوا إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ لِمَا يُوَحِّدُ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۹۳) عبد اللہ بن حارث بن نوفل کے غلام ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک آدمی نے حدیث بیان کی کہ میں نے بنی غفار کی مسجد میں نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے اپنے قدموں کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ہاتھیں ہاتھ کو ہاتھیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور اپنی شہادت والی انگلی کو کھڑا کر لیا۔ مجھے خفاف بن ایماء بن رحصہ غفاری نے دیکھ لیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے۔ جب میں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا تو انہوں نے مجھے کہا کہ تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی کی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا: تم درست کہتے ہو۔ بے شک رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو اس طرح کرتے تھے اور مشرک لوگ کہتے تھے کہ محمد (ﷺ) اپنی انگلی اس طرح اس لیے کرتا ہے تاکہ جادو کرے۔ وہ جھوٹ بولتے تھے، رسول اللہ ﷺ تو اس طرح اس لیے کرتے تھے تاکہ اس کے ساتھ اپنے رب کی توحید بیان کریں جو بابرکت اور بلند و بالا ہے۔

(۲۷۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعِزَّارِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يَدْعُو يُشِيرُ بِأَصْبِعِهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُوَ الْإِخْلَاصُ. [ضعيف]

(۲۷۹۵) حمزہ از سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو دعا کرتے ہوئے اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(۲۷۹۵) وَزَوَّاهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ وَهُوَ أَرْبَدَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الْإِخْلَاصُ. وَعَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذَلِكَ النَّصْرُ. وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَقَمَّةٌ لِلشَّيْطَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرِهْنَاهُ. [ضعيف]

(۲۷۹۵) (ل) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(ب) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسا کرنا عاجزی ہے۔

(ج) عثمان مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ یہ شیطان کے لیے تھوڑا ہے۔

(۲۷۹۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَكَذَا الْإِخْلَاصُ)). يُشِيرُ بِأَصْبَعِهِ إِلَى الْإِبْهَامِ: ((وَهَذَا الْمَدْعَاءُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ: ((وَهَذَا الْإِنْهَالُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا.

[منكر - أخرجه الحاكم ۸۰۱۷]

(۲۷۹۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے، آپ ﷺ اپنی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے اور دعا پڑھتے، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور گردن گڑا کر دعا کی، اس دوران آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیا۔

(۲۳۰) بَابُ سُنَّةِ التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّارِ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: لَكَانَ يَقُولُ: بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ.

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلَّمِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ: بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۸، أحمد ۲۴۰۷۶]

(۲۷۹۸) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دو رکعتوں کے درمیان تشہد پڑھتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں حسین بن ذکوان معلم کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فرماتے تھے: ہر دو رکعتوں میں

تشہد ہے۔

(۲۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رَافِعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا أَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللَّهَ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ فَاطْمِئِنَّ، وَافْتَرِشْ فِجْذَكَ الْيُسْرَى، ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ قَوْمِلْ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۸۵۶]

(۲۷۹۸) علی بن یحییٰ بن خالد بن رافع اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا رافع بن رافع سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر قرآن سے جو تجھے یاد ہو پڑھ۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان سے بیٹھ اور اپنی یائیں ران کو بچھا، پھر تشہد پڑھ، پھر جب تو (تیسری رکعت کے لیے) کھڑا ہو تو اسی طرح کر، یہاں تک کہ تو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

(۲۴۱) باب قَدْرِ الْجُلُوسِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان

(۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُغِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّمَا يَكُونُ عَلَى الرَّضْفِ. قَالَ قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتَّى يَقُومَ. [ضعيف۔ فی الذی بعدہ]

(۲۷۹۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پہلی دو رکعتوں میں ہوتے تو ایسے لگتا کہ آپ مضطرب اور پریشان ہیں حتیٰ کہ کھڑے ہو جاتے۔

(۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۳۲) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقُعُودَ لِلتَّشْهَدِ الْأَوَّلِ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان

(۲۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ مَوْلَى يَتَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ بْنُ أَزْدٍ شَوَّءَ ، وَهُوَ خَلِيفٌ لِتَيْبِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، وَقَامَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۱۲۲۴، مسلم ۵۷۰]

(۲۸۰۱) عبد الرحمن بن ہر حرجو عبد المطلب کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عسید بن از دشنوہ بن عبد المطلب بن عبد مناف کے خلیف تھے اور صحابی رسول بھی تھے۔ انہوں نے انہیں خبر دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی تو آپ پہلی دو رکعتوں کے بعد سیدھے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ آپ نے نماز مکمل کر لی اور لوگ آپ کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے تو آپ نے بیٹھے بیٹھے تکبیر کہہ کر سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا۔

(۲۸۰۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۰۲) عبد اللہ بن عسید بن از دشنوہ بن عبد المطلب کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی تو آپ پہلی دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۲۳۳) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْعِيَاكِ مِنَ الثَّنَتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَكْرُ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثَّنَوْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۹]

(۲۸۰۳) ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے..... پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَرْنِي هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - أَوْ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ: فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۸۶]

(۲۸۰۴) مطرف فرماتے ہیں کہ میں اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے اٹھتا تھا تو ابھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بولے: واقعی انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد کروادی یا فرمایا کہ انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھائی۔

یہ الفاظ یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہیں اور سلیمان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۲۳۴) باب الإِعْتِمَادِ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ إِذَا نَهَضَ قِيَاسًا عَلَى مَا

رَوَيْنَا فِي النَّهْوضِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے

اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان

(۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ:

أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ

الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ اسْتَوَى قَاعِدًا وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۲۴]

(۲۸۰۵) ابو قتادہؓ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرثؓ ہمارے پاس آتے تو کہتے: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز

کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر وہ کسی نماز کے وقت کے علاوہ نماز پڑھ کر دکھاتے۔ آپ پہلی رکعت میں جب اپنا سر دوسرے

سجدے سے اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لے کر اٹھتے۔

(۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ شَيْبَانَ بْنِ الْبُقَادِیْ بِهِرَافَةَ أَخْبَرَنَا

مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَبِيصٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ بِيَدَيْهِ. فَقُلْتُ لَوْلَيْدِهِ وَلِجُلَسَائِهِ: لَعَلَّهُ يَفْعَلُ هَذَا مِنَ الْكِبَرِ؟ قَالُوا:

لَا وَلَكِنْ هَذَا يَكُونُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ. وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ الْحَسَنُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعيف]

(۲۸۰۶) (ا) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمرؓ کو دیکھا کہ آپ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے

تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا لے کر اٹھتے۔ میں نے ان کے بیٹوں اور دوستوں سے کہا کہ شاید وہ بڑھاپے کی وجہ سے

ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔

(ب) ہم سیدنا نافع کی روایت ذکر کر چکے ہیں کہ سیدنا ابن عمرؓ سے منقول ہے کہ وہ جب سجدے سے اٹھتے تو زمین پر سہارا

لے کر اٹھتے تھے، اسی طرح حسن بصریؒ اور کئی تابعین کرتے تھے۔

(۲۸۰۷) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَتَّعِمَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق]

(۲۸۰۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبُوهٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَزَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ: لَقَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. وَقَالَ فِي لَفْظٍ حَدِيثِ ابْنِ شَبُوهٍ: نَهَى أَنْ يَتَّعِمَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَّعِمٌ عَلَى يَدَيْهِ. وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ: نَهَى أَنْ يَتَّعِمَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ. فَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ اخْتَلَفَ فِي مَتْنِهِ عَلَى عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ. [صحيح- وقد تقدم]

(۲۸۰۸) (ا) ابن شہویہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے۔

(ب) ابن رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر سہارا لینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) ابن عبد الملک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے، جب نماز میں سجدے سے اٹھے۔

(۲۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَقَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَتَّعِمَ عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى.

هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ مُتَّعِمٌ عَلَى يَدَيْهِ.

وَهَذَا أَكْبَنُ الرِّوَايَاتِ وَرِوَايَةُ غَيْرِ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا تُخَالِفُهُ وَإِنْ كَانَ أَكْبَنَ مِنْهَا وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهَمٌّ، وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ هِيَ الْمُرَادُ بِالْحَدِيثِ أَنَّ هَشَامَ بْنَ يُونُسَ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ كَذَلِكَ. [صحيح- وقد تقدم]

(۲۸۰۹) (ا) رسول اللہ ﷺ نماز میں اٹھتے وقت بائیں ہاتھ پر ٹیک لینے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر ٹیک لے کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(ج) یہ واضح ترین روایات ہیں اور ابن عبد الملک کے علاوہ کی روایت ان کی مخالفت نہیں کرتی۔ اگرچہ وہ ان سے زیادہ واضح

ہے ابن عبد الملک کی روایت وہم ہے اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی روایت جس پر دلالت کرتی ہے حدیث سے وہی مراد ہے۔

(۲۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى رَجُلًا وَهُوَ جَالِسٌ مُعْتَمِدًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: إِنَّهَا صَلَاةُ الْيَهُودِ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى هَذَا أَيْضًا مَا. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۱۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کی حالت میں اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ يَهْدَاةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا يَصَلِّي سَاقِطًا عَلَى رُكْبَتَيْهِ مُتَّكِئًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَقَالَ: لَا تَصَلِّ هَكَذَا، إِنَّمَا يَجْلِسُ هَكَذَا الَّذِينَ يَعْدُبُونَ. [ضعيف]

(۲۸۱۱) ہشام بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے نافع کو فرماتے ہوئے سنا: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو گھٹنوں پر گرے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح نماز نہ پڑھا کرو۔ اس طرح تو وہ لوگ بیٹھتے ہیں جن کو عذاب دیا جاتا ہے۔

(۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا يَعْتَمِدَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ.

أَبُو شَيْبَةَ هَذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَيْطِيُّ الْقُرَشِيُّ، خَرَّجَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَبَحَثَى بْنُ مَوْعِنٍ وَغَيْرُهُمَا يَرْوِيهِ تَارَةً هَكَذَا وَتَارَةً عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعيف]

(۲۸۱۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ جب پہلی دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہو تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر نہ ٹیکے، البتہ اگر وہ اتنا ضعیف العروہ کہ ٹیک لگائے بغیر سیدھا کھڑا نہ ہو سکے تو جائز ہے۔

(۲۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُصَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا تَعْتَمِدَ عَلَى يَدَيْكَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَقُومَ بَعْدَ الْقُعُودِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ. [ضعيف]

(۲۸۱۳) نعمان بن سعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ جب تو دو رکعتوں کے بعد اٹھنا چاہے تو اپنے ہاتھوں پر ٹیک لگا کر نہ اٹھے۔

(۲۳۵) باب رَفْعِ الْمَدِينِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَعَبْدُ الْأَعْلَى يَنْفَرِدُ بِرَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ ثَقَّةٌ.

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۹]

(۲۸۱۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو بھی رفع یدین کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کیا ہے۔

(۲۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). وَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ حَتَّى يَرْكَعَ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ عَدَلَ صَلْبُهُ، فَلَمْ يَصُوبْهُ وَلَمْ يَقْنِعْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ اعْتَدَلَ حَتَّى جَاءَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقَعُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا صَنَعَ فِي ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي تَكُونُ حِلَّةَ الصَّلَاةِ رَفَعَ رَأْسَهُ فِيهَا، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا. [صحيح - أخرجه أبو داود ۷۳۰]

(۲۸۱۵) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع کرتے تو بھی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے، پھر اپنی پیٹھ کو برابر کر لیتے اور سر کو نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اونچا کرتے۔ پھر سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ پھر اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے حتیٰ کہ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے جس طرح نماز کے شروع میں آپ نے اٹھائے تھے حتیٰ کہ جب آخری رکعت کے آخری سجدے میں ہوتے جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو سجدے سے سر اٹھا کر تورک کرتے ہوئے بیٹھ جاتے یعنی دایاں پاؤں کھڑا کرتے بائیں پاؤں کو دائیں ٹانگ کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ: وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُعَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ - قَالَ - ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوعِ كَثُرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُعَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ إِذْ كَثُرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۱۶) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے سنا، ان میں ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بھی تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے جب نماز شروع کرتے، رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں تکبیر کے ساتھ اٹھاتے تھے۔ پھر اسی طرح اپنی بقیہ نماز میں کرتے۔

(۲۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَثُرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْرَ مَنْكِبَيْهِ، وَبَصَّعَهُ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ

مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ . [صحیح۔ اخرجه ابن حزمہ ۵۸۴]
 (۲۸۱۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب قراءت مکمل کرتے اور رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی ایسا کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اس طرح کرتے اور قعدہ کی حالت میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور جب دو سجدوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے اور اسی طرح رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۳۶) باب مُبْتَدِئِ فَرْضِ التَّشَهُّدِ

تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان

(۲۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقَاضِي - قَدِمَ عَلَيْنَا بَسَابُورَ حَاجَا - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبُكَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قُلْنَا السَّلَامَ عَلَى اللَّهِ دُونَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ، وَالسَّلَامُ عَلَى فَلَانٍ وَفَلَانٍ ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۱]

(۲۸۱۸) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تو سلام پھیرتے وقت یوں کہتے: بندوں سے پہلے اللہ پر، جبرائیل پر اور میکائیل علیہ السلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو۔ ایک روز ایسا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلامتی والا ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کہے: ہر قسم کی عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ جب تم یہ کلمات کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اس کو پہنچ جائے گا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۶۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُخْزُومِيُّ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يُقْرَأَ التَّشَهُّدُ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَقُولُوا هَكَذَا، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ».

قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحٌ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۶۸۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تشہد کی فرضیت سے پہلے کہا کرتے تھے: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ”اللہ پر سلام ہو، جبرائیل اور میکائیل پر سلام ہو“ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے۔ یوں کہو: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ”ہر قسم کے عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(۶۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءً وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: التَّشَهُّدَ كَقِي بَيْنَ كَفَيْهِ كَمَا يَعْلَمُنِي السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ، فَلَمَّا قُضِيَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فِي التَّشَهُّدِ.

(۲۸۲۰) ابو عمر عبد اللہ بن خضر فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تشہد اس طرح سکھائی کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھا، جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ ”تمام قویٰ، فعلیٰ اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَبَرَكَاتُهُ: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ: وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَدَّهُ إِلَى حَيَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: كُنَّا نَقُولُهَا فِي حَيَاتِهِ، فَلَمَّا مَاتَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ يَرَى رِوَايَةَ سَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هِيَ الْمَحْفُورَةُ دُونَ رِوَايَةِ أَبِي بَشِيرٍ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَّا أَنَّهُ أَخَّرَ قَوْلَهُ: لِلَّهِ، وَزَادَ فِي الْأَصْلِ: وَبَرَكَاتُهُ. وَرَوَى عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ مُخْتَصَرًا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَّا مَا [صحيح] قال الدار قطنی هذا اسناد صحيح]

(۲۸۲۱) (ل) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”تمام قویٰ بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت بھی۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس میں ویرکاتہ کا اضافہ کیا۔ ”ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے اس میں وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کا اضافہ کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(ب) ابن عدی نے یہ روایت شعبہ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اسے موقوف روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی زندگی میں اس طرح کہا کرتے تھے: (السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ) جب آپ فوت ہو گئے تو ہم السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہنے لگ گئے۔

ایک دوسری روایت جو ابن عمر منقول ہے، اس میں للہ موخر ہے، یعنی التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ہے اور اس میں ویرکات کا اضافہ بھی ہے۔

(۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ فِي آخِرِ رُكْعَةٍ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ)).

فَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ الْقُفَيْيُّ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ. [ضعیف]

(۲۸۲۲) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اپنی نماز کی آخری رکعت میں قعدہ کی حالت میں (بیٹھا) ہوا ورتشہد پڑھنے سے پہلے اس کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(۲۸۲۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ ابْنُ مَسْلَمَةَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنْعَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَارَتْ صَلَاتُهُ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْهُمَا: إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ، ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ.

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ: وَقَضَىٰ فِيهِ تَشَهُدَهُ. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الْأَفْرِيقِيُّ ضَعْفُهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَيْمَةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ، وَهُوَ بِعِلَالِهِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْخِلَافِ.

[ضعیف]

(۲۸۲۳) (۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی نماز کے آخر میں (آخری) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز ہوگئی۔

(ب) عبد الرحمن بن زیاد سے روایت ہے کہ جب امام (آخری قعدہ میں) بیٹھ جائے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو

جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ج) اسی روایت کو معاذ بن حکم نے عبد الرحمن بن زیاد سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وَقَضَى فِيهِ تَشَهُدَهُ کہ اس میں تشهد مکمل کر چکا ہو۔

(۲۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا أَبَا النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا تَجُوزُ صَلَاةٌ إِلَّا بِتَشَهُدٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِتَشَهُدٍ.

فَالَّذِي رَوَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ: إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ. لَا يَصِحُّ. (ج) وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ مُتَّحِجٍ بِهِ. [ضعيف]

(۲۸۲۳) (ا) حماد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: تشهد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ تشهد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَمَّنْ تَرَكَ التَّشَهُدَ فَقَالَ: يُعِيدُ. قُلْتُ: فَحَدِيثُ عَلِيٍّ مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ. فَقَالَ: لَا يَصِحُّ. [حسن]

(۲۸۲۵) علی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبلؒ سے اس فیض کے بارے میں دریافت کیا جو تشهد نہیں پڑھتا تو انہوں نے فرمایا: وہ نماز لوٹائے، میں نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ یعنی مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ..... تو انہوں نے کہا: وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲۴۷) بَابُ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ابْنَ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقْرَانُهُ (ق) وَلَا شَكَّ فِي كَوْنِهِ بَعْدَ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَضْرَابُهُ

اس تشهد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور اس کے تشهد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان کے

ساتھیوں کو سکھایا تھا

(۲۸۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

التَّائِبِينَ بِمَعْصِرٍ.

وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عِمْرَانَ الْبَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يَعْلَمُنَا الْقُرْآنَ، وَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ، وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ: كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُخْتَصَرًا.

[صحیح - أخرجه احمد ۲۶۶۵]

(۲۸۲۶) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ ”تمام بابرکت اعمال، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

(ب) قتیبہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں: كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ جس طرح ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے۔

(۲۸۲۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَا يُبْدَأُ بِشَيْءٍ قَبْلَ كَلِمَةِ التَّحِيَّةِ

تشہد کی ابتدا صرف ”التحیات“ سے ہی کی جائے

(۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى النَّاسِ، فَلَمَّا قَعَدَ قَالَ رَجُلٌ: اقْرَأِ الصَّلَاةَ بِالْبُرِّ وَالزُّكَاةِ. قَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو مُوسَى قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا، فَأَرَمَ الْقَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قَائِلُهَا؟ قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا قُلْتُهَا، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي

بِهَا. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا قَائِلُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَدْرُونَ كَيْفَ تُصَلُّونَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ «غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْكَعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لَوْلَكَ يَبْلُكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَقُلْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ التَّوْحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهَوِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۷، ۱۹، ۱۹۸، ۱۹۱۳۔ ابوداؤد ۹۷۲۔ مسلم ۱۰۴]

(۲۸۲۷) حطان بن عبد اللہ رقاشی نے بیان کیا کہ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ (نماز کے آخر میں) بیٹھے تو ایک شخص نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز سے سلام پھیرا تو پوچھا کہ تم میں سے یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ تمام لوگ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ پھر بھی کسی نے جواب نہ دیا۔ تو خود ہی کہنے لگے: اے حطان! شاید تم نے یہ کلمات کہے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ کلمہ نہیں کہا، لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ مجھے اس وجہ سے سزا نہ دیں۔ تب ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یہ کلمات میں نے کہے ہیں اور میری نیت درست تھی تو ابو موسیٰ نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم کس طرح نماز پڑھتے ہو؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، ہمیں وضاحت سے سنت کی تعلیم دی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو سیدھا کرلو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ «غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» پڑھے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب امام تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو۔ امام تم سے پہلے تکبیر کہے اور تم سے پہلے اٹھے۔ پس یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ» کہے تو تم «رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ» کہو، جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے: «التَّوْحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ» تمام تولی، مالی اور بہترین عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہو۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً، فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ: أَقْرَبَ الصَّلَاةُ بِالْبُرِّ وَالزَّكَاةِ. فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيَّ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ لِي: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا؟ قُلْتُ: مَا قُلْتَهَا، وَلَقَدْ رَمَيْتُ أَنْ تَكْفِيَنِي بِهَا. قَالَ الْأَشْعَرِيُّ: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَطَبَنَا فَعَلَمْنَا سُنَّتًا، وَبَيْنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، ثُمَّ لَبُّوْكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ غَيْرَ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ)) فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: قُلْتُكَ بِحُلَّتِكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: قُلْتُكَ بِحُلَّتِكَ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلٍ أَحَدُكُمْ: السُّبْحَانَ الطَّيِّبَاتِ الصَّلَوَاتِ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَذَكَرَهُ أَيْضًا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَلَيْسَ فِيهَا رِوَايَةٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۲۸) (الحطّان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز میں بیٹھے تو ایک آدمی نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ سب لوگ خاموش ہو گئے تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے حطّان! لگتا ہے تم نے کہے ہیں، میں نے کہا کہ میں نے تو نہیں کہے اور میں ڈر گیا کہ کہیں آپ مجھے اس کی وجہ سے سزا نہ دیں، پھر سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، آپ نے ہمیں سنتیں سکھائیں اور ہمارے لیے نماز کی تعلیم فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے ایک امامت کروائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب امام ﷺ غَیْرُ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو؛ کیوں کہ امام رکوع بھی تم سے پہلے کرتا ہے اور اٹھتا بھی تم سے پہلے ہے، یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت وہ رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، اللہ تمہاری دعا قبول کر لے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے یہ کہلویا ہے "سَمِعَ اللَّهُ

لِمَنْ حَمْدُهُ۔ جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ یہ اس کا بدل ہے، جب وہ آخر میں ہو تو تم میں سب سے پہلے امام کہے: التحیات... ”تمام قوی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو، سلامتی ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ کی روایت میں یہ قول نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی کہلوا یا: ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدُهُ۔“

(۲۳۹) باب مَنْ اسْتَحَبَّ أَوْ أَبَا التَّسْمِيَةَ قَبْلَ التَّحِيَّةِ

تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُنَا التَّشَهُّدَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ. [مسکر۔ اخرجه ابن ماجہ ۹۰۲]

(۲۸۲۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد سکھاتے تھے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ ”اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی مدد و توفیق کے ساتھ، تمام قوی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔“

(۲۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ: نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. قَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ الْبَحَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ خَطَأٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ عَنْ سَعْدٍ عَنْ

أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاوُسَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمِيدٍ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مِثْلَ مَا رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. وَرَوَى فِي إِحْدَى الرَّوَّاسِيَّيْنِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ. [متكر - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۰) (ا) ایک دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور انہوں نے کہا: "التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ" اور اس کے آخر میں انہوں نے فرمایا: نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ "ہم اللہ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔" (ب) امام ابویسٰی ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ غلط ہے۔

(۲۸۳۱) أَمَّا الرَّوَّابِيُّ فِيهِ عَنْ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُُّدَ فِي الصَّلَاةِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيَقُولُ: إِذَا تَشَهَُّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ الرَّائِكِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبَدُءُ وَإِنْفَيْسُكُمْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَسَلَّمُوا عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ وَذَكَرَ فِيهِ التَّسْمِيَةُ وَزَادَ: وَقَدْ تَمَّ وَأَخَّرَ. وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۲۸۳۱) سیدنا ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اس طرح پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ۔ "اللہ تعالیٰ کے نام ساتھ جو سب سے بہترین نام ہے۔ تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو تم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اپنے آپ پر سلامتی بھیجو، پھر اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی بھیجو۔

(۲۸۳۲) وَأَمَّا الرَّوَّابِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

عَمَرَ كَانَ يَتَشَهَّدُ قَبْلُ: بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الرَّائِيَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. يَقُولُ هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَيَدْعُو إِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ تَشَهُدَ كَذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ يَقْدُمُ التَّشَهُدَ، ثُمَّ يَدْعُو بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَسْلَمَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَلَى يَمِينِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ. [صحيح - موقوف عليه]

(۲۸۳۲) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد میں یہ پڑھتے: بسم اللہ التحیات..... ”اللہ کے نام کے ساتھ، تمام قوی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر سلامتی ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“ یہ وہ پہلی دو رکعتوں میں پڑھتے تھے اور جب تشہد پورا کرتے تو دعا کرتے..... پھر جب آپ نماز کی آخری رکعت میں (تعدہ) کے لیے بیٹھے تو اسی طرح کرتے مگر تشہد کو مقدم کرتے، پھر اللہ کے نام کے ساتھ دعا کرتے۔ جب تشہد مکمل کر لیتے اور سلام پھیرنا چاہتے تو کہتے: السلام علی النبی ورحمۃ..... نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ پھر دائیں طرف مڑ کر کہتے: السلام علیکم پھر امام کو سلام کرتے۔ اگر ان کے ہائیں طرف سے کوئی سلام کہتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۲۸۳۳) وَأَمَّا الرُّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسْطِهَا وَلِي آخِرَهَا قَوْلًا وَاحِدًا: بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الرَّائِيَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. وَيَعُدُّهُ لَنَا بِدِهِ عَدَدُ الْعَرَبِ. وَرَوَى عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [مسك]

(۲۸۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے آخر یا درمیان میں یہی پڑھتے تھے: ”بسم اللہ التحیات.....“ ”اللہ کے نام کے ساتھ ابتدا ہے، تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ آپ اس کو ہمارے لیے اپنے

ہاتھ کے ساتھ عرب کی تعداد کے برابر شمار کر رہے تھے۔

(۲۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوَدْبَارِيُّ الْفَقِيهَ بَيْسَابُورُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِمَعْدَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ. وَرَوَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ. (ج) وَالْحَارِثُ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. وَالرَّوَايَةُ الْمَوْصُولَةُ الْمَشْهُورَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ عُمَرَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ.

وَكَذَلِكَ الرَّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَلِيَّةَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، إِلَّا مَا تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بَسَّارٍ. وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَهِيَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً، فَيَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ زِيَادَةً مِنْ جِهَةِ ابْنِ عُمَرَ، فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثَ التَّشَهُدِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَى ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيَّةَ كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْمِيَةِ قَبْلَ التَّحِيَةِ. (ج) وَثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ مُتَكَرِّرُ الْعَدِيدِ ضَعِيفٌ. وَالصَّوْحُبُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوقٌ كَمَا رَوَيْنَا. وَرَوَيْنَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ فَانْتَهَرَهُ. ضَعِيفٌ. (۲۸۳۳) (ل) سیدنا علی سے منقول ہے کہ وہ جب تشہد میں بیٹھے تو بسم اللہ پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے جو حارث سے منقول ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب تشہد میں ہوتے تو پڑھتے: بسم اللہ وبِاللہ.

(ج) حضرت عروہ سے ایک موصول روایت بھی ہے، لیکن اس میں بسم اللہ کا ذکر نہیں۔

(د) ابن عمر اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔

(ه) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو سنا، وہ پڑھ رہا تھا: بسم اللہ التحیات..... تو ابن عباس نے اس کو ڈانٹ پلائی۔

(۲۸۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَاتِمٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُعْشُمٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ التَّشَهُدِ. فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: ائْتِدُوا بِالتَّشَهُدِ.

[صحیح۔ اعرجہ عبدالرزاق ۳۰۵۸]

(۲۸۳۵) ابو عالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو نماز میں تشہد کے شروع میں الحمد للہ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے جھڑک کر کہا: تشہد التحيات سے شروع کرو۔

(۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ قَالََا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَسَعَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ بِسْمِ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ قُلْتُ: أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ؟ قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ: وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ: بِسْمِ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ.

[صحیح]

(۲۸۳۶) (۱) حماد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے کہا: میں تشہد میں بسم اللہ کہہ لیا کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: التحیات پڑھا کرو۔ حماد کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: الحمد لله کہہ لوں؟ انہوں نے فرمایا: ”التحيات لله“ کہا کرو۔ (ب) حماد کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔

(۲۵۰) بَابُ مَنْ قَدَّمَ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ عَلَى كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ

تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان

(۲۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ وَكَانَ غَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْلُمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ لِيُسَلِّمَ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يَتَشَهَّدَ فِي وَسْطِهَا ، فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ ، التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَرْبَعٌ ، أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، التَّشَهُّدُ أَيُّهَا النَّاسُ قَبْلَ السَّلَامِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى مَلَكِيَةِ اللَّهِ ، إِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَقَدْ سَلَّمَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ لِيُسَلِّمَ. وَلَمْ يَخْتَلِفْ حَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ وَلَا حَدِيثُ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ: الرَّائِيكَاتُ. وَقَالَ هَشَامُ: الْمُبَارَكَاتُ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَلَا أَرَى إِلَّا أَنَّ هَشَامًا كَانَ أَحْفَظَهُمَا لِلزُّوْمِ.

قَالَ الشَّيْخُ: كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارَ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ التَّسْبِيحَ وَقَدَّمُوا كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ عَلَى كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منکر]

(۲۸۳۷) عبد الرحمن بن عبد القاری (عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیت المال پر عامل مقرر تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا، آپ لوگوں کو نماز میں تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جب تم میں سے کوئی اپنی نماز کے آخری تشہد یا درمیانی تشہد میں بیٹھے تو وہ کہے: ”بسم اللہ خیر الاسماء.....“ اللہ کے نام کے ساتھ جو سب ناموں سے بہترین نام ہے، تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے لوگو! ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ اے لوگو! تشہد سلام سے پہلے ہے۔ ”اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔“ تم میں سے کوئی ”السلام علی جبریل...“ جبرئیل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، اللہ کے فرشتوں پر سلام ہو نہ کہے۔ جب آدمی ”السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین“ کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجا چاہے وہ زمین میں ہوں یا آسمانوں میں ہوں“ پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

(۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ: أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمُنْبِرِ فَيَقُولُ: قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ، وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ عَلَى الْمُنْبِرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ. وَالباقی سَوَاءٌ. [صحیح]

(۲۸۳۸) (۱) عبد الرحمن بن عبد القاری سے منقول ہے کہ انہوں نے منبر رسول پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے، آپ فرما رہے تھے: کہو ”التحیات للہ الزکایات...“ تمام زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

یہ باتیں وجہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) اور امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر کے اوپر لوگوں کو تشہد سکھاتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”الطبیات الصلوات للہ.....“ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۸۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبُعْدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمُنْبَرِ يَعْلَمُ النَّاسَ الشَّهَادَةَ فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: كَانَ الزُّهْرِيُّ يَأْخُذُ بِهِ وَيَقُولُ: عَلَّمَهُ النَّاسُ عَلَى الْمُنْبَرِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - مَتَوَافِرُونَ لَا يُنْكِرُونَهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَنَا أَخُذُ بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى لِي إِحْدَى الرَّوَابِيعِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمُ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ.

[صحیح]

(۲۸۳۹) (ل) عبد الرحمن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: التحیات..... ”تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(ب) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بڑی تعداد میں موجود تھے، لیکن صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بات کا انکار نہیں کر رہے تھے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں شہادت کے کلمات، سلام سے مقدم ہیں۔ (۲۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَتْ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. [صحیح]

(۲۸۴۰) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آپ جب تشہد میں بیٹھتی تھیں تو یہ پڑھتی تھیں: ”التحیات.....“

”تمام قول، مالی اور بدنی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اسے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو تم پر۔“

(۲۸۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمَ كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ. [صحيح]

(۲۸۴۱) ایک اور سند سے یہ حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے مگر اس میں ”وحدہ لا شریک لہ“ کا ذکر نہیں ہے۔

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سلام کے کلمات کو مقدم کرنے کی روایت گزر چکی ہے۔

(۲۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْلَمُنَا التَّشَهُدَ وَتُشِيرُ بِيَدِهَا تَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَدْعُوا الْإِنْسَانَ لِنَفْسِهِ بَعْدُ.

وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحٍ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۸۴۲) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں تشہد سکھایا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہتی تھیں: التحیات..... ”تمام قول، مالی، فعلی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ پھر فرماتی: اس کے بعد اپنے لیے دعا مانگو۔

(۲۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ خَلَادٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحِ التَّمَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: عَلَّمَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَذَا تَشَهُدُ النَّبِيِّ ﷺ: - التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مُحَمَّدٌ قُلْتُ: بِسْمِ اللَّهِ. فَقَالَ الْقَاسِمُ: بِسْمِ اللَّهِ كُلُّ سَاعَةٍ. [ضعيف]

(۲۸۴۳) قاسم فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ ہے نبی ﷺ کا تشہد: التحیات..... تمام زبانی، بدنی اور مالی

عبادات سب کی سب کا سزاوار اللہ ہے، اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ محمد کہتے ہیں: میں نے کہا ”بسم اللہ“ تو قاسم نے کہا کہ بسم اللہ تو ہر وقت ہوتی ہے۔

(۲۵۱) باب التَّوَسُّعِ فِي الْأَخْذِ بِجَمِيعِ مَا رَوَيْنَا فِي التَّشْهَدِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَاخْتِيارِ

الْمُسْنَدِ الزَّائِدِ عَلَى غَيْرِهِ

تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے (۲۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَرَ حَدِيثَ عُمَرَ فِي التَّشْهَدِ كَمَا مَضَى. (ش) ثُمَّ قَالَ: فَكَانَ هَذَا الَّذِي عَلَّمَنَا مِنْ سَبْقِنَا بِالْعِلْمِ مِنْ لُقْهَاتِنَا صِغَارًا، ثُمَّ سَمِعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ، وَسَمِعْنَا مَا خَالَفَهُ، فَكَانَ الَّذِي نَذَهَبُ إِلَيْهِ: أَنَّ عُمَرَ لَا يَعْلَمُ النَّاسَ عَلَى الْمُنْبِرِ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا عَلَى مَا عَلَّمَهُمُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ حَدِيثِ أَصْحَابِنَا حَدِيثُ ثُبَيْتٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - صَرَرْنَا إِلَيْهِ، وَكَانَ أَوَّلِي بِنَا، فَلَمْ تَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَعْنِي بَعْضُ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِي فِي ذَلِكَ، فَإِنَّا نَرَى الرِّوَايَةَ قَدْ اخْتَلَفَتْ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَرَوَى ابْنُ مَسْعُودٍ خِلَافَ هَذَا، وَرَوَى أَبُو مُوسَى وَجَابِرٌ وَقَدْ يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا فِي شَيْءٍ مِنْ لَفْظِهِ ثُمَّ عَلَّمَهُ عُمَرُ خِلَافَ هَذَا كُلُّهُ فِي بَعْضٍ لَفْظِهِ وَكَذَلِكَ تَشْهَدُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنُ عُمَرَ وَقَدْ بَزَّيْدُ بَعْضُهُمُ الشَّيْءَ عَلَى بَعْضٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ: الْأَمْرُ فِي هَذَا بَيْنَ كُلِّ كَلَامٍ أُرِيدُ بِهِ تَعْظِيمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَعَلَّمَهُمُوهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَيَحْفَظُهُ أَحَدُهُمْ عَلَى لَفْظِهِ، وَيَحْفَظُهُ الْآخَرُ عَلَى لَفْظٍ يُخَالِفُهُ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنَى، فَلَعَلَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَجَازَ لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ كَمَا حَفِظَ إِذْ كَانَ لَا مَعْنَى فِيهِ يُجْعِلُ شَيْئًا عَنْ حُكْمِهِ، وَاسْتَدَلَّ عَلَى

ذَلِكَ بِحَدِيثِ حُرُوفِ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ قد تقدم اسنادہ فی ۲۸۳۸]

(۲۸۴۳) (۱) امام مالک رحمہ اللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تشہد والی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ہے وہ تشہد جو ہمیں فقہاء سابقین نے سکھایا۔ ہم نے یہ تشہد سند کے ساتھ سنا ہے اور اس کے مخالف بھی سنا ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے درمیان منبر رسول پر لوگوں کو وہی سکھاتے ہوں گے جو نبی ﷺ نے انہیں سکھایا۔ جب ہمارے

پاس اصحاب حدیث کی طرف سے یہ حدیث کچھ تو ہم اس کو نبی ﷺ تک ثابت کریں گے اور اس پر عمل کریں گے اور یہ ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی اور فرمایا: شوافع نے اس میں کلام کیا ہے۔ دراصل اس کے نقل کرنے میں نبی ﷺ سے ہی اختلاف کیا گیا ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اور جابر رضی اللہ عنہ کی روایات میں آپس میں کچھ اختلاف ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف سکھایا۔ یہ سب اصل میں لفظی اختلاف ہے، اسی طرح سیدہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا تشہد ہے، یعنی انہوں نے ایک دوسرے پر اضافہ کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بروہ کلام جس سے عظمت الہی مراد لی جائے وہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائی تو ان میں نے کسی نے ایک لفظ کے ساتھ یاد کر لی اور کسی نے دوسرے لفظ سے یاد کر لی۔ لفظ مختلف ہیں مگر معنی ایک ہی ہے۔

شاید رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کو اجازت دی ہو کہ جس نے جس طرح یاد کیا ہو اس کے لیے اسی طرح جائز ہے جبکہ معنی نہ بدلتا ہو اور اس کا حکم بدل نہ جائے اور انہوں نے اس پر حروف القرآن والی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

(۲۸۶۵) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِئِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَهَا ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - أَقْرَأْنِيهَا ، فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَهْلَنَّهُ حَتَّى انْصَرَفَ ، ثُمَّ لَبَّيْتُهِ بِرِدَائِهِ ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأَ الْفُرْقَانَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : هَكَذَا أَنْزَلْتُ . ثُمَّ قَالَ لِي: ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأْتُ فَقَالَ: ((هَكَذَا أَنْزَلْتُ ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ ، فَأَقْرَأْهُ وَمَا تَيْسَّرَ مِنْهُ)) .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا كَانَ اللَّهُ بِرَأْسِهِ بِخَلْقِهِ أَنْزَلَ كِتَابَهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ - مَعْرِفَةً مِنْهُ بِأَنَّ الْحِفْظَ قَدْ يَزِلُّ لِيُحِلَّ لَهُمْ قِرَاءَتَهُ وَإِنْ اخْتَلَفَ لَفْظُهُمْ فِيهِ - كَانَ مَا سِوَى كِتَابِ اللَّهِ أَوَّلَى أَنْ يَجُوزَ فِيهِ اخْتِلَافُ اللَّفْظِ مَا لَمْ يَحُلْ مَعْنَاهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَعْمَدَ أَنْ يَكْفَ عَنْ قِرَاءَةِ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا بِسَيِّئٍ ، وَهَذَا فِي التَّشَهُّدِ وَفِي جَمِيعِ الذِّكْرِ أَخْفَ .

وَقَالَ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيَّ: كَيْفَ صُرْتُ إِلَى اخْتِيَارِ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشَهُّدِ دُونَ غَيْرِهِ؟ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمَّا رَأَيْتُهُ وَاسِعًا وَسَمِعْتُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَحِيحًا كَانَ عِنْدِي أَجْمَعُ وَأَكْثَرُ لَفْظًا مِنْ غَيْرِهِ فَأَخَذْتُ بِهِ غَيْرَ مُعْتَصِفٍ لِمَنْ أَخَذَ بِغَيْرِهِ مَا بَكَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - .

قَالَ الشَّيْخُ وَالثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي ذَلِكَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۶۱۹]

(۲۸۳۵) (ا) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ سورۃ الفرقان کی تلاوت اس طرح کر رہے تھے جس طرح انہوں نے وہ پڑھی نہیں تھی۔ حالانکہ نبی ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، میں دورانِ نماز ہی ان پر غصہ ہونے لگا، لیکن میں نے تلاوت مکمل ہونے تک مہلت دی۔

جب وہ سلام پھیر کر فارغ ہوا تو اس کے گلے میں اپنی چادر ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا اور یہ اس طرح تو نہیں پڑھ رہا تھا جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: پڑھ تو انہوں نے اسی طرح پڑھی جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ پڑھ، میں نے پڑھی تو آپ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر فرمایا: یہ قرآن سات قراءتوں میں نازل ہوا ہے۔ ان قراءتوں میں سے جو تمہیں آسان لگے وہ پڑھو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کر رہا ہے کہ اس نے قرآن کو سات حروف میں نازل کر دیا تاکہ حفظ میں سولت ہو اور قراءت صحیح ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوں تو جب قرآن میں ایسا ممکن ہے تو باقی چیزوں میں اختلاف لفظی پایا جانا بدرجہ اولیٰ ممکن ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر قرآن کی قراءت کو روکے۔ یہ تو تشہد میں ہے اور باقی اذکار میں زیادہ گنجائش نہیں ہے۔

(د) کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا کہ آپ نے تشہد میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث کو پسند کر لیا اور دیگر کو چھوڑ دیا کیوں؟ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب میں نے اس میں وسعت دیکھی اور وہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سنی وہ مجھے زیادہ جامع نظر آئی اور دیگر کے الفاظ سے اس کے الفاظ بھی زیادہ ہیں تو میں نے اس روایت کو لے لیا۔

(ه) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی احادیث ثابت ہے۔

(۲۵۲) بَابُ السَّنَةِ فِي إِخْفَاءِ التَّشْهِيدِ

تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۹۸۶]

(۲۸۴۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(۲۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بَخَارِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: مِنَ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ.

[ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۴۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(۲۵۳) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(۲۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَعِيمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ - وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أَرَى النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ - أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بِشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى تَمَنَيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ)). [صحیح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۲۰]

(۲۸۴۸) (۱) ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا کہ اللہ نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم کیسے آپ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ

خاموش ہو گئے ہم نے سوچا کہ بشیر بن سعد آپ سے نہ ہی سوال کرتے تو اچھا ہوتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو اللہم صل علی..... "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور ان کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ پر برکتوں کا نزول فرما اور ان کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے تمام جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی ہیں۔ بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔" پھر فرمایا: "اور سلام تو تم جانتے ہو۔"

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت نقل کی ہے کہ اس میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔
(۲۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَكَتَبَهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عَقِبَهُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْتَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ: لَقِصْتُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنْ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا أَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ يَذْكُرُ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الصَّلَوَاتِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۹) ابو مسعود عقبہ بن عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گیا، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر اپنی نمازیں درود کیسے بھیجیں؟ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے، رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے چاہا کہ کاش وہ سوال ہی نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا: جب تم (دوران نماز) مجھ پر درود بھیجو تو پڑھو "اللہم صل علی..... اے اللہ! محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں رحمت بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما اور ان کی آل پر بھی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر برکات نازل کیں، بے شک تو تعریفوں کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ صحیح حدیث نمازوں میں نبی ﷺ پر درود کے بارے میں ہے۔

(۲۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ زَيْنَادٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوِهِ لَمْ قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بَنَحْوِهِ.

[صحیح۔ اخرجہ الدار قطنی ۱۳۵۵]

(۲۸۵۰) ایک دوسری سند سے بھی اس جیسی حدیث منقول ہے جس کو امام دارقطنی نے اپنی سند سے بیان کیا۔

(۲۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيتُ كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ لِي: أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَقَالَ: كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كَذَلِكَ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ إِشَارَةً إِلَى السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشْهِيدِ ، فَقَوْلُهُ: فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ أَيْضًا؟ يَكُونُ الْمُرَادُ بِهِ فِي الْقُعُودِ لِلتَّشْهِيدِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۳۷۰، ۴۷۹۷۔ مسلم ۴۰۶]

(۲۸۵۱) (ا) عبد الرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ ؓ مجھے ملے اور فرمایا: کیا میں تجھے کوئی تحفہ نہ دوں؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں پر ہمیں یہ بتا دیجیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: "اللہم صل علی اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم ؑ پر رحمت بھیجی، بے شک تو تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم ؑ پر برکتیں نازل کی۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے۔"

(ب) بخاری میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔

(ج) حدیث کے الفاظ قد علمنا کیف نسلم عليك میں تشہد میں نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی طرف اشارہ ہے اور اسی طرح

ایک صحابی کے قول فکیف نصل علیک میں بھی تشہد میں درود کے بارے میں سوال تھا۔

(۲۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [ضعيف - أخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۲۸۵۲) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے: "اللہم صل علی محمد... اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت اتاری اور برکت نازل فرما، محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔"

(۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ)).

وَلِي هَذَا أَيْضًا إِشَارَةٌ إِلَى مَا أَشَارَ إِلَيْهِ حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، وَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح - أخرجه البخاری ۴۷۹۸]

(۲۸۵۳) سیدنا ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور محمد ﷺ پر برکت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری۔"

(۲۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقُصَلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا صَلَّى لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ وَلَمْ يَمَجِّدْهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَأَنْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَجِلَ هَذَا. لَقَدْ آهَ فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُذَكِّرْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّكْوِينِ عَلَيْهِ، وَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو بِمَا

(۲۸۵۳) فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے نہ اللہ کی عظمت بیان کی نہ نبی ﷺ پر درود بھیجا اور سلام پھیر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے جلدی کی ہے، پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور سے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بڑائی بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۲۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَسْصُورٍ: الطُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ لَا نَذَرِي مَا نَقُولُ إِلَّا أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَذْكُرَ اللَّهَ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلِمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَائِدَهُ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِذَا جَلَسْتُمْ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَإِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ، ثُمَّ يَتَدَبَّرُ بِالنَّشَاءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُدْحَةِ لَهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَبِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ يَسْأَلُ بَعْدُ. [صحيح - اسنادہ صحیح]

(۲۸۵۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شروع میں ہم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھتے تھے تو معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تسبیح و تکبیر پڑھتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ بہترین کلمات جانتے تھے۔ آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھو تو کہو ”تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی جب ”السلام علینا وعلى عباد الله الصالحين“ کہتا ہے تو ہر نیک بندے کو یا فرمایا: ہر نبی مرسل کو وہ سلام پہنچ جاتا ہے، پھر اللہ کی شاکہ ساتھ ابتدا کرے اور اللہ کی مدح و تعریف کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر اللہ سے اس کے بعد مانگے جو چاہے۔

(۲۸۵۳) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ آلُهُ

رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ

بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُرُوءَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيتُ كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَأَهْدِهَا لِي. قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۲۸۵۱]

(۲۸۵۲) عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، وہ کہنے لگے: میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دے دیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ کے اہل بیت کے لیے کس طرح رحمت کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: کہو اللہم..... اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکت نازل کر اور آپ کی آل پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۲۵۵) بَابُ بَيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِينَ هُمْ آلُهُ

آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْوَمَ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعَاءٌ يُدْعَى حَمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، حَمِيدَ اللَّهِ وَأَتْنَى عَلَيْهِ وَوَعِظَ وَذَكَّرَ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ، أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأَجِيبُ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ، أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَخُلُّوا بِهِ. فَحُتَّ عَلَيْهِ وَرَعِبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي، أَذْكُرُكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي)). قَالَ حَصْنٌ: يَا زَيْدُ مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ أَلَيْسَتْ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: بَلَى إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ الَّذِينَ ذَكَرَهُمْ مَنْ حَرَّمَوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ. قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ. قَالَ:

وَكُلُّ هَؤُلَاءِ حُرْمُوا الصَّدَقَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدِ بْنِ فَضْلٍ وَجَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَتَّى.

[صحیح۔ معرجہ احمد ۱۹۴۷۹]

(۲۸۵۷) یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں زید بن ارقم کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پانی کے پاس کھڑے ہوئے جس کو ”خما“ کہا جاتا ہے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا: اما بعد! اے لوگو! سنو میں بھی بشر ہوں، قریب ہے کہ میرے پاس فرشتہ آجائے تو میں اس کی بات سن لوں، یعنی میں اس دنیا سے چلا جاؤں، میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے، اس میں رشد و ہدایت ہے۔ پس کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہو اور اس پر عمل پیرا ہو، آپ ﷺ نے اس پر عمل کے لیے ابھارا اور اس ترغیب دی، پھر گویا ہوئے: اور میں اپنے اہل بیت کو تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، میں تمہیں اللہ کے لیے اپنے اہل بیت کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں۔ حصین نے پوچھا: اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون تھے؟ کیا ان میں آپ کی عورتیں بھی شامل تھیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ کی عورتیں بھی آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن کے بارے میں آپ نے ذکر کیا ہے کہ ان پر صدقہ حلال نہیں، حصین نے کہا: وہ کون ہیں؟ زید نے کہا: آل علی، آل عقیل، آل جعفر اور آل عباس، حصین نے کہا: کیا ان سب کے لیے صدقہ حلال نہیں؟ زید نے کہا: نہیں۔

(۲۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَيْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرْحَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ: «إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا»

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ.

(۲۸۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح سویرے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کچا دوں جیسے نقش والی کالی چادر تھیں۔ حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے ان بھی (چادر میں) داخل کر دیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے ان کو بھی ساتھ داخل کر لیا، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ نے انہیں بھی اپنی چادر میں داخل کر دیا، پھر علی آئے آپ نے انہیں بھی اپنے ساتھ چادر میں چھپا لیا، پھر فرمایا: «إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا» [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل

پاک کر دے۔“

(۲۵۶) باب الدلیل علی أَنَّ کُلَّ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةُ مِنْ آلِهِ إِذَا كَانَ مِنْ صَلَیْبَةِ بَنِي هَاشِمٍ وَإِنْ لَمْ یَكُنْ مِنْ أَوْلَادِهِ مِنْ سَمَاءِهِمْ زَیْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ
آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے

بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں

(۲۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْوَابِيِّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا: لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْعَلَامَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَةِ فَأَذْيَا مَا يُوْذَى النَّاسُ ، وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ مِنَ الْمَنْفَعَةِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي خُرُوجِهِمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((أَلَا إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِأَلِ مُحَمَّدٍ ، إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ)) . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَرْوِيجِهِمَا وَالْإِصْدَاقِ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمْسِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ أَصَحُّ ، وَابْنُ رَبِيعَةَ هُوَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ .

(۲۸۵۹) ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب چھٹا فرماتے ہیں کہ اگر ہم اپنے ان دو غلاموں اور فضل کے غلاموں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں اور رسول اللہ ﷺ ان کو اس صدقہ پر امیر بنا دیں تو یہ ادا کریں گے جو لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی نفع ملے گا جو دیگر لوگوں کو ملے گا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی جو ان دونوں کے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے تک ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار! بیشک محمد ﷺ اور آل محمد کے لیے صدقہ جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل پکیل ہے۔ پھر ان دونوں کے نکاح اور حق مہر کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۷) باب الدلیل علی أن بنی المطلب بن عبد مناف من جملة آلِ محمد ﷺ لیکونہم مع بنی

ہاشم شہنا واحدا فی حرمان الصدقة والإعطاء من سهم ذی القربی

بنی عبد المطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی

القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں

(۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ جَاءَهُ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَكْلِمَانَهُمَا لَمَّا قَسَمَ لَهُمَا خَيْرُ بْنُ يَسَّافٍ هَاشِمَ وَبَنِي الْمَطْلَبِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمَطْلَبِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا، وَقَرَأْتِنَا مِثْلَ قُرَائِهِمْ. فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَالْمَطْلَبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ)). وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: لَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمَطْلَبِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ بِمَعْنَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ تَذَكُّرُ فِي كِتَابِ قَسَمِ الْقُرَى بِمَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۲۸۶۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم آپ ﷺ سے باتیں کر رہے تھے اور آپ ﷺ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے درمیان خیر کا مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بنو عبد المطلب بن عبد مناف کے بھائیوں کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا ہے، حالانکہ آپ نے ہمیں کچھ بھی نہیں دیا اور ہماری قراءتیں ان کی قراءتوں کی طرح ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کہا کہ بنی ہاشم اور بنو عبد المطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبد المطلب اور بنی نوفل میں حصہ سے کچھ بھی تقسیم نہیں کرتے تھے جس طرح بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

(۲۵۸) باب الدلیل علی أن أزواجَ محمد ﷺ من أهل بيته في الصلاة عليهم

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے

اہل بیت میں شامل ہیں

وَذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَاطَبُهُمْ بِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْنَا مَعَهُ إِذَا سَأَلَكَ مِنَ النِّسَاءِ إِنَّهُنَّ لَمَعَاقِلٌ فَلَا تَخْضَعْنَ

بِالْقَوْلِ ثُمَّ سَأَلَ الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾
وَرَأَيْنَا قَالَ ﴿عَنْكُمْ﴾ بِلَفْظِ الذِّكْرِ لِأَنَّهُ أَرَادَ دُخُولَ غَيْرِهِنَّ مَعَهُنَّ فِي ذَلِكَ ثُمَّ أَصَافَ الْبُيُوتَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ
﴿وَلَا تُكُونُوا مِثْلَهُنَّ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قول ﴿يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ﴾ اِنْ اَتَقَمْتَنَ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ﴿[الاحزاب: ۳۲]﴾ اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو۔ پس تم کبھی چوپڑی بات نہ کرو
اور ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] اللہ تعالیٰ چاہتا ہے
کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے“ میں انہی کو مخاطب کیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جوفظ ”عنکم“ بولا ہے جو مذکر پر دلالت کرتا ہے، کیوں کہ اللہ نے عورتوں کے ساتھ دیگر کو بھی
مراد لیا ہے، پھر بیوت کی اضافت عورتوں کی طرف کر دی اور فرمایا: ﴿وَلَا تُكُونُوا مِثْلَهُنَّ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾ [الاحزاب: ۳۴] ”اور تمہارے گھروں میں جو آیات الہی اور احادیث تلاوت کی جاتی ہیں ان کی تلاوت کریں
(ان کو یاد کریں)۔“

(۲۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلَابِهِ وَأَبُو
بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا
عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ
سَلَمَةَ قَالَتْ: رَفِي بَيْتِي أَنَزَلْتُ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ قَالَتْ:
فَارْسَل رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَى فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ: ((هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي))
وَفِي حَدِيثِ الْقَاضِي وَالسُّلَمِيِّ: ((هَؤُلَاءِ أَهْلِي)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ:
((بَلَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ، لِقَاتِ رَوَاتِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى فِي شَوَاهِدِهِ ثُمَّ فِي مُعَارَضَتِهِ أَحَادِيثٌ لَا يَثْبُتُ مِثْلُهَا، وَفِي كِتَابِ اللَّهِ الْبَيَانُ لِمَا
قَصَدْنَا ثُمَّ فِي إِطْلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ - الْآلَ وَمَرَادُهُ مِنْ ذَلِكَ أَرْوَاجُهُ أَوْ هُنَّ دَاخِلَاتُ فِيهِ. [ضعیف]
(۲۸۶۱) (۱) سیدہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی، یعنی ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو دور کر دے اور
تمہیں بالکل پاک کر دے۔“

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ، علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور فرمایا: یہ میرے اہل بیت ہیں۔

(ب) قاضی اور سلمیٰ کی حدیث میں ہے: ”ہولاء اہلی“ یہ میرے گھر والے ہیں۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اہل بیت میں شامل نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں تم بھی شامل ہو۔ (ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے شواہد اور معارض بھی ہیں ان کی مثل ثابت نہیں۔ اللہ کی کتاب میں وضاحت موجود ہے جس کا ہم نے قصد کیا ہے، پھر نبی ﷺ کے آل کو مطلق ذکر کرنے اور اس سے اپنی بیویاں مراد لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی آل میں داخل ہیں۔

(۲۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَشْجَعِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُمَارَةَ. وَرَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : اللَّهُ قَالَ: إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْعَالِ، لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكُلِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ مَنْ فِي نَفَقَتِهِ،

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ بَيَاعًا حَتَّى قُبِضَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنْ كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - لَنَمُكُّ شَهْرًا مَا نَسْتَوْفِدُ بَنَارَ، إِنَّمَا هُوَ التَّمَرُ وَالْمَاءُ.

وَأَشَارَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ إِلَى أَنَّ اسْمَ أَهْلِ الْبَيْتِ لِلْأَزْوَاجِ تَحْقِيقٌ، وَاسْمُ الْآلِ لَهُنَّ تَشْبِيهٌُ بِالنَّسَبِ وَخُصُوصًا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ لِأَنَّهُ اتَّصَلَتْ لَهُنَّ بِهِ غَيْرُ مَرْتَبِعٍ، وَهُنَّ مُحَرَّمَاتٌ عَلَى غَيْرِهِ فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ وَفَاتِهِ، فَالنَّسَبُ الَّذِي لَهُنَّ بِهِ قَائِمٌ مَقَامَ النَّسَبِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي نَصِّ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَزْوَاجِهِ يُعْنِيهِ عَنْ غَيْرِهِ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۶۴۶]

(۲۸۶۲) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کے رزق کو عمدہ خوراک بنا دے۔

(ب) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل محمد صرف اس مال میں سے کھاتے ہیں۔ ان کے لیے اس کھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کی اس سے مراد نفقہ تھا۔

(ج) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھا یا حتیٰ کہ آپ اس دنیا سے

چلے گئے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ جب سے مدینہ آئے، انہوں نے کبھی بھی تین دن گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

(ه) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ﷺ میں تھے۔ مہینوں ہمارے گھروں میں چولہا نہیں جلتا تھا ہمارا کھانا کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

(ن) ابو عبد اللہ علیہ السلام نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اہل بیت کا لفظ بیویوں کے لیے ثابت ہے اور آل کا لفظ ان کے لیے بولنا نسبت کے ساتھ تشبیہ کے طور پر ہے اور خصوصاً نبی ﷺ کی بیویوں کے لیے کیونکہ ان کا نبی ﷺ کے ساتھ ہونا کوئی بعید نہیں ہے اور وہ (ازواج مطہرات) آپ ﷺ کی حیات اور آپ کی وفات کے بعد بھی کسی کے لیے حلال نہیں۔ اس وجہ سے ان کی نبی ﷺ کے ساتھ نسبت قائم ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا اپنی ازواج پر صلاۃ کے حکم کی صراحت کرنا آپ کے علاوہ سے غنی کر دیتا ہے۔

(۲۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [صحيح - إخراج البخاري ۳۳۶۹]

(۲۸۶۳) ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو ”اللہم صل علی ...“ اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر، آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(۲۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَاسِطَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُوهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۶۳) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّغَفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ هُوَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُوهُ بِنَحْوِهِ مِنْ مَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ رَافٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح۔ وقد تقدم نحوه في الذي قبله]

(۲۸۶۵) مذکورہ حدیث کے معنی میں ایک روایت دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ يَسَارٍ الْكَلَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُطَرِّفٍ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الْمُجَوِّرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ سَرَّهَ أَنْ يَكُنَالَ بِالْمَكِّيَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيُقِلَّ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

لَكَانَهُ ﷺ - أَفَرَدَ أَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ بِالذِّكْرِ عَلَى وَجْهِ التَّكْيِيدِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى التَّعْظِيمِ لِيَدْخُلَ فِيهَا غَيْرُ الْأَزْوَاجِ وَالذَّرِيَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ﷺ - وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. [ضعيف]

(۲۸۶۷) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ اسے اس کے اعمال کا پورا پورا وزن کر کے بدلہ دیا جائے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو کہے: "اللهم صل على محمد النبي....." اے اللہ! محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو امہات المؤمنین ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگ والا ہے۔

(ب) گویا کہ آپ ﷺ نے اپنی ازواج اور اپنی اولاد کو علی وجہ التاکید علیحدہ ذکر کیا ہے، پھر عام کا لفظ بولا ہے تاکہ اس میں ازواج اور اولاد کے علاوہ اہل بیت کو بھی داخل کر دیں اور ان تمام پر رحمت ہو۔

(۲۵۹) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَوَالِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَدْخُلُونَ فِي هَذِهِ الْجُمْلَةِ

جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں

(۲۸۶۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيِّ بِطَرَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مَحْمُودِ الْعَسْكَرِيِّ بِالْبُصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَمَعَارِئَةُ عَنْ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي بَعْضِ النُّسخِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ. [صحيح۔ امرجه البخاری ۶۷۶]

(۲۸۶۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے۔

(۲۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ تُصِيبُ مِنْهَا. قَالَ: حَتَّى آتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَاسْأَلَهُ. فَاتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَوَلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

فَلَمَّا جَعَلَهُمْ ﷺ - فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَذَلِكَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فِي تَحْرِيمِ الصَّدَقَةِ فَكَذَلِكَ هُمْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۰۷۰۷]

(۲۸۶۸) (ا) ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو اس نے ابورافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، آپ کو بھی اس میں سے کچھ مل جائے گا۔ ابورافع رضی اللہ عنہ کہنے لگے: نبی ﷺ سے دریافت کریں گے۔ چنانچہ ابورافع آپ ﷺ کے پاس آئے تو دریافت کیا: آپ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ لینا جائز (حلال) نہیں۔

(ب) جب آپ ﷺ نے اس حدیث میں ان (غلاموں) کو آل کی طرح شمار کیا۔ جب وہ صدقے کی حرمت میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب میں شامل ہیں، اسی طرح صلاۃ میں بھی شامل ہوں گے۔ واللہ اعلم

(۲۶۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ آلَ النَّبِيِّ ﷺ هُمْ أَهْلُ دِينِهِ عَامَّةً

امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں

(۲۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِلثَّوْرِيِّ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَهْلُ الْبَيْتِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَهُ وَعَمِلَ بِسُنَّتِهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحِبُّهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: مَنْ أَطَاعَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ هَذَا الْمَذْهَبَ الثَّانِي أَشْبَهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿أَحِبُّهُ﴾ فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَوِّمِنْ أَتَمِّنْ وَأَهْلَكَ﴾ وَقَالَ ﴿إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكُمُ الْعَالَمِينَ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ فَأَخْرَجَهُ بِالشَّرْكِ عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ نُوحٍ.

وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّالُوعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَ: الَّذِي نَذَهَبُ إِلَيْهِ فِي مَعْنَى هَذِهِ الْآيَةِ أَنْ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ يَعْنِي الَّذِينَ أَمَرْنَا بِحِمْلِهِمْ مَعَكَ، لِأَنَّهُ قَالَ ﴿وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾ فَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِأَنْ يَحْمِلَ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ لَمْ يَسْبَقْ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْ أَهْلِ مَعْصِيَةٍ، ثُمَّ بَيَّنَّ لَهُ فَقَالَ ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ [صحيح، مصنف عبدالرزاق میں نہیں لی۔]

(۲۸۶۹) (۱) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا، اس نے ثوری سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اہل بیت مراد ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جس نے بھی آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ کی سنت پر عمل کیا۔

(ب) ابوبکر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عبدالرزاق نے کہا ہے: من اطاعہ

(ج) امام تہیٰ فرماتے ہیں: دوسرا مذہب زیادہ درست ہے: اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا: ﴿اٰخِيُوْا لِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ مِّنَ الْاَنْثٰى وَاهْلِكَ﴾ اس کشتی میں ہر چیز کے جوڑے جوڑے سوار کرو اور اپنے اہل خانہ کو بھی اور فرمایا: ﴿اِنَّ اَنْبِيَآءِيْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ﴾ قَالَ يَا نُوْحُ اِنَّ لَّسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿اے اللہ! میرا بیٹا میرے اہل میں سے تھا اور تیرا وعدہ بھی سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے، اللہ نے فرمایا: اے نوح! یہ آپ کے اہل میں سے نہیں، کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں۔ اللہ نے نوح علیہ السلام کے بیٹے کو شرک کی وجہ سے نوح کے اہل سے نکال دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان: ﴿اِنَّهٗ لَسَ مِنْ اَهْلِكَ﴾ کا وہ معنی نہیں جو بیان کیا گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کا اہل نہیں کہ کشتی میں سوار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿واَهْلِكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾

”اور اپنے اہل کو کشتی میں سوار کر ب لو مگر جن کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا“ اس آیت سے بھی نوح علیہ السلام کے بیٹے کا آپ کے اہل میں ہونا واضح ہے اور کشتی میں سوار نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے اعمال درست نہ تھے۔

(۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَإِلَهُ بْنُ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ قَالَ: جِئْتُ أُرِيدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَدْعُوهُ فَاجْلِسْ. قَالَ: فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَدَخَلَ فَدَخَلَتْ مَعَهُمَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَاجْلَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِيزِهِ، وَأَذْنَى فَاطِمَةَ مِنْ جِجْرِهِ وَرَوَّجَهَا ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَأَنَا مُتَبَدِّئٌ فَقَالَ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ((اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي أَهْلِي اللَّهُمَّ أَهْلِي أَحَقُّ)). قَالَ وَإِلَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِكَ؟ قَالَ: ((وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي)). قَالَ وَإِلَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهَا لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْجُو.

[صحیح۔ أخرجه ابن حبان ۶۹۷۶]

(۲۸۷۰) وإمام بن اسحق لیس فرماتے ہیں کہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتا تھا، لیکن وہ نہ ملے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے ہیں، آپ نے انہیں بلایا تھا۔ آپ یہاں تشریف رکھیے، اچانک آپ ﷺ کے ساتھ آئے اور اندر چلے گئے، میں بھی ان کے ہمراہ اندر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو بلایا اور ان دونوں نے اپنی گود میں بٹھایا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے خاوند کو اپنے قریب بٹھایا۔ پھر ان پر اپنی چادر ڈالی۔ میں ایک طرف تھا پھر آپ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے۔“ اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں، اے اللہ! اہل والے زیادہ حق دار ہیں۔ وائلہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں بھی آپ کے اہل میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم بھی میرے اہل میں شامل ہو۔ وائلہ کہتے ہیں: آپ نے میری امیدوں سے بھی بڑھ کر بات فرمائی۔

(۲۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. وَهُوَ إِلَى تَخْصِيصِ وَائِلَةَ بِذَلِكَ أَقْرَبُ مِنْ تَعْمِيمِ الْأَمْرِ بِهِ وَكَأَنَّهُ جَعَلَ وَائِلَةَ فِي حُكْمِ الْأَهْلِ تَنْشِئَهَا بِمَنْ يَسْتَحِقُّ هَذَا الْإِسْمَ لَا تَحْقِيقًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۸۷۱) (ا) وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

(ب) مذکورہ حدیث میں وائلہ رضی اللہ عنہا کا آل میں سے ہونا ان کی خصوصیت ہے۔ تمام امت کے لیے اس کا ثبوت امر بعید ہے اور وائلہ رضی اللہ عنہا کو آل کہنا بھی مشابہت کی بناء پر ہے نہ کہ حقیقتاً۔

(۲۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَقِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَاطِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - أُمَّتُهُ. [ضعیف]

(۲۸۷۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی آل (سے مراد) آپ کی امت ہے۔

(۲۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنُ عَبَّاسِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو هُرْمَزٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ. وَهَذَا لَا يَحِلُّ الْإِجْتِهَادُ بِمِثْلِهِ.

نَافِعُ السُّلَمِيُّ أَبُو هُرْمَزٍ بَصْرِيُّ كَذَبَهُ يَحْيَى بْنُ مَوْعِنٍ وَضَعَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ وَاللَّهُ التَّوَفِيقُ. [موضوع۔ نافع السلمي كذاب]

(۲۸۷۳) ابو ہر مزانہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا:

آل محمد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر متقی آل محمد میں سے ہے۔

اس حدیث سے استدلال درست نہیں۔

(۲۶۱) بَابُ هَلْ يُصَلِّي عَلَى غَيْرِ النَّبِيِّ ﷺ؟ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ

کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾ کا مطلب

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ کا مطلب

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى - وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا آتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَاتِهِمْ قَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ)). فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ آخَرُ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ (ترجمہ البخاری ۱۴۹۸)]

(۲۸۷۴) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے سنا اور وہ بیعت رضوان والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب لوگ صدقات کا مال لے کر آئے تو آپ نے فرمایا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ "اے اللہ! ان پر اپنی رحمت نازل فرما۔" میرے والد محترم آپ کی خدمت میں اپنی زکوٰۃ کا مال لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى" اے اللہ! ابو اوفی کی آل پر رحمت بھیج۔

(۲۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُسَيْجِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ - صَلِّ عَلَى وَعَلَى زَوْجِي. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ)). [صحیح]

(۲۸۷۵) جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرے لیے اور میری آل کے لیے برکت کی دعا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ. اللہ تمھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل کرے۔

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو. وَأَبُو عَفَّانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّغْجَارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

عِيَاثٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا يُنْفِي الصَّلَاةُ مِنْ أَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي هِيَ تَوْحِيدٌ لِلذِّكْرِ عَلَى وَجْهِ التَّعْظِيمِ ، فَأَمَّا صَلَاتُهُ عَلَى غَيْرِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ بِمَعْنَى الدُّعَاءِ وَالتَّجَرُّدِ ، وَتِلْكَ جَائِزَةٌ عَلَى غَيْرِهِ . [حید۔ اخرجه الطبرانی ۱۱۸۱۳]

(۲۸۷۶) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سوا کسی کا کسی دوسرے پر درود بھیجنا جائز نہیں ہے۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما درود سے خصوصی درود جو آپ کے نام کے ساتھ پڑھا جاتا ہے مراد لیتے تھے، یہ آپ ﷺ کی عظمت کی وجہ سے تھا۔ آپ کے علاوہ کسی دوسرے کی صلاۃ دعا اور برکت کے معنی میں ہوگی اور یہ نبی ﷺ کے علاوہ کے لیے جائز ہے۔

(۲۶۲) بَابُ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دعا کا بیان

(۲۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - رَأَى فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، السَّلَامُ عَلَى إِسْمَاعِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى إِيْسَى ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ ، قَالَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۷) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں تشہد میں بیٹھتے تو ہم کہتے تھے: السلام علی اللہ قبل عبادہ۔ بندوں سے پہلے اللہ تعالیٰ پر سلام ہو، جبرائیل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھتے تو کہے: التحیات للہ..... تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ جب آدمی یہ کلمات کہتا ہے تو آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو

سلام پہنچ جاتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

(۲۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَدْ كَرِهَ بَعْضُ مَعْنَاهُ وَفِي آخِرِهِ: ((ثُمَّ لِيُخَيَّرَ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُنْصَوِّرٌ عَنْ شَقِيقٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((ثُمَّ لِيُخَيَّرَ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ)). وَقَدْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاتِهِ لِأَقْوَامٍ وَعَلَى أَقْوَامٍ بِأَسْمَائِهِمْ ، وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [بخاری ۶۲۳۰] (۱) [صحيح، أخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۸) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے ”پھر تم میں سے ہر شخص جو چاہے دعا کرے۔“

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ روایت عن مسدد عن یحییٰ قطان کی سند سے روایت کی ہے۔ اسی طرح منصور نے شقیق سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ”ثُمَّ لِيُخَيَّرَ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ“ پھر اس کے بعد جو چاہے مانگ لے۔
(ج) رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز میں اپنی قوم کے حق میں دعا کی ہے اور بعض اقوام کے خلاف ان کے نام لے لے کر بد دعا بھی کی ہے۔ یہ موضوع ان شاء اللہ اپنی جگہ پر آ جائے گا۔

(۲۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَتَشَهَّدُ الرَّجُلُ ثُمَّ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ. [صحيح - رواه ابن أبي شيبة ۳۰۶۶]

(۲۸۷۹) (۲۸۷۹) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے تشہد پڑھے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اپنے لیے دعا کرے۔
(۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَوَارِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ دَعَاهُمْ ، وَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَعَبَدُ اللَّهِ فَإِنَّمَا يَصَلِّي وَيَقْرَأُ ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، فَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ أَحْسَنَ مَا يُتَنَبَّى رَجُلٌ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ ابْتَهَلَ فِي الدُّعَاءِ ، وَالنَّبِيُّ - ﷺ - فَإِنَّمَا يَسْمَعُ فَجَعَلَ يَقُولُ: ((سَلْ تَعْطَلْ)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((هَذَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ ، مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ

الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ، فَابْتَدَرَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَزَعَمَ عُمَرُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَاقًا بِالْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [ضعیف]

(۲۸۸۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کی دعوت کی تھی۔ وہ آپ کے گھر سے مدینہ کی مسجد نبوی کی طرف نکلے، عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز میں قرات کر رہے تھے، پھر وہ بیٹھے انہوں نے تشہد پڑھی۔ پھر اللہ کی خوب حمد و ثنا کی، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا، پھر انہوں نے خوب گڑگڑا کر دعا کی، حالانکہ نبی ﷺ کھڑے غور سے سن رہے تھے۔ آپ کہنے لگے: ”ما تمک، تو جو مانگے گا تجھے دیا جائے گا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ عبداللہ بن ام عبد رضی اللہ عنہ ہیں۔ جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس طرح پڑھے جس طرح ابن ام عبد رضی اللہ عنہ پڑھ رہے تھے۔

ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما جلدی جلدی چلے تو ابو بکر عمر رضی اللہ عنہما سے سبقت لے گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یقین کر لیا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ان سے سبقت لے گئے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تو ہر نیکی میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

(۲۶۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ لَا يَقْصُرَ عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ قَبْلَ السَّلَامِ

سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ)). قَالَتْ لَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۸۳۳]

(۲۸۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے: اللھم انی عوذ بک ”اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح و دجال کے بہکانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور گناہ اور قرض کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب قرض دار ہوتا ہے تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔

(۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي الْهَرَوِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْعُدْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۳۷۴۵۱۔ مسلم ۱۲۶۲]

(۲۸۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی آخری تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے پناہ طلب کرے۔ وہ کہے "اللہم انی اعوذ بک....." اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۲۸۸۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ وَالتَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِيرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَدْعُ بِأَرْبَعٍ، ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدَ بِمَا شَاءَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)). [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں کے بارے میں دعا کرے، اس کے بعد جو چاہے مانگے۔ یوں دعا کرے: اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّبِيبِ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: عَلَّمَنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُ عَنِّي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)).

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۳۴-۶۳۲۶]

(۲۸۸۳) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھا دیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: اللھم انی ظلمت... ”اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کر دیا۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ يَتْرُكُ الْمُأْمُومُ الْقِرَاءَةَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ بِالْقِرَاءَةِ

جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقَدِيمِ: فَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى الْقِرَاءَةِ الَّتِي تُسْمَعُ خَاصَّةً.

انہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

”جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“ امام شافعی رحمہ اللہ اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں: یہ

ہمارے نزدیک اس قراءت کے بارے میں ہے جو خصوصاً سنی جاتی ہے۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ كُثَيْبٍ الْحَوَازِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

الْمُؤْمِنُ فِي سَعَةِ مِنَ الْإِسْمَاعِ إِلَيْهِ إِلَّا فِي صَلَاةٍ مَقْرُوضَةٍ، أَوْ مَكْتُوبَةٍ أَوْ يَوْمِ جُمُعَةٍ، أَوْ يَوْمِ فِطْرِ أَوْ يَوْمِ

أَضْحَى يَعْنِي ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: هَذَا لِكُلِّ قَارِءٍ؟ قَالَ:

لَا وَلَكِنْ هَذَا فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ اخرجه ابن ابی حاتم فی التفسیر ۹۴۹۳]

(۲۸۸۵) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن قرآن کی قراءت کی طرف کان لگاتا ہے مگر فرض نماز میں، جمعہ

کی نماز، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں کان نہیں لگاسکتا، یعنی ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(ب) ایک دوسری ضعیف سند سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے

بارے میں پوچھا کہ کیا یہ ہر قاری کے لیے ہے؟

انہوں نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ صرف نماز کے لیے ہے۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ فَتَى مِنَ الْأَنْصَارِ، فَتَزَلَّتْ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ فِي الصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ.

[ضعیف]

(۲۸۸۶) (ا) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں قراءت کر رہے تھے، آپ نے انصار کے ایک نوجوان کو تلاوت کرتے سنا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو۔

(ب) ایک دوسری سند کے ساتھ مجاہد سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ آیت جمعہ کے خطبے کے بارے میں ہے اور ایک تیسری روایت میں فی الصلاة والخطبة کے الفاظ ہیں۔

(۲۸۸۷) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ،

وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَكَذَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ. [ضعیف جدا]

(۲۸۸۷) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو، کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لوگ نماز میں باتیں کرتے تھے تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ لوگ (شروع شروع میں) نماز میں باتیں کرتے رہتے تھے حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

(۲۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَوْْنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ: أُنْزِلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَوْْنٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَنْزَلَهَا الْقَضَا فِي الْقَصَصِ. [صحیح]

(۲۸۸۸) (ل) عون بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ہادیہ بن قرقہ سے سنا کہ لوگ نماز میں باتیں وغیرہ کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ”جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(پ) سعید بن منصور نے اس حدیث کو عون سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ فانزلها القصاص في القصص۔
(۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِيهِ: ((فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا)).

وَرَوَى مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِسَبَاقِ الْمَتْنِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ثُمَّ اتَّبَعَهُ رِوَايَةً سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَ هَذِهِ الرِّوَايَةَ، ثُمَّ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ الرِّيَازَةِ: فَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: قَوْلُهُ فَانصِتُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَوْ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ: خَالَفَ جَرِيرٌ عَنِ التَّيْمِيِّ أَصْحَابَ قَتَادَةَ كُلَّهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَالْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ رِوَايَةُ هَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَهَشَامُ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَأَبِي عَوَانَةَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمَنْ تَابَعَهُمْ عَلَى رِوَايَتِهِمْ يَعْزِي دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ، وَرَوَاهُ سَلَمٌ بْنُ نُوحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَعُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ فَأَخْطَأَ فِيهِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَذْكُرُهُ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۹۰۱۷]

(۲۸۸۹) (ل) حطان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ... پھر انہوں نے نبی ﷺ سے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(ب) اسحاق بن ابراہیم یہ روایت ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: جب امام پڑھے تو خاموش رہو۔

(ج) ابو عبد اللہ حافظ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو علی حافظ سے سنا کہ جریر نے مخالفت کی ہے۔

(۲۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمٌ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي

عُرُوْبَةً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي أَبَا غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُعَلِّمُنَا إِذَا صَلَّى بِنَا فَقَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: سَأَلْتُ عَنْ نُوحٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [حسن]

(۲۸۹۰) (ل) طان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو ہمیں فرماتے تھے کہ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کرو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

(۲۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَجْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُصْعَبِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلَفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا، وَإِذَا قَالَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

وَكُلُّ ذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عَجَلَانَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَجَلَانَ: ((إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)). لَيْسَ بِشَيْءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبِي: لَيْسَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مُحْفُوظَةً، هِيَ مِنْ تَحَالُيفِ ابْنِ عَجَلَانَ.

قَالَ: وَقَدْ رَوَاهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ أَيْضًا يَعْنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. (ج) وَخَارِجَةُ أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ كَمَا رَوَاهُ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ مَرْكُوكٌ.

وَأَعْتَمَدُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ بَعْدَ الْآيَةِ عَلَى الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۵۹۶]

(۲۸۹۱) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، تم اس سے اختلاف نہ کرو، پس جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کرو اور جب وہ قراءت کرے تو چپ رہو اور جب امام کہے: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب امام

سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ كَيْ تَوْتَمَّ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جس وقت وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) ابن کمالان کی روایت میں ہے: (إِذَا قُرَأَ فَأَنْصِتُوا) جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو۔
(۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَالْفَقُّ لَهْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آيَةً)) فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ)). قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيمَا جَهَرَ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ - بِالْقِرَاءَةِ فِي مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ أَكِيمَةَ هَذَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ زَيْدٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْنَى مَالِكٍ.

[صحیح - اخراجہ ابن ابی شیبہ ۳۷۷۶]

(۲۸۹۴) سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جہری نماز سے سلام پھیرا اور فرمایا: ابھی نماز میں میرے ساتھ ساتھ کس نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ تب سے لوگ جہری نمازوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قراءت کرنے سے رک گئے۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن اکیمہ کی اس حدیث کو معمر، یونس اور اسامہ بن زید نے زہری سے مالک کی روایت کے ہم معنی روایت کیا ہے۔

(۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ مِنْ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكِيمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ، فَلَمَّا قَضَاهَا قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنِّي

أَقُولُ مَا لِي أَنَا زُعُ الْقُرْآنِ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ شَيْئًا لَمْ أَحْفَظْهُ أَنْتَهَى حِفْظِي إِلَى هَذَا.

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: فَأَنْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

قَالَ عَلِيُّ قَالَ لِي سُفْيَانُ يَوْمًا: فَتَنَظَرْتُ فِي شَيْءٍ عِنْدِي فَإِذَا هُوَ صَلَّى بِمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ بِلَا شَكٍّ.

وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ: فَأَنْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَنْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَتَكَلَّمَ الزُّهْرِيُّ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا. فَقَالَ مَعْمَرٌ إِنَّهُ قَالَ: فَأَنْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَنْتَهَى حَدِيثُهُ إِلَى قَوْلِهِ: مَا لِي أَنَا زُعُ الْقُرْآنِ؟. وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَأَتَمَّظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ، فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَأُ وَنَ مَعَهُ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ قَارِسٍ يَقُولُ: قَوْلُهُ: فَأَنْتَهَى النَّاسُ. مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ: هَذَا الْكَلَامُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِي ابْنِ أَكْبَمَةَ هُوَ عَمَارَةُ بْنُ أَكْبَمَةَ اللَّيْثِيُّ وَيُقَالُ عَمَارًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يَذَلُّ عَلَى أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ مَا. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۸۹۳) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو گویا ہوئے: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔

(ب) معمر، زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ (ان نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ جہراً قراءت کرتے تھے۔

(ج) علی کہتے ہیں کہ ایک دن مجھے سفیان نے کہا: میں نے اپنے پاس موجود (روایات) میں دیکھا تو اچانک یہ الفاظ تھے: بلا شک ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ہی پڑھائی تھی۔

(د) مسدد اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا: لوگ ان (نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ

جہر اقراء کرتے تھے۔

(۵) ابن سرح نے اپنی حدیث میں کہا: معمر نے بواسطہ زہری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ لوگ قراءت سے رک گئے۔

(۶) عبد اللہ بن محمد زہری نے بیان کیا کہ سفیان نے کہا: زہری نے ایک کلمہ کہا جسے میں نے بھی نہیں سنا۔ معمر نے کہا: انہوں نے نے کہا تھا: فانتهی الناس (لوگ رک گئے)۔

(ز) ابوداؤد فرماتے ہیں: اس حدیث کو عبد الرحمن بن اسحق نے زہری سے روایت کیا ہے اور اس کی حدیث ”عالمی انازع القرآن؟“ پر ختم ہوتی ہے اور ادزاعی نے زہری سے روایت نقل کی۔ اس میں زہری کا قول ہے کہ ”پھر مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ ان نمازوں میں قراءت نہیں کرتے تھے جن میں آپ جہر اقراءت کرتے تھے۔

(ح) ابوداؤد کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ بن فارس سے سنا کہ ”فانتهی الناس“ زہری کے کلام سے ہے۔

(ط) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسی طرح محمد بن اسماعیل بخاری نے ”التاریخ“ میں اس کو نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کلام زہری کا ہے۔

(۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاةٍ يُجَهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَصَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ؟)). قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَطَّ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَءُونَ. حَفِظَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ هَذَا الْكَلَامِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ فَقَصَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ إِسْنَادَهُ. الصَّوَابُ مَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكِيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَكَذَلِكَ قَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -

[صحيح۔ كما في الذي قبله]

(۲۸۹۴) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس نماز میں قراءت کی جس میں جہری قراءت کی جاتی ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کہتا ہوں کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل کیوں ہو رہا ہے! زہری کہتے ہیں: مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَرْبَعًا فِي الصَّلَاةِ؟)) قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعَ الْقُرْآنَ)).
فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ حِينَ قَالَ ذَلِكَ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ: هَذَا خَطَأٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا اِرْتِيَابَ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَالزُّبَيْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَكِيمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: فِي صِحَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَظَرٌ، وَذَلِكَ لِأَنَّ رِوَايَةَ ابْنِ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيُّ - وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ - لَمْ يُحَدِّثْ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحْدَهُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ مِنْ مَعْرِفَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ رَأَاهُ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

وَلَيْسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَحْرٍ الزُّبَيْهَارِيَّ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكِيمَةَ: هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ غَيْرُهُ قَطُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي الْحَدِيثِ النَّاسِ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ)). فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ - قَالَ - فَعَمَّرَ ذِرَاعِي وَقَالَ: يَا لَارِيسَى اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ رَاوَى الْحَدِيثَيْنِ قَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ رِوَايَةِ ابْنِ أَكِيمَةَ، أَوْ أَرَادَ بِمَا فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكِيمَةَ الْمَنْعَ عَنِ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ، أَوْ الْمَنْعَ عَنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ لِيَمَّا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِيثِ عُمَرَانَ بْنِ حَصِينٍ الْوَارِدُ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي الْبَابِ الَّذِي يَلِيهِ.

[صحيح - قال البزار ۶/ ۲۹۳، ۲۳۱۳]

(۲۸۹۵) (۱) عبد اللہ بن حسینؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے!

(ب) تب لوگ قراءت سے رک گئے۔

(ج) شیخ امام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس

نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے۔ (ابو سائب کہتے ہیں:) میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! جب میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ (د) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان دو حدیثوں کا منقول ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ابن اکیمہ والی روایت ضعیف ہے۔

(۲۶۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الْإِطْلَاقِ

عدم قراءت خلف الامام کا بیان

(۲۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ صَلَّى وَكَانَ مِنْ خَلْفِهِ يَقْرَأُ ، فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - يَنْهَاهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ : أَسْهَلَنِي عَنِ الْقِرَاءَةِ وَخَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَتَنَازَعَا حَتَّى ذَكَرَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى خَلْفَ الْإِمَامِ ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)) . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ مَوْصُولًا . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْهُ مُرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ جَابِرٍ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ .

(۲۸۹۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے قراءت کر رہے تھے تو صحابہ میں سے ایک شخص انہیں نماز میں قراءت سے منع کرنے لگا۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ایک شخص ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے مجھے قراءت سے منع کر رہا تھا؟ حتیٰ کہ ان میں تکرار ہو گیا۔ انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے بات پیش کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی امام کے پیچھے نماز (پڑھ رہا ہو) تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہوگی۔“ [منکر۔ قال ابو حاکم فی العلل ۲۸۲]

(۲۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ الثَّقَفِيُّ بِمَرْوٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ كِتَابَ الصَّلَاةِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَوَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْقُورِيِّ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ

وَأَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الثَّقَاتِ الْأَثْبَاتِ ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنْ مُوسَى مَوْصِلًا . (ج) وَالْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ مَتْرُوكٌ . [ضعیف]

(۲۸۹۷) (ل) سیدنا عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوگی۔

(ب) اسی طرح علی بن حسن بن شقیق نے ابن مبارک سے روایت کیا ہے اور اسی طرح سفیان بن سعد ثوری، شعبہ بن حجاج، منصور بن معتمر، سفیان بن عیینہ، اسرائیل بن یونس، ابو عوانہ، ابو احوص، اور جریر بن عبد الحمید وغیرہ جیسے با اعتماد راویوں نے نقل کیا ہے اور یہی روایت حسن بن عمارہ نے موسیٰ کے واسطے سے موصول بیان کی ہے اور حسن بن عمارہ مٹروک ہے۔

(۲۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ وَكَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقَرَأَ لَهُ الْإِمَامُ لَهُ قِرَاءَةٌ)).

جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَكَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا ، وَكُلُّ مَنْ تَابَعَهُمَا عَلَى ذَلِكَ أضعف مِنْهُمَا أَوْ مِنْ أَحَدِهِمَا . وَالْمَحْفُوظُ عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مَا . [ضعیف۔ حذافیہ جابر الجعفی الکذاب]

(۲۸۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی امام کی اقتدا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

(۲۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ جَانِئُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ: وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا وَرَاءَ الْإِمَامِ . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ .

وَقَدْ رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ مَالِكٍ وَذَلِكَ مِمَّا لَا يَحِلُّ رَوَاتُهُ عَلَى طَرِيقِ الْاجْتِنَاجِ بِهِ . وَقَدْ يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ جَابِرٍ فِي ذَلِكَ تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ مَا لَا يُجْهَرُ ، فَقَدْ رَوَى يَزِيدُ الْفَقِيرُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . وَكَذَلِكَ يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ ابْنِ مَسْعُودٍ . [صحیح]

(۲۸۹۹) (ل) وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جس نے ایک بھی رکعت ایسی پڑھی

جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو ایسی نماز صرف امام کے پیچھے ہی پڑھ سکتا ہے وگرنہ نہیں۔

(ب) یہ شبہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس مسئلہ میں جابر رضی اللہ عنہ کا مذہب جہری نمازوں میں قراءت نہ کرنے کا ہو گا نہ کہ سری نمازوں میں۔
یزید فقیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ کی قراءت کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ یہی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔

(۲۹۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ، فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ.

وَأِنَّمَا يَقَالُ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ لِمَا يَسْمَعُ لَا لِمَا لَا يَسْمَعُ.
وَقَدْ قَالَ عَلْقَمَةُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى جَهَرَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي

عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]

وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ خَلْفَ الْإِمَامِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [صحیح۔ الخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۷۸۰]

(۲۹۰۰) (۱) سیدنا ابوداؤد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: قرآن (سننے) کے لیے خاموشی اختیار کر؛ کیوں کہ یہ نماز میں مشغل ہے اور تجھے امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ب) ”انصت للقرآن“ تب کہا جاتا ہے جب قرآن سنا جا رہا ہو نہ کہ اس وقت جب نہ سنا جا رہا ہو۔ (یعنی جہری قراءت میں آدمی سن سکتا ہے نہ کہ سری نمازوں میں)۔

(ج) علقمہ کہتے ہیں: میں نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی، مجھے نہیں پتا کہ انہوں نے قراءت کی ہے حتیٰ کہ انہوں نے سورۃ طہ کی آیت اوپنی آواز سے پڑھی (جو مجھے سنائی دی) یعنی ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]
”کہہ دیجیے! اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

(د) ہمیں عبد اللہ بن زیاد اسدی کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے سنا کہ وہ ظہر و عصر میں (امام کے پیچھے ہی) قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۱۱) وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى وَرَاءَ الْإِمَامِ كَفَّاهُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ.

هَذَا هُوَ الصَّوْحُوحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ ، وَيَمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطَأِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوقًا.

وَقَدْ رَوَى عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا وَهُوَ خَطَأٌ. (ج) وَسُؤَيْدٌ تَغْيِيرُ
بِأَخْبَرِهِ فَكَثُرَ الْخَطَأُ فِي رَوَايَتِهِ.

وَرَوَى عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَخَارِجَةُ لَا يُنْتَجَبُ بِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مِنْ أَبِي نَصْرِ الدَّارِمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ
الْحَافِظَ هُوَ السُّرُوزِيُّ يَقُولُ: حَدِيثُ خَارِجَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((مَنْ
كَانَ لَهُ إِمَامٌ))

عَلَّطَ مُنْكَرًا وَإِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ عَلَى أَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافَهُ.

قَالَ عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ قَالَ: سُئِلَ
ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ النِّيَّةِ أَنْ أَصَلِّيَ صَلَاةً لَا أَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ
الْقُرْآنِ. كَذًا قَالَ. [حسن]

(۲۹۰۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت اسے کافی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ من کان له امام.... جو امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو
اس کو امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ج) ابوازہر فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:
مجھے اس گھر (بیت اللہ) کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوں۔

(۲۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ
عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَثْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الضَّمِّيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ
الْبَرَاءِ ، فَكَتَرُ قِصَّةٍ وَفِيهَا: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَيْكَ كُلُّ صَلَاةٍ تَقْرَأُ؟
قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ النِّيَّةِ أَنْ أَرْكَعَ وَكُنْتُ لَمْ أَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَرَأَيْتُ ، أَوْ قَالَ قَصَاعِدًا.
قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ
عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ نَحْوَهُ.

فَكَانَ كَأَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُسْرُّ الْإِمَامُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ ، وَعَلَى ذَلِكَ وَضَعَهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ

وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ بِخِلَافِهِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۶۲۶]

(۲۹۰۲) (۱) ابو عالىہ براء سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن صفوان نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! کیا آپ ہر نماز میں قراءت کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر یعنی بیت اللہ کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ایسی دو رکعتیں پڑھوں جن میں سورۃ فاتحہ یا اس سے زیادہ نہ پڑھوں۔ ایک روایت میں فزائدا کے الفاظ ہیں دوسری میں فصاعدا کے الفاظ ہیں۔

(ب) گویا وہ قراءت خلف الامام کو صرف ان نمازوں میں درست خیال کرتے تھے جن میں امام آہستہ قراءت کرتا ہے، یعنی سری نمازوں میں۔ اسی پر مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے (اپنے مذہب کی) بنیاد رکھی۔ ان سے اس کے خلاف قول بھی منقول ہے۔

(۲۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ، وَكَانَ رِجَالُ أَلَمَةِ يَقْرَأُونَ وَرَاءَ الْإِمَامِ.

كَذَا رَوَاهُ وَالْمُثَنَّبُ أَوَّلَى مِنَ النَّاسِ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۹۲]

(۲۹۰۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے چاہے سری نماز ہو یا جہری جب کہ دیگر حضرات امام کے پیچھے قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: إِنْ قَرَأْتَ فَقَدْ قَرَأَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أُسْوَةٌ وَالْأَخَذُ بِأَمْرِهِمْ، وَإِنْ تَرَكْتَ فَقَدْ تَرَكَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أُسْوَةٌ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَقْرَأُ. [حسن]

(۲۹۰۳) (۱) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے قراءت خلف الامام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر آپ قراءت کریں تو عظیم لوگوں نے بھی قراءت کی ہے جن کی زندگیاں نمونہ ہیں اور ان کی سیرت پر عمل کیا جاتا ہے اور اگر آپ قراءت نہ کریں تب بھی ایسے کئی لوگوں نے قراءت نہیں کی جن کی زندگیاں ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقَّارُ وَابْنُ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ، فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ: ((مَنْ ذَا الَّذِي يُخَالِجُنِي سُورَتِي؟)). فَتَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ. قَالَ ابْنُ

صَاعِدٍ قَوْلُهُ فَفَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ تَفَرَّدَ بِرَوَايِهِ حَجَّاجٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَحَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَأَيُّوبُ بْنُ أَبِي مَسْكِينٍ وَهَمَّامٌ وَأَبَانٌ وَسَعِيدُ بْنُ يَشِيرٍ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ.

قَالَ شُعْبَةُ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ. [صحيح۔ الا زياده "فنهى عن القراءة خلفه" منكره]

(۲۹۰۵) (ل) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک شخص آپ کے پیچھے (اوپر آواز میں) پڑھ رہا تھا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کون ہے جو مجھ سے میری سورت (جو میں پڑھ رہا تھا) تمہیں رہا تھا؟ پھر آپ ﷺ نے امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمادیا۔ حجاج اس روایت میں متفرد ہیں۔

(ب) ابن صاعد کہتے ہیں کہ ان کے قول "فنهى عن القراءة خلف الامام" کو روایت کرنے میں حجاج اکیلا ہے۔

(ج) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے اس کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ انہوں نے کہا: اگر اسے ناپسند سمجھتے تو ضرور منع فرما دیتے۔

(۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى يَوْمًا الظُّهْرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ: ((أَيْتُكُمُ الْقَارِئُ؟)) قَالَ: أَنَا. قَالَ: ((قَدْ طُنِسْتُ أَنْ بَعْضَكُمْ خَالَ جَنِيهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ بِهَذَا الْمَعْنَى مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح۔ اخبره الحميدى ۸۳۵]

(۲۹۰۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن تبرک نماز پڑھائی تو ایک شخص آپ کے پیچھے (جماعت میں) کھڑا ہو گیا، اس نے ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا: پڑھنے والا

کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا: میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جان لیا تھا کہ تم میں سے کوئی اسے مجھ سے تمہیں رہا ہے۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ فَقَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَجُوزُ صَلَاةُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِنْ كَرِهَ

مِنَ الْقَارِئِ خَلَقَهُ شَيْئًا كَمِثَرِ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ الْقِرَاءَةِ نَفْسَهَا. وَهُوَ مِثْلُ مَا.

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۲۹۰۵، ۲۹۰۶]

(۲۹۰۷) (۱) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قنادہ سے کہا: شاید کہ آپ نے امام کے پیچھے قراءت کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ تو انہوں نے فرمایا: اگر اس کو اچھا نہ سمجھتے تو ضرور منع فرما دیتے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز جائز نہیں ہے اور نبی ﷺ نے اپنے پیچھے پڑھنے والے کو اچھا نہیں سمجھا تو اس کے اونچا پڑھنے کو ناپسند کیا ہے نہ کہ دل میں پڑھنے کو (یعنی اس کے پڑھنے کو آپ نے اس لیے اچھا نہیں سمجھا کہ وہ اونچی آواز سے پڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے آپ کی قراءت میں خلل واقع ہو رہا تھا)۔

(۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِحَدَاثٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُدَّافَةَ صَلَّى فَجْهَرًا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا ابْنَ حُدَّافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأُسْمِعِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعيف۔ قال الشوكاني في النبيل ۷۲/۳]

(۲۹۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور اونچی آواز میں پڑھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن حذافہ! ہمیں نہ سناؤ بلکہ اللہ کو سناؤ۔

(۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ مَرْوَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَفَى كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَجَبَتْ هَذِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ إِلَيْهِ ((مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ)) كَذَّارَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ الْكَلْبِ وَعَلِيطُ فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فِي إِحْدَى الرَّوَابِيعِ عَنْهُ وَأَخْطَأَ فِيهِ وَالصَّوَابُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ ذَلِكَ لِكَثِيرِ بْنِ مَرْوَةَ. [مسکر۔ قال الدارقطني والنسائي الصحيح انه موقوف]

(۲۹۰۹) کثیر بن مرثد حضری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ گیا: کیا ہر نماز میں قراءت (ضروری) ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں (ضروری ہے) تو انصار کے ایک شخص نے کہا کہ قراءت واجب ہوگئی۔ میں سب لوگوں سے زیادہ آپ ﷺ کے قریب تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّبَسَابُورِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ لَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَ هَذَا. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا كَثِيرُ وَأَنَا إِلَى جَنِّهِ لَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا كَذَّاهُمْ.

قَالَ عَلِيُّ: الصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ كَمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ، وَهَمَّ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى زَيْدٌ كَمَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ - وَهُوَ إِمَامٌ حَافِظٌ - عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ لَا يَرَاهَا مَعَ الْإِمَامِ.

[صحیح۔ وقد تقدم الكلام عليه في الذي قبله]

(۲۹۱۰) (۱) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہر نماز میں قراءت ضروری ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: قراءت واجب ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: اے کثیر! (یہ راوی کا نام ہے) میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابودرداء رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے جیسا کہ ابن وہب نے کہا ہے کہ راوی زید بن حباب کو وہم ہوا ہے۔ ہمیں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ وہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل تھے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل نہ تھے۔

(۲۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ: لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ لِي شَيْءٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۷۷]

(۲۹۱۱) (۱) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کے پیچھے قراءت نہیں ہے۔

(ب) یہ امام کے ساتھ جہری نمازوں پر محمول ہے۔

(۲۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِيِّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَفِيهِ نَظَرٌ فَمَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَرَّاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ، وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ فِي إِسْنَادِهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يَعْرِفُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمَاعٌ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا يَصِحُّ مِثْلُهُ. [ضعف جدا]

(۲۹۱۲) (۱) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی، اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(ب) یہ حدیث اگر ان الفاظ کے ساتھ صحیح بھی ہو تب بھی محل نظر ہے، اس کو جہری قراءت پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲۶۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

وَفِيمَا يُسِرُّ فِيهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا

مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان

وَهُوَ أَصَحُّ الْأَقْوَالِ عَلَى السُّنَّةِ وَأَحْوَلُهَا وَبِاللَّهِ التَّوَلَّيْتُ.

یہ قول صحیح اور محتاط ہے۔ وبالله التوفیق

(۲۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الْدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۶]

(۲۹۱۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا إِمْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خُوْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۲۹۱۳) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الْعَدَاةِ فَتَقَلَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنِّي أَرَأَيْتُمْ تَقْرَءُونَ وَرَاءَ إِمَامِكُمْ)) ، قَالَ قُلْنَا: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا لَنَفْعَلُ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)) ، لَفِظُ حَدِيثِ التَّنُوخِيِّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعٌ ابْنُ إِسْحَاقَ مِنْ مَكْحُولٍ.

[صحیح۔ دون ولہ (لا صلوة الا بام القرآن) (فانہا من قول عبادہ) اخرجه احمدہ ۳۱۶]

(۲۹۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! ہم تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اسے نہیں پڑھتا۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَابِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ بِهِذَا وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ: ((إِنِّي لَأَرَأَيْتُمْ تَقْرَءُونَ وَخَلْفَ إِمَامِكُمْ إِذَا جَهَرُوا)) ، قُلْنَا: أَجَلٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)) ،

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ وقد تقدم التفصيل في الذي قبله]

(۲۹۱۶) ابن اسحق بیان کرتے ہیں کہ مجھے مکحول نے یہ حدیث بیان کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو جب وہ جہری قراءت کر رہا ہوتا ہے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہے (ہم

پڑھتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو، سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ مَحْمُودٍ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ

قَالَ نَافِعٌ: أَبْطَأَ عِبَادَةُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَأَقَامَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى أَبُو نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ، فَأَقْبَلَ عِبَادَةُ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى صَفَفْنَا خَلْفَ أَبِي نُعَيْمٍ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ، فَجَعَلَ عِبَادَةُ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعِبَادَةَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ يُجَهِّرُ. قَالَ: أَجَلُ صَلَّيْ بِنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْضُ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَالْتَبَسْتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَقْرَءُ وَإِذَا جَهَرْتَ بِالْقِرَاءَةِ؟)). فَقَالَ بَعْضُنَا: إِنَّا نَصْنَعُ ذَلِكَ. قَالَ: ((فَلَا، وَأَنَا أَقُولُ مَا لِي أَنَا زِعُ الْقُرْآنِ، فَلَا تَقْرَءُ وَإِشْيَاءُ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتَ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)).

[صحیح۔ دون قولہ فامہ لا صلوة الا بام القرآن وقد تقدم التفصیل فی الذی قبلہ]

(۲۹۱۷) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز سے تاخیر ہوگئی تو ابو نعیم مؤذن (جس نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان دی) نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اسے میں عبادہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ہم نے ابو نعیم کے پیچھے نیت باندھ لی۔ ابو نعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے۔ عبادہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ (آہستہ آواز میں) پڑھنی شروع کر دی۔ جب وہ نماز پڑھ چکے تو میں نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے حالاں کہ ابو نعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہری نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ انور ہماری طرف کر کے گویا ہوئے: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم میں سے بعض نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، میں تمھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہذا جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ قرآن سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِبَادَةَ نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

(۲۹۱۹) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((هَلْ تَقْرَءُونَ فِي الصَّلَاةِ مَعِيَ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُثْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرٌ وَاحِدٌ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ

وَهَذَا خَطًا، إِنَّمَا الْمُؤَدَّنُ وَالْإِمَامُ كَانَ أَبُو نَعِيمٍ، وَالْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِبَادَةَ، وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عِبَادَةَ، فَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: قَوْلُهُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ أَظَنَّهُ قَالَ خَطًا، إِنَّمَا كَانَ أَبُو نَعِيمٍ الْمُؤَدَّنُ وَلَيْسَ هُوَ كَمَا قَالَ الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ عِبَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا حَرَامٌ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ مُحَمَّدٍ. [منكر]

(۲۹۱۹) (۱) ابونعیم سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز میں میرے ساتھ پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو۔

ابوبکر بن حارث فقیہ نے ہمیں خبر دی کہ مجھے علی بن مرحافہ نے بتلایا کہ ابن صاعد کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ خطا ہے۔ ابونعیم تو صرف مؤذن کا اس طرح نہیں تھا جس طرح ولید نے کہا ہے۔

(۲۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجَوِيهِ وَأَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا

صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ كَذَا قَالَ: أَنَّهُ سَمِعَ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، وَأَبُو نَعِيمٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ: زَيْتُكَ صَنَعْتَ فِي صَلَاتِكَ شَيْئًا. قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو عَمٍّ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّيْنَا بِرَسُولِ

اللَّهِ - ﷺ - بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَأَنَا أَقُولُ مَا

لِي أَنْزَعَ الْقُرْآنَ؟ لَا يَقْرَأُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)). قَالَ أَبُو

الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ. [منكر۔ وقد تقدم تفصيل ذلك]

(۲۹۲۰) نافع بن محمود بن ریح سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور ابو نعیم (دوران جماعت بطور امام) اونچی قراءت کر رہے تھے۔ نافع کہتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے آپ کو نماز میں کچھ پڑھتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ کو ام القرآن پڑھتے سنا ہے، حالاں کہ ابو نعیم اونچی قراءت کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں (ایسا ہی ہے) رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہری نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم میں سے کوئی قراءت کرتا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تجھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہذا جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے سوا قرآن میں سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمُحْكُوْلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُبَادَةَ: وَكَانَ عَلَى إِبِلِيَاءَ فَأَبْطَأَ عِبَادَةَ عَنِ الصُّبْحِ، فَأَقَامَ أَبُو نَعِيمٍ الصَّلَاةَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَدْنَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَجِئْتُ مَعَ عِبَادَةَ حَتَّى صَفَّ مَعَ النَّاسِ، وَأَبُو نَعِيمٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ، فَقَرَأَ عِبَادَةُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى فَهِمْتُهَا مِنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْضُ الصَّلَاةِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ: ((لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهِرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)). وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَهُ شَوَاهِدٌ.

[منکر۔ وقد تقدم الكلام عليه]

(۲۹۲۱) نافع بن محمود انصاری عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبادہ رضی اللہ عنہ ایسا ہی تھے، آپ صبح کی نماز میں پیچھے رہ گئے تو ابو نعیم نے نماز کھڑی کر دی۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان کہی۔ میں سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ آپ لوگوں کے ساتھ آ کر صف میں شامل ہو گئے۔ ابو نعیم اونچی آواز سے قراءت کر رہے تھے اور عبادہ رضی اللہ عنہ سورۃ فاتحہ کی قراءت (آہستہ) کر رہے تھے، مجھے سمجھ آ رہی تھی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! ہمیں رسول اللہ ﷺ نے جہری نماز پڑھائی تو فرمایا: جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۲) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ لَفْظًا حَدَّثَنَا بِرِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لَعَلَّكُمْ تَقْرَأُونَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ؟)). قَالُوا: إِنَّا لَنَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ

الرَّكَّابِ)). هَذَا إِسْنَادٌ جَيِّدٌ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[منکر۔ قال ابن القيم فی (تہذیب سنن ابی داود) ۸۲۶]

(۲۹۲۲) محمد بن ابی عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم بھی قراءت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم تو ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو مگر تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ ضرور پڑھے۔

(۲۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَمْرٍو الْمُقَرَّبِيُّ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَرَأَهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((اتَّقُوا وَنَ فِي صَلَاتِكُمْ وَالْإِمَامَ يَقْرَأُ)). فَسَكُّوا ، فَقَالَ لَهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ قَائِلٌ أَوْ قَائِلُونَ: إِنَّا نَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا ، لِيَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الرِّكَابِ فِي نَفْسِهِ)). [منکر۔ الفوائد المجللة ۱۰۲]

(۲۹۲۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (ہماری طرف) متوجہ ہو کر فرمایا: کیا تم اپنی نمازوں میں قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین بار پوچھا: کسی نے کہا: ہم ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ پڑھا کرو۔ صرف تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ اپنے دل میں پڑھ لیا کرے۔

(۲۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ.

تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْ أَنَسِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ إِلَّا أَنَّ هَذَا إِنَّمَا يُعْرَفُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ. [ابو قلابہ وال روایت ضعیف ہے۔]

(۲۹۲۴) ایضاً

(۲۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْقِرَاءَةِ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ مَوْلَى لَبْنَى أُمِّيَّةَ.

[ضعیف۔ الانقطاع بین موسی بن امیہ والنبی ﷺ]

(۲۹۲۵) (۱) دوسری سند سے اسی جیسی روایت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جو نبی ﷺ سے قراءت کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں۔

(ب) اسماعیل خالد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوقلابہ سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟
آپ نے فرمایا: بنی امیہ کے غلام محمد بن ابی عائشہ نے۔

(۲۹۳۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((تَقْرَأُ وَنَحْنُ حُلَفَاؤُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَهُوَ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ فِيمَا ذَكَرْنَا عَنْهُ.

[ضعیف۔ لاناقطاع بین التیمی وایں ابی قتادة]

(۲۹۳۷) عبد اللہ بن ابوقلابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے نماز میں قراءت کرتے ہو؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ح.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقَرَّرُ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا خَلَفْتُ الْإِمَامَ فَأَقْرَأُ خَلْفَهُ؟ قَالَ: فَأَخَذَ ذِرَاعِي فَقَالَ: اقْرَأْ يَا فَارِسِيُّ بِهَا فِي نَفْسِكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ يَنْصِفُهَا لِي، وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَقُولُ الْعَبْدُ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» يَقُولُ اللَّهُ: حَمِيدُنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ «الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ» يَقُولُ اللَّهُ: عَزَّ وَجَلَّ: أَنْتَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» يَقُولُ اللَّهُ: مَجْدُنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» قَالَ اللَّهُ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). وَفِي حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ: ((وَإِذَا قَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» قَالَ: مَجْدُنِي عَبْدِي، فَهَذَا لِي وَمَا بَقِيَ لَكَ. يَقُولُ «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ». ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى بَلَغَ «وَلَا الضَّالِّينَ»

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ فِي كِتَابِ الرَّدِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۵]

(۲۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ابوساب بیان کرتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر کہا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر! کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ ”بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”میرے بندے نے میری ثانیان کی“ اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ”جزا کے دن کا مالک ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔“ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ ”ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔“

ولید بن کثیر کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ”قیامت کے دن کا مالک ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ یہ میرے لیے ہے اور باقی میرے بندے کے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ پھر پوری سورت پڑھی۔

(۲۹۲۸) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُكَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِقَابِحَةٍ الْكِتَابِ لَهَا فِي خَدَّاجٍ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ. فَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ - أَوْ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ - اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْبَرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَدْ كَرِهَ. وَقَدْ رَوَيْنَا الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه الحميدي ۹۷۳ - ۹۷۴]

(۲۹۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔ ابوساب بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تو امام کی قراءت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: اے فارسی کے بیٹے! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

(ب) صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت جن میں امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں سے ہمیں قراءت خلف

الامام کی روایات پہنچی ہیں۔

(۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَوَابِ التَّمِيمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنِّبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قُلْتُ: وَإِنْ كُنْتَ أَنْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ كُنْتُ أَنَا. قُلْتُ: وَإِنْ جَهَرْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ جَهَرْتُ.

[صحیح۔ قال الدار قطنی رجالہ کلہم ثقات]

(۲۹۲۹) یزید بن شریک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ضرور پڑھا کرو۔ میں نے کہا: اگرچہ امام آپ ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اگرچہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: اگرچہ آپ ادب کی قراءت کر رہے ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں! اگرچہ میں ادب کی آواز میں قراءت کر رہا ہوں۔

(۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الْإِسْطَخْرِيُّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ فَلَاذْكْرَهُ بِحَمْدِهِ. قَالَ عَلِيُّ: رَوَاهُ كُلُّهُمْ ثَقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرُّوَايَاتِ أَنَّ جَوَابًا أَخَذَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ وَإِبْرَاهِيمَ أَخَذَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ. وَإِبْرَاهِيمَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۳۰) ابو بکر بن حارث فقیہ نے اپنی سند سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔ علی کہتے ہیں: اس کے سارے راوی ثقہ ہیں۔

(۲۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُرُّ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنِّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبَّادَةَ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا. قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كُنْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: أَقْرَأُ فِي نَفْسِكَ.

وَمِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ جہالۃ عین وحال الرجل من بی تميم]

(۲۹۳۱) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے تميم کے ایک شخص سے سنا جو ہار بنایا کرتا تھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ (قرآن کا حصہ) پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے کہا: جب میں امام کے پیچھے ہوں تو اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا: اپنے دل میں اس (فاتحہ) کو

پڑھ لیا کرو۔

(۲۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ دُرَّسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَوْ يَحْتَكُ أَنْ يَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَسُورَةِ وَفِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى الشَّامِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ ، وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ . [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۲۶]

(۲۹۳۲) عید اللہ بن ابی رافع سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھنے کا حکم یا ترغیب دیا کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ . وَعَنْ مَوْلَى لَهُمْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

وَسَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَابِتٌ ، وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ . وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ ، وَهُوَ مُرْسَلٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلَافِهِ بِأَسَانِيدٍ لَا يَسْوَى ذِكْرُهَا لِضَعْفِهَا .

وَمِنْهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [صحیح۔ عن علی ولا یصح عن جابر]

(۲۹۳۳) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام اور مقتدی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں جب کہ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ ان میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

عید اللہ بن ابی رافع کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے، وہ آپ کے کاتب تھے۔

(ب) ہمیں حماد اور حکم کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۹۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّبِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: سَمِعْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقُلْتُ لَهُ: تَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ لَقَالَ عِبَادَةُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ.

[صحیح۔ (اسنادہ صحیح) وهو ثابت ایضا مرفوع بلفظه]

(۲۹۳۴) محمود بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے انہیں کہا کہ آپ امام کے پیچھے بھی قراءت کرتے ہیں؟ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يَتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَأَتَاهُ فَآخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ: لَا تَشَبَّهُوا بِهِذَا وَلَا بِأَمْثَالِهِ، إِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِأَمِّ الْكِتَابِ، فَإِنْ كُنْتَ خَلْفَ إِمَامٍ فَأَقْرَأْ فِي نَفْسِكَ، وَإِنْ كُنْتَ وَحْدَكَ فَاسْمِعْ أذُنَيْكَ، وَلَا تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَمَنْ عَنْ شِمَالِكَ.

هُوَ مُسْلِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُلَيْيُّ الشَّامِيُّ وَمَذْهَبُ عِبَادَةَ فِي ذَلِكَ مَشْهُورٌ وَمِنْهُمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۵) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو نہ رکوع مکمل کر رہا تھا اور نہ سجدے۔ عبادہ اس شخص کے پاس آئے، اس کا ہاتھ پکڑا اور (دیگر لوگوں سے مخاطب ہوئے) فرمایا: اس کی نماز کی اتباع نہ کرو کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر تم امام کے پیچھے ہو تو اس کو اپنے دل میں پڑھا کرو اور اگر علیحدہ نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی آواز صرف اپنے کانوں تک محدود رکھو اور اپنے دائیں بائیں والوں کو (اونچا پڑھ کر) تکلیف مت دو۔ اس بارے میں عبادہ رضی اللہ عنہ کا مذہب مشہور ہے، ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۶) عبد اللہ بن ابی ہذیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں قراءت کرو۔

(۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ

الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۷) عبد اللہ بن زیاد اسدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے انہیں ظہر اور عصر میں قراءت کرتے سنا۔ ان میں معاذ بن جبل بھی ہیں۔

(۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمُهَرَّبِيَّ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ قَالَ: إِذَا قَرَأَ فَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَإِذَا لَمْ تَسْمَعْ فَاقْرَأْ لِي نَفْسِكَ، وَلَا تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَا مَنْ عَنْ شِمَالِكَ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۹۳۸) ابو فیض سے روایت ہے کہ میں نے ابو شیبہ مہری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جب امام جہر اقراءت کرے تو سورۃ فاتحہ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھ لے اور جب سری نماز ہو تو بھی اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھ اور اپنے دائیں بائیں والوں تکلیف نہ دے۔ ان میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَرْمَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [صحیح۔ آخر حہ ابن ابی شیبہ ۳۷۷۳]

(۲۹۳۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھ لو۔ (۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرْفَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا تَدْعُ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ خَلْفَ الْإِمَامِ، جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ أَبِي الْأَزْهَرِ الصُّعَيْيُّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍ.

وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَابْنَ عُتْبَةَ يَقْرَأَنِ خَلْفَ الْإِمَامِ

كَذَا قَالَ.

وَرَوَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَعِنْدِي أَنَّهُ أَرَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنُ الْعَاصِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عبد الرزاق ۲۷۷۳]

(۲۹۳۰) (۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا مت چھوڑو، چاہے امام جہری قراءت کرے یا سہری کرے۔

(ب) ان میں حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بھی ہیں، ابواز ہر صبحی کی ابو عالیہ کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت گزر چکی ہے۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور ابن عتبہ رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(۲۹۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمَسَمَعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ

فَقَالَ مُجَاهِدٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۵۰]

(۲۹۴۱) حصین بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا، چنانچہ میں مجاہد سے ملا تو ان کے سامنے میں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے ظہر کی نماز میں سورۃ مریم کی آیات تلاوت کرتے سنا۔

(۲۹۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ مَا قَبْلَهُ.

وَمِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَمِنْهُمْ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۴۹]

(۲۹۴۲) (۱) حصین کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے سنا کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو ظہر و عصر میں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(ب) ان میں سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں جن کی روایت گزر چکی ہے اور انہیں میں سے ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزِيِّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَكَثِيرُ بْنُ عَبْدِ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَا تَتْرُكْ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

هَذَا لَفْظُ كَثِيرٍ

وَرَأَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزِيِّ: وَلَوْ أَنَّ تَقْرَأَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ.

رَأَى عَمْرُو وَحْدَهُ: وَإِنْ كَانَ رَاكِعًا فَأَقْرَأَهَا إِذَا عَلِمْتَ أَنَّكَ تُدْرِكُ آخِرَهَا.

وَمِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۱۳) (۱) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاہے امام جہری قراءت کرے یا سری، امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ چھوڑنا۔ یہ بہت سوں کے الفاظ ہیں۔

(ب) علی اور ابن ابی حواری نے اضافہ کیا ہے: "اگر چہ تو پڑھ کر رکوع کر لے۔"

(ج) اکیلے عمرو نے یہ اضافہ کیا ہے: اگر امام رکوع میں ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ لے جب کہ تجھے یقین ہو کہ تو اس کو آخر تک پالے گا (یعنی مکمل پڑھ لے گا)۔

(د) ان میں سے جابر بن عبد اللہ انصاری صحیح بھی ہیں۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْقِيٍّ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَمِنْهُمْ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ماجہ ۸۲۷]

(۲۹۱۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ساتھ کوئی اور سورت پڑھتے اور پہلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ ان میں سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْثَى حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ أَبِي نُضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَمِنْهُمْ هِشَامُ بْنُ عَمِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۹۱]

(۲۹۱۷) ابونضرہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے سوال کیا تو انہوں نے

فرمایا: سورۃ فاتحہ پڑھو۔

ان میں سے ہشام بن عامر بیٹا ہیں۔

(۲۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَارِثِيُّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَكْرِ بْنِ هَارِثٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ: أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ قَرَأَ فَقِيلَ لَهُ: أَتَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: إِنَّا تَنَفَّلُ.

وَمِنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۴۴۳]

(۲۹۴۶) حمید بن ہلال بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن عامر نے امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی تو کسی نے ان سے کہا: کیا آپ امام کے پیچھے بھی پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم تو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے انس بن مالک بیٹا ہیں۔

(۲۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَجِيهِ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ. قَالَ: وَكُنْتُ أَقُومُ إِلَى جَنْبِ أَنَسٍ لِقِرَاءَةِ بَقَايَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَيُسَمِعُنَا قِرَاءَتَهُ لِنَأْخُذَ عَنْهُ.

كَذَا قَالَ وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي كِتَابِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ عَنِ النَّضْرِ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ. [مسک]

(۲۹۴۷) (ا) سیدنا ثابت بیٹا ہے کہ سیدنا انس بیٹا امام کے پیچھے بھی قراءت کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ثابت کہتے ہیں: میں سیدنا انس بیٹا کے پہلو میں کھڑا ہوا کرتا تھا تو وہ سورۃ فاتحہ اور مفصلات میں سے ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور ہمیں اپنی قراءت سنایا بھی کرتے تھے تاکہ ہم ان سے یاد کر لیں۔

(ب) اس حدیث کو ابن خزیمہ نے ”قراءۃ خلف الامام“ میں احمد بن سعید داری سے روایت کیا ہے۔

(۲۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ لَذِكْرِهِ بِمِثْلِهِ، وَهَذَا أَصَحُّ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۹۴۸) ایک دوسری سند سے اس جیسی روایت منقول ہے۔ ان میں عبد اللہ بن مغفل حرلی بیٹا ہیں۔

(۲۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سُحَيْمٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُرِّيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَعْلَمُنَا أَنْ نَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ .

وَمِنْهُمْ عَائِشَةُ الصَّدِيقَةُ بِنْتُ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا . [ضعیف]

(۲۹۴۹) (ا) عمر بن ابی نعیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی عبداللہ بن معقلؓ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ ہم امام کے پیچھے ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں ۔

(ب) ان میں سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق اکبرؓ بھی ہیں اور وہ اپنے والد سے بھی روایت کرتی ہیں ۔

(۲۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى السَّمُرْقَانِيُّ مُشَاهِدُهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ وَرَاءَ الْإِمَامِ إِذَا لَمْ يَجْهَرُوا . [حسن]

(۲۹۵۰) سیدہ عائشہ اور سیدنا ابو ہریرہؓ سے منقول ہے کہ یہ دونوں امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیتے تھے جب امام سری نماز پڑھا رہا ہو ۔

(۲۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسَّةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَرَوَيْنَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ . [ضعیف]

(۲۹۵۱) ابوصالحؓ ذکوان حضرت ابو ہریرہؓ اور سیدہ عائشہؓ دونوں سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ پڑھنے کا حکم دیتی تھیں اور عائشہ صدیقہؓ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتی تھیں ۔

(۲۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ قَالُوا كَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ: اقْرَأْ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا .

قَالَ مَكْحُولٌ: اقْرَأْ بِهَا لِيَمَّا جَهَرَ بِهَا الْإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَكَّتَ سِرًّا وَإِنْ لَمْ يَسْكُتْ قَرَأْتُهَا

قَبْلَهُ وَمَعَهُ وَبَعْدَهُ لَا تَتْرُكُهَا عَلَى حَالٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ لِلْإِمَامِ سَكْنَتَانِ فَاعْتَمِدُوهُمَا. [صحیح]

(۲۹۵۲) (۱) ابن جابر، سعید بن عبد العزیز اور عبد اللہ بن علی رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ کھول کہا کرتے تھے: مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں کی ہر رکعت میں آہستہ آواز میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔

(ب) کھول نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کو ان نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھ جن میں امام اونچی قراءت کرتا ہے۔ جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے اور خاموش ہو جائے اور اگر امام خاموش نہ ہو تو سورۃ فاتحہ کی قراءت امام سے پہلے یا امام کے ساتھ یا اس کے بعد کسی بھی وقت کر لے لیکن کسی بھی صورت میں اسے چھوڑنا درست نہیں۔

(ج) ہمیں ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ امام کے خاموش ہونے کو شیمت جانو۔

(۲۹۵۳) (۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّرٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سُوَيْدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَيْكُنْ مَنْ مَضَى كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا مَكَّتِ الْإِمَامُ سَاعَةً لَا يَقْرَأُ قَدْ رَأَى مَا يَقْرَأُونَ بِأَمِّ الْكِتَابِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا لَا يَلْتَمِسُونَ الْقِرَاءَةَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَنْ خَلْفَهُ قَدْ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [حسن۔ اعرجہ عبدالرزاق ۲۷۸۹]

(۲۹۵۳) (۱) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ جب وہ تکبیر کہتے تھے تو امام کچھ دیر خاموش رہتا قراءت نہ کرتا حتیٰ دیر تک کہ چٹنی دیر میں وہ سورۃ فاتحہ پڑھ لیں۔

(ب) عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج اپنی حدیث میں ابن خثیم کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ تکبیر کہتے تو اس وقت تک قراءت شروع نہ کرتے جب تک انہیں علم نہ ہو جاتا کہ ان کے پیچھے والوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی ہے۔

(۲۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْحَاجِّ بْنِ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِي الْقُرْأُوا فِي سَكْنَةِ الْإِمَامِ، فَإِنَّهُ لَا تَنْتَمِ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعیف]

(۲۹۵۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹو! امام کے سکنہ میں (فاتحہ) پڑھ لیا کرو، کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ. [صحیح]

(۲۹۵۵) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر نماز میں اپنے دل میں سورۃ فاتحہ (ضرور) پڑھا کرو۔

(۲۹۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِلَى الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . [صحیح]

(۲۹۵۶) شعبی سے منقول ہے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ ، کوئی سورت پڑھ لو اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھو۔

(۲۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الرَّبَّارِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۳۷۷۲]

(۲۹۵۷) مالک بن مغول بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا کہ وہ امام کے پیچھے عمدہ آواز میں قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَقْرَأُ فِي خَمْسِينَ يَقُولُ الصَّلَاةُ كُلَّهَا (۲۹۵۸) شعبی فرماتے ہیں کہ پانچوں (نمازوں) میں قراءت کر۔

(۲۶۷) بَابُ خَتْمِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ

نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان

(۲۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْيَمَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى هُوَ ابْنُ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بُذَيْلٌ عَنْ أَبِي الْحَوَارِءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكَوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ رِجْلَهُ الْمُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ تَحِيَّةً ، وَكَانَ يَنْهَانَا عَنْ عَذَابِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعِيهِ الْفِرَاشَ السَّيِّئَ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ. لَعَلَّهَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنْ لِي رِوَايَةً يَزِيدُ: وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ

قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى: عَقِبَ الشَّيْطَانُ أَنْ يَقْعُدَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ جَمِيعًا.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ.

[صحیح۔ اخراجہ مسلم ۱۹۸]

(۲۹۵۹) (۱) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ اور قراءت کو سورۃ فاتحہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحہ: ۱] "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔" سے شروع کرتے تھے اور آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو سر کو زیادہ اونچا کرتے نہ زیادہ نیچے، بلکہ برابر رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے، جب تک اطمینان سے کھڑے نہ ہو جاتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاتے اور بیٹھتے وقت بائیں پاؤں کو بچھاتے اور داہنے پاؤں کو کھڑا رکھتے اور دو رکعتوں کے بعد "الحیات" پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ کوئی درندے کی طرح اپنے بازو بچھائے اور نماز کو سلام سے ختم فرماتے تھے۔

(ب) یزید کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ 'شیطان کی چوڑی سے منع فرماتے تھے۔

(ج) عبد الاعلیٰ کہتے ہیں: عقب الشیطان کا مطلب ہے کہ اپنے دونوں پاؤں کے ٹکڑوں پر بیٹھے۔

(۲۶۸) بَابُ تَحْلِيلِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ

سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان

(۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِ رِكَائِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ - ﷺ - قُلْنَا بِعْنَى الْإِشَارَةِ بِأَصْبُوعِهِ السَّبَابَةِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَنَا يَعْنِي النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُمْ أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ؟ أَلَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَوْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَيْحِهِ، ثُمَّ يَسْلَمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)). [صحیح۔ اخراجہ مسلم ۴۳۱]

(۲۹۶۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ"۔ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں جیسے شریگھڑوں کی دیش ہوں؟ کیا تم کو یا فرمایا: ان کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنے ہاتھ کو اپنی رانوں پر رکھے، پھر اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا وَوَكَّيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَلَّمَ أَحَدُنَا أَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: ((مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَوْمِي يَوْمِي كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَوَّلًا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا. وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ: وَسَلَّمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَّيعٍ ، وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا يَكْفِي. لَمْ يَشْكُ فِيهِ وَجَعَلَ اللَّفْظُ لِأَبِي زَائِدَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۱) سیدنا جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں اور بائیں طرف والوں کو سلام کہتا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے شریکھوں کی دھن ہوں، تمہارے لیے صرف اتنا کافی ہے یا (آپ نے فرمایا) کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ اس طرح کرے، پھر آپ نے ہاتھوں کو رانوں پر رکھا اپنی انگشت مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا: پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)). وَرَوَيْنَا ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا. [صحيح لغيره - وقد تقدم برقم ۲۲۶۱]

(۲۹۶۲) (۱) سیدنا علی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(ب) اس بارے میں سیدنا ابوسعید خدری رحمہ اللہ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۲۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ رِكَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَلَسَ وَقَدَّارَ التَّشَهُُّدِ لَمْ أَحْدَثْ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ. عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَخْلِفُ مَا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ

عَنْهُ فَهُوَ مُحْجُوجٌ بِمَا رَوَاهُ هُوَ وَغَيْرُهُ عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى ﷺ - الَّذِي لَا حُجَّةَ لِي قَوْلِ أَحَدٍ مِنْ أُمَّتِهِ مَعَهُ. [ضعيف - ابن ابی شیبہ ۸۱۶۹]

(۲۹۶۳) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی تشہد کی مقدار نماز میں بیٹھ جائے، پھر (اس کے بعد) بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ب) امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مخالفت کبھی نہیں کرتے، اگرچہ یہ روایت صحیح ہو پھر بھی دلیل وہ روایت ہے جو انہوں نے یا ان کے علاوہ کسی اور نے نبی کریم ﷺ سے نقل کی ہے، جس کے مقابلے میں کسی امتی کا قول حجت نہیں ہو سکتا۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ یہ روایت ہی ضعیف ہے۔

(۲۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ. وَهَذَا الْأَثَرُ الصَّوْصِیحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا نَقُولُهُ فِيهَا. [صحیح]

(۲۹۶۳) (۱) ابواخوص سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی کئی تکبیر ہے اور اس کا ختم کرنا سلام پھیرنا ہے۔ جب امام سلام پھیر لے تو اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول یہ صحیح اثر ہمارے قول کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔

(۲۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عُلَيْیْ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَلِيُّ بْنُ حَمَّوَيْهِ بِنَحَارِی أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُروزی حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی أَخْبَرَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَبَّرَةَ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي وَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ، فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: ((لِلَّ تَوَحُّيَاتٍ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)). قَالَ أَبُو خَیْثَمَةَ: وَرَأَيْتَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ أَبُو خَیْثَمَةَ: بَلَغَ حَفِظِي عَنِ الْحَسَنِ فِي بَيِّنَةِ هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا قَعَلْتَ هَذَا أَوْ قَصَيْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ، إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي خَیْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ وَأَدْرِجُوا آخِرَ الْحَدِيثِ فِي أَوَّلِهِ، وَقَدْ أَشَارَ يَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی إِلَى ذَهَابِ بَعْضِ الْحَدِيثِ عَنْ زُهَيْرٍ فِي حَفِظِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ الْحَدِيثِ الْمَحْصِي مِنْ كِتَابِهِ أَوْ خَرَقٍ.

وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ زُهَيْرٍ ، وَلَفَّصَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَكَانَ أَخَذَهُ عَنْهُ قَبْلَ كِتَابِهِ مِنْ حِفْظِهِ ، أَوْ مِنْ كِتَابِهِ. [صحيح]

(۲۹۶۵) (۱) قاسم بن حمزة سے روایت ہے کہ عاتقہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حدیث بیان کی کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور آپ ﷺ نے انہیں نماز میں (پڑھا جانے والا) تشہد سکھایا اور فرمایا: کہو ”الحیات..... تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔

(ب) ابویضثمہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں میرے بعض ساتھیوں نے حسن کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے۔ ”اشہد ان لا اله...“ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(ج) ابویضثمہ کہتے ہیں کہ میری یادداشت میں حسن کے واسطے سے اس حدیث کے بقیہ حصہ کے بارے میں یہ بات بھی پہنچی ہے: ”جب تم یہ کر لو یا اس کو مکمل کر لو تو تحقیق تمہاری نماز مکمل ہوگی۔ اب اگر تو کھڑے ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔“

(د) اس حدیث کو احمد بن یونس نے زہیر سے روایت کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ اس حدیث کا کچھ حصہ ان کی کتاب سے مٹ گیا تھا یا بوسیدہ ہو گیا تھا۔

(۲۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْعَافِطُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَرِّ حَدَّثَنَا الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَإِذَا قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ كُفِّتَ مَا عَلَيْكَ مِنَ الصَّلَاةِ ، لِإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: شَيْبَانَةُ ثَقَّةٌ ، وَلَقَدْ فَصَّلَ آخِرَ الْحَدِيثِ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ أَدْرَجَ آخِرَهُ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَلَقَدْ تَابَعَهُ عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ وَغَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ لُؤْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ كَذَلِكَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ كَلَامِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ -.

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: وَهَمَّ زُهَيْرٌ فِي رَوَايَتِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، وَأَدْرَجَ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَا لَيْسَ مِنْ كَلَامِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ: إِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ. وَهَذَا إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۹۶۶) (۱) حسن بن حرنے بھی یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے، یہ آپ کے قول الصالحین تک اسی طرح ہے پھر فرمایا: اشهد ان لا اله ... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جب تو یہ پڑھ لے تو جو نماز تجھ پر فرض تھی وہ تو مکمل کر چکا۔ (اب تیری مرضی) اگر تو کھڑا ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر تو بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔

(۲۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ فَكَرَّرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ رَوَايَةِ شَابَةَ وَبَحْنَى بْنِ بَحْنَى وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا قَرَعْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ، فَإِنْ شِئْتَ لَفَعْلُهُ، وَإِنْ شِئْتَ لَقَمُ.

(۲۹۶۷) (۱) حسن بن حرنے انہی یحییٰ بن یحییٰ اور شبابہ کی حدیث کی مثل روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَلَّى حَدَّثَنَا بِهَيْئَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخْيَمَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَهُ إِلَى عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَإِنْ شِئْتَ فَاتَّبِعْ وَإِنْ شِئْتَ فَانصَرِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ إِنْ كَانَتْ مُحْفُوظَةً أَشْبَهُ بِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي انْقِضَاءِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ، وَبِمَا سَنَرُوهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْلِيمِ وَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ خِلَافَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَأْمُومِ أَنْ يَنْصَرِفَ بَعْدَ الْقِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ قَبْلَ انْصِرَافِ الْإِمَامِ، وَإِنْ كَانَتْ اللَّفْظَةُ الْأُولَى ثَابِتَةً عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَمَعْلُومٌ أَنَّ تَعْلِيمَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ تَشَهُّدَ الصَّلَاةِ كَانَ فِي ابْتِدَاءِ مَا شَرَعَ التَّشَهُّدَ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ شَرَعُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِدَلِيلٍ قَوْلِهِمْ: قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ ثُمَّ شَرَعَ التَّسْلِيمُ مِنَ الصَّلَاةِ مَعَهُ أَوْ بَعْدَهُ فَصَارَ

الْأَمْرُ إِلَيْهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا مَا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۸) (۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو چاہو تو وہ ہیں بیٹھے رہو اور چاہو تو سلام پھیر لو۔
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ جملہ ”فاذا فرغت من صلاتك“ میں اگر محفوظ ہو تو یہ اس روایت کے زیادہ مشابہ ہے جو نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پہنچی ہے اور اس کے بھی مشابہ ہے جس کو ہم عنقریب نبی ﷺ سے سلام کے بارے میں روایت کریں گے، گویا کہ آپ ﷺ کی مراد اس کے خلاف ہے جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام کے پھرنے سے پہلے مقتدی کے پھرنے کو جائز نہیں سمجھتا۔ اگر پہلے والے الفاظ نبی ﷺ سے ثابت ہوں تب بھی یہ سمجھا جائے گا کہ نبی ﷺ کا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد سکھانا تشہد کے شروع ہونے کے ابتدائی وقت میں تھا۔ بعد میں نبی ﷺ پر درود کا حکم ہوا۔ اس کی دلیل صحابہ کا یہ قول ہے: ”قد عرضنا السلام“ یعنی سلام کا طریقہ ہمیں معلوم ہو گیا اب یہ بتائیں کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ پھر اس کے بعد نماز سے سلام پھیرنا مشروع ہوا۔ اسلام کی شرمیت اس کے ساتھ ہوئی یا کچھ عرصہ بعد ہوئی۔ واللہ اعلم اور جو بھی اس کی تاکید کرے وہ بھی اس میں شامل ہے۔

(۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَضَى التَّشَهُُّدَ فِي الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْأَحَادِيثِ الْمُتَوَصِّلَةِ الْمُسْنَدَةِ فِي التَّسْلِيمِ. ضعیف مرسل.

(۲۹۶۹) (۱) عطائین ابی راف سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے جب نماز میں تشہد مکمل کر لیتے تو لوگوں کی طرف چہرہ انور کو پھیر لیتے تھے۔

(ب) ایک اور روایت میں بھی عطا سے منقول ہے۔ اس میں ہے: ”وذلك قبل ان ينزل التسليم“ یعنی یہ سلام پھیرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔

(ج) یہ روایت اگرچہ مرسل ہے مگر سلام کے بارے میں موصول، مستند روایات کے موافق ہے۔

(۲۹۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبُكَيْرٍ عَنْ سَوَادَةَ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قُضِيَ الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ))، لِأَنَّهُ لَا يَبْصَحُ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ يَنْفَرُ بِهِ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ عَلَيْهِ فِي لَفْظِهِ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا يَحْتَجُّ بِهِ كَانَ يَحْسِبُ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يَحْدِثَانِ عَنْهُ لِضَعْفِهِ، وَجَرَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْسِبُ بْنُ مَوْحِبٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْحَفَاطِ ثُمَّ الْجَوَابُ عَنْهُ كَالْجَوَابِ عَمَّا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ قال ابو حاتم حديث منكرو]

(۲۹۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھا ہوا ہو، پھر بات کرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی اور اس کے مقتدیوں میں سے جس نے نماز مکمل کر لی تھی، ان کی نماز بھی مکمل ہوگئی۔

(۲۲۹) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي أَنْ يُسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان

(۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ رَجُلٍ بِمَكَّةَ فَلَسَّ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَلَذَكْرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: أَلَيْ غَلَقَهَا؟ وَقَالَ الْحَكَمُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَلَيْ غَلَقَهَا.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۴۲۳۹]

(۲۹۷۱) (۱) ابو عمر سے روایت ہے کہ میں نے مکہ میں ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نے دونوں طرف سلام پھیرا۔ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: کہاں سے اس نے اس کو سمجھا؟ اور حکم نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری سند سے منقول ہے مگر اس میں اُنّی غَلَقَهَا کی جگہ اُنّی غَلَقَهَا ہے۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: أَنَّ إِمَامًا لَا هِلَ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَلَذَكْرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَلَيْ غَلَقَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ شُعْبَةُ رَأَيْتُهُ مَرَّةً.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۲) مجاہد ابو صمر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مکہ کے امام نے دونوں طرف سلام پھیرا، میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انی علقہا؟

(۲۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَدَ كَرَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا.

وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۴) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ اس میں "ان امیرا اور رجلا" کے الفاظ ہیں۔

(ب) اس حدیث کے لیے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے واسطے سے جوہدہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کے شواہد بھی موجود ہیں۔

(۲۹۷۵) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو الْأَخْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ.

هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَالْأَسْوَدِ، وَفِي رِوَايَةٍ ثَلَاثَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكُلُّكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح۔ قال الترمذی هذا حديث حسن صحيح]

(۲۹۷۶) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" یہاں تک کہ آپ کے دائیں رخسار دیکھی جاسکتی تھی اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو فرماتے: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" حتیٰ کہ آپ کے رخسار انور کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ

أَبِيهِ وَعَلَقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَكْبُرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضَعَ رِجْلَيْهِ وَقَامَ وَقَعُودَ ، وَبُسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ فِي كِلْتاهِمَا ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۵) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اٹھتے اور بیٹھتے وقت کے وقت تکبیر کہتے اور اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے حتیٰ کہ میں آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دونوں طرف سے دیکھ لیتا تھا اور میں نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يُونَيْسُ وَزَادَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ: زُهَيْرٌ.

وَتَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَحْسِنُ هَذِهِ الرَّوَايَةَ وَيَقُولُ: هِيَ أَحْسَنُهَا إِسْنَادًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۷) ابواسحاق سے اسی کی مثل روایت منقول ہے اور اس میں انہوں نے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کیا ہے۔ میں نے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَوْذُبُ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنْ الْأَشْيَاءِ ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). ثُمَّ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مَنْصُورٍ. وَرَوَاهُ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَطَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ. [حسن]

(۲۹۷۷) مسروق عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں کچھ بھی نہیں بھولا۔ یقیناً میں رسول اللہ ﷺ کا نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرنا بھی نہیں بھولا، بلکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور آپ کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: گویا میں

(اب بھی) آپ ﷺ کے رخ نور کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

(۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُرَيْثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَدُوْهُ خَدَّهُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَهُوَ ثَابِتٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعیف]

(۲۹۷۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کا رخ مبارک واضح نظر آ رہا ہوتا تھا، پھر آپ فرماتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

یہ حدیث سعد بن ابی وقاص اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔

(۲۹۷۹) أَمَّا حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي جَدِّي بِمَعْنَى ابْنِ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- قال الدارقطني اسناده صحيح]

(۲۹۷۹) سعد بن عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کرتا تھا، آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی میں دیکھ لیتا تھا۔

(۲۹۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ.

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). وَتَسْلِيمَةً عَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ مِنْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا.

قَالَ: فَلَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ: أَكُلَّ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَمِعْتُ؟ قَالَ الزُّهْرِيُّ: لَا. قَالَ:

فَعَلَيْهِ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَفِّهِ؟ فَوَلَّفَ الزُّهْرِيُّ عِنْدَ النَّصَفِ أَوْ عِنْدَ الْقُلْبِ. فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ: اجْعَلْ هَذَا الْحَدِيثَ لِيَمَا لَمْ تَسْمَعْ. [حسن]

(۲۹۸۰) (ا) عامر بن سعد اپنے والد سعد رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دو سلام پھیرتے دیکھا۔ آپ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ))۔ پھر بائیں طرف پھیرتے تو کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یہاں تک کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دونوں طرف سے دکھائی دیتی تھی۔

(ب) اسماعیل بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے زہری کے آگے اس کا حدیث کا ذکر کیا تو زہری نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں یہ حدیث نہیں سنی تو اسماعیل بن محمد نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی تمام احادیث آپ نے سنی ہیں؟ زہری نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: دو تہائی؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: چلو آدمی سی؟ تو زہری نصف یا ثلث کے وقت رک گئے تو اسماعیل نے انہیں کہا کہ اس حدیث کو ان احادیث میں رکھو جو تم نے نہیں سنی۔

(۲۹۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي غُرَازَةَ الْهَفَارِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْوَيْهَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَفَ النَّبِيُّ ﷺ - قُلْنَا بَعْنَى الْإِشَارَةِ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابِيَّةَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. فَقَالَ لَنَا بَعْنَى النَّبِيِّ ﷺ - ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بَأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُمْ أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَعْدَهُمْ أَوْ أَحَدَهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَرْخِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُسْعَرِ بْنِ كَذَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ. [صحيح - أخرجه المنذرى ۸۹۶]

(۲۹۸۱) (ا) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، نبی ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے ہیں جیسے وہ شریکھوڑوں کی دُمیں ہیں، کیا ان میں سے کسی کو یا فرمایا: تم میں سے کسی کو یہ بات کافی نہیں کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں مسعر بن کدّام کی حدیث میں فرمایا: ”پھر اپنی دُمیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کہے۔

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبَحْرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُحَامُ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ

اللہ - ﷺ - فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا وَضَعَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا رَفَعَ، ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. عَنْ يَسَارِهِ.

أَقَامَ إِسْنَادَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاءُورِدِيُّ عَلَى عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَمَنْ أَقَامَهُ حُجَّةً فَلَا يَضُرُّهُ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۲/۷۱/۵۱۰۲]

(۲۹۸۲) واسع بن حبان سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ فرماتے: اللہ اکبر۔ جب بھی بیٹھ ہو تو تکبیر کہتے اور جب بھی رکوع و سجود سے اٹھتے۔ پھر (آخر میں) کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور اپنی دائیں پھرتے۔ پھر کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور اپنی بائیں طرف پھرتے۔

(۲۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا ابْنًا الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَهُ: وَسَلَّم عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي عَنْ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - وقد تقدم نحوه] (۲۹۸۳) سلمہ بن کہیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عنس حجر سے سنا کہ علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی..... حدیث طویل ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔ (۲۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ قَامَ وَرَوَاهُ مُبِيرَةُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَزَادَ لَهُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ. [صحيح]

(۲۹۸۳) (ا) ابورزین سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا، پھر کھڑے ہو گئے۔ (ب) اسی روایت کو مغیرہ نے ابورزین سے روایت کیا ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے کہا: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ۔

(۲۷۰) بَابُ جَوَازِ الْإِقْتِصَارِ عَلَى تَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان

(۲۹۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى

التَّيْسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تَلْقَاءُ وَجْهَهُ ، يَمِيلُ إِلَى الشَّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا أَوْ قَلِيلًا .

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا . [منكر - أخرجه ابن ماجه ۹۱۹]

(۲۹۸۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے اور اپنے چہرے کو دائیں طرف تھوڑا سا موڑ لیتے تھے۔

(۲۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً قَبْلَ وَجْهِهَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: تَابَعَهُ وَهَبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ ،

وَقَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعَدَدُ أَوَّلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ .

وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَمُرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ وَسَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحیح]

(۲۹۸۶) (۱) قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک ہی سلام پھیرتی تھیں، وہ بھی اپنی چہرے کی جانب اور کبھی تھیں: السَّلَامَ عَلَيْكُمْ۔

(ب) انس بن مالک، سمرہ بن جندب اور سلمہ بن اکوع جیسا کہ سے بھی منقول ہے اور یہ سب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۹۸۷) وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً . [منكر - قال ابن رجب في الفتح ۹۲/۶]

(۲۹۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۸) وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً قِبَالَةَ وَجْهِهِ ، فَإِذَا سَلَّمَ عَنْ

يَمِينِهِ سَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ .

(۲۹۸۸) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے، چہرے کے سامنے اور جب دائیں طرف سلام پھیرتے تو پھر بائیں طرف بھی پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۹) وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ مُؤَدَّنْ مَسْجِدِ مِصْرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ بَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَصَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً. وَرَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ سَلَّمُوا تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

وَهُوَ مِنَ الْأَحْثَالِ الْمُبَاحِ وَالْإِفْتِصَارِ عَلَى الْجَائِزِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ ۴۳۷]

(۲۹۸۹) (۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے وضو کیا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور نماز پڑھی تو ایک ہی سلام پھیرا۔

(ب) اور صحابہ کی کثیر جماعت سے منقول ہے کہ وہ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(ج) یہ مباح ہے یعنی ایک پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔ وبالله التوفیق

(۲۷۱) بَابُ حَذْفِ السَّلَامِ

سلام مختصر کرنے کا بیان

(۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَارِنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَائِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقَبَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ الْيَرْبُوعِيُّ وَمُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَوْفُوعًا. وَرَوَاهُ عَبْدَانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَوْقَهُ وَكَأَنَّهُ تَقْصِيرٌ مِنْ بَعْضِ الرِّوَاةِ

[منکر۔ اخرجہ احمد ۵۳۲ / ۲، ۱۰۸۹۸، ابوداؤد ۱۰۰۴]

(۲۹۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۲۹۹۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَدْ كَرَهُ يَأْسَانِدُهُ مَوْفُوعًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ الترمذی ۹۹۷]

(۲۹۹۱) ایک اور سند سے یہی روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً منقول ہے۔

(۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا زَكْرِيَّا الْعَبْرِيَّ وَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنِيِّ عَنْ حَدِّثِ السَّلَامِ فَقَالَ: أَنْ لَا يَمُدَّ السَّلَامُ وَيَحْدُثُهُ. [صحيح]

(۲۹۹۲) ابو عبد اللہ حافظ نے ہمیں خبر دی کہ میں نے ابو زکریا عبری سے سوال کیا اور انہوں نے ہمیں ابو عبد اللہ بوشنی سے سلام کو مختصر کرنے کے بارے میں نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: نہ تو سلام کو زیادہ لمبا کرے اور نہ ہی بالکل مختصر کرے۔

(۲۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَنْوِي بِالسَّلَامِ التَّحْلِيلَ مِنَ الصَّلَاةِ

سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان

لِقَوْلِهِ - رَبَّنَا -: ((تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)). وَلِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). وَيَنْوِي السَّلَامَ عَلَى الْحَاضِرِينَ وَعَلَى الْحَفَظَةِ وَيَنْوِي الْمَأْمُومَ مَعَ ذَلِكَ الرَّدَّ عَلَى الْإِمَامِ.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ہے: تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ”نماز سے باہر ہونا سلام کے ذریعے ہے، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ”اعمال کا دار و دار نیتوں پر ہے۔“

نمازی حاضرین اور کرنا کا تین پر سلام کی نیت کرے اور مقتدی امام کے سلام کے جواب کی بھی نیت کرے۔

(۲۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفقيه أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَيْطِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى لَحْيِهِ، ثُمَّ يَسْلَمَ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسْمِئَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كَذَّامٍ. [صحيح - وقد تقدم برقم]

(۲۹۹۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہتے: ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوا ہے جو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے شریکھوڑوں کی دھن میں ہوں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ آدمی اپنے ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے اور اس کے بعد اپنی دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَوْسُفَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْحِيحِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَأَنْ نَتَحَابَّ، وَأَنْ نُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۱۰۰۱]

(۲۹۹۴) سرہ جنت سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں امام کے سلام کا جواب دینے، آپس میں محبت کرنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا۔

(۲۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعَمْرُو بْنُ شَبَّهٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْقَاطِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو بِشِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى إِنْجَتِنَا، وَأَنْ نُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الدي فله]

(۲۹۹۵) سرہ جنت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے امام کو سلام کہنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَمَّا بَعْدُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ أَوْ جِئَ انْقِضَانُهَا: ((قَابِلُهُ وَقَبْلُ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلُكُ لِلَّهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى الْيَمِينِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى قَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ))۔

وَلَمْ يَزَلْ هَذَا دِلَالَةً عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالرُّدِّ عَلَى الْإِمَامِ أَنْ يَتَوَيَّ فِي تَسْلِيمِهِ عَنِ الصَّلَاةِ الرَّدَّ عَلَيْهِ لَا أَنَّهُ يَقْرَأُ وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ۔

وَرَوَيْنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الرَّدُّ عَلَى الْإِمَامِ سَلَامُهُ سُنَّةٌ۔

وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمْتَ عَنْ يَمِينِكَ أَجْزَأَكَ مِنَ الرَّدِّ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۹۹۶) (۱) سرہ بن جندب جنت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم درمیان نماز میں ہو یا اس کے اختتام کے قریب تو سلام سے قبل ابتدا کرو، یعنی یہ کلمات پڑھو: ”التحیات الطیبات...“ ”تمام قولی، مالی اور فعلی عبادات اور تمام بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔“ پھر اپنے دائیں طرف سلام کہو اور اپنے امام پر اور اپنے آپ پر بھی سلام کہو۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ امام کو سلام کا جواب دینے سے مراد یہ ہے کہ آدمی نماز سے سلام پھیرتے وقت

امام کو سلام کا جواب دینے کی نیت بھی کر لے۔ اس کے لیے الگ سلام کرنا ضروری نہیں۔

(ج) ہمیں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ وہ اپنی دائیں جانب السلام علیکم کہتے، اس کے بعد امام کو سلام کا جواب دیتے، اگر کوئی ان کی بائیں جانب سے انہیں سلام کرتا تو وہ اس کو بھی سلام کا جواب دیتے۔

(د) زہری فرماتے ہیں کہ امام کو سلام کا جواب دینا سنت ہے۔

(ہ) یحییٰ بن سعید فرمایا کرتے تھے کہ جب تو اپنی دائیں طرف سلام پھیرے تو تجھے امام کے سلام کے جواب میں کافی ہو جائے گا۔

(۲۷۳) بَابُ كَرَاهِيَةِ الْإِيمَاءِ بِالْيَدِ عِنْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ فُرَاتٍ الْقُرَازِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْبُطَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ - ﷺ - فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ، فَظَرَّ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ تُبْشِرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ غِبِلٍ شُمْسٍ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ

وَلَا يَوْمٌ يَبْدُوهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا. [صحیح۔ وفد تقدم برقم ۲۹۸۱-۲۹۹۳]

(۲۹۹۷) جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی، جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے

ہاتھوں سے بھی اشارہ کرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر فرمایا: تمہیں کیا

ہوا ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے شریکھوڑوں کی دموں کی طرح اشارہ کر رہے ہو؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اسے چاہیے

کہ اپنے ساتھی کی طرف تھوڑا سا جھکے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ نہ کرے۔

(۲۷۴) بَابُ لَا يُسَلِّمُ الْمَأْمُومُ حَتَّى يُسَلِّمَ الْإِمَامُ

امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے

(۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ

مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَهُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ سَمِعْتُ عُبَيْانَ بْنَ مَالِكٍ

الْأَنْصَارِيُّ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِهِمْ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ حَبَّانٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[صحیح۔ اخراجہ البخاری ۱۸۴۰]

(۲۹۹۸) عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور جب آپ نے سلام پھیر لیا تب ہم نے سلام پھیرا۔

(۲۷۵) باب الْإِمَامِ يَنْحَرِفُ بَعْدَ السَّلَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان

(۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ إِذَا أَنْصَرَفَ انْحَرَفَ. [صحیح۔ اخراجہ احمد ۱۶۰/۱۷۶۱۳]

(۲۹۹۹) یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ سے رخ بدل کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔

(۳۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ (ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ لِقَبْلِ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ. قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((رَبِّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ اخراجہ احمد ۴/۲۹۰/۱۸۷۵۳]

(۳۰۰۰) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ کی دائیں طرف کھڑا ہونا پسند کرتے تھے تاکہ آپ ہماری طرف رخ انور کر کے بیٹھیں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: رَبِّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ۔ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(۳۰۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُصَرِّی حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَخْفَتِ النَّاسَ صَلَاةً فِي تَمَامٍ - قَالَ - وَصَلَّيْتُ مَعَ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَكَبَّ مَكَانَهُ ، كَأَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفٍ .

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ الْمِصْرِيُّ وَلَهُ أَقْرَادُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي الصَّخَيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ كَأَنَّهُ جَالِسٌ عَلَى الرَّضْفِ . وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ . [منکر۔ اخرجہ ابن خریمة ۱۷۱۷]

(۳۰۰۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے سب سے ہلکی نماز پڑھانے والے تھے۔ آپ نماز میں اعتدال رکھتے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے۔ پھر میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ بھی جب سلام پھیرتے تو جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، گویا وہ کسی گرم چیز سے کھڑے ہو رہے ہوں۔

(ب) مسروق بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو اس طرح کھڑے ہوتے کہ (شاید) آپ کسی گرم چٹان پر بیٹھے ہوئے تھے اور میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت بیان کی گئی کہ وہ جب سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يَعِيبُ عَلَى الْأَنْمَةِ جُلُوسَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بَعْدَ أَنْ يُسَلِّمُوا وَيَقُولُ : السُّنَّةُ فِي ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ سَاعَةً يُسَلِّمُ .

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، وَيُذَكِّرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ . [صحیح۔ (ابراہیم نخعی اور شعبی نے اسے ناپسند کیا ہے)]

(۳۰۰۲) ابوزناد بیان کرتے ہیں کہ میں نے خارجہ بن زید سے سنا: وہ ان آدمی کی مذمت کرتے تھے جو نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اسی طرح نماز کی حالت میں ہی بیٹھے رہتے اور فرماتے تھے کہ اس مسئلہ میں سنت طریقہ تو یہ ہے کہ امام سلام پھیرنے کے بعد اٹھ جائے۔

(۲۷۶) بَابُ مُكْثِ الْإِمَامِ فِي مَكَانِهِ إِذَا كَانَتْ مَعَهُ نِسَاءٌ كَيْ يَنْصَرِفْنَ قَبْلَ الرِّجَالِ

امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا

کی ہو، تا کہ وہ مردوں سے پہلے چلی جائیں

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ، وَمَكَتِ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَتَرَى مُكْنَهُ ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفَعَهُ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مِنَ النَّصْرِ مِنَ الْقَوْمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْفَرَّاسِيَّةُ، وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْقُرَشِيَّةُ. [صحيح - أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۱۴]

(۳۰۰۳) (ا) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے سلام پھیرتے تو عورتیں کھڑی ہو جاتیں جب کہ آپ ابھی سلام ختم کر رہے ہوتے اور نبی ﷺ بھی اپنی جگہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے۔

(ب) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ٹھہرنا تو اس وجہ سے تھا تا کہ عورتیں اپنے گھروں کو پہنچ جائیں اس سے پہلے کہ لوگ نماز سے فارغ ہوں۔

(۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مَكَتَ قَلِيلًا، كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا تَنْفَعَهُ النِّسَاءُ قَبْلَ الرَّجَالِ. [مسكرا]
(۳۰۰۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ صحابہ بھی یہ خیال رکھتے تھے کہ عورتیں مردوں سے پہلے ہی چلی جائیں۔

(۲۷۷) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ لَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي مُكْنِهِ ذَلِكَ

اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان

(۳۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَعْنٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى

الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَجْلِسُ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا بِقَدْرِ مَا يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَحَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح - أخرجه احمد ۲۴۹۷۹ - ۲۵۴۴۸]

(۳۰۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر یہ دعا پڑھتے: اللھم

انت السلام... اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی والے اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔“

(۲۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّرِفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۵/ ۲۷۵ / ۲۲۷۲۳۔ ابوداؤد ۱۵۱۳]

(۳۰۰۶) رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے کا ارادہ فرماتے تو تین بار استغفر اللہ کہتے، پھر ”اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ“ پڑھتے، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عرش والے! تو بڑی برکت والا ہے۔

(۲۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ يَنْحَوِرُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ: ((وَالَيْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ: وَكَيْفَ الاسْتِغْفَارُ؟ قَالَ: يَقُولُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَالَيْكَ السَّلَامُ. وَقَالَ: ((تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)). ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ الْأَوْزَاعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح۔ سون قولہ وایک السلام]

(۳۰۰۷) (ل) ثوبان رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے، البتہ اس میں انہوں نے ”وَالَيْكَ السَّلَامُ“ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ کا اضافہ کیا ہے۔

(ب) ولید کہتے ہیں: میں نے اوزاعی سے پوچھا: استغفار کیسے کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ استغفر اللہ! استغفر اللہ کہا جائے۔
(ج) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ روایت داؤد بن رشید کے واسطے سے بیان کی ہے مگر انہوں نے ”تَبَارَكْتَ رَبَّنَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ ذکر نہیں کیا۔ پھر اوزاعی کا قول ذکر کیا۔

(۲۷۸) بَابُ الْإِخْتِيَارِ لِلْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ فِي أَنْ يُخَفِّيًا الذِّكْرَ

اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] یَعْنِي

الدُّعَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ﴿لَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] تَرْفَعُ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى لَا تَسْمَعَ نَفْسُكَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل آہستہ آواز سے۔“ امام شافعی رحمہ اللہ اس سے دعا مراد لیتے ہیں۔ واللہ اعلم ﴿وَلَا

تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] نہ بہت اونچا پڑھ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور نہ اتنی آہستہ پڑھ کہ تو خود کو بھی نہ سنا سکے۔

(۳۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَتْ: هُوَ الدُّعَاءُ. [صحیح۔ الاثر اخرجہ البخاری ۶۳۲۷]

(۳۰۰۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ”اپنی نماز

نہ تو بہت آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ“ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۳۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْهَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَلَتْ

بَعْضُ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] فِي الدُّعَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُجَاهِدٌ فِي الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ آیت: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] دعا کے

بارے میں نازل ہوئی۔

(ب) اسی طرح مجاہد کا قول ہے کہ یہ دعا مانگنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۳۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا دَعَا فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ صَوْتَهُ. كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ وَلَيْسَتْ بِقَوِيَّةٍ.

[ضعیف]

(۳۰۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”کہ اپنی نماز کو نہ بہت اونچی آواز سے پڑھ اور نہ ہی بالکل آہستہ آواز سے۔“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جب دعا

کرتا تھا تو اپنی آواز بہت بلند کرتا تھا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(۳۰۱۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُتَوَارِبَةً - وَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ فَيَسْتَوُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ ﴿وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ ﴿وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] أَسْمِعُهُمْ ﴿وَلَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى يَأْخُذُوا عَنكَ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْجَمِيعُ مُرَادًا بِالْآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۷۲۲]

(۳۰۱۱) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اس وقت اتری جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں روپوش تھے اور جب آپ ﷺ نماز میں اپنی آواز اونچی کرتے تو مشرکین سن لیتے اور قرآن کو، اس کے نازل کرنے والے اور لے کر آنے والے سب کو برا بھلا کہتے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اپنی آواز کو اپنی نماز میں زیادہ اونچا نہ کرو، حتیٰ کہ مشرکین سن لیں ﴿وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور اس کو اتنا آہستہ بھی نہ پڑھو کہ اپنے ساتھی سے بھی نہ سن سکیں ﴿وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] بلکہ آپ معتدل راستہ اختیار کریں۔ آپ ان کو سنائیں اور آواز اونچی نہ کریں تاکہ وہ آپ سے قرآن لے لیں۔

(ب) یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تمام اس آیت سے مراد ہوں۔

(۳۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حُنَيْنًا - أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى حُنَيْنٍ - أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْتَكْبِيرِ: اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ، إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ)). قَالَ: وَأَنَا خَلَفْتُ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ)). فَقُلْتُ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَتَرِ الْجَنَّةِ؟)). قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي. قَالَ: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ.

(۳۰۱۲) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے لیے روانہ ہوئے تو لوگ ٹیلوں پر چڑھ کر اونچی اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی تسبیحات و تکبیرات کو آہستہ پڑھو، تم کسی بہرے یا گونگے کو نہیں پکار رہے بلکہ تم ایک سننے والے اور قریب کو پکار رہے ہو۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھا اور کہہ رہا تھا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" تو آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! میں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے کوئی ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں سے ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور بتائیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(۲۷۹) باب جَهْرُ الْإِمَامِ بِالذِّكْرِ إِذَا أَحَبَّ أَنْ يُتَعَلَّمَ مِنْهُ

امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَأَحَبُّ مَا رَوَى ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ تَهْلِيلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ تَكْبِيرِهِ كَمَا رَوَاهُ، وَأَحَبُّهُ إِنَّمَا جَهْرًا فَلَيْلًا لِيَتَعَلَّمَ النَّاسُ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے بلند آواز سے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پڑھنے سے متعلق ابن زبیر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایات کے بارے میں میرا خیال یہ ہے کہ آپ بلند آواز سے پڑھتے تھے تاکہ لوگ آپ سے سیکھ لیں۔

(۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِأَبِي مَعْبُدٍ بَعْدَ قَلِيلٍ: لَمْ أَحَدِّثْكَ بِهِ. (ج) قَالَ عَمْرُو: وَقَدْ حَدَّثَنِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: كَأَنَّهُ نَسِيَ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ إِيَّاهُ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۴۲]

(۳۰۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو تکبیر سے پہچانتا تھا۔ عمرو بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابومعبد کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ حدیث بیان نہیں کی۔ عمرو کہتے ہیں: انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے سچے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد بھول گئے ہوں گے۔

(۳۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

کُنْتُ أَعْرِفُ انْقِصَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالْكَتِيرِ.

قَالَ عَمْرُو: ثُمَّ انْكَرَهُ أَبُو مَعْبُدٍ قَالَ عَمْرُو: وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. (ت) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. صحيح، وقد تقدم في الذي قبله.

(۳۰۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو آپ کے تکبیر کہنے سے پہچان لیتا تھا۔

(۲۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَهْلُلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعَمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَهْلُلُ بِهِنَ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَحَاجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَذْكُرُهُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۴/۴/۱۶۶۰]

(۳۰۱۵) ابو زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے بعد "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضیلت اور اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی عبادت اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو برا لگے۔

(ب) پھر ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۲۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ إِذَا سَلَّمَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمَلِكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَنَعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَتِيبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۳۳۰]

(۳۰۱۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے غلام وارد بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ کلمات کہتے "لا الہ الا اللہ۔" اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ الٰہی! تو جو کچھ عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک لے تو اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی کا غنی ہونا تیرے ہاں کچھ نفع بخش نہیں ہو سکتا (تیرے ہاں تو صرف اعمال کی اہمیت ہے)۔

(۲۰۱۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعْفَرٍ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ: أَمَلَى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ كِتَابًا إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ، لَذِكْرِهِ بِمِثْلِهِ لَفْظًا وَاحِدًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۱۷) وارد بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز مکمل کرتے تو کہتے۔

(۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو الْمَاجَشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي صَلَاتِهِ قَالَ: وَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ فَسَلَّمَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمَقْدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

وَرَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ الْمَاجَشُونِ بِإِسْنَادِهِ

وَذَكَرَ هَذَا الدُّعَاءَ بَيْنَ الشَّهَادَةِ وَالتَّسْلِيمِ وَكِلَاهُمَا مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابوداود ۱۵۰۹]

(۳۰۱۸) (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے: ”اللهم اغفر لی ما قدمت.....“ ”اے الہی! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ تمام گناہ اور جو میں نے زیادتی کی جسے آپ ہی خوب جاننے والے ہیں وہ تمام معاف فرمادے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

(ب) یہ حدیث یوسف بن یعقوب نے اپنی سند کے ساتھ اپنے والد سے روایت کی ہے اور انہوں نے اس دعا کو شہداء اور سلام کے درمیان بیان کیا ہے۔ یہ دونوں روایتیں صحیح مسلم میں بھی ہیں۔

(۲۸۰) باب التَّوْبَةِ فِي مَكْتِ الْمُصَلِّي فِي مُصَلَّاهُ لِإِطَالَةِ ذِكْرِ اللَّهِ

تَعَالَى فِي نَفْسِهِ وَكَذَلِكَ الْإِمَامُ إِذَا انْحَرَفَ

نمازی کو اپنی جگہ بیٹھے رہنے کی ترغیب کا بیان تاکہ وہ دل میں دیر تک ذکر الہی میں

مشغول رہے، اسی طرح امام بھی (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کر لے

(۲۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۴۵]

(۳۰۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز سے فارغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے یا وہ کھڑا نہ ہو جائے۔ فرشتے یہ دعا کرتے ہیں: ”اللهم اغفر له اللهم ارحمه۔“ ”اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔“

(۲۰۲۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَوْكِنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تم میں سے اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتے رہے ہیں جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی، فرشتے کہتے ہیں: ”اللهم اغفر له اللهم ارحمه“

”اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔“ جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۳۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَى عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى يَعْنِي الصُّحَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ، وَزَادَ فِيهِ: حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا.

وَرَوَاهُ أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ سَمَاكِ وَزَادَ فِيهِ: (فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ) وَلَمْ يَقُلْ (حَسَنًا).

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۶۳۸۴]

(۳۰۲۱) (ا) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ کر رہتے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت ذکر کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے: ”حتی تطلع الشمس حسنا“ ”یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔“

(ج) ابویثمہ نے سماک سے یہ روایت نقل کی ہے اور اس میں ”فإذا طلعت قام“ ہی کہا حسنا کی جگہ قام کا لفظ ہے۔

(۳۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ بْنِ الْبُخَارِيِّ الرَّزَّازُ قَوَاهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُمَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ بِأَنْدَرِحَاتٍ وَالتَّيْمِ الْمُقِيمِ. قَالَ: كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: صَلُّوا كَمَا صَلَّيْنَا، وَجَاهِدُوا كَمَا جَاهَدْنَا، وَانْفَقُوا مِنْ قُصُولِ أَمْوَالِهِمْ، وَلَيْسَ لَنَا أَمْوَالٌ. فَقَالَ: ((أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَتَسْقُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ، إِلَّا مَنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ، تَسْحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنْ سُمَى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۳]

(۳۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگوں نے بلند درجات حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکون لوٹ لیا۔ سول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کیسے؟ ایک صحابی نے کہا کہ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے

ہیں اور ہماری طرح جہاد کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال کی فراوانی ہے جس سے وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں جب کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم ان لوگوں کے مرتبوں کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر گئے اور اپنے بعد والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ پھر تمہارے مرجے کو کوئی بھی نہ پہنچ سکے گا البتہ وہ شخص جو اس جیسا عمل لے کر آئے۔ تم ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہو۔

(۲۰۳۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ الْإِسْفَرَيْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ مِنَ الْأَمْوَالِ بِاللَّزَجَاتِ الْعُلَى وَالنِّعَمِ الْمُقِيمِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ قُضُولٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحْجُونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيَجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ. فَقَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ أَذْرَكْتُمْ مِنْ سَبَقِكُمْ وَلَمْ يَذَرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانِي، إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ، نُسَبِّحُونَ وَنُحَمِّدُونَ وَنُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)). قَالَ: فَاجْتَلَيْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا: نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُحَمِّدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَوَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: ((تَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ كُلُّهُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محتاج و نادار لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہا: دولت مند اور صاحب ثروت لوگوں نے سارے بلند درجے حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکھ چین لوٹ لیا۔ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، روزے بھی ہماری طرح رکھتے ہیں، ان کے پاس مال بھی ہے جس کے ساتھ وہ حج کرتے ہیں اور عمرہ، جہاد اور صدقات ادا کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو گے تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور تم کو تمہارے پیچھے والا بھی نہیں پاسکے گا اور تم اپنے زمانے میں سب سے اچھے لوگ شمار ہو گے مگر وہ شخص جو تم جیسا عمل کرے تم پر ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھا کرو۔ پھر لوگوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا۔ لوگ کہنے لگے: سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار۔ راوی کہتے ہیں: میں ابو صالح کے پاس گیا تو انہوں نے کہا: سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر سب تینتیس تینتیس بار کہو۔

(۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمُصْرِئِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عُجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى

أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ وَالْأَمْوَالِ بِاللَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ. فَقَالَ: وَمَا ذَٰلِكَ؟ قَالَ: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَتَصَدَّقُ وَيَعْقِفُونَ وَلَا نَعِيقُ. قَالَ: ((أَفَلَا أَعَلَمَكُمُ شَيْئًا تَلْبِزُكُمْ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَكُونَ أَحَدُكُمْ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((تُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَتُكَبِّرُونَ وَتُحَمِّدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)).

قَالَ سُمِّيَ: فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: وَهَمَّتْ إِنَّمَا قَالَ: تَسْبِيحُ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ. فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَٰلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَقَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: ثُمَّ رَجَعَ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: قَدْ سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلَ الْأَمْوَالِ مَا قُلْتَ فَفَعَلُوا مِثْلَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((فَذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ)).

قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ رَجَاءَ بَنِ حَبْوَةَ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - .

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ سَوَى قَوْلِ سُمِّيَ ثُمَّ قَالَ: وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ كَرَّةً.

وَرَوَاهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْرَجَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ فِي رُجُوعِ فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فِي الْحَدِيثِ وَزَادَ يَقُولُ سَهْلٌ: إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلُّهُ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ. وَلِسَهْلٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ بِزِيَادَةِ مَعْنٍ وَزِيَادَةِ عَدَدٍ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین قرآن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! صاحب ثروت، مال دار لوگ دائمی نعمتوں اور بلند درجات کے ساتھ سبقت لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کس طرح؟ انہوں نے کہا: وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور وہ صدقات دیتے ہیں ہم نہیں دے سکتے، وہ غلام آزاد کرواتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور اپنے سے پیچھے والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ تم سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر وہ شخص جو تمہارے والا عمل کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! ضرور بتلائیے آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تینتیس، تینتیس بار کہا کرو۔

(ب) سہی کہتے ہیں: میں نے اپنے بعض احباب کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: تمہیں وہم ہو گیا ہے۔ سبحان اللہ ۳۳ بار،

الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار کہا کرو۔ میں ابوصالح کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ بات بیان کی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر ۳۳ بار کی تعداد کو پہنچ جائیں۔

ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ پھر فقراء مہاجرین (کچھ عرصہ بعد) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: ہمارے دولت مند بھائیوں نے بھی یہ وظیفہ سن لیا ہے جو آپ نے ہمیں بتایا تھا اور وہ بھی اب یہ عمل کر رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔

(ج) ابوسمیل نے اپنی سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ اس میں فقراء مہاجرین کے دوبارہ آنے کے واقعہ کے بارے میں ابوصالح کا درج کلام بھی ہے اور اضافہ بھی ہے۔ ابوسمیل کہتے ہیں کہ گیارہ گیارہ بار پڑھے اور یہ ۳۳ بار ہو جائے گا۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَلَيْتَكَ بِسَعَةِ رِزْقٍ تَمَّ الْوَامِلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحَدَّثَ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ لَهُ عَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُحْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھے۔ یہ نانوے ہو گئے اور سو مکمل کرنے کے لیے ایک بار لا الہ الا اللہ وحدہ.... اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے۔ اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخش دیے جائیں گے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ وَحَمْرَةُ الزِّيَّاتُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَلِيمِ الْمُرُوزِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عَتِيَةَ يَحْدُثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مُعَقَّبَاتٌ لَا يَنْحِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ

دُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمَزَةَ الزَّيَّاتِ. [اخرجه مسلم ۵۹۶]

(۳۰۲۶) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ ایسی بھلائی والی چیزیں ہیں جن کو کرنے والا محروم نہیں رہتا، وہ یہ ہیں کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر کہے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَتَّامُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْعُدُ التَّسْبِيحَ بِبِمِيزِهِ.

[صحیح۔ دون قولہ بیمیزہ]

(۳۰۲۷) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دائیں ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا۔

(۳۸۱) بَابُ الْإِمَامِ يَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ إِذَا سَلَّمَ فَيُحَدِّثُهُمْ فِي الْعِلْمِ وَفِيهِمَا يَكُونُ خَيْرًا

امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا...)). الْحَدِيثُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۰۴۶۔ وهو جزء من حديث طويل]

(۳۰۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو ہماری طرف رخ انور پھیر لیتے اور فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے آج کوئی خواب دیکھا ہے۔۔۔

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى الصُّبْحِ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقْصُهَا أَغْبَرَهَا لَهُ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثُ كَذَا قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَرِيرٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ

وَهَبَ بِنُ جَوْرِ بْنِ حَزَامٍ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۹) سرہ بن جہب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو نماز کے بعد ہماری طرف مڑ کر فرماتے: جس نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے تو بیان کرے، میں اس کی تعبیر بیان کروں گا۔۔۔

(۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَدِيثِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟)) قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَلَيْلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِتَوْعَةٍ كَذَّاءٍ فَلَيْلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح- أخرجه البخاری ۸۴۶]

(۳۰۳۰) زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو بارش بھی ہوئی تھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آج صبح میرے بعض بندے مومن ہوئے اور بعض کافر۔ جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں ستارے کے فلاں جگہ پر آنے کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر ہے اور ستاروں پر ایمان لانے والا۔

(۲۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَلْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ النَّبَشِيَّ -رضی اللہ عنہ- خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَخْبَرَنِي لَيْلَةَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قُرَيْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَنَامُوا، وَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتُمْ تَمُوتُوهَا)). قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتَمِهِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحيح- أخرجه البخاری ۵۷۲-۶۶۱]

(۳۰۳۱) حمید طویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کس نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی رکھی تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز آدمی رات کے قریب تک موخر کر دی۔ پھر جب آپ نے نماز

پڑھائی تو نماز کے بعد ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ لوگ تو نماز پڑھ کر سوچتے ہیں لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے نماز ہی میں رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں اب بھی آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحْيُونَ لِلرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَنْ لَا يَطْعَمَ طَعَامًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَكَعَتَيْنِ.
وَرَوَيْنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ وَمَا يَتَكَلَّمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.
وَالْمَا أَرَادَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِمْ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.
وَأَمَّا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. [صحيح]

(۳۰۳۲) (ا) حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس بات کو لوگ مستحب خیال کرتے تھے کہ آدمی جب صبح کی نماز پڑھے تو سورج طلوع ہونے تک کچھ نہ کھائے اور اللہ کے لیے دو رکعت ادا کرے۔

(ب) مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کے بعد ہاتھیں بھی نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

(۲۰۳۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَنْكُرُ الْحَدِيثَ بَعْدَ الْفَجْرِ أَوْ قَالَ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَسْبَحَ وَيُكَبِّرَ. [صحيح- التاريخ الكبير ۱۸۰۵]

(۳۰۳۳) مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر کے بعد ہاتھیں کرنا ناپسند خیال کرتے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ فجر کی دو رکعتوں کے بعد ہاتھیں کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ وہ کبیر وسیع کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُسَوْدِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ يَمُزُّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ لَا يَذْكُرَ اللَّهَ وَالْقُرْآنَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ.
وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُمَا كَرِهَا الْكَلَامَ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، وَكَانَهُمَا كَرِهَ مَا لَا يَعْنِي مِنَ الْكَلَامِ. [ضعيف]

(۳۰۳۳) ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما پر یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ وہ اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت نہ کریں حتیٰ کہ فجر کی نماز ادا کر لیں۔

(ب) سعید بن جبیر اور ابراہیم بن یزید نخعی کے بارے میں ہمیں بیان کیا گیا کہ وہ دونوں حضرات فجر کی دو رکعتوں کے بعد

باتیں کرنا پسند سمجھتے تھے اور شاید وہ لائق کلام کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۰۲۵) فَقَدْ كَبَّتْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ كَرِهَ . أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ . [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۶۱]

(۲۰۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے۔ اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں بات چیت کرتے ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔

(۲۸۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي رَدِّ النَّافِلَةِ إِلَى الْبَيْتِ إِنْ كَانَتْ صَلَاةً يُتَنَفَّلُ بَعْدَهَا

اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَهُ نَصِيًّا مِنْ صَلَاتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا)) . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۴۸۳۷ - وابن أبي شيبه ۹۴۵۰]

(۲۰۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کے سبب سے اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائیں گے۔

(۲۰۲۷) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارَسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ .

[صحيح - أخرجه احمد ۱۵ / ۳ / ۱۱۱۲۸]

(۲۰۲۷) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں ”فِي الْمَسْجِدِ“ کی جگہ ”فِي الْمَسْجِدِ“ کے

الفاظ ہیں۔

(۲۰۳۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ لَذَّكَرَهُ بِمِثْلِهِ بِزِيَادَةِ أَبِي سَوِيدٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۸) ایضاً

(۲۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوهَا قُبُورًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسْلِمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَزُهَيْرٌ كُلُّهُمَا عَنْ يَحْيَى.

وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: خَيْرُ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ. وَكَذَلِكَ يَرُدُّ أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۴۳۲]

(۳۰۳۹) (۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: کچھ نفل نمازیں گھر میں بھی پڑھ لیا کرو، گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بہترین نماز فرض نماز کے بعد گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

یہ موضوع ان شاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَجُوزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَأَى النَّاسَ يُسَبِّحُونَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَذِهِ الصَّلَوَاتُ فِي الْبُيُوتِ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۱۳۰۰]

(۳۰۴۰) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد اشہل کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان لوگوں کو نفل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: ”اے لوگو! یہ تو گھروں کی نماز ہے۔“ (یعنی نوافل گھر میں پڑھنا بہتر اور افضل ہے)۔

(۲۸۳) باب جَوَازِ فِعْلِهَا فِي الْمَسْجِدِ

نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَبِي يَدِيهِ . وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَوِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُسْلَدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ . وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى فِعْلِ السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَالسَّجْدَتَيْنِ بَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۹۳۷]

(۳۰۴۱) (ا) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اور آپ مغرب، عشاء اور جمعہ کی (نفل) رکعتیں اپنے گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(ب) مجھے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے اور طلوع فجر کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے اور یہ ایسا وقت ہوتا تھا کہ اس میں میں نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(ج) اس حدیث مبارکہ میں اشارہ ہے کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے کی دو رکعت اور بعد کی دو رکعت مسجد میں ادا فرماتے تھے۔

(۲۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَجَرِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْقُ بْنُ عَنَامٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُؤَيَّرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ .

رَوَاهُ نَصْرُ الْمُجَلَّدِ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ وَأَسَدُهُ مِثْلَهُ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ مَرَّسٌ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَهُ - رحمہ اللہ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا زَمَانًا، وَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ رُكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ زَمَانًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۳۰۴۲) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اتنی لمبی قراءت کرتے کہ مسجد کے لوگ (نماز سے فارغ ہو کر) چلے جاتے۔

(ب) شیخ تہجدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ عرصہ اس طرح کرتے رہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جو مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں ادا کرنے کے بارے روایت کیا وہ بھی ایک دور تھا۔ وبالله التوفیق

(۲۸۴) بَابُ الْإِمَامِ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَكَانِهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي الْمَسْجِدِ

امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے

(۲۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّابِعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - ((لَا يُصَلِّيُ الْإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى يَتَحَوَّلَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ لَمْ يَذْكُرْ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۳۰۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس جگہ پر نفل نماز نہ پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہو بلکہ اپنی جگہ تبدیل کرے۔

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَطَوَّعَ بَعْدَ الْقَرِيبَةِ فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لْيَسَآخِرْ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)). [ضعيف]

(۳۰۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فرض نماز ادا کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وہ وہاں سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نماز پڑھے۔

(۲۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: ((أَيُعِزُّ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ، أَوْ يَتَحَوَّلَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)).

وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَصَحُّ، وَاللَّيْثُ يَضْطَرِبُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ يَتَفَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۵) (ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ فرض نماز ادا

کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کے لیے اس جگہ سے تھوڑا آگے پیچھے یاد آئیں یا نہیں ہونے سے عاجز ہو؟

(۲۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ الْخَلْدِيِّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

الْحَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خُلَيْفَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ

قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا إِمَامٍ لَنَا يَكُنَى أَبَا رِمَّةَ قَالَ: صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ -

قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ

التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ

خَدَّيْهِ، ثُمَّ انْقَلَبَ كَأَنفَتَالِ أَبِي رِمَّةَ يَعْنِي نَفْسَهُ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ

يَسْتَعْفِفُ قَوْلَ رَبِّ إِلَيْهِ عُمَرُ، فَأَخَذَ بِمَنْكَبِي فَهَزَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَإِنَّكَ لَمْ يَهْلِكْ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

بَيْنَ صَلَاتِهِمْ فَصَلَّ. فَرَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - بَصَرُهُ فَقَالَ: ((أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ نَجْدَةَ

قَدْ كَرِهَ بِسُخْرٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ قِيلَ مَكَانَ أَبِي رِمَّةَ أَبُو أُمَيَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِنْ بَسَتْ يَجْمَعُ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَفِي هَذَا

الْبَابِ حَدِيثٌ هُوَ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ مَا ذَكَرْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۱۰۰۷]

(۳۰۳۶) (ل) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہمارے امام ابو رمثہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اسی طرح

نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما آپ کی دہنی طرف پہلی صف میں کھڑے تھے۔ ایک اور شخص بھی تھا جو تکبیر اولیٰ میں

شامل ہوا تھا۔ نبی ﷺ جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے اپنی دہنی اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ کے

رخساروں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ کھڑے ہو گئے، جیسے میں (ابو رمثہ) کھڑا ہوا۔ پھر وہ تکبیر اولیٰ میں شامل ہونے والا شخص کھڑا

ہو کر دوسری (نفل) نماز پڑھنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیزی سے اس کی طرف بڑھے اور اسے کندھوں سے پکڑ کر بھجھوڑ کر فرمایا: بیٹھ

جاؤ۔ کیوں کہ اہل کتاب صرف اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ فرض نمازوں اور نفل نمازوں میں کچھ وقفہ نہیں کرتے تھے۔

نبی ﷺ نے نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تجھے درست بات کہنے کی توفیق دی۔

(ب) امام ترمذی فرماتے ہیں: اگر یہ حدیث ثابت ہو تو امام اور مقتدی کا اس بارے میں ایک ہی حکم ہوگا۔ اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور اس باب میں یہی حدیث سب سے صحیح ہے۔

(۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَارِ: أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَعْرِ بْنِ سَالَةَ عَنْ شَيْءٍ رَأَاهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ: لَا تَعْدِلِمَا فَعَلْتَ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَوصلُهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا نُوصلَ صَلَاةً حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِذَلِكَ وَقَالَ: ((لَا تُوصلَ صَلَاةً بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ)). [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۵۵۳۴]

(۳۰۴۷) (ا) عمر بن خطاب بن ابی خوار بیان کرتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن اہت ثمر کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس چیز کے بارے میں پوچھیں جو انہوں نے دوران نماز معاویہ رضی اللہ عنہ میں دیکھی۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں نے ان کے ساتھ مقصورہ کے مقام پر جمعہ کی نماز ادا کی، جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جب وہ تفریف لائے تو میری طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: یہ جو تم نے کیا ہے دوبارہ مت کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس کے ساتھ اس وقت کوئی نماز نہ ملاؤ حتیٰ کہ تم بات کر لو یا جگہ تبدیل کر لو۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کا حکم دیا ہے کہ ہم فرض نماز کے بعد نفل نماز اس وقت تک نہ پڑھیں جب تک کہ کوئی بات کر لیں یا اس جگہ کو چھوڑ دیں۔

(ب) عبد الرزاق نے ابن جریر سے اسی جیسی روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: فرض نماز کے بعد نفل نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ بات وغیرہ نہ کر لی جائے یا جگہ بدل لی جائے۔

(۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ لَمْ يَكُنْ يَنْصَحُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامَ.

وَعَلَيْهِ الرِّوَايَةُ تَجْمَعُ الْجُمُعَةُ وَغَيْرَهَا حَيْثُ قَالَ: لَا تُوصلَ صَلَاةً بِصَلَاةٍ. وَتَجْمَعُ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ. وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَيْهِ الرِّوَايَةُ وَقَدْ نَقَلْنَاهَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَقَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْإِمْلَاءِ فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمَبْسُوطِ.

(۳۰۴۸) (۱) ابن جریج ایک دوسری سند سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں مگر اس کے آخر میں ہے کہ جب میں نے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے امام کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) یہ روایت جمعہ وغیرہ کو شامل ہے جس طرح آپ کا فرمان کہ فرض نماز کے ساتھ نفل نماز کو نہ ملایا جائے امام اور مقتدی دونوں کو شامل ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے امام حنفی رحمہ اللہ سے منقول روایت میں اس کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کو ابن عباس رحمہ اللہ کے اثر سے نقل کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول مبسوط کی کتاب الجمعہ میں موجود ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَدَّالٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْقَفَّارِ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْوَيْهَلِيِّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَمَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنْ مِنَ السَّنَةِ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ مَوْضِعِهِ الْوَلَدِ صَلَّى فِيهِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا حَتَّى يَنْحَرِفَ أَوْ يَنْحَوِلَ أَوْ يَقْصِلَ بِكَلَامٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَسْرُورَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْوَيْهَلِيِّ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَا يَصْلُحُ لِلْإِمَامِ، وَلَهُ رِوَايَةٌ لَا يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ وَقَالَ: فَلْيَقْلَمُوا أَوْ لْيَكَلِّمُوا أَحَدًا. [ضعيف]

(۳۰۴۹) (۱) عباد بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سنت طریقت یہ ہے کہ جب سلام پھیرے تو اپنی جگہ پر نفل پڑھنے کے لیے کھڑا نہ ہو بلکہ رخ بدل لے اور پھر جائے یا بات وغیرہ کر لے۔

(ب) ثوری نے بھی یہ روایت بیان کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: امام کے لیے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ امام کو یہ زیب نہیں دیتا۔

(ج) اور ہمیں ابن عباس رحمہ اللہ کے واسطے سے اس بارے میں روایت بیان کی گئی ہے کہ امام تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات کر لے۔

(۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ خُزَّادَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ صَلَّى الْفَرِيضَةَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَهَا فَلْيَقْلَمْ أَوْ لْيَكَلِّمْ أَحَدًا. [صحيح]

(۳۰۵۰) عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے فرض نماز ادا کی، پھر اس کے بعد نفل نماز پڑھنا چاہا تو وہ تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات چیت کر لے۔

(۲۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَعَ رَجُلًا عَنْ مَقَامِهِ الْوَلَدِ صَلَّى فِيهِ الْمَكْنُونَةَ وَقَالَ:

إِنَّمَا دَفَعْتُكَ لِتَقْلَمَ أَوْ تَأْخُرَ.

وَرَوَى عَنْهُ بِمَعْنَاهُ فِي الْجُمُعَةِ. [ضعيف- التاريخ الكبير ۲۹۹۹]

(۳۰۵۱) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمرؓ کو ایک آدمی کو اس کی جائے نماز سے دھکیلتے دیکھا۔ آپؓ نے فرمایا: میں نے اس کو صرف اس لیے دھکیلا تا کہ وہ آگے پیچھے ہو جائے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَحَوَّلَ مِنْ مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ. [ضعيف]

(۳۰۵۲) حفص بن غیاث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عمرؓ جب نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز سے ہٹ جاتے۔

(۲۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَحَوَّلَ مِنْ مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَكُنَّاهُ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ أَوْ انْجِرَابٍ أَوْ فِعْلٍ مَا يَجُوزُ فَعَلَهُ. [صحیح]

(۳۰۵۳) (۱) نافع روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنی نفل نماز اسی جگہ ادا کر لیا کرتے جہاں آپؓ نے فرض نماز ادا کی ہوئی۔

(ب) شاید آپؓ ان دونوں نمازوں کے درمیان کلام کر لیتے یا رخ وغیرہ پھیر لیتے یا کسی ایسے کام کے ساتھ فاصلہ کر دیتے جو جائز ہوتا۔

(۲۰۵۴) وَكَذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَدْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنَى أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ لَابِبٍ حَدَّثَنَا قُرَاطُ بْنُ أَحْنَفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرِ الْهَلَالِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَ لَا يَزِي بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ مَكَانَهُ أَوْ رَأَاهُ فَعَلَهُ. شَكَ عَلِيُّ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي ذَلِكَ بَيْنَ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ ، فَكَرِهَهُ لِلْإِمَامِ دُونَ الْمَأْمُومِ ، وَإِسْنَادُهُ غَيْرٌ قَوِيٌّ. [صحیح- التاريخ الكبير ۱۰۴]

(۳۰۵۴) (۱) حضرت ابن مسعودؓ سے منقول ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ آدمی اسی جگہ نفل نماز پڑھے۔ اگرچہ وہ کسی کو اس طرح کرتے دیکھ بھی لیں۔ حضرت علیؓ کو شک ہے۔

(ب) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ اس مسئلہ میں امام اور مقتدی کے درمیان فرق کرتے تھے اور امام کے لیے اس طرح کرنا مکروہ خیال کرتے تھے جبکہ مقتدی کے لیے جواز کے قائل تھے۔ اس کی اسناد قوی نہیں ہیں۔

(۲۸۵) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكُونَ انْصِرَافَ الْمَأْمُومِ بِانْصِرَافِ الْإِمَامِ

امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي زِيَادَاتِ الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قَمْنَ ، وَبَتَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَنْ خَلَفَهُ مِنَ الرِّجَالِ ، فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَامَ الرِّجَالُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ .

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۴۳-۳۰۴۴]

(۳۰۵۵) ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب فرض نماز کا سلام پھرتا تو عورتیں فوراً اٹھ کر نکل جاتیں اور رسول اللہ ﷺ اور دیگر مقتدی مرد وہیں بیٹھے رہتے، پھر جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تو دیگر لوگ بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ ، وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ .

وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبْقِ الْمَأْمُومِ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ وَالْإِنْصِرَافِ .

وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِالْإِنْصِرَافِ الْخُرُوجَ مِنَ الصَّلَاةِ بِالسَّلَامِ ، وَيَحْتَمَلُ غَيْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: بِمِفْتَاحِ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ ، إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ . [صحیح۔ اصل الحديث عند مسلم بغيرها اللفظ وقد تقدم]

(۳۰۵۶) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پر خوب ابھارا (اور امام سے مراد آپ ﷺ خود ہیں) سے پہلے نماز سے پھرنے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) یہ اس حدیث کا مختصر حصہ ہے جو علی بن مسر سے عمار بن قنفل کے واسطے سے ثابت ہے اور وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مقتدی کے امام سے رکوع، سجود، قیام اور پھرنے میں باہل کرنے کی ممانعت کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔

(ج) اور یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ نماز سے انصراف و خروج سے ان کی مراد سلام ہو اور اس کے علاوہ کوئی اور بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم

اور ہمیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بھی بیان کی گئی۔ وہ فرماتے ہیں: نماز کی چابی (شروع کرنا) بکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ہے اور اس کا خاتمہ سلام ہے یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے۔ جب امام سلام پھیرے اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(۲۸۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي هَذَا

جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھے اور اس

بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں

(۲۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اِهْتَدَى فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَرَأَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ ذَلِكَ حِينَ يَسْتَفْتِحُ السُّورَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی بعدہ]

(۲۰۵۷) نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں قراءت شروع کرتے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے۔ پھر جب سورۃ فاتحہ سے فارغ ہوتے تو اگلی سورت شروع کرتے وقت بھی بسم اللہ پڑھتے۔

(۲۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْرٍ وَابْنُ الْهَرَوِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَجْهَرُ إِذَا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَإِذَا قَرَأَ السُّورَةَ جَهَرَ بِهَا أَيْضًا.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی قبلہ]

(۲۰۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بلند آواز سے پڑھتے اور جب اگلی سورت پڑھتے تب بھی ادنیٰ آواز سے بسم اللہ پڑھتے۔

(۳۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح - اسنادہ صحیح]

(۳۰۵۹) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے تھے پھر جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [العنقہ: ۷] پڑھتے تب بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے۔

ہمیں ابو ہریرہ اور دیگر کئی صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ روایت بیان کی گئی ہے۔

(۲۸۷) بَابُ الْإِسْرَارِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَوَجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِيهِمَا

ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان

(۳۰۶۰) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحْزُومِيُّ الْقُضَائِبِيُّ بَعْدَهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّامِكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَّاقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۷۶۱]

(۳۰۶۰) ابو عمر سے روایت ہے کہ ہم نے خیاب بن ارت رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: ہاں۔ ہم نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

(۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ

عطاء یحدث عن ابي هريرة ان رسول الله - ﷺ - قال: لا صلاة الا بقراءة. قال ابو هريرة: فما اعلن رسول الله - ﷺ - اعلناه لكم، وما اخفاه اخفيناه لكم. رواه مسلم في الصحيح عن محمد بن عبد الله بن نمير. [صحيح- اخرجه البخاري ۷۷۲]

(۳۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور آپ ﷺ نے میں جو سنایا ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو انہوں نے ہم پر مخفی رکھا وہ ہم نے آپ پر مخفی رکھا۔

(۲۰۶۲) أخبرنا أبو القاسم: عبد الرحمن بن عبيد الله بن عبد الله الحارثي ببغداد حدثنا حمزة بن محمد بن العباس حدثنا أحمد بن الوليد حدثنا أبو أحمد: محمد بن عبد الله بن الزبير الزبيري حدثنا كثير بن زيد عن المطالب بن عبد الله بن حنطب قال: تماروا في القراءة في الظهر والعصر، فأتوا خارجة بن زيد بن ثابت فقال قال لي أبي: قام رسول الله - ﷺ - فصلّى بنا الظهر والعصر يحرك شفّيه، ولا أعلم ذلك الا بقراءة ففتح نفعه. [حسن لغيره- اخرجه احمد ۱۸۲ / ۲۱۹۱۳]

(۳۰۶۲) (مطلب بن عبد اللہ بن حنطب سے روایت ہے کہ لوگوں نے ظہر اور عصر کی قراءت میں اختلاف کیا، پھر وہ خارجہ بن زید بن ثابت کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی تو قیام کے دوران آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے تھے۔ میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ قراءت کی وجہ سے ہل رہے تھے۔ بس ہم بھی اس طرح کرتے ہیں۔

(۲۰۶۳) أخبرنا أبو عبد الله الحافظ حدثنا أبو بكر: أحمد بن إسحاق إملاء أخبرنا أبو مسلم حدثنا حجاج بن منهل حدثنا همام بن يحيى حدثنا يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه: أن النبي - ﷺ - كان يقرأ في صلاة الظهر في الركعتين الأولىين بفاتحة الكتاب وسورة، وكان يسمعنا الأحيان الآية قال وكان يقرأ في الركعتين الأخيرتين بفاتحة الكتاب، وكان يطيل في الركعة الأولى ما لا يطيل في الثانية قال وهكذا في صلاة العصر قال وهكذا في صلاة الصبح.

أخرجه في الصحيح من حديث همام بن يحيى وغيره. [صحيح- اخرجه البخاري ۷۷۶]

(۳۰۶۳) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھتے تھے۔ بعض اوقات ہمیں ایک آدھ آیت سنا بھی دیتے۔ آپ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور آپ ﷺ پہلی رکعت کو جتنا لمبا کرتے تھے دوسری کو اتنا لمبا نہیں کرتے تھے اور عصر اور فجر کی نماز میں بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(۲۸۸) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان

(۳۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّغْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ أَخْرَجَ الزُّهْرِيُّ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۳۰۵۰]

(۳۰۶۳) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا ہے۔

(۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَارِيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ جَاءَ فِي أُسَارَى بَذْرِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ ، وَذَلِكَ أَوَّلَ مَا وَفَّرَ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِي وَهُوَ يُؤْمِنُ بِمُشْرِكٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح - تقدم في الذي قبله واللفظ للبخاری ۴۰۲۳]

(۳۰۶۵) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ بدر کے قیدیوں میں آئے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا اور یہی وہ پہلی دستک ایمانی تھی جو میرے دل پر پڑی اور وہ ان دنوں مشرک تھے۔

(۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ وَقِرَاءَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُسْعَرٍ وَغَيْرِهِ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۷۶۷]

(۳۰۶۶) عدی بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے براء بن عتبہؓ سے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا کی نماز میں سورہ تین پڑھتے سنا۔ میں نے آپ سے اچھی آواز بھی نہیں سنی۔

(۲۸۹) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان

(۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا يَسْعَرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَسْعَرٍ. [صحیح۔ اعرجہ الحمیدی ۵۶۷]

(۳۰۶۷) عمرو بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فجر کی نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾ [اللیل] کی قراءت کرتے سنا۔

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْجَنِّ وَلَا رَأَهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَقَدْ جَلَّ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ، فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوا: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: جَلَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ. قَالُوا: مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلَّا شَيْءٌ حَدَّثَ، فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا، وَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَانْصَرَفَ أُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ يَهَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ بِنَخْلَةٍ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا: وَاللَّهِ هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَهَئِلَكَ حِينَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا: يَا قَوْمَنَا ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ - ﴿قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ وَإِنَّمَا أُوْحِي إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ﴾.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۷۷۲]

(۳۰۶۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنوں پر نہ قرآن پڑھا اور نہ ہی آپ نے انہیں دیکھا اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت کے ساتھ بازار عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دنوں شیطانوں کو آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا تھا اور ان پر انکاروں کی مارہونے لگی تھی۔ شیاطین اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئے تو انہوں نے پوچھا: کیا خبر

ہے؟ وہ کہنے لگے: آسمانوں کی خبریں ہم سے روک دی گئی ہیں اور ہم پر انگارے برسائے گئے۔ وہ کہنے لگے: یہ جو آسمانوں کی خبریں تم سے روک دی گئی ہیں اس کی وجہ کوئی نئی بات معلوم ہوتی ہے، ذرا زمین کے مشرق و مغرب میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کون سی نئی بات ہوئی؟ جس کی وجہ سے آسمان کی خبریں تم سے روک دی گئیں۔ یہ سن کر وہ چاروں طرف پھیل گئے۔ ان میں سے جو جنات تھامہ کی طرف نکلے تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ پہنچے۔ اس وقت آپ وادی ”ظلہ“ میں تھے اور عکاظ کی منڈی کو جانے کا ارادہ تھا۔ آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ان جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا لیے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم ایسی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے۔ جب وہ اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے تو کہنے لگے: ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الحن) ”بھائیو! ہم ایک عجیب قرآن سن کر آئے ہیں وہ سیدھا راستہ بتاتا ہے، ہم تو اس پر ایمان لائے اور ہرگز اپنے مالک کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔“ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر سورۃ جن نازل فرمائی اور لفظ ”أَوْحِيَ إِلَيَّ“ جن کا قول ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكُنَّا نَتْلُو كُرُ الْعِلْمِ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَا تَتَحَدَّثُوا إِلَّا بِمَا فِي الْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ: إِنَّكَ لَا حَقَّكَ أَوْجَدْتَ فِي الْقُرْآنِ صَلُّوا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا لَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي شَيْءٍ مِنْهَا، وَالْمَغْرِبَ ثَلَاثًا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَةٍ، وَالْعِشَاءَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ، وَالْفَجْرَ رَكْعَتَيْنِ تَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۲۰۷۴]

(۲۰۶۹) ابونضرة سے روایت ہے کہ ہم عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس علمی مذاکرہ کر رہے تھے۔ ایک شخص بولا کہ قرآن کے علاوہ کوئی بات نہ کرو۔ عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو واقعی بے وقوف اور احمق ہے، کیا تجھے قرآن سے یہ بات ملی ہے کہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھو، عصر کی بھی چار پڑھو اور ان میں قراءت اونچی نہ کرو اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھو، دو میں جہری قراءت اور ایک میں سری قراءت کرو اور عشا کی چار رکعتیں ادا کرو، دو میں اونچی اور دو میں آہستہ قراءت کرو اور فجر کی دو رکعتیں پڑھو اور دونوں رکعتوں میں اونچی قراءت کرو؟

(۲۹۰) باب كَيْفِيَّةِ الْجَهْرِ

جہری قراءت کی کیفیت کا بیان

(۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُوقِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِهَالٍ

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ - مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ نَزَلَ بِهِ وَمَنْ جَاءَ بِهِ ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ - «وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا» أَسْمِعْ أَصْحَابَكَ «وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» أَسْمِعْهُمْ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو النَّافِدِ عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْخُلُوبِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ ﷺ - «وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ» فَمَسَمَعَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَةَ تِلْكَ «وَلَا تُخَافُ بِهَا» عَنْ أَصْحَابِكَ ، أَسْمِعْهُمْ الْقُرْآنَ «وَلَا تَجْهَرُ» ذَلِكَ الْجَهْرُ «وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» قَالَ يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَةِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۴۹۰]

(۳۰۷۰) (ا) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جب نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ اس وقت مکہ میں چھپ کر عبادت کرتے تھے۔ آپ جب نماز پڑھتے تو اونچی قراءت کرتے۔ جب مشرکوں نے قرآن سنا تو انہوں نے قرآن کو برا بھلا کہا اور قرآن نازل والے اور لے کر آنے والے کو بھی برا بھلا کہا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: «وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا» [الاعراف: ۱۱۰] ”کہ اے نبی! نہ اپنی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر اور نہ ہی بالکل آہستہ پڑھ۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ صرف اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔ «وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» ”اور اس کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے ساتھی قرآن سن کر یاد کر لیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اپنی صحیح میں یہ حدیث اپنی سند سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: «وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ» [الاعراف: ۱۱۰] ”اور اپنی نماز میں اونچی قراءت نہ کر۔“ تاکہ مشرکین آپ کی قراءت نہ سن لیں «وَلَا تُخَافُ بِهَا» [الاعراف: ۱۱۰] ”اور نہ ہی بہت زیادہ آہستہ۔“ بلکہ اپنے ساتھیوں کو قرآن سناؤ «وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» [الاعراف: ۱۱۰] ”اور اس کوئی درمیانی راستہ تلاش کر۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے صحابہ آپ سے سن کر یاد کر لیں۔

(۲۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كَرِهَ. [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۳۰۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَافِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَنَّ قِرَاءَةً تَكُنْتُ تَسْمَعُ عِنْدَ دَارِ أَبِي جَهْمٍ بِالْبَلَاءِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْبُوشَنجِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْبَلَاطُ مَوْضِعٌ بِالْمَدِينَةِ قَرِيبٌ مِنَ الشُّوقِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ الَّذِي جَهَرَ فِيهِ عُمَرُ هَذَا الْجَهْرُ مَا كَانَ فِي وَقْتِ نَزُولِ الْآيَةِ
مِنْ خَوْفِ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنْأَلُوا مِنْهُ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۸۰]

(۲۰۷۲) (ا) ابوسکمل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جہری قراءت کیا کرتے تھے اور ان کی قراءت کی آواز "بلاط" میں ابوجہم کے گھر کے پاس سنی جاسکتی تھی۔

(ب) ابوعبداللہ بوشنجی بیان کرتے ہیں کہ بلاط مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے جو بازار کے قریب ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت جہری قراءت کرتے تھے جب مشرکین کی طرف سے دخل اندازی کا خوف تھا۔

(۲۹۱) بَابُ فِي سَكَنَتِي الْإِمَامِ

امام کے دو سکنتوں کا بیان

(۳۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَثُرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَنَتْ هُنَا قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي أَوْ أَيْتُكَ سَكُنْتَ بَيْنَ الْكَبِيرِ وَالْقَوَاةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ ((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِيقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ تَقْنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا تَقْنِي الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ خَطَايَايَ بِالْقَلْحِ وَالْمَاءِ وَالْهَرْدِ)). [صحيح - أخرجه البخاري ۷۴۴]

(۳۰۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے تکبیر (تحریمہ) کہتے تو قراءت سے تھوڑی دیر پہلے خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ جو سکوت کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی... اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی۔ اے باری تعالیٰ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ الہی! میرے گناہ مجھ سے دھواں برف، پانی اور اولوں کے ساتھ۔

(۳۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ لَذِكْرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله، مخرج سابق]

(۳۰۷۴) عمارہ بن قنقاع کی سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْتَقْفِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ مَدًّا، وَيَسْكُتُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ هَنِيئَةً يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ، وَيَكْبِرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا خَفَضَ. كَذًا فِي هَذِهِ الرُّوَايَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ أخرجه أحمد ۲/ ۴۳۴/ ۹۶۰۶]

(۳۰۷۵) سعید بن سمان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنو زریق میں تشریف لائے اور فرمایا: تین کام ایسے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اور لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے: (۱) آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اچھی طرح ہاتھ پھیلا کر کانوں تک اٹھاتے اور قراءت کے بعد کچھ دیر خاموش رہتے جس میں اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے۔ اس روایت میں بعد القراءۃ کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۷۶) وَرَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فَقَالَ فِي الْعَوْدِ: وَكَانَ يَسْكُتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هَنِيئَةً.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ عَلِيٍّ لَدُنْكَرَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۷۶) عاصم بن علی نے ابن ابی ذئب سے یہ روایت بیان کی ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ قراءت سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَاكَرَا، فَحَدَّثَ سَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَكَنَتَيْنِ سَكَنَةً إِذَا كَبَّرَ، وَسَكَنَةً إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةٍ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَحَفِظَ ذَلِكَ سَمْرَةُ، وَأَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبَا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ، وَكَانَ فِي كِتَابِهِ إِلَيْهِمَا أَوْ فِي رَدِّهِ عَلَيْهِمَا: أَنَّ سَمْرَةَ قَدْ

حَفِظَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَسَكَنَةُ إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْفَاتِحَةَ.

وَبَعَثَنَاهُ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعیف فان الحسن لم يسمع من سمرة الا حديث واحد]

(۳۰۷۷) (۱) حسن بصری روایت کرتے ہیں کہ سمرة بن جندب اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہما آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں۔ ایک سکتہ تکبیر کے بعد اور دوسرا ﴿غَيْرِ الْمَقْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اس پر انکار کرنے لگے تو انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں خط لکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لکھا کہ واقعی سمرة نے درست یاد کیا ہے۔

(ب) اس حدیث کو محمد بن منہال نے یزید بن زریع کے واسطے سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ایک سکتہ سورۃ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تھا۔ انہوں نے فاتحہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ سَكَنَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكَنَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ، وَسَكَنَةً إِذَا قَرَعَ مِنَ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرَّكْعَةِ.

قَالَ: فَانْكُرَ ذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَكُتِبُوا إِلَى ذَلِكَ إِلَى أَبِي بِالْمَدِينَةِ فَصَدَّقَ سَمُرَةً. وَقِيلَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ سَكَنَةً لَمْ يَذْكُرِ السُّورَةَ.

وَقَالَ حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: وَسَكَنَةُ إِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَقَالَ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ: إِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كُلَّهَا.

وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا التَّفْسِيرُ وَقَعَ مِنْ رَوَايَةِ عَنِ الْحَسَنِ فَلِلَّذَلِكَ اخْتَلَفُوا وَيَذْكُرُ عَلَيْهِ مَا.

[ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۷۸) (۱) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سمرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نماز میں دو سکتے یاد ہیں: پہلا سکتہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد سے قراءت شروع کرنے تک اور دوسرا سکتہ جب امام سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کی قراءت سے فارغ ہو جائے۔

(ب) راوی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ پھر انہوں نے اس مسئلہ کے بارے میں خط لکھ کر مدینہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے سمرة رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(ج) ایک قول یثیم سے یوس کے واسطے سے منقول ہے کہ جب آپ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئے۔ انہوں نے سورت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) حمید طویل حسن کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک سکتہ آپ اس وقت فرماتے تھے جب قراءت سے فارغ ہوتے۔

(ه) اشعث حسن سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ قراءت سے فارغ ہوتے تو سکتہ کرتے۔

(و) یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تفسیر حسن سے روایت کرنے والوں نے کی ہو۔ اسی وجہ سے ان کے درمیان اختلاف ہے اور یہ دلیل ہے۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَعْنَى بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَهُ سَكَّتَانِ ، فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكُتِبُوا فِيهِ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ ، فَكَتَبَ أَبِي: أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ. فَلَنَا لِقَاتَادَةَ: مَا السَّكَّتَانِ؟ قَالَ: سَكَّتَةُ حِينَ يُكَبِّرُ، وَالْأُخْرَى حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ قَالَ الْأُخْرَى يَعْنِي الْمَرَّةَ الْأُخْرَى سَكَّتَةُ حِينَ يُكَبِّرُ ، وَسَكَّتَةُ إِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف]

(۳۰۷۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز میں دو سکتے ہوتے تھے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے دو یاد نہیں کیے۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط میں یہ مسئلہ لکھ بھیجا تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ سرہ رضی اللہ عنہ نے درست یاد کیے ہیں۔ ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک سکتہ جب تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے اور دوسرا رکوع کے وقت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد، پھر فرمایا: دوسرا تکبیر تحریمہ کے وقت اور ایک سکتہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کے بعد۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَكَّتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . قَالَ فِيهِ قَالَ سَعِيدٌ فَلَنَا لِقَاتَادَةَ: مَا هَاتَانِ السَّكَّتَانِ؟ فَقَالَ: إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف - احرجه ابوداود ۷۸۰]

(۳۰۸۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں... اس میں یہ بھی ہے کہ سعید کہتے ہیں: ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک جب نماز شروع کرتے وقت اور دوسرا جب قراءت سے فارغ ہو۔ پھر اس کے بعد فرمایا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہتے وقت بھی۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَبَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَهَضَ فِي الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَلَمْ يَسْكُتْ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۹۹]

(۳۰۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو خاموش نہیں رہتے بلکہ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے قراءت شروع فرمادیتے تھے۔

(۲۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا وَالِدِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُعَارِكٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَلَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۲) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔

(۲۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكَعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يَسْكُتْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ فَقَالَ حَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ وَيُونُسَ الْمُؤَدَّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَلَذَكَرَهُ.

وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا سَكَنَ فِي الرَّكَعَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ لَا يَسْكُتُ فِي الثَّانِيَةِ كَسُكُونِهِ فِي الْأُولَى لِلِاسْتِفْتَاكِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۳) (۱) ابو زرعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو فوراً قراءت شروع کر دیتے، سکتہ نہیں کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں سے واضح ہے کہ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے کوئی سکتہ نہیں ہے اور یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری رکعت کا سکتہ پہلی رکعت کی دعائے افتتاح کے سکتے جیسا نہ ہو۔

(۲۹۲) بَابُ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَوَاتِ عِنْدَ نَزُولِ نَازِلَةٍ

کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان

(۲۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ يَفْتَتُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ قَرَّبَمَا قَالَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرٍّ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ مِيزِينَ كَمِيزِي يُوسُفَ. يَجْهَرُ بِذَلِكَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَوَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فَلَانًا وَفُلَانًا. لِأَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

[صحیح۔ اشعرجہ البخاری ۴۲۸۴]

(۳۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے لیے دعا یا بدعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت اور کبھی کبھی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے ہی یہ دعا کرتے اللہم۔۔۔۔۔۔ ”الہی ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ الہی! کفار معز کو اپنے سخت عذاب سے دو چار کر دے، اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی مدت کی طرح محیط کر دے۔“ یہ کلمات اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ اور بعض اوقات فجر کی نماز میں یہ بدعا کیا کرتے تھے۔ اللہم العن۔۔۔۔۔۔ الہی! فلاں فلاں پر لعنت بھیج اور عرب کے قبیلوں کے نام لے لے کر بدعا کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸] ”آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کر لے چاہے انہیں عذاب سے دو چار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔“

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهِمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ جِئْتُ بِقُرْعٍ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ، وَيَكْمُرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرٍّ،

وَجَعَلَهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَسْبِي يُوسُفَ ، اللَّهُمَّ اَلْعَنُ لِحَيَّانَ وَرَعْلًا وَذُكُوَانَ ، وَعَصِيَّةَ عَصَبِ اللّٰهِ (رَسُولُهُ) ثُمَّ بَلَّغْنَا اَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

رواہ مُسْلِمٌ فی الصَّحیح عَنْ اَبی الطَّاهِرِ وَحُمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبله]

(۳۰۸۵) سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن رحمہما سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں جب قراءت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پھر قیام کی حالت میں ہی کہتے: "اللهم انج۔۔۔" اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور و ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! قبیلہ مضر کے کفار کو اپنی سخت پکڑ سے دو چار کر اور ان پر اس عذاب کی مدت قحط یوسف کی طرح بڑھا دے۔ اے اللہ! الحیان، رثل اور ذکوان پر پھینکا بھیج اور عصیہ پر بھی لعنت بھیج جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قنوت ترک کر دی، یعنی ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸] "آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کر لے چاہے انہیں عذاب سے دو چار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔"

(۳۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَظْفِقِينَ بِمَكَّةَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَسْبِي يُوسُفَ)).

رواہ البُخَارِيُّ فی الصَّحیح عَنْ اَبی نَعِیمٍ ، وَروَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ .

[صحیح۔ اخرجه الشافعی ۸۹۵۔ قد تقدم فی الدی قبله]

(۳۰۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں دوسری رکعت میں جب رکوع سے اٹھتے تو کہتے: "اللهم انج۔۔۔" اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر دے، اے اللہ! ان پر اس عذاب کو قحط یوسف کی طرح طویل عرصہ تک مسلط رکھ۔

(۳۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ الشَّيْبَانِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَنْتَهِمُ هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ قَالَ قَبْلَ

أَنْ يَسْجُدَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِينِي يَوْسُفَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعْمٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ.
وَكَذَلِكَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى صَلَاةَ الْعَتَمَةِ. وَكَذَلِكَ قَالَ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز پڑھ رہے تھے (اوزاعی نے صلاۃ العتمہ کے لفظ بولے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں "العشاء الآخرة" کے الفاظ ہیں) جب آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا کی: اَللّٰہی! عیاش بن ابی ریح کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ! کمزور و لاچارہ منوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنا قبضہ کس دے، اے اللہ! اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی طرح محیط کر دے۔

(۳۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُحَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ قُضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَتَلَ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِينِي يَوْسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ قُضَالَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عشا کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے: "اللهم انج....." اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے، اَللّٰہی! عیاش بن ابی ریح کو نجات دے، اَللّٰہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اَللّٰہی! کمزور و مومن لوگوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنے سخت عذاب سے دو چار کر اور یہ عذاب ان پر قحط یوسف کی طرح مدت تک محیط رکھ۔

(۳۰۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَأَنَا أَقْرَبُكُمْ

صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۶۴]

(۳۰۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بہت زیادہ مشابہت والی نماز پڑھاؤں گا۔ آپ ﷺ نماز ظہر، عشا اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہنے کے بعد مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کافروں کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ صَاحِبَ الْمَسْوَئِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ بِحُفْلٍ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَقْرَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، فَهَذِهِ الرَّوَابِةُ اثْبَتَ الْقُتُوبُ فِي الصَّلَوَاتِ الثَّلَاثِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۹۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں، وَاللَّهِ لَا أَقْرَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

(ب) اسی طرح یہ روایت صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی موجود ہے۔

(ج) ان تمام روایات سے تین نمازوں میں قنوت ثابت ہو رہی ہے۔

(۳۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۵]

(۳۰۹۱) سیدنا براء سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَثُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِيمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً إِلَّا قَنَتَ فِيهَا.

مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَنَسٍ أَبُو أَنَسٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمُطَرِّفٌ هُوَ ابْنُ طَرِيفٍ.

[حسن۔ اخرجه الدارقطني ۳۷/۲]

(۳۰۹۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جو بھی فرض نماز پڑھتے اس میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ الْعَنِ فُلَانًا وَفُلَانًا)). فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَبَّارٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۸۴۲]

(۳۰۹۳) سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے سنا: "اللهم العن..... اے اللہ! فلاں اور فلاں پر اپنی پھنکار بھیج تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [ال عمران: ۱۲۸] کہ آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں۔

(۳۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رِعْلًا وَذُكْوَانَ وَعَصِيَّةَ وَبَنِي لُحَيَانَ اسْتَمَدُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَدُوًّا ، فَأَمَدَهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْقُرَاءَ فِي زَمَانِهِمْ ، كَانُوا يَحْتَضِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا يَبْتَغُونَ مَعُونَةَ قُلُوبِهِمْ ، وَعَدَّرُوا بِهِمْ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَنَّتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءِ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ، عَلَى رِعْلٍ وَذُكْوَانَ وَعَصِيَّةَ ، وَبَنِي لُحَيَانَ. قَالَ أَنَسٌ: فَقَرَأْنَا بِهِمْ قُرْآنًا ، ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ: بَلَّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا قَرِضَى عَنَّا وَأَرْضَانَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ النَّرْسِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۸۶۲]

(۳۰۹۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رمل، ذکوان اور عصبہ اور بنو لحيان کے لوگوں نے دشمن کے خلاف مدد کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے ستر صحابہ کو ان کی مدد کے لیے روانہ کیا، ان کو ہم اپنے زمانے کے قراء کہا کرتے تھے، وہ دن کو نکلیاں اکٹھی کرتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے حتیٰ کہ جب یہ بزمِ معونہ کے مقام پر پہنچے تو ان مذکورہ قبائل نے انہیں شہید کر دیا اور ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ جب نبی ﷺ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں قائل عرب کے کچھ قبیلوں رمل، ذکوان، عصبہ اور بنو لحيان پر بددعا کرتے رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ان کے بارے میں قرآن پڑھتے رہے۔ پھر یہ حکم اٹھالیا گیا۔ ہماری قوم کے افراد کو پیغام پہنچ گیا کہ ہم اپنے رب کے پاس پہنچ گئے، وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی ہو گئے۔

(۳۰۹۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ

بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابِ بَنِي مَعُونَةَ، وَأَصْحَابِ سَرِيَّةِ الْمُنِيرِ بْنِ عَمْرِو، فَمَكَتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِي قُتُوبِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، يَدْعُو عَلَى رِغْلِ وَذُكُوانَ وَعُصْبَةَ وَلَحْيَانِ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَهْبٍ وَأَبُو مَجْلَزٍ: لِأَحْمَقَ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَمُوسَى بْنُ أَنَسٍ وَعَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلُ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: شَهْرًا.

وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ كَذَلِكَ: ثَلَاثِينَ صَبَاحًا، وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ فَقَالَ: أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَالصَّوْحُ لثَلَاثِينَ. وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هَمَّامٍ.

وَرَوَى عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ فِي قِصَّةِ الْعَرَبِيِّينَ قَالَ: فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ بَعْدَ أَنْ دَعَا عَلَيْهِمْ فِي صَلَاتِهِ خُمْسَةَ وَعَشْرِينَ يَوْمًا، وَبِذَلِكَ الْقِصَّةُ غَيْرُ هَذِهِ.

وَالْمَحْفُوظُ عَنْ حُمَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْقَرَاءِ مَا. [صحيح۔ اعرجه احمد ۳/ ۱۹۴]

(۳۰۹۵) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا ٹھکسین اور پریشان کبھی نہیں دیکھا جتنا ہر معوضہ والوں اور سریہ منذر بن عمرو کی وجہ سے ہوئے۔ آپ ﷺ ایک ماہ تک فجر کی نماز میں ان لوگوں پر بددعا کرتے رہے جنہوں نے ان صحابہ کو شہید کیا تھا اور آپ ﷺ رل، ذکوان، عصیہ اور بنو لحيان پر بددعا کرتے تھے۔

(ب) قتادہ عبد العزیز بن صہب ابو مجلزلاتق بن حمید، انس بن سیرین، موسیٰ بن انس اور عاصم بن سلیمان احوں سب حضرات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ”شہرا“ کے الفاظ روایت کرتے ہیں یعنی ایک مہینہ تک آپ نے بددعا کی۔

(ج) ابن ہمام اسحاق کے واسطے سے چالیس دن روایت کرتے ہیں۔

(د) ۳۰ دن والی روایت صحیح ہے۔

(ه) حمید طویل سے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عربین کا قصہ منقول ہے کہ آپ نے پندرہ دن تک نماز میں ان پر بددعا کی۔ اس کے بعد ان کے پیچھے دستہ روانہ کیا، یہ دونوں الگ الگ قسے ہیں۔

(۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلَّادٍ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْتَحُونَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، يَحْسَبُ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ، وَيَحْسَبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ، فَيَصَلُّونَ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى إِذَا تَقَارَبَ الصُّبْحُ احْتَكَبَ بَعْضُهُمْ، وَاسْتَقَى بَعْضُهُمْ مِنَ الْمَاءِ

الْعُذْبُ، ثُمَّ يَقُولُونَ حَتَّى يَضَعُوا حُزَمَهُمْ وَيُقَرِّبَهُمْ عَلَى أَبْوَابِ حُبَيْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ - ﷺ - إِلَى بَيْتِ مَعُونَةَ، فَاسْتَشْهِدُوا كُلَّهُمْ، فَقَدَّارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدَّعَا عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَالرَّوَايَاتُ فِي الشَّهْرِ أَشْهُرُ وَأَكْثَرُ وَأَصَحُّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَأَكْثَرُ الرَّوَايَاتُ عَنْ أَنَسٍ فِي إِبَابِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَقَدْ بَيَّنَّا عَنْهُ فِي الْمَغْرِبِ أَيْضًا. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۲۳۵]

(۳۰۹۶) (۱) حمید طویل سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انصار کے نوجوان غور سے قرآن سنتے، پھر مسجد کے گوشوں میں علیحدہ ہو کر بیٹھ جاتے، ان کے گھر والے سمجھتے کہ شاید وہ مسجد میں ہیں اور مسجد والے سمجھتے کہ وہ گھر پر ہیں، وہ رات کو نمازیں پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جب صبح کا وقت قریب آتا تو بعض لکڑیاں جمع کرنے چلے جاتے بعض تازہ پانی لانے چل پڑتے، پھر وہ واپس آتے اپنی گھڑیاں اور مکینزے رسول اللہ ﷺ سے حجروں کے دروازوں پر رکھ دیتے۔ نبی ﷺ نے انہیں بزمعونہ کی طرف بھیجا تو وہاں ان سب کو شہید کر دیا گیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پندرہ راتوں تک ان کے قاتلوں پر بددعا کی۔

(ب) اسی طرح اس کو علقمہ بن ابی علقمہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے قاتلوں پر پندرہ دن بددعا کی۔

(ج) اسی طرح جعفر بن محمد نے بھی اپنے والد سے مرسل روایت نقل کی ہے جو پندرہ دن کے بارے میں ہے۔

(د) لیکن مہینہ والی روایات زیادہ مشہور، واضح اور زیادہ صحیح ہیں۔ واللہ اعلم۔ اکثر روایات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں قنوت کے اثبات کی ہیں، اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب کی نماز میں بھی ثابت ہے۔

(۳۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ هُوَ ابْنُ يَكْبَةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ هُوَ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعَدَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ وَقَالَ: كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ فِي الْقِصَّةِ الَّتِي رَوَاهَا أَنَسٌ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۷۶۵]

(۳۰۹۸) (۱) ابوالقلاہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قنوت صرف فجر اور مغرب کی نماز میں ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ قنوت مغرب اور فجر کی نماز میں ہوتی ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس قصہ میں تمام نمازوں میں منقول ہے۔

(۲۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَازٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا مُتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى حَتَّى مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِغْلٍ وَذُكْوَانَ وَعُصْبَةٍ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ وَكَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَتَلُوهُمْ. قَالَ عِكْرِمَةُ: هَذَا مِفْتَاحُ الْقُنُوتِ.

[صحیح۔ اعرجہ احمد ۱/۳۰۱]

(۳۰۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پورا مہینہ ظہر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور قبائل عرب میں سے بنو سلیم کے رغل، ذکوان اور عصبہ کے لیے بددعا کرتے رہے اور مقتدی آمین کہتے اور یہ (شہدا) وہ لوگ تھے جن کو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا تھا تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ یہاں سے قنوت شروع ہوئی۔

(۲۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أُنَيْسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَّابِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: «اللَّهُمَّ اِنِّى لِحَيِّانٍ وَرِعْلَانٍ وَذُكْوَانٍ، وَعُصْبَةٍ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَهُ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهَ». أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ اعرجہ مسلم ۶۷۹]

(۳۰۹۹) خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں پڑھتے: "اللهم العن....." اے اللہ! بنو لیحیان، رغل اور ذکوان پر لعنت بھیج اور عصبہ پر بھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنو غفار کو اللہ معاف کرے اور بنو اسلم کو سلامت رکھے۔

(۲۹۳) بَابُ تَرْكِ الْقُنُوتِ فِي سَائِرِ الصَّلَوَاتِ غَيْرِ الصُّبْحِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّازِلَةِ وَفِي صَلَاةِ الصُّبْحِ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى قَوْمٍ بِأَسْمَانِهِمْ أَوْ قِبَائِلِهِمْ

آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان (۳۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي

عَمْرُو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَسَتْ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ بَعْدَ مَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). شَهْرًا يَقُولُ فِي قُتُوبِهِ: ((اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ نَجِّ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَسَبِي يَوْسُفَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَسَتْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا، يَقُولُ فِي قُتُوبِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِإِسْنَادِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَذْكُرْ لَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، وَذَكَرَ عِيَّاشًا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدَ، فَقُلْتُ: أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ. قَالَ فَيَقِيلُ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا. [صحیح۔ مضمیٰ فی الحدیث ۳۰۸۴، اول الباب]

(۳۱۰۰) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کی آخری رکعت میں قنوت پڑھی۔ آپ ﷺ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہنے کے بعد ایک ماہ تک پڑھتے رہے: ”اللہم نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ۔۔۔“ ”الہی ولید بن ولید کو نجات دے۔ الہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ! عباس بن ابی ربیعہ کو نجات دے اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! کافروں پر اپنی پکڑ سخت کر۔ اے اللہ! ان پر قحط یوسف کی طرح لمبا عرصہ تک عذاب کو مسلط رکھ۔

(ب) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔۔۔ اس میں انہوں نے عیاش بن ابی ریح کا ذکر نہیں کیا اور اس کے آخر میں اضافہ کیا ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا نہیں کی تو میں نے آپ کو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے انہیں نہیں دیکھا، وہ تو کفار سے نجات پا کر آچکے ہیں۔

(ج) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت بیان کی، مگر انہوں نے عیاش کا ذکر بھی کیا اور اس کے آخر میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا: رسول اللہ ﷺ نے اس کے بعد دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ نے ان کے لیے دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ آپ نے جواب دیا: کیا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ نجات پا کر آچکے ہیں۔

(۳۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيْسَى وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَلَمْ يَذْكُرْهُ الْعَتَمَةَ وَقَالَ فِي صَلَاتِهِ شَهْرًا إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. يَقُولُ فِي قُتُوبِهِ.

وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ وَفِي آخِرِهِ: لَمْ يَزَلْ يَدْعُو حَتَّى نَجَّاهُمُ اللَّهُ ، ثُمَّ تَرَكَ الدَّعَاءَ لَهُمْ ، وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ حَرْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَدْعُ لِلنَّفَرِ؟ قَالَ: ((أَوْ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُمْ قَدْ قَدِمُوا)).

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۰۱) (ل) ایک دوسری سند میں ولید بن مسلم نے اسی طرح کی روایت بیان کی مگر انہوں نے عشا کا ذکر نہیں کیا بلکہ فرمایا: آپ کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، جب ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہتے اور پھر اپنی قنوت میں یہ کہتے.....
(ب) حرب بن شداد نے یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے اوزاعی کی روایت کے معنی میں روایت نقل کی ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل ان کے لیے دعا کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں نجات دے دی۔ پھر آپ نے ان کے لیے دعا کرنا چھوڑ دی۔ حرب سے منقول ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ اب آپ ان لوگوں کے لیے دعا نہیں کرتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ وہ نجات پا چکے ہیں۔

(۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَنَّتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ، ثُمَّ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۷۷]

(۳۱۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ اس میں عرب کے بعض قبائل پر بددعا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُدَامَةَ يَخْبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ: قَنَّتْ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا تَرَكَهُ الْفَنَنُ. [صحیح]

(۳۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی، پھر چھوڑ دی۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ آپ نے صرف بددعا کرنی چھوڑی تھی۔

(۲۹۴) بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَتْرَكْ أَصْلَ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِنَّمَا تَرَكَ

الدُّعَاءَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى آخِرِينَ بِأَسْمَائِهِمْ أَوْ قَبَائِلِهِمْ

اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم

کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا

(۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ

عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَرَكَهُ ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَقْنُتُ حَتَّى

فَارَقَ الدُّنْيَا. [منكر- أخرجه احمد ۳/ ۱۶۲]

(۳۱۰۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک قنوت میں ان قبائل پر بددعا کرتے رہے، پھر چھوڑ دی

اور صبح کی نماز میں ہمیشہ قنوت پڑھتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَنَسٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّمَا قَنَتَ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا. فَقَالَ: مَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ ثِقَةٌ رَوَاهُ وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ تَابِعِيٌّ مَعْرُوفٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، رَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُمَا .

وَقَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَا: صَدُوقٌ ثِقَةٌ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُكَلِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّا لَا نَحْتَاجُ

بِإِسْمَاعِيلَ الْمُكَلِّيِّ وَلَا بِعَمْرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [منكر- تقدم في الذي قبله]

(۳۱۰۵) ربیع بن انس بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے

صرف ایک ماہ قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے جانے تک مسلسل فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے۔

(۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُخَزُومِيُّ الْقُضَائِرِيُّ بِمَعْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّكَاشِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمُكَلِّيُّ

وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُو وَعُثْمَانُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَحْسَبُهُ قَالَ رَابِعٌ حَتَّى تَارَقْتَهُمْ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ وَقَالَ زَيْدُ صَلَاةِ الْعَدَاةِ. وَلِحَدِيثِهِمَا هَذَا شَوَاهِدٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ عَنْ خُلَفَائِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منكر - أخرجه الدارقطني ۴۰ / ۲]

(۳۱۰۶) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں نے چوتھے (علی رضی اللہ عنہ) کا نام بھی لیا، ان سب نے قنوت پڑھی حتیٰ کہ میں ان سے جدا ہو گیا۔

(ب) عبد الوارث بن سعید کی روایت میں صبح کی نماز کا ذکر ہے۔ ان احادیث کے لیے نبی ﷺ اور آپ کے خلفاء سے شواہد موجود ہیں۔

(۳۱۰۷) قَوْلُهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَنْتُ وَخَلَفَ عُمَرُ فَقَنْتُ. [منكر]

(۳۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے قنوت پڑھی اور عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی۔

(۳۱۰۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُمَرَ عَنِ الْقَنُوتِ فِي الصُّبْحِ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ. قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَا يُحَدِّثُ إِلَّا عَنِ الثَّقَاتِ عِنْدَهُ. [حسن - أخرجه ابن أبي شيبة ۶۰ / ۲]

(۳۱۰۸) عوام بن حمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عثمان سے صبح کی نماز میں قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ رکوع کے بعد ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے۔

(۳۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُخَارِقٌ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الصُّبْحِ فَقَنْتُ. [صحیح - أخرجه عبد الرزاق ۴۹۵۹]

(۳۱۰۹) سیدنا طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۱۰) وَيَسْنَادُهُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْنُتُ هَا هُنَا فِي الْفَجْرِ بِمَكَّةَ. [صحیح لغیرہ - عند عبد الرزاق ۴۹۷۱ - ۴۹۷۹]

(۳۱۱۰) عبید بن عیمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس طرح قنوت پڑھتے ہوئے سنا۔۔۔

(۳۱۱۱) وَیَسْنَدُہُ حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ابْنِ جُرَیجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔

وَقَدْ رَوَّاهُ رِوَايَاتٌ صَحِيحَةٌ مُّوَصَّلَةٌ۔

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسْرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، لَمَّا كَانَ يَقْنُتُ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره۔ عند عبد الرزاق ۴۹۷۹، صحيح لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۱۲) (ا) حضرت عمرؓ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) یہ روایات صحیح اور موصول ہیں۔

اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سر و حضر میں نماز ادا کی، وہ صرف صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۱۳) وَرَوَّاهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ يَسْنَدُہُ وَقَالَ: فَكَانَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَلَا يَقْنُتُ فِي سَائِرِ صَلَوَاتِهِ۔

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَكَ ذِكْرُهُ۔

وَلِي هَذَا ذَكْرٌ عَلَى اخْتِصَارٍ وَقَعَ فِي الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحيح۔ وقد تقدم الكلام، على اسناده في الذي قبله]

(۳۱۱۴) (ا) آدم بن ایاس شعبہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں قنوت پڑھتے تھے اور باقی نمازوں میں نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعُمَرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ۔

مَنْصُورٌ وَإِنْ كَانَ أَحْفَظُ وَأَوْثَقُ مِنْ حَمَّادٍ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فَرِوَايَةُ حَمَّادٍ فِي هَذَا تَوَاتُفُ الْمَذْهَبِ الْمَشْهُورِ عَنْ عُمَرَ فِي الْقَنُوتِ. [صحيح۔ عند عبد الرزاق ۴۹۴۸]

(۳۱۱۶) (ا) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ اسود اور عمرو بن میمون دونوں نقل کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۱۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ
حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتُ يَسِينُ لَكَانَ يَفْتُ.
وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ عُمَرَ قَفَّتْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ
عَلَى مَا نَذَرْتُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.
وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلٌ مَنْ شَاهَدَ وَحَفِظَ لَا قَوْلَ مَنْ لَمْ يَشَاهِدْ وَلَمْ يَحْفَظْ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۱۱۳) (۱) عثمان نہدی سے روایت ہے کہ میں نے چھ سال تک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ قوت پڑھا کرتے تھے۔
(ب) سلیمان تمیمی نے ابو عثمان سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں قوت پڑھی۔
(ج) اسی طرح ابورافع نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جس کو ہم ان شاء اللہ ذکر کریں گے۔
(د) اس قسم کی بات میں اس کا قول معتبر ہوتا ہے جس نے مشاہدہ بھی کیا ہو اور یاد بھی رکھا ہو، نہ کہ اس کا قول جس نے نہ مشاہدہ
کیا ہو اور نہ ہی یاد رکھا ہو۔ واللہ التوفیق

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَزْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي
حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَفَّتْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ.
وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ صَحِيحٌ مَشْهُورٌ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۷۵۰۹]
(۳۱۱۵) (۱) عبد اللہ بن معقل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں قوت کی۔

(ب) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے صحیح اور مشہور ہے۔

(۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ فُطْرِ بْنِ خُلَيْفَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَتْ أَسْمَعُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ حِينَ قَفَّتْ وَهُوَ يَقُولُ:
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق ۴۹۷۸]

(۳۱۱۶) عبد الرحمن بن سويد کاہلی سے روایت ہے کہ گویا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں قوت کرتے دیکھ رہا ہوں:

”اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.“ ”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔“

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَوْفَجَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقَنُتْ. [ضعيف۔ أخرجه ابن الجعد ۲۱۴۹]

(۳۱۷) حضرت عرفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی اور میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَنُتْ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]۔ [صحیح۔ اسناد صحیح]

(۳۱۸) ابورجاء بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس مسجد میں فجر کی نماز پڑھائی تو انہوں نے قنوت پڑھی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔“

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ، قَالَ عَمْرٍو: فَلَا كَرْتَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءٍ. قَالَ: فَرَجَعْتُ فَرَجَعْتُ الْقُنُوتَ.

فَقَالَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ: تَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ لَعَلَّ شَيْئًا لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِنَا. قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى الْقُنُوتِ فَبَلَغَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَلَقِنِي فَقَالَ: هَذَا مَعْلُوبٌ عَلَى صَلَاتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَآيَاتُهُ غَيْرُ مَرْضِيٍّ لِمَنْ كُلُّ عِلْمٍ لَا يُوْجَدُ عِنْدَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوُجِدَ عِنْدَ غَيْرِهِ لَا يُوْجَدُ بِهِ بَلْ يُوْجَدُ بِهِ إِذَا كَانَ أَعْلَى مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ الرَّأْيُ لِقَةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لِقَةُ، وَقَدْ أَخْبَرَ عَمْرٍو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِهِمْ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّهُ قَنُتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحیح۔ أخرجه ابن الجعد ۷۱]

(۳۱۹) (۱) عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

عمرو کہتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم نخعی کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح نہیں ہے۔ وہ تو امراء کے شاگردوں جیسے تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا اور قنوت چھوڑ دی۔ تو مسجد

والوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم مسجد میں وہ چیز نہیں دیکھ رہے جو ہمیشہ سے ہماری مسجد میں ہو رہی تھی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ قنوت شروع کر دی تو ابراہیم غنی تک یہ بات پہنچی تو وہ مجھے ملے اور فرمایا: یہ اس کی نماز پر مغلوب ہے۔

(ب) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ ابراہیم غنی رحمہ اللہ کا ناپسندیدہ عمل ہے۔ علم ایسا نہیں ہے کہ علم کی ہر بات عبداللہ بن مسعود رحمہ اللہ کے شاگردوں کے پاس ہی پائی جائے اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کے پاس نہ پائی جائے اور اس کو نہ لیا جائے گا بلکہ دوسری کو لیا جائے۔ بلکہ اگر عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں سے زیادہ بلند مرتبہ والے سے روایت ہو اور راوی ثقہ ہو تو اسے لیا جائے گا اور عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ثقہ راوی ہیں۔

عمر بن مرہ نے اہل مسجد کے بارے میں خبر دی کہ یہ کام (قنوت کا اہتمام) ہمیشہ سے ان کی مسجد میں جاری تھا۔

اسی طرح ہمیں ایک دوسری سند سے سیدنا براء رحمہ اللہ کی روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَنَّا عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عُمَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ كُنْتُ لِي الْقُفُورِ.

[صحیح۔ اعرجہ ابن ابی شیبہ ۷۰۱۰]

(۳۱۳۰) عبید بن براء سیدنا براء رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۲۹۵) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ

قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَا نَأْتِيكُمْ صَلَاةَ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنُتُ لِي الرُّكُوعَ الْآخِرَةَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ. [صحیح۔ وفد تقدم برقم ۳۰۸۹]

(۳۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھاؤں گا۔ پھر آپ ﷺ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ جس میں مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کفار کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَخَوَيْهِ الْعَدْلِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كُنْتُ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ،

يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبرَاهِيمَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۸۶۱]

(۳۱۲۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت پڑھی، آپ ﷺ عرب کے بعض قبیلوں پر بددعا کرتے تھے۔

(۲۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَمَاعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا؟ قَالَ: فَلَا أَذْرَى الْبَسِيرَ الْقِيَامَ أَوْ الْقَنُوتَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۹۵۶]

(۳۱۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر سے وقت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ مختصر قنوت کا ذکر کیا یا قیام کا۔

یہ سلیمان کی حدیث کے الفاظ ہیں اور مسدد کی حدیث میں ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) رکوع سے پہلے پڑھی ہے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۲۱۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنَسٍ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ. ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۲۴) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد۔ پھر ان سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۳۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: لَقَدْ كَانَ الْقُنُوتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ فَلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ: كَذَبَ إِنَّمَا كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا، أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ قَوْمًا، يَقَالُ لَهُمُ الْقُرَاءَةُ زَمَاءَ سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلَهُمْ قَوْمٌ مُشْرِكُونَ دُونَ أُولَئِكَ، وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَهْدٌ، فَقُنْتُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ: إِنَّ الْقُنُوتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، إِنَّمَا كَانَ شَهْرًا حِينَ كَانَ يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا الْقُرَاءَةَ، وَأَوْهَمَ أَنَّ الْقُنُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ إِنَّمَا هُوَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ قُصَيْبٍ الْقُرَاءَةَ قَالَ: لَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا عَلَيْهِمْ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ، وَذَلِكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ، وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ. ثُمَّ رَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَنَسًا عَنِ الْقُنُوتِ أَهْبَعَهُ الرُّكُوعُ أَوْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ. قَالَ: لَا بَلْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي غَيْرِ قِصَّةِ الْقُرَاءَةِ: إِنَّ قُنُوتَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِ كَانَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَذَلِكَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۹۵۷]

(۳۱۲۵) (ا) عام احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ قوت پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع سے پہلے۔ میں نے کہا: فلاں صاحب آپ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رکوع کے بعد ہے۔ انہوں نے فرمایا: وہ صاحب غلط کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے تک قوت پڑھی تھی وہ بھی رکوع کے بعد۔ ہوا یہ تھا کہ آپ ﷺ نے صحابہ میں سے ستر قاریوں کو مشرکین کی ایک قوم (بنی عامر) کی طرف (ان کو تعلیم دینے کے لیے) بھیجا تھا لیکن انہیں ان لوگوں کے علاوہ مشرکوں کی ایک قوم نے شہید کر دیا۔ ان کے اور آپ ﷺ کے درمیان عہد تھا لیکن انہوں نے عہد شکنی کی تو آپ ﷺ ایک ماہ تک ان کے خلاف بددعا کرتے رہے۔

(ب) عام احول سے مروی ہے کہ قوت رکوع کے بعد ہے۔ آپ ﷺ نے ایک مہینہ تک قوت پڑھی تھی۔ یہ ان قراء کے قاتلوں پر بددعا تھی۔ انہیں یہ وہم ہوا ہے کہ قوت رکوع سے پہلے بھی ہے اور بعد میں بھی۔ حالانکہ یہ رکوع سے پہلے ہی ہے۔

(ج) عبدالعزیز بن صہیب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان پر بددعا کی۔

اور یہ قنوت کی ابتدا تھی۔ ہم اس سے پہلے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(د) پھر عبدالعزیز نے روایت کیا کہ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ رکوع سے پہلے ہے یا قراءت سے فارغ ہونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: وہ قراءت سے فراغت کے بعد ہے۔

(ه) اور ہمیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے علاوہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ کی قنوت رکوع کے بعد تھی۔ اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ بِطَبُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُوْسُفَ الْفَقِيهَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِوَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جِئْنَا يَرْفَعُ صَلَاتَهُ فَيَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) يَدْعُو لِرَجَالٍ فَيَسْمِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَيَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِجِّينَ كَسِيبَى يُوْسُفَ))، وَأَهْلَ الْمَشْرِقِ مِنْ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۳۰۸۴ وما بعده]

(۳۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی کراٹھاتے تو کہتے ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ پھر لوگوں کے لیے ان کا نام لے لے کر دعا کرتے اور فرماتے: ”اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ..... اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے اور سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کزور مسلمانوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنی پکڑ مضبوط کر اور اس عذاب کو ان پر مدت طویل تک مسلط رکھ۔ مضر قبیلہ والے ان دنوں رسول اللہ کے مخالف تھے۔

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْقَبْرِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا))، بَعْدَ مَا يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ))، فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَمْ يَكُنْ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) [آل عمران:

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح - تقدم رقم ۳۰۹۲]

(۳۱۲۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت بھیج۔“ یہ کلمات سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

کہنے کے بعد کہتے تھے تو باری تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

(۳۱۲۸) عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ فَقَالَ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدْعُو عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَسُهَيْلِ بْنِ

عُمَرَوَالْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَزَلَتْ ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

[ضعيف - أخرجه ابن المبارك في الجهاد ۵۷]

(۳۱۲۸) سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوان بن امیہ، سہیل بن عمرو اور حارث بن ہشام پر بددعا کرتے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾۔ سے ﴿ظَالِمُونَ﴾ تک۔ [آل عمران: ۱۲۸] ”اے پیغمبر

آپ کے اختیار میں کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمائے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔“

(۳۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَدْ كَرِهَ.

وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ أَبَا سُفْيَانَ بِدَلِّ سُهَيْلٍ.

[صحيح - (بحوالہ) تقدم في الذي قبله]

(۳۱۲۹) ایک دوسری سند سے یہی روایت مروی ہے۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَّافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

خُفَّافُ بْنُ إِيمَاءَ: رَضِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((غِفَارُ غَفَرِ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ،

وَعُصْبَةُ عَصَبِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ، وَالْعَنْ رِعْلًا وَذُكُوانَ)). ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا. قَالَ خَالِدٌ:

فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ لَأَجْلِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَيُّوبَ وَقُصْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَّافُ: فَجُعِلَتْ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ أَقْبَى بِالْقَنُوبِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۳۰۹۹]

(۳۱۳۰) (۱) خُفَّافُ بْنُ إِيمَاءَ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر مبارک اٹھانے کے بعد

فرمایا: اے اللہ! قبیلہ غوفرا کو بخش دے، جو سالم کو سلامت رکھ۔ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی تافرمائی گی، اے اللہ!

بنو لویان پر لعنت کر اور رعل و ذکوان پر بھی پشکار بھیج، پھر سجدہ میں چلے گئے۔ خالد کہتے ہیں: کفار پر لعنت اسی لیے کی گئی تھی۔
(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ خفاف نے کہا: فَجُعِلَتْ اَنْسُ سَيِّدَانِ اَنْسُ مِنْهُمَا سَقُولُ ہے کہ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا فتویٰ دیا۔

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ النَّبِيُّ ﷺ - شَهْرًا. فَقُلْتُ: كَيْفَ الْقَنُوتُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ.

فَهُوَ ذَا أَخْبَرَ أَنَّ الْقَنُوتَ الْمُطْلَقُ الْمُعْتَادُ بَعْدَ الرُّكُوعِ.
وَقَوْلُهُ: إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا يُرِيدُ بِهِ اللَّعْنُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.
وَرَوَاةُ الْقَنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ لَهُوَ أَوَّلَى، وَعَلَى هَذَا دَرَجَ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
فِي أَشْهُرِ الرُّوَائِبِ عَنْهُمْ وَأَكْثَرُهَا. [صحیح]

(۳۱۳۱) (۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ میں نے پوچھا: کس وقت؟ انہوں نے بتایا کہ رکوع کے بعد۔

(ب) قنوت رکوع کے بعد ہی پڑھی جائے گی۔

(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قول "إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا" صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی سے مراد بدعت اور لعنت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
(د) رکوع کے بعد قنوت پڑھنے کے راوی اکثر بھی ہیں اور حفظ میں بھی پختہ ہیں، لہذا زیادہ بہتر یہی ہے اور اس پر خلفائے راشدین نے بھی عمل کیا۔ ان سے منقول مشہور روایات موجود ہیں۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْحَنَاطُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَنَتَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.
وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْرَةَ بِرِيَادَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اعرجہ الدار قطنی ۲/۳۳]

(۳۱۳۲) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

یہی بن سعید قطان نے عوام بن حمزہ کے واسطے سے ہمیں یہی حدیث بیان کی۔ اس میں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا نام بھی لیا۔

(۳۱۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَعَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي كُلُّ هَؤُلَاءِ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا عُمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُتُّ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۶۶/۳]

(۳۱۳۳) ابوعثمان نہدی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح لغيره]

(۳۱۳۳) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَنَتَ عُمَرُ. قُلْتُ: بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

[صحيح لغيره]

(۳۱۳۵) زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے زید سے پوچھا: کیا رکوع کے بعد؟ تو انہوں نے بتایا: جی ہاں۔

(۳۱۳۶) وَيَا سَنَادَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاخَنَا يُحَدِّثُونَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُتُّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ الرُّكُوعِ وَالصُّبْحِ عَنْ عُمَرَ بَعْدَهُ. [ضعيف]

(۳۱۳۶) (ا) یزید بن ابی زیاد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے اساتذہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رکوع سے پہلے قنوت پڑھنے والی روایات سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں اور صحیح مذہب رکوع کے بعد کا ہے۔

(۳۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحَسَنِ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السَّلَاسِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَلِيدِ بْنِ دَعْلَاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَنَتَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ تَبَاعَدَتْ الدِّيَارُ، فَطَلَبَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَجْعَلَ الْقُنُوتَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ لِكُنَى يَدْرِكُوا الصَّلَاةَ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

خَلِيدُ بْنُ دَعْلَاجٍ لَا يُعْتَمَدُ بِهِ. وَلَيْسَ مَضَى كِفَايَةً. [ضعيف]

(۳۱۳۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔ پھر لوگوں کے گھر دور دور ہو گئے۔ لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس درخواست لے کر آئے کہ قنوت کو نماز میں رکوع سے پہلے پڑھیں تاکہ لوگ نماز کے ساتھ شامل ہو سکیں۔

(۲۹۶) باب دُعَاءِ الْقُنُوتِ

دعائے قنوت کا بیان

(۲۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلَادِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوَّارِ عَنْ حَسَنِ أَوْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْقُنُوتِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّيْنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَافِنِي شَرًّا مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، وَلَا يَعُزُّ مَنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) . كَذَا كَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ عَنِ الْحَسَنِ أَوْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ لَكَأَنَّ الشَّكَّ لَمْ يَبْعَ فِي الْحَسَنِ وَإِنَّمَا وَقَعَ فِي الْإِطْلَاقِ أَوْ النُّسِيَّةِ ، وَكَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ هَذِهِ الزِّيَادَةُ: وَلَا يَعُزُّ مَنْ عَادَيْتَ . [ضعيف - أخرجه ابوداود ۱۱۲۵]

(۳۱۳۸) سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے۔ میں انہیں وتر میں پڑھتا ہوں، وہ کلمات یہ ہیں ”اللهم اهديني في من هديت“۔ ”اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا، ان میں مجھے بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنالے۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دے اور جس شر و برائی کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اس سے مجھے محفوظ رکھ اور بچالے۔ یقیناً فیصلہ تو ہی صادر کرتا ہے۔ میرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی بنا وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا۔ ہمارے آقا تو ہی برکت والا اور بلند و بالا ہے۔“

(۲۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَوَّارِ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَا عَقَلْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ أَقُولُهُنَّ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّيْنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ

وَقَفِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ . أَرَاهُ قَالَ : إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ فَقَالَ : إِنَّهُ الدُّعَاءُ الَّذِي كَانَ أَبِي يَدْعُو بِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فِي قُتُوبِهِ .

قَالَ الشَّيْخُ : بُرَيْدٌ يَقُولُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ . [صعيف۔ قد تقدم في الذي منه]

(۳۱۳۹) (۱) ابو حورایان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سیکھا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ نے مجھے دعائیں سکھائی ہیں، میں وہ پڑھتا ہوں ”اللهم اهدني فيمن هديت ...“ ”اے اللہ! مجھے ہدایت سے بہرہ ور فرما کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما اور مجھے عافیت دے کہ ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا ان میں مجھے بھی شامل فرما اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور جس شرکا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے مجھے محفوظ فرما اور بچالے۔ بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔“

میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا: ”جس کو تو والی بنا دے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکت والا اور بلند و بالا ہے۔“ راوی فرماتے ہیں: میں نے اس کا ذکر محمد بن حنفیہ کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ تو وہی دعا ہے جو میرے والد صاحب فجر کی نماز میں قنوت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۴۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَارِ بِغَدَادَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ بِخَطِّ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسْرُورَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ أَنَّ بُرَيْدَ بْنَ أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ بِالْحَيْفِ يَقُولَانِ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْنُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، وَفِي وَتْرِ اللَّيْلِ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ : (اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَا تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقَفِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ) . [صعيف۔ اخرجه الفاكهية ۱/۱۸/۲]

(۳۱۴۰) برید بن ابی مریم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور محمد بن علی بن حنفیہ سے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں اور رات کے وتر میں یہ کلمات پڑھتے تھے۔ ”اللهم اهدني فيمن هديت ...“ ”اے اللہ! مجھے ہدایت دے کہ ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت بخش کہ ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے۔ ان میں مجھے بھی شامل فرما کہ اپنا دوست بنا لے اور تو نے مجھے جو کچھ بھی عطا کیا ہے۔ اس میں میرے

لیے برکت ڈال دے اور جس شرکاء تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس سے مجھے محفوظ و مامون فرما۔ یقیناً فیصلہ تو ہی کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل ہو نہیں سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند وبالا ہے۔“

(۳۱۷۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا دُعَاءَ نَدْعُو بِهِ فِي الْقَنُوتِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَاوِنَا فِيمَنْ عَاوَنْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَلِقْنَا شَرًّا مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ رِوَايَةَ بُرَيْدٍ مُرْسَلَةً فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ ﷺ - أَحَدِ ابْنَيْ ابْنَيْ هَذَا الدُّعَاءِ فِي وَتَرِهِ، ثُمَّ قَالَ بُرَيْدٌ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا فِي قُنُوتِ اللَّيْلِ،

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَفْوَانَ الْأَمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزٍ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ.

فَصَحَّ بِهَذَا كُلُّهُ أَنَّ تَعْلِيمَ هَذَا الدُّعَاءِ وَقَعَ لِقُنُوتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَقُنُوتِ الْوُتْرِ، وَأَنَّ بُرَيْدًا أَخَذَ الْحَدِيثَ مِنْ الْوُجْهَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۷۱) (۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعا سکھایا کرتے تھے۔ ہم اسے فجر کی نماز میں پڑھا کرتے تھے ”اللہم اھدنا فیمن ھدیت.....“ اے اللہ! ہمیں ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور ہمیں عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا ہے ان میں ہمیں بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنا اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں ہمارے لیے برکت ڈال اور جس برائی اور شرکاء تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے ہمیں محفوظ رکھ اور بچالے۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند وبالا ہے۔“

(ب) محمد بن یزید کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے نواسوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو قنوت و ترکی دعا سکھائی ہے۔

یزید نے کہا کہ میں نے ابن حنفیہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اس دعا کو رات کی قنوت میں پڑھتے تھے:

(ج) اسی طرح اس روایت کو ابو صفوان اموی نے ابن جریر سے روایت کیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے

کہ ”فی قنوت صلاة الصبح“ صبح کی نماز کی قنوت میں پڑھتے تھے۔

(د) یہ درست ہے کہ آپ ﷺ نے جو دعا سکھائی ہے، یہ صبح کی نماز کی قنوت اور قنوت وتر دونوں کے بارے میں ہے اور ہر پڑھنے والے نے یہ حدیث دو سندوں سے ذکر کی ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَائِي قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْقَاهِرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدْعُو عَلَى مَضْرٍ إِذْ جَاءَهُ جَبْرِيلُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ ، فَسَكَتَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْكَ سَبَابًا وَلَا لَعْنًا ، وَإِنَّمَا بَعَثَكَ رَحْمَةً ، وَلَمْ يَخْلُقْكَ عَذَابًا لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ لِأَنَّهُمْ ظَالِمُونَ ، ثُمَّ عَلَّمَهُ هَذَا الْقَنُوتَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ ، وَنَخْشَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَكْفُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَهْفُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخَافُ عَذَابَكَ الْخَدَّ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ . هَذَا مُرْسَلٌ . وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا مَوْصُولًا .

[ضعیف۔ اعرجہ ابو داؤد فی المراسیل]

(۳۱۶۲) خالد بن ابی عمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کفار مضر پر بدعا کر رہے تھے۔ اچانک جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اشارہ کر کے فرمایا: خاموش ہو جائیے! تو رسول اللہ ﷺ چپ ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کو گالیاں دینے والا اور بدعا کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ اس نے تو آپ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے نہ کہ عذاب بنا کر۔ آپ کے اختیار میں کچھ نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے یا عذاب دے، کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔ پھر جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو یہ قنوت سکھائی ”اللہم انا نستغفرک ونستغفرک...“ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ تیرے لیے ہی خشوع و خضوع کرتے ہیں اور جو تیرا منکر ہے اس سے ہر قسم کا ناطہ توڑتے ہیں اور اس کو چھوڑتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لیے ہی سجدہ کرتے ہیں، تیرے طرف ہی بھاگتے ہیں اور تیرے ہر حکم کے لیے تیار ہیں۔ تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

(۳۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَآلِ بْنِ قُلُوبِهِمْ ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوَّهُمْ ،

اللَّهُمَّ الْعَنْ كَفْرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ ، وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ ، وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَرَزَلُوا أَقْدَامَهُمْ ، وَأَنْزَلَ بِهِمْ بِأَسْكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَلَكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَخْشَى عَذَابَكَ الْجَدِّ ، وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ .
وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ فَخَالَفَ هَذَا فِي بَعْضِهِ .

[صحیح۔ اعرجہ عبدالرزاق ۴۹۶۸]

(۳۱۳۳) (۱) عید بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی: ”اللھم اغفر لنا، وللمؤمنین والمؤمنات“ ”اے اللہ! ہم سب مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں القت ڈال دے اور ان کی اصلاح کر دے اور ان کی دشمنوں کے خلاف مدد فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر لعنت کر جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگر کا دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔“ ”اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی شاکر تے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔“

(۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ: اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ. كَذَا قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

وَهُوَ وَإِنْ كَانَ إِسْنَادًا صَحِيحًا فَمَنْ رَوَى عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرَ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ وَأَبُو عُمَانَ النَّهْدِيُّ وَزَيْدُ بْنُ وَهَبٍ وَالْعَدَدِيُّ أَوَّلَى بِالْحَفِظِ مِنَ الْوَاحِدِ ، وَفِي حُسْنِ سِيَاقِ عُبَيْدِ بْنِ

عُمِرَ لِلْحَدِيثِ دَلَالَةً عَلَى حِفْظِهِ وَحِفْظٍ مَنْ حَفِظَ عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَنَّتَ فِي الْقُبْرِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي عُمَرَ وَبْنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي دُعَاءِ الْقَنُوتِ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحَقٌ بِغَنِيِّ بِحَفْظِ الْحَاءِ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۴۴) (ا) سعید بن عبد الرحمن بن ابی اے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہیں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے یہ پڑھتے ہوئے سنا ”اللھم ایاک نعبد۔“ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں۔ اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ثناء کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔“ اسی طرح رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

(ب) اگر اس کی سند صحیح ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت جو قنوت رکوع کے بعد پڑھنے والی تھی اس کی تعداد زیادہ ہے۔ ابو رافع، عبید بن عمیر، ابوعثمان مہدی اور یزید بن وہب رضی اللہ عنہم حفظ میں زیادہ بہتر ہیں اور عبید بن عمیر کے سیاق کلام کی خوبصورتی ان کے حفظ پر اور جس نے ان سے حفظ کیا پر دلالت کرتی ہے اور ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا گیا کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی تو یہ دعا کی ”اللھم انا نستعینک ونستغفرک۔“ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

اور ابو عمرو بن علا کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ وہ دعائے قنوت میں پڑھتے تھے: ”ان عذابک بالکفار

ملحق۔“

(۲۹۷) باب رَفْعِ الْمَدِينِ فِي الْقَنُوتِ

قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۳۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: بِحَدَّثِي بَنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ صَفْوَرٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُوسَى الشَّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ فِي سُوَيْقَةِ غَالِبٍ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الثُّرَاءِ وَقَتْلِهِمْ قَالَ فَقَالَ لِي أَنَسُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَلَّمَا صَلَّى الْعِدَّةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، يُعْنَى عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۳ / ۱۳۷]

(۳۱۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قراء اور ان کی امداد ہناک شہادت کے بارے میں منقول ہے کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے تو اپنے ہاتھ اٹھا کر ان (قبائل کفار) پر بدعا کرتے یعنی ان لوگوں پر جنہوں نے قراء صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کیا تھا۔

(۳۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْخٌ فِي مَجْلِسٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ رَعْمُو أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ مَيْمُونٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَوَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ بِأَعْلَى الْأَنْصَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ حَسْبُ كَرِيمٍ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرْكَعَهُمَا صِفْرًا خَائِضِينَ)).

رَفَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ هَكَذَا. (ت) وَوَقَّعَهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ فِي إِحْدَى الرَّوَابِثِ عَنْهُ ، وَالْحَدِيثُ فِي الدَّعَاءِ جُمْلَةً إِلَّا أَنَّ عَدَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْقُنُوتِ مَعَ مَا رَوَيْنَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [حسن لغیره۔ اعرجه ابو یعلیٰ ۱۸۶۸۔ ابو داود ۱۴۸۸]

(۳۱۳۶) (ا) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ شرم و حیا والا اور نجی ہے۔ جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے انہیں خالی لگاتے ہوئے حیا آتی ہے۔

(ب) اس حدیث کو جعفر بن میمون نے اسی طرح مرفوع بیان کیا ہے اور سلیمان تمیمی نے دو روایتوں میں سے ایک کو ابو عثمان سے متوفی بیان کیا ہے۔ یہ حدیث صرف دعا کے بارے میں ہے۔ صحابہ کی کثیر تعداد نے قنوت میں اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں اور اس کے علاوہ ہمارے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی ہے۔

(۳۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بِأَعْلَى الْأَنْصَاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْدُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ. [حسن لغیره۔ اعرجه البخاری فی رفع الیدین ۹۵، وسندہ ضعیف]

(۳۱۳۷) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ قنوت میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔

(۳۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: كُنَّا نَحْيِي وَعَمَرُ يَوْمَ النَّاسِ، ثُمَّ يَقُتُّ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَدُوكُمَا كَفَّاهُ وَيُخْرِجُ صَبْعَهُ.

(۳۱۳۸) ابو عثمان نہدی بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھنے آیا کرتے تھے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو امامت کروا رہے ہوتے۔ پھر رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، وہ اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے کہ ان کی ہتھیلیاں نظر آنے لگتیں اور وہ اپنے بازوؤں کو پھیلا کر رکھتے۔

(۳۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ كَتَابِينَ آتَيْنِ مِنَ الْبَقَرَةِ، وَكُنْتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِهِ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِاللَّعَاءِ حَتَّى سَمِعَ مَنْ وَرَاءَ الْخَطَّابِ. [حسن لغیرہ]

(۳۱۳۹) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورہ بقرہ کی اسی آیات تلاوت کی اور رکوع کے بعد قنوت کی اور اپنے ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، آپ اونچی آواز سے دعا کر رہے تھے حتیٰ کہ دیوار کے اس طرف آدمی سن لیتا تھا۔

(۳۱۴۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَبُكَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَهَرَ بِاللَّعَاءِ. قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ. وَهَذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوِيحٌ. وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْسَدُ فِيهِ ضَعْفٌ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَمَّا مَسْحُ الْيَدَيْنِ بِالْوُجُوهِ عِنْدَ الْفَرَاحِ مِنَ الدُّعَاءِ فَلَسْتُ أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنَ السَّلَفِ فِي دُعَاءِ الْقُنُوتِ، وَإِنْ كَانَ يُرَوَى عَنْ بَعْضِهِمْ فِي الدُّعَاءِ خَارِجَ الصَّلَاةِ، وَلَقَدْ رَوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثٌ فِيهِ ضَعْفٌ، وَهُوَ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ بَعْضِهِمْ خَارِجَ الصَّلَاةِ، وَأَمَّا فِي الصَّلَاةِ فَهُوَ عَمَلٌ لَمْ يَبُثْ بِغَيْرِ صَوِيحٍ وَلَا أَقْرَبَ ثَابِتٍ وَلَا قِيَاسٍ، فَلَا أُولَى أَنْ لَا يَفْعَلَهُ، وَيَقْتَصِرَ عَلَى مَا فَعَلَهُ السَّلَفُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ دُونَ مَسْحِهِمَا بِالْوُجُوهِ فِي الصَّلَاةِ، وَبِاللَّهِ التَّوَلُّقُ. [حسن لغیرہ]

(۳۱۵۰) (۱) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے دعا کی۔

(ب) قنودہ بیان کرتے ہیں کہ حسن یصری رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے اور قنوت وتر کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(د) امام بیہقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دعا سے فارغ ہوتے وقت جو چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا مسئلہ ہے یہ دعائے قنوت میں میں نے

سلف سے کسی سے بھی یاد نہیں کیا۔ اگرچہ یہ بعض حضرات سے نماز کے علاوہ دعا میں روایت بھی کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں نبی ﷺ سے بھی ایک ضعیف حدیث منقول ہے اور یہ بعض لوگوں کا نماز سے باہر کا عمل بھی ہے۔ رہا نماز کے اندر منہ پر ہاتھ پھیرنا تو یہ عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے اور نہ کسی اثر اور قیاس سے زیادہ بہتر ہے یہ ہے کہ صرف اسی پر اکتفا کر لیا جائے جو سلف نے کیا ہے یعنی صرف دعا میں ہاتھ اٹھائے جائیں۔ واللہ التوفیق

(۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُوبٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِطُورٍ أَكْفَكُمُ، وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا، فَإِذَا قَرَعْتُمْ فَاْمَسَحُوا بِهَا وَجُوهَكُمْ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ كُلُّهَا وَاهِيَةٌ، وَهَذَا الطَّرِيقُ أَمْلُهَا وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا. [مسکر۔ اخرجه ابو داود ۱۴۸۵]

(۳۱۵۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ہاتھ سیدھے پھیلا کر دعا کرو اور ہاتھوں کی پشت اوپر کر کے دعا نہ کرو۔ جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لو۔

(ب) امام ابو داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن کعب قرظی سے مختلف واسطوں سے منقول ہے اور وہ سب ضعیف ہیں۔ یہ سند بہتر ہے لیکن اس میں بھی ضعف ہے۔

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ رَمْعَةَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْبَاشَانِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الْوَلَدِ إِذَا دَعَا مَسَحَ وَجْهَهُ، قَالَ: لَمْ أَجِدْ لَهُ نَبَأًا. قَالَ عَلِيُّ: وَلَمْ أَرَهُ يَفْعَلْ ذَلِكَ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ إِلَى الْوُتْرِ، وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ. [ضعیف]

(۳۱۵۲) علی باشانی فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو دعا کرتے وقت اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے، انہوں نے فرمایا: میرے پاس اس کا ثبوت نہیں ہے۔ علی کہتے ہیں: میرا خیال نہیں کہ انہوں نے اس طرح فرمایا ہو۔ آپ رحمہ اللہ تو خود وتروں میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔“

(۲۹۸) بَابُ الْمَأْمُورِ يُؤْمِنُ عَلَى دُعَاءِ الْقَنُوتِ

دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَارِيَةَ الْجُمُوحِيُّ

حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَسَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَالصُّبْحِ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ سُلَيْمٍ عَلَى رِغْلٍ وَذُكْرَانٍ وَعَصِيَّةٍ، وَيُؤْمِنُ مَنْ خَلَفَهُ. [قوى۔ اخرجہ ابو داود ۴۴۳، ومعنی ۳۰۹۸]

(۳۱۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک نماز ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے۔ آپ اس میں قبال عرب میں سے یوسلیم کے رعل، ذکوان اور عصیہ کے لیے بدعا کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

(۲۹۹) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

نماز فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان

(۳۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا قَسَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَوَاتِهِ. كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ السُّحَيْمِيُّ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ. [مسکر۔ اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ۷۴۸۳]

(۳۱۵۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی نماز میں قنوت نہیں پڑھی۔ (۳۱۵۵) وَقَدْ رَوَى أَبُو حَمْرَةَ الْأَعْمُورُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَسَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصِيَّةٍ وَذُكْرَانٍ، فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنُ.

[ضعیف۔ اخرجہ الطحاوی ۲۴۵/۱]

(۳۱۵۵) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی، جس میں عصیہ اور ذکوان پر بدعا کرتے رہے۔ پھر جب آپ پر معاملہ ظاہر ہو گیا (یعنی وحی آگئی) تو آپ نے قنوت ترک کر دی۔ (ب) عبدالرحمن بن مہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے صرف بدعا کرنا ترک کی تھی۔

(۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ

اللہ - ﷺ - وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلَفَ عُمَرُ؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: فَكَانُوا يَقْتَتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بَنِي مُحَمَّدٍ. طَارِقُ بْنُ أَشِيْمٍ الْأَشْجَعِيُّ لَمْ يَحْفَظْهُ عَمَّنْ صَلَّى خَلْفَهُ قَرَأَهُ مُحَمَّدًا وَقَدْ حَفِظَهُ غَيْرُهُ فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ماجه ص ۱۲۴۱]

(۳۱۵۶) (ا) ابوالکاججی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے کہا: کیا وہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! یہ تو بدعت ہے۔

(ب) طارِق بن اشیم رضی اللہ عنہ نے اس سے روایت یاد ہی نہیں کی جس کے پیچھے انہوں نے نماز پڑھی۔ اس لیے وہ اس کو بدعت سمجھتے تھے حالانکہ یہ روایت ان کے علاوہ حضرات نے یاد کی ہے۔ لہذا اس کا حکم ان کے مخالف ہوگا۔

(۳۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْعُزَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَقْنُتْ، فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: لَا أَرَاكَ تَقْنُتُ. قَالَ: لَا أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا. قَالَ الشَّيْخُ: نِسْبَانُ بَعْضِ الصَّحَابَةِ أَوْ غُفْلَتُهُ عَنْ بَعْضِ الشَّيْخِ لَا يَقْدَحُ فِي رِوَايَةِ مَنْ حَفِظَهُ وَابْتَنَاهُ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۹۰۴]

(۳۱۵۸) (ا) ابوبکر سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قنوت پڑھتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اپنے اصحاب میں سے میں نے کسی سے بھی یہ حدیث نہیں سنی۔

(ب) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: بعض صحابہ کا بھول جانے اور ان سے بعض سنتوں سے تسامی ہو جانے سے ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت پر قدح (نقص، تکیہ) لازم نہیں آتا جنہوں نے اس کو یاد کیا ہوا اور اسے ثابت رکھا ہو۔

(۳۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَرَأَيْتَ لِقَائِهِمْ عِنْدَ قِرَاجِ الْقَارِئِ مِنَ السُّورَةِ هَذَا الْقَنُوتِ إِنَّهَا لِيَدْعُهُ، مَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. (ج) بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدْبِيُّ ضَعِيفٌ.

فَبِإِنْ صَحَّحَتْ رِوَايَتُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَفِيهَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَنْكَرَ الْقَنُوتَ قَبْلَ التَّوَكُّعِ.

[ضعیف راوی، بشر بن حرب رضی اللہ عنہ ضعیف ہے۔]

(۳۱۵۸) (ا) بشر بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ کیا تو ان کے قیام کو دیکھ رہا ہے کہ قاری کے

سورت سے فارغ ہونے کے بعد یہ قنوت یقیناً بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو صرف ایک ماہ تک قنوت کی تھی۔ پھر اس کو چھوڑ دیا تھا۔

(ب) اگر بشر بن حرب کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کردہ روایت صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت کا انکار کیا ہے مطلق قنوت کا انکار نہیں کیا۔

(۳۱۵۹) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا شَهَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الْقَنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِدْعَةٌ فَإِنَّهُ لَا يَصِحُّ. (ج) وَأَبُو لَيْلَى الْكُوفِيُّ مَتْرُوكٌ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ. [ضعيف]

(۳۱۵۹) (ج) جلیل القدر تابعی سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(ب) حالاں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہم گذشتہ اوراق میں ذکر کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔ (۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ يُعْنَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى وَعُبَيْدَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ضَعْفَاءُ، وَلَا يَصِحُّ لِنَافِعٍ سَمَاعٌ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

قَالَ وَقَالَ هَمَّاجٌ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - (ج) وَصَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ لَمْ تُدْرِكِ النَّبِيَّ - ﷺ - [ماطل۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۶۴۳] (۳۱۶۰) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۰۰) باب التَّوَرُّعِ فِي حِفْظِ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَالتَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ أَضَاعَهُ

اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَلْفٌ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون ۴۰-۵۰]

”ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے، جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔“

(۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْإِيَامِيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَكَّاصٍ قَالَ: «الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ» وَفِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ لَاهُونَ قَالَ: السَّهْوُ عَنْهَا تَرُكٌ وَفِيهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو يعلى ۷۰۵]

(۳۱۶۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔“ عبد اللہ کی قراءت میں ساهون کی جگہ لاهون ہے، فرماتے ہیں ساهون لاهون کا مطلب ہے نماز کو بھول جانا اور اس کے وقت کا خیال نہ کرنا۔

(۳۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي النُّجُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ لَأَبِي: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ هُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ أَخَذْنَا نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا وَابْنَا لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ، وَلَكِنَّ السَّهْوَ تَرُكُ الصَّلَاةِ عَنْ وَفِيهَا. وَلَكَ أَسْنَدُهُ عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ. [صحيح لغيره]

(۳۱۶۲) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔“ کیا اس سے مراد وہ شخص ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، ہم میں سے کون ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں نہ کرتا ہو؟ (یعنی خیالات کو قابو رکھ سکا ہو؟) لیکن ساهون میں سہو سے مراد نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرنا ہے۔

(۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّرَاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ قَوْلِهِ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ قَالَ: ((هُمْ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَفِيهَا)).

[منکر۔ اخرجه الطبري في تفسيره ۷۰۶/۱۲]

(۳۱۶۳) سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو اپنے وقت سے

مؤخر کرتے ہیں۔

(۳۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقُسَمِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ يَأْسَدُوهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿ قَالَ: ((إِضَاعَةُ الْوَقْتِ)))).
وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا يَصِحُّ مُؤَخَّرًا.

وَعِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَدْ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَيْمَةِ الْحَدِيثِ. [منكر۔ وقد تقدم في الذي قبله]
(۳۱۶۳) نکرہ بن ابراہیم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] "ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو نماز سے غفلت برتتے ہیں" کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد وقت کا ضائع کر دینا ہے۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْعِزَّارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِي يَقُولُ أَخْبَرَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوَّمَا بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ لَوْ قِيَّتْ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((إِبرُ الْوَالِدَيْنِ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قَالَ: وَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَرَدَّتهُ لَوَاقِدَنِي.
هَكَذَا أَخْرَجَهُ الْبَخَّارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۰۴]

(۳۱۶۵) ولید بن عیزار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو شیبانی سے سنا کہ مجھے اس گہروالے نے بیان کیا، انہوں نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا کام اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا کام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ تین باتیں بیان کیں۔ اگر میں اور پوچھتا تو آپ اور زیادہ بیان کرتے۔

(۳۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلْدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ مَطْرُوفٍ
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَالْقُفْطُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

طَالِبٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَائِجِيِّ قَالَ: رَزَعَهُ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ.

فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ، أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((حُصِّنُ صَلَوَاتِ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ، مَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُنَّ وَصَلَاتَهُنَّ لَوْفَقِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

لَيْسَ لِي حَدِيثُ آدَمَ ذِكْرُ الْوُتْرِ، وَقَالَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَائِجِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۱۶۹۲]

(۳۱۶۶) (۱) حضرت عطاء بن یار عبد اللہ صائجی فرماتے ہیں کہ ابو محمد کا خیال یہ ہے کہ وتر واجب ہیں۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو محمد کو غلط فہمی ہوئی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ رب العزت نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، انہیں وقت پر ادا کیا، ان کے رکوع اطمینان سے کیے اور خشوع و خضوع کا خیال رکھا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے معاف فرمائے گا اور جو شخص ایسا نہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، اگر چاہے تو معاف کر دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔“

(۲۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الصُّرُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُلَيْسٍ يَمُوسَعِرٍ بْنِ كِدَّامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنْ أَخْوَفَ مَا أَخَافَ عَلَى أُمَّتِي تَأْخِيرُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا، وَتَعْجِيلُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا)).

[منكر۔ اعرجه البخاری فی تاریخہ ۵ / ۳۷۲]

(۳۱۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر جس چیز کے بارے میں سب سے زیادہ خوف ہے وہ نماز کو اس کے وقت سے پہلے اور مؤخر کر کے پڑھنا۔

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثِيُّ فَلَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ الْبَخَارِيُّ: لَا أَذْرِي أَهْلَ هَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ لَا يَعْرِفُ حَالَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي الْمَوَاقِفِ وَفِيهَا كِفَايَةٌ. وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْأَشْعَثِيِّ عَنْ حَفْصٍ فَأَسْنَدَهُ.

[منكر۔ سندہ صحيح الى البخاری وهو فی تاریخہ ۵ / ۳۷۲]

(۳۱۶۸) (ا) اٹھنی اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا یہ حدیث کیسی ہے۔
 (ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ انہوں نے اس لیے کہا کہ وہ عبدالرحمن کے بارے میں نہیں جانتے۔ واللہ اعلم
 یقیناً نماز کے اوقات کے بارے میں احادیث گزر چکی ہیں اور وہ کافی ہیں۔

(۳۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَصَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّحَاءِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرُّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. [منكر]

(۳۱۶۹) ایک دوسری سند سے حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ اسی جیسی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ - قَالَ: تَعْنِي فِي خِدْمَةِ أَهْلِهِ - فَبَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۶۴۴]

(۳۱۷۰) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: گھر کے کام کاج، یعنی اپنے گھروالوں کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو کام کاج چھوڑ کر نماز کے لیے نکل پڑتے۔

(۳۰۱) بَابُ لَا تَفْرِيطَ عَلَى مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى ذَهَبَ وَقْتُهَا وَعَلَيْهِ

قَضَاؤُهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کر لے

(۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْعِصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُعْبَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ عَرَسْتَ بِنَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ وَتَوَضَّأُوا، وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۸۱]

(۳۱۷۱) حضرت ابوقادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ہمیں قیام کی اجازت دے دیں؟ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کی نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی..... اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب تک چاہا تمہاری روحوں کو روک رکھا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔ پھر آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ قضائے حاجت کو نکل گئے، پھر انہوں نے وضو کیا اور سورج بلند ہو چکا تھا۔ پھر آپ نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُؤَمِرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَادَةَ لَدَى كَرِ الْحَدِيثِ فِي مَسِيرِهِمْ قَالَ: قَعَالَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الطَّرِيقِ قَوْضَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَحْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَقِظَ النَّبِيُّ ﷺ - وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ، فَقُمْنَا فَرَمَعَيْنَ فَقَالَ: ارْكَبُوا. فَمَسَرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَعَا بِمِصْبَاةٍ كَانَتْ مَعِيَ، فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَقَوْضَانَا مِنْهَا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٍ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلُّ يَوْمٍ، ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَكِبْنَا، فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةٌ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: ((مَا هَذَا الَّذِي تَهْمِسُونَ ذُونِي؟)). فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَفْرِيطُنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: ((أَمَا لَكُمْ فِي أُسُوءَةٍ؟)) ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الْآخِرَى، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَسْتَقِظُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْفِهَا)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ: إِنِّي لَأُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَقَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ: انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ، فَإِنِّي لَأَحَدُ الرُّكْبِ بِتِلْكَ اللَّيْلَةِ. قُلْتُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ حَدَّثْتَ أَنَّكَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. قَالَ: يَمَنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنَ الْأَنْصَارِ. قَالَ: فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ: لَقَدْ شَهِدْتُ بِتِلْكَ اللَّيْلَةِ فَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُؤَمِرَةِ وَقَالَ: فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْبَغِي لَهَا، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْفِهَا.

وَأِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ لِيَسِينَنَّ أَنْ وَقْفِهَا لَمْ يَتَحَوَّلْ إِلَى مَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ صَلَّاهَا عِنْدَ وَقْفِهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدِ، وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَلَى الْوَهْمِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۸۱]

(۳۱۷۲) (۱) عبد اللہ بن رباح ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے صحابہ کے سفر والی مکمل حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ راستے سے تھوڑا ہٹ گئے، پھر اپنا سر مبارک رکھا (یعنی آرام کے لیے لیٹ گئے)، پھر فرمایا: ہماری نماز کا خیال رکھنا۔ سب سے پہلے اٹھنے والے نبی ﷺ تھے اور سورج بھی نکل چکا تھا۔ ہم بھی گھبرا کر بیدار ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: چلو سوار یوں پر سوار ہو کر نکلو۔ ہم چل پڑے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح روشن ہو گیا، پھر آپ نے وضو کا برتن منگوایا جو میرے پاس تھا۔ اس میں کچھ پانی تھا پھر ہم سب نے اس سے وضو کیا..... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، پھر رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز (نجر کی سنتیں) ادا کیں۔ پھر صبح کی نماز پڑھائی۔ آپ نے اسی طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ اور ہم سب اپنی اپنی سوار یوں پر سوار ہو گئے۔ ہم میں سے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرنے لگے کہ ہم نے جو نماز میں کوتاہی کی ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر پوچھا: تم کیا سرگوشیاں کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز میں ہماری کوتاہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے لیے میری زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ پھر فرمایا: نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھنے سے کوتاہی نہیں ہوتی۔ کوتاہی تو اس شخص سے ہوتی ہے جو بیداری اور یادداشت میں نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آجائے۔ جب کسی کے ساتھ اس طرح کا معاملہ پیش آئے تو اسے چاہیے کہ جب اٹھے تو اسی وقت پڑھ لے ابد آئندہ وہ وقت پر نماز ادا کرے.....

پھر عبد اللہ بن رباح بیان کرتے ہیں کہ میں ضرور اس حدیث کو جامع مسجد میں بیان کروں گا تو عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے مجھے کہا: ارے نو جوان بھائی! دیکھ تو کسی تو کیسے بیان کرے گا؟ حالاں کہ میں بھی اس رات کے قافلے کا ایک فرد تھا۔ میں نے عرض کیا: اے ابو نجید! آپ بیان کیجیے آپ اس حدیث کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا تعلق کس سے ہے؟ میں نے عرض کیا: انصار سے۔ انہوں نے فرمایا: تم حدیث کے بارے میں زیادہ علم رکھتے ہو، میں نے لوگوں کے سامنے حدیث بیان کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً میں اس رات موجود تھا لیکن میرا خیال نہیں کہ کسی ایک نے بھی اس طرح اس حدیث کو یاد رکھا ہو جس طرح آپ نے یاد کر رکھی ہے۔

(ب) امام مسلم فرماتے ہیں: جو اس طرح کرے، پھر جب اسے پتا چل جائے تو وہ نماز ادا کر لے لیکن آئندہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرے۔

(ج) شایدان کی مراد یہ تھی کہ نماز فجر کا وقت سورج نکلنے تک نہیں رہتا۔ لہذا جب اگلا دن ہو تو نماز کو وقت پر ادا کر لے۔

(۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْمَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ شُعْمَرَ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ تَفْقَهُهُ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَايَسُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ تَرْبِيهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَمَا اسْتَقِظْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ طَالِعَةً عَلَيْنَا، فَقُمْنَا وَهَلِينَا لَصَلَاتِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((رُؤْيَا

رُوَيْدًا)). حَتَّى تَعَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلْيُصَلِّهُمَا)). قَالَ : فَصَلَّاهُمَا مَنْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا وَمَنْ كَانَ لَا يُصَلِّيهِمَا ، ثُمَّ أَمَرَ فُرُودِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((إِنَّا بِحَمْدِ اللَّهِ لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا شَغَلَنَا عَنْ صَلَاتِنَا ، وَلَكِنْ أَرَوَّاحُنَا تَكَانَتْ بِيَدِ اللَّهِ أَرْسَلَهَا إِذَا شَاءَ ، فَمَنْ أَذْرَكَهُ هَذِهِ الصَّلَاةُ مِنْ غَدٍ صَالِحًا فَلْيُصَلِّ مَعَهَا مِثْلَهَا)). قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ : لَا يَتَأَنَّ فِي قَوْلِهِ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَوْ قَعَتْهَا مِنَ الْغَدِ . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَدْ كُفِّرَ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يَذُلُّ عَلَى ضَعْفِ هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَأَنَّ الصَّوْحَ مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ أَخَذَ الرَّكْبَ كَمَا حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ عَنْهُ وَقَدْ صَرَخَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ بِأَنْ لَا يَجِبَ مَعَ الْقَضَاءِ غَيْرُهُ . [شاذ - أخرجه أبو داود ۴۳۸]

(۳۱۷۳) (۱) خالد بن سیر روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن رباح انصاری رحمہ اللہ ہمارے پاس تشریف لائے ، انصار انہیں فقیہ کہا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سوار ابوقحادہ نے ہمیں حدیث بیان کی.....

پھر انہوں نے نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ جب سورج طلوع ہو کر کافی بلند ہو گیا تو ہم بیدار ہوئے ، ہم نماز کے لیے جلدی کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : بخبرو ! تاکہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے۔ پھر جب سورج کافی بلند ہو گیا تو فرمایا : جو شخص فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھتا ہے وہ پڑھ لے تو تمام لوگ کھڑے ہو گئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر رسول اللہ نے اذان کے لیے حکم دیا اور نماز کے لیے اذان کہی گئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر جب نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو فرمایا : تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (اللہ کا شکر ہے) کہ ہمیں کسی دنیوی کام کی مشغولیت نے نماز سے غافل نہیں کیا ، ہماری روحن تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تھیں ، اس ذات نے جب چاہا ان (روحوں) کو آزاد کر دیا اور فرمایا : جو شخص کل فجر کی نماز کو وقت پر پالے تو اس جیسی ایک نماز اور پڑھ لے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ان کے اس قول کا متابع موجود نہیں ہے کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے اور آئندہ وقت پر ادا کرے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : وہ چیز جو اس کلمہ کے ضعف پر دلالت کرتی ہے اور صحیح بھی وہی ہے۔ یہ سلیمان بن مغیرہ کی حدیث میں گزر چکی ہے کہ عمران بن حصین رحمہ اللہ اسی قافلے کے ایک مسافر تھے جیسا کہ عبد اللہ بن رباح نے بھی ان سے بیان کیا ہے اور انہوں نے اس حدیث کے بارے میں تصریح فرمادی کہ قضا کے علاوہ کچھ بھی واجب نہ ہوگا۔

(۳۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَرَرْنَا مَعَ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزَاةٍ أَوْ قَالَ سَرِيَّةٍ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ السَّحْرِ عَرَسْنَا ، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا حَتَّى اَيَقَظَنَا حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمُ مَنَا يَنْتَبِهُ فِرْعَا دَهْشًا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَنَا فَأَرْتَحَلْنَا ، ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَزَلْنَا فَقَضَى الْقَوْمُ حَوَائِجَهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِبَلَالٍ فَأَذَّنَ ، فَصَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا نَقْضِيهَا مِنَ الْغَدِ لِيُوفِّيَهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الرُّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ عَنْ هِشَامٍ . [ضعيف - أخرجه احمد ۴ / ۴۴۱]

(۳۱۷۳) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے یا سر یہ کہ لفظ بولا۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا۔ پھر سورج کے بلند ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھ کیل تو ہم گھبرا گئے ، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو ہمیں حکم دیا کہ یہاں سے آگے چلیں۔ پھر ہم چلے حتی کہ سورج کافی بلند ہو گیا۔ پھر ہم ایک دوسری جگہ اترے۔ لوگ اپنی اپنی حاجتوں سے فارغ ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے بلال کو اذان کہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان کہی تو ہم نے فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر آپ نے بلال کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی ہو کیا ہم کل بھی اس کو اس کے وقت سے قضا کر کے ادا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں سود سے منع کرتا ہے اور وہی تمہارے اعمال قبول کرتا ہے۔

(۳۱۷۵) وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَرَّمَنَاهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ كَرَّمَهُ . [ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۳۱۷۵) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جِئْنَا فَقُلْنَا مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرِ سَارِلِيَّةَ حَتَّى إِذَا أَدْرَسَهُ الْكُورَى عَرَسَ ، وَقَالَ لِبَلَالٍ : ((اُخْلُتَا اللَّيْلُ)) . فَصَلَّى بِبَلَالٍ مَا قُدِّرَ لَهُ . وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَصْحَابُهُ ، فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنْدَ بِبَلَالٍ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ ، فَفَلَبْتُ بِبَلَالٍ عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى رَاحِلَتِهِ ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَا بِبَلَالٍ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمْ الشَّمْسُ ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوَّلَهُمْ اسْتَيْقَظًا ، فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : ((أَيُّ بَلَالٍ)) . فَقَالَ بِبَلَالٌ : أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ

بِنَفْسِكَ يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((اَقْدُوا)) فَاقْدُوا رَوَّاحِلَهُمْ شَبَاً ، ثُمَّ تَوَحَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ، فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا لَفَضِيَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ

فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ «أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي» [طه: ۱۴])

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرُؤُهَا لِذِكْرِي.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ لِلذَّكْرِي.

قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ.

قَالَ أَحْمَدُ قَالَ عُبَيْدَةُ يَعْنِي عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِذِكْرِي. قَالَ أَحْمَدُ: الذَّكْرِي النَّعَّاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ. [صحيح - إسناده مسلم ۶۸۰]

(۳۱۷۶) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ نے رات کو کوچ کیا، ہمیں نیند آنے لگ گئی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا اور بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ رات کو ہم پر پہرہ دیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی جو ان کے مقدس میں تھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سو گئے، جب فجر کا وقت قریب آیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سواری کے ساتھ ٹیک لگا کر مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔ ان پر نیند کا غلبہ ہوا اور وہ بھی سواری کے ساتھ سہارا لیے ہوئے سو گئے۔ نبی ﷺ، بلال رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا حتیٰ کہ ان پر دھوپ آگئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے گھبرا کر آواز دی: اے بلال! بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جس ذات نے آپ پر نیند طاری کی، اسی نے مجھ پر بھی نیند طاری کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ پھر سب نے وہاں سے کچھ فاصلے کے لیے کوچ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور آپ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: «أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي» [طه: ۱۴] ”یاد آ جانے کے بعد نماز قائم کرو۔“

(ب) یونس کہتے ہیں: ابن شہاب اس کو اللہ تعالیٰ نے پڑھتے ہیں۔

(د) یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

(ه) احمد کہتے ہیں: عنہ نے یونس کی سند سے ”لذکرہ“ بیان کیا ہے۔ احمد کہتے ہیں: الکری کا مطلب نیند اور اٹکھ ہے۔

(۳۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

أَبَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

- ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمُ الَّتِي أَصَابَتْكُمُ فِيهَا الْعَفْلَةُ)) قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى.

وَهَذَا الْخَبَرُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.
وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُنْقَطِعًا وَمَنْ وَصَلَهُ ثِقَةً ، وَلَقَدْ ثَبَتَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا . [صحيح - أخرجه ابو داود ۴۳۶]

(۳۱۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جگہ تم غفلت کا شکار ہوئے ہو وہاں سے کوچ کرو، پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان اور اقامت کہی تو آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنَّ هَذَا مَنَزِلُ حَضْرَانَا فِيهِ الشَّيْطَانُ)). فَقَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزِيمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ .

[صحيح - وقد مضى الذى قبله]

(۳۱۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ ام بیدار نہ ہوئے حتیٰ کہ آفتاب طلوع ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنی سواری کا گام پکڑ لے یعنی یہاں سے کوچ کر چلو، کیوں کہ اس جگہ ہمارے پاس شیطان حاضر ہو گیا ہے تو ہم نے ایسے ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَمُسْلِمٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ . ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ ﴿أَتِمِّهِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ: ۱۴]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۳۱۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے پڑھ لے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ وہ نماز قضا کر لے۔ پھر قنادہ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿أَتِمِّهِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ: ۱۴] اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔“

(۳۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَذِهِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَذَا بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ هَذِهِ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۵۷۲]

(۳۱۸۰) سیدنا قتادہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَكَمَلْتِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَالْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب بھی اسے یاد آجائے تو وہ نماز پڑھ لے۔

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمُسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ الْقَارِي مِنْ بَنِي قَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ الْمُسْعُودِيِّ أَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرَجَعَهُ مِنَ الْحَدِيثِ فَعَرَّسْنَا ، فَقَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟)) وَقَالَ شُعْبَةُ: ((مَنْ يَكُلُّونَا؟)) فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا. قَالَ الْمُسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّكَ تَنَامُ. ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟)) فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّكَ تَنَامُ)). فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ لِي وَجُو الصُّبْحِ أَذْرَكَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَوْمْتُ ، فَمَا اسْتَبَقْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ ، قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَصَنَعَ مَا كَانَ يَصْنَعُ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا ، وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ)). [صحيح۔ اخرجہ احمد ۱ / ۳۹۱]

(۳۱۸۲) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو ہم نے رات کو جنگل میں پڑاؤ ڈالا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون جگہ کا؟ شعبہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم پر پہرہ کون دے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے۔ پھر فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون اٹھائے گا؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے تو میں نے ان پر پہرہ دیا حتیٰ کہ جب صبح قریب تھی میرے ساتھ وہی ہوا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (کہ تم سو جاؤ گے) تو میں سو گیا۔ دھوپ کی وجہ سے ہم بیدار ہوئے، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور حسب معمول کام کیا پھر فرمایا: اگر اللہ چاہتا کہ تم نہ سوؤ تو تم کبھی نہ سوتے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے بعد والوں کے لیے مسئلہ واضح ہو جائے، لہذا تم میں سے کوئی سو

جائے یا بھول جائے تو تم اس طرح کرو۔

(۳۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْلُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي الْعَطَافِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَوَقَّعَهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

مَحْذُورًا هُوَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ ، وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. (ج) وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَا ذَكَرْنَا لَيْسَ فِيهِ فَوَقَّعَهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

وَلِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ وَقْتَ الْقَضَاءِ لَا يَتَصَيَّقُ ، وَلَوْ كَانَ يَتَصَيَّقُ لَأَشْبَهَ أَنْ لَا يُؤَخَّرَهَا عَنْ حَالِ الْإِتْبَاهِ لِمَكَانِ الشَّيْطَانِ فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَخْتَلِقُ الشَّيْطَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَخَفَقَهُ الشَّيْطَانُ فِي الصَّلَاةِ أَكْبَرُ مِنْ وَاوٍ فِيهِ شَيْطَانٌ.

[صحیح۔ إعرجه البخاری ۴۴۹، مسلم ۵۴۱]

(۳۱۸۳) (ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھتا بھول جائے تو جب اسے یاد آ جائے وہی اس کا وقت ہے لہذا اسی وقت پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت ہے۔ اس میں ”لو قفها اذا ذكرها“ کے الفاظ نہیں ہیں۔

(ج) ابوقتادہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ قضا کا وقت کم نہیں ہوتا اور اگر تنگ ہو تو زیادہ مناسبت یہ ہے کہ اس کو خبردار کرنے کی حالت سے مؤخر نہ کرے تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی، جس کی وجہ سے شیطان کا دم گھٹ رہا تھا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز میں شیطان کا دم گھوٹا اس سے وادی بڑا ہے جس میں شیطان ہو۔

(۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنْ عَفَرْتَنَا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتْ عَلَى الْبَارِحَةِ لِيَقْطَعَ عَلَى الصَّلَاةِ ، فَأَمَكْنِي اللَّهُ مِنْهُ لَدَعْتَهُ ، وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا ، فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ))

قَالَ ((فَلَذَكَّرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مَلَكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي)) قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۴۹]

(۳۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عفریت نامی جن گذشتہ رات مجھے تنگ کرنے لگا تا کہ میری نماز میں ظل ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے اختیار میں کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تا کہ صبح کو تم سب اس کو دیکھتے، لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان رضی اللہ عنہ کی دعا یاد آئی۔ جو انہوں نے کی تھی "قال رب اغفر لی وھب لی ملکاً لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوھاب" (ص: ۳۵) اے میرے رب! مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے" تو میں نے اس کو رسوا کر کے چھوڑ دیا۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَلِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَرَّ عَلَى الشَّيْطَانِ فَتَنَّاوَلْتَهُ فَأَخَذَتْهُ فَخَفَقَتْهُ حَتَّى وَجَدَتْ بُرْدَ لِسَائِهِ عَلَى يَدَيَّ ، وَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوْجَعْتَنِي ، وَلَوْلَا مَا دَعَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَأَصْبَحَ مُنَاطًا إِلَى أَسْطُوَانَةٍ مِنْ أَسَاطِينِ الْمَسْجِدِ ، يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).
تَابِعَهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَرَأَهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَاهُ. [صحيح لغیرہ - أخرجه احمد ۴۱۳/۱]

(۳۱۸۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک ہار شیطان آیا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کا گلا گھونٹا حتیٰ کہ مجھے اس کی زبان کی سردی اپنے ہاتھ پر محسوس ہو گئی۔ وہ کہنے لگا: آپ نے مجھے تکلیف دی ہے اگر سلیمان علیہ السلام نے دعا نہ کی ہوتی کہ رب اغفر لی وھب لی ملکاً لا ینبغی لاحد۔ تو ضرور یہ صبح کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کو دیکھتے۔

(۳۰۲) بَابُ قَضَاءِ الصَّلَوَاتِ الْأُولَى فَلِأُولَى

اگر کسی نماز میں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - يَوْمَ الْخَنْدَقِ ، فَبَعَلَ بِسَبِّ كُفَّارٍ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ ، قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا

بَعْدُ)). قَالَ: فَنَزَلَ إِلَيَّ بَطْحَانَ قَتُوضًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۷۳]

(۳۱۸۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کے روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کافروں کو برا کہنے لگے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے سورج ڈوبنے کے قریب عصر کی نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو غروب آفتاب تک بھی نہ پڑھ سکا۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر ہم بطنان نامی جگہ میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور غروب آفتاب کے بعد نماز عصر پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[حوالہ مذکورہ صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۸۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(۳۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ التَّوْحِيذِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ تَالِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - مَوَازِي الْعُدُوِّ لِكُشْعُلُوا رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَبْدًا بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا، ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يُتْبِعُ بَعْضَهَا بَعْضًا.

رَأَى فِيهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ يُتَابِعُ بَعْضَهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۷۹]

(۳۱۸۸) (۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ دشمن کے خلاف صف آرا تھے۔ دشمن نے رسول اللہ کو نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول کیے رکھا حتیٰ کہ آدمی رات کا وقت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، ظہر سے ابتدا کی پھر عصر، مغرب اور عشاء ترتیب سے ساری نمازیں ادا کیں۔

(ب) ولید بن مسلم نے بواسطہ ابو عمرو و اوزاعی یہ اضافہ کیا ہے کہ اس روایت کے بعض راوی دوسروں کی موافقت کرتے ہیں، یعنی ایک ایک اقامت کے ساتھ۔ اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(ج) ہمیں یہ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان کے بارے میں بیان کی گئی۔

(۳۰۳) باب مَنْ قَالَ يَتْرُكُ التَّرْتِيبَ فِي قَضَائِهِمْ

قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں

وَهُوَ قَوْلُ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ.

یہ طاؤس اور حسن کا قول ہے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شَيْبٍ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: شُغِلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا.

[صحیح۔ تقدم برقم ۲۱۶۰]

(۳۱۸۹) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق والے دن رسول اللہ ﷺ سے لڑائی میں مصروفیت کی وجہ سے عصر کی نماز رہ گئی۔ آپ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان نماز ادا کی اور فرمایا: ہمیں نماز وسطی سے مشغول رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

(۳۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ شَيْبٍ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ: ((شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)) ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ ضَعِيفٍ أَنَّهُ نَقَضَ الْأَوَّلَى فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۹۰) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن فرمایا: ان دشمنوں نے ہمیں صلاۃ وسطی (نماز عصر) سے مشغول کیے رکھا، اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ ﷺ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان ادا کیں۔

(ب) ایک ضعیف روایت سے بھی مروی ہے۔ انہوں نے پہلی نماز توڑی پہلے عصر پڑھی پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَوِیَ عَنْ أَبِي جُمُعَةَ: حَبِيبُ بْنُ سَبَاحٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَامَ الْأَحْزَابِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِيَ الْعَصْرَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: ((هَلْ رَأَيْتُمُونِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ؟))، قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، وَنَقَضَ الْأَوَّلَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

وَرَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا فَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَمَا رَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي يَوْمٍ آخَرَ، وَمَا رَوَيْنَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ فِي يَوْمٍ آخَرَ. (ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. بَيْنَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ، فَيَكُونُ مُوَافَقًا لِرَوَايَةِ جَابِرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۳۵۴۲]

(۳۱۹۱) (ا) ابو جعہ حبیب بن سباحؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن مغرب کی نماز پڑھی اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گئے۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ جنہوں سے دریافت کیا کہ کیا تم نے مجھے عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر اقامت کے بعد عصر کی نماز پڑھائی، پہلی کو توڑ دیا، پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(ب) جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔ اس روایت میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے اس طرح ایک دن کیا ہوا اور سیدنا علی بن ابی طالبؓ کسی دوسرے دن کے بارے میں روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن مسعود اور ابوسعید خدریؓ کی احادیث کسی اور دن کے بارے میں ہیں۔ حضرت علیؓ کے قول "بین المغرب والعشاء" سے مراد غروب آفتاب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہے۔

اگر اس طرح مان لیں تو یہ حضرت جابرؓ کی روایت کے موافق ہوگا۔ واللہ اعلم

(۳۰۴) بَابُ مَنْ ذَكَرَ صَلَاةً وَهُوَ فِي أُخْرَى

دوران نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟

قَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَعْنَى قَوْلِهِ - ﷺ - ((صَلُّوا مَا أَذَرْتُمْ ثُمَّ اقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

ہمارے بعض اصحاب نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے استدلال کیا ہے کہ یعنی نماز تم پالو

وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(۳۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ ، وَأَتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ ، فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه البعاري ۸۶۶]
(۳۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر نہ آؤ، اطمینان و سکون سے چل کر آؤ جو پالوہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو پورا کر لو۔

(۳۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَسَّامٍ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرَجْمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ ، فَلْيَصِلْ مَعَ الْإِمَامِ ، فَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُعِيدِ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَ ، ثُمَّ لْيُعِيدِ الصَّلَاةَ الَّتِي صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ)).

تَقَرَّدَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرَجْمَانِيُّ بِرِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ مَوْفُوعًا ، وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوعًا. وَهَكَذَا رَوَاهُ عُمَرُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ. [منكر۔ أخرجه ابن العزري في "التحقيق" ۱/ ۴۳۹]

(۳۱۹۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے۔ پھر اس وقت یاد آئے جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز جاری رکھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو جو نماز بھول گیا تھا اسے لوٹالے، پھر اس کے بعد یہ دوسری نماز جو اس نے امام کے ساتھ پڑھی اس کو بھی لوٹالے۔

(۳۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَابٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَثَلَّةُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوعًا.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۴۰۶]

(۳۱۹۳) دوسری سند سے اس جیسی روایت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جو امام مالک نے روایت کی ہے۔

(۳۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ وَرَاءَ الْإِمَامِ ، فَإِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ

فَلْيَصِلْ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا ، ثُمَّ يَصِلْ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْآخَرَى .

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ : وَقَالَ مَالِكٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ مِثْلَهُ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِعَادَةُ الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّاهَا مَعَ الْإِمَامِ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِحْبَابٌ لَا إِيْجَابٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۹۵) (ل) نافع بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آدمی اپنی نماز بھول جائے اور اسے اس وقت یاد آئے وہ کوئی دوسری نماز امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو جب امام سلام پھیر دے تو وہ اس نماز کو پڑھے جو بھول گیا تھا، پھر اس کے بعد دوسری نماز کو لوٹائے۔

(ب) ابن وہب کہتے ہیں کہ امام مالک، لیث بن سعد اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم رحمہم اللہ نے اسی کی مثل بیان کیا ہے۔

(ج) شیخ تہمتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسری نماز کا اعادہ کرنا جو امام کے ساتھ پڑھی امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک مستحب ہے نہ کہ واجب۔ واللہ اعلم

(۳۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : ((إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً فَلَا تَكْرَهَا وَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَلْيُبْدِءَ بِالَّتِي هُوَ فِيهَا ، فَإِذَا كَرَعَ صَلَّى الَّتِي نَسِيَ)) .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ : عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ مَجْهُولٌ ، لَا أَعْلَمُ بِرَوِي عَنْهُ غَيْرُ يَحْيَى .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَجَمَاعٌ مَا يُفَارِقُ الْمَرْأَةَ فِيهِ الرَّجُلُ مِنْ أَحْكَامِ الصَّلَاةِ رَاجِعٌ إِلَى السُّنَنِ ، وَهُوَ أَنَّهَا مَأْمُورَةٌ بِكُلِّ مَا كَانَ أُسْتَرَّ لَهَا ، وَالْأَبْوَابُ الَّتِي قَلَى هَذِهِ تَكْشِفُ عَنْ مَعْنَاهُ وَتَفْصِيْلُهُ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

[منكر - أخرجه ابن عدي ۲۲/۵]

(۳۱۹۷) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے پھر اس کو فرض نماز ادا کرتے ہوئے وہ نماز یاد آ جائے تو اسی کو جاری رکھے جو پڑھ رہا ہے۔ جب اس سے فارغ ہو پھر وہ قضاء کر لے جو بھول گیا تھا۔

(ب) شیخ تہمتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز کے تمام احکام جو ستر سے متعلق ہیں ان میں مرد اور عورت میں فرق ہے: اس لیے کہ عورت ہر اس چیز کے کرنے پر مامور جو اس کے لیے زیادہ پردے کا باعث بنے۔

آئندہ ابواب میں ان کی تفصیل اور اس کے معنی کی وضاحت موجود ہے۔ وبالله التوفیق

(۳۰۵) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْأَةِ مِنْ تَرْكِ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سمٹ جائے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ تُؤَمِّرُ إِذَا سَجَدَتْ أَنْ تَلْزُقَ بَطْنُهَا بِفَخْذَيْهَا كَمَا لَا تَرْتَفِعُ عَجِيزَتُهَا ، وَلَا تَجَافِي كَمَا يَجَافِي الرَّجُلُ .

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: عورت کو حکم ہے کہ جب وہ سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ چپکالیا کرے تاکہ اس کی سرین بلند نہ ہو اور مردوں کی طرح پہلو سے بازو دوڑ رکھ کر سجدہ نہ کرے۔

(۳۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فِخْذَيْهَا .

وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ لَا يُحْتَجُّ بِأَمثالِهِمَا ، أَخَذَهُمَا [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۷۷۷]

(۳۱۹۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت جب سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملالیا کرے۔

(۳۱۹۸) حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ الْعَجَلَانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْأَوَّلُ ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ . وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَتَجَاوَزُوا إِلَى سُجُودِهِمْ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ بِتَخَوُّصٍ فِي سُجُودِهِنَّ ، وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَفْرِشُوا الْيُسْرَى وَيَنْصِبُوا الْيُمْنَى فِي التَّشَهُّدِ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ أَبْصَارَكُمْ فِي صَلَاتِكُنَّ ، تَنْظُرْنَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الْعَجَلَانِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَدْ ذَكَرَهُ ، وَاللَّفْظُ الْأَوَّلُ وَاللَّفْظُ الْآخِرُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَشْهُورَانِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَا بَيْنَهُمَا مُنْكَرٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [منكر]

(۳۱۹۸) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صفیں پہلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں۔ آپ ﷺ مردوں کو حکم دیتے تھے کہ وہ سجدے میں اپنے بازو پہلوؤں سے دور رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ وہ سجدے سے سمٹ کر کریں اور مردوں کو حکم دیتے کہ وہ تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھائیں اور داہنے کو کھڑا رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ چار زانو ہو کر بیٹھیں اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! تم نماز میں اپنی نظروں کو مت اٹھایا

کر و بلکہ پست رکھا کرو تا کہ تم مردوں کی شرمگاہوں کی طرف نہ دیکھ پاؤ۔

(۳۱۹۹) وَالْآخَرُ حَدِيثُ أَبِي مُطِيعٍ: الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلْخِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَتْ فِخْذَهَا عَلَى فِخْذِهَا الْأُخْرَى ، وَإِذَا سَجَدَتْ أَلَصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فِخْذِهَا كَأَسْتَرٍ مَا يَكُونُ لَهَا ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَقُولُ: يَا مَلَكِي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ عَفَرْتُ لَهَا)). [باطل۔ اخرجه ابن عدی ۲ / ۱۲۴]

(۳۱۹۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت جب نماز میں بیٹھی تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملا لے۔ یہ اس کے لیے زیادہ ستر کا باعث ہے اور جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے تو فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ میں نے اسے بخش دیا ہے۔

(۳۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَدْ كَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَبُو مُطِيعٍ بَيْنَ الضَّعِيفِ فِي أَحَادِيثِهِ وَعَامَّةً مَا يَرْوِيهِ لَا يَتَّبَعُ عَلَيْهِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ ، وَكَذَلِكَ عَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ ضَعِيفٌ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَهُوَ أَحْسَنُ مِنَ الْمُؤَصِّلِينَ قَبْلَهُ. [باطل۔ تقدم في الدي قله]

(۳۲۰۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔ اس میں ابو مطیع راوی ضعیف ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو مطیع کو یحییٰ بن معین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۳۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّزُّوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ عَلَى امْرَأَتَيْنِ تَصَلِّيَانِ فَقَالَ: ((إِذَا سَخَدْتُمَا فَضُمَّا بَعْضُ اللَّحْمِ إِلَى الْأَرْضِ ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَيْسَتْ فِي ذَلِكَ كَالرَّجُلِ)).

[ضعيف۔ اخرجه ابو داود في المراسيل كما في التلخيص ۱ / ۲۴۲]

(۳۲۰۱) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کے کچھ حصے کو زمین کے ساتھ ملا لیا کرو کیوں کہ اس میں عورت مرد کے مشابہ نہیں ہوتی ہے۔

جماع أبواب لبس المصلي نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۳۰۶) باب وجوب ستر العورة للصلوة وغيرها

نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿عُذُّوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]

قَالَ الشَّافِعِيُّ لَقِيلَ وَاللَّهِ أَغْلَمَ الْغَيَابُ وَهُوَ يُشَبِّهُ مَا قَبْلَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا قَوْلٌ طَاوُسٍ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: مَا وَارَى عَوْرَتَكَ وَلَوْ عِبَاءَةً.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿عُذُّوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ”ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (زینت سے مراد) کپڑا یا اس کے مشابہ کوئی چیز ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ

طاووس کا قول ہے اور مجاہد کا بیان ہے: جو تیرے ستر کو ڈھانپنے اگرچہ کوئی جہیز ہی ہو۔

(۳۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ

بْنِ كَهِيلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿عُذُّوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

مَسْجِدٍ﴾ قَالَ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ تَخْرُجُ صَدْرَهَا وَمَا هُنَاكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿عُذُّوا زِينَتَكُمْ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]. [صحيح - أخرجه ابن جرير في تفسيره ۵/ ۴۶۹]

(۳۲۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قول: ﴿عُذُّوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں:

(زمانہ جاہلیت) میں عورت جب بیت اللہ کا طواف کرتی تو اپنا سینہ نکال لیتی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿عُذُّوا

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ”ہر نماز کے وقت زینت اختیار کرو۔“

(۳۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبُطَيْنِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

اليوم يذو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ٣٢] الْآيَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ وَأَبْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ.

لَذَلَّ أَنْ لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَّا لِأَبْسَا إِذَا قَدَرَ عَلَى مَا يَلْبَسُ. [صحيح- أخرجه مسلم ٣٠٢٨]

(٣٢٠٣) (ل) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورت ننگے بدن بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی، صرف اس کی شرمگاہ پر کپڑے کا ایک ٹکڑا سا ہوتا تھا اور یہ شعر پڑھا کرتی۔

اليوم يذو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

”آج کے دن اس کا بعض حصہ یا سارا ظاہر ہوگا پس جو اس سے ظاہر ہوا ہے میں اسے حلال نہیں ہونے دوں گی۔“

چنانچہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ٣٢] ”کہہ دیجیے اللہ کی زینت کو کس

نے حرام قرار دیا ہے۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ

پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔ یہ فرمان رسول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ

لباس کے بغیر نماز پڑھے جب کہ اسے کسی قدر بھی لباس پر قدرت ہو۔

(٢٢٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ عَاتِقُهُ مِنْ شَيْءٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ٣٥٢]

(٣٢٠٣) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایک کپڑے میں ہرگز اس طرح نماز نہ پڑھے کہ

اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(٢٢٠٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسُّ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ

عَاتِقُهُ مِنْ شَيْءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- تقدم في الدي قبله]

(۳۲۰۵) امام مالک رحمہ اللہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا حصہ نہ ہو۔

(۳۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى قَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ .

[صحیح - اخرجه البخاری ۳۶۰]

(۳۲۰۶) ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا اس طرح لپیٹنے سے منع فرمایا ہے کہ ہاتھ سب بند ہو جائیں۔ بعض کہتے ہیں: "اشتمال صماء" یہ ہے کہ کپڑے کو لپیٹ لے اور ایک طرف سے اس کو اٹھا کر کندھے پر ڈال دے۔ اس سے شرم گاہ کھل جاتی ہے اور ایک کپڑے میں گوٹ مارنے سے بھی منع فرمایا جب کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۳۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ لُبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَقْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . [صحیح - اخرجه البخاری ۵۵۹]

(۳۲۰۷) سیدنا ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے لباسوں سے منع فرمایا ہے "اشتمال الصماء" سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے (اس طرح کہ پاؤں پیٹ سے الگ ہوں) اور شرم گاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

(۳۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ ، أَوْ يَمْسِسَ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ ، وَأَنْ يَشْتِمَلَ الصَّمَاءَ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ قَرْجِهِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ .

وَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ عِنْدَ الْفُقَهَاءِ أَنْ يَشْتِمَلَ بِثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، ثُمَّ يَرْفَعَهُ مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ فَيَضَعُهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَسُدُّ مِنْهُ قَرْجَهُ . [صحیح - اخرجه مسلم ۲۰۹۹]

(۳۲۰۸) (۱) سیدنا جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے، ایک جوتا پہن کر چلنے اشتمال

صماء کرنے اور ایک ہی کپڑے میں گوٹ مارنے سے کہ اس میں آسمان کی طرف شرمگاہ کھل جائے منع فرمایا ہے۔

(ب) فقہاء کے نزدیک ”اشتمال“ سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایک ہی کپڑا لپیٹ لے، اس کے علاوہ اس پر اور کوئی کپڑا نہ ہو، پھر اس کو ایک طرف سے اٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھ دے تو اس سے اس کی شرمگاہ کھل جاتی ہے۔

(۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّعَاءِ ، وَالْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ .

وَيُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مُسْتَلْقًا مِنْ أَجْلِ انْكِشَافِ الْعَوْرَةِ ، لِأَنَّ الْمُسْتَلْقَى إِذَا رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مَعَ ضِيقِ الْإِزَارِ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَنْ يَنْكَشِفَ شَيْءٌ مِنْ لَحْدَيْهِ ، وَالْفُخْذُ عَوْرَةٌ ، فَلَمَّا إِذَا كَانَ الْإِزَارُ سَابِعًا أَوْ كَانَ لَا يَسُدُّهُ عَنِ التَّكْشِيفِ مُتَوَقِّيًا فَلَا تَأْسَ بِهِ ، قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ . اسْتَعْدَلَا بِمَا . [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۳۲۰۹) (۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”اشتمال صماء“ سے منع فرمایا ہے، یعنی ایک کپڑے میں گوٹ مارنے اور کمرے کے بل لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری پر رکھنے سے۔

(ب) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آدمی لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت ستر کے کھلنے کی وجہ سے ہو۔ کیوں کہ لیٹنے والا آدمی جب تنگ تہہ بند میں ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسرے پر رکھے تو اس کے ایسا کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرور کھلے گا وہ سلامت نہ رہے گا اور ران خود ستر ہے۔ پس اگر تہہ بند سلا ہوا ہو یا اس کو پہنے والا ستر کھلنے سے بچتا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بات ابوسلیمان خطابی نے فرمائی ہے۔

(۲۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقًا وَاحِدًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى . قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَعَمَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ .

[صحیح۔ اخرجه البخاری ص ۱۶۳]

(۳۲۱۰) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چٹ لیٹے ہوئے پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے دیکھا۔

(۳۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَيْمٍ عَنْ عُمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَعْنِي عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ بِذَلِكَ وَكَانَ لَا يُحْصَى ذَلِكَ مِنْهُمَا. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَجَاءَ النَّاسُ بِأَمْرِ عَظِيمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ تقد، فی الذی قبلہ]

(۳۲۱۱) عباد بن حمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں سیدھے لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو دوسرے ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

زہری کہتے ہیں: مجھے سعید بن مسیب نے عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کے واسطے سے یہ روایت نقل ہے اور وہ اس کو ان دونوں سے شمار نہیں کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں: وہ لوگ بہت بڑی بات کر رہے ہیں۔

(۳۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنْفٍ عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أُحْمِلُهُ وَعَلَى إِذَارٍ خَفِيفٍ، فَانْحَلَّ إِزَارِي وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ارْجِعْ إِلَى نَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الْأُمَوِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۴۱]

(۳۲۱۲) مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک پتھر اٹھائے ہوئے آیا اور میرے اوپر ایک ہلکی سی چادر تھی، وہ کھل گئی۔ میرے پاس پتھر ہونے کی وجہ سے میں اس کو اٹھانہ سکتا تھا۔ میں نے پتھر کو اپنی جگہ پہنچا دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ جا کر اپنا کپڑا اٹھاؤ اور تمہیں بند باندھ لو، ننگے بدن مت چلا کرو۔

(۳۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زِيَادِ الْبَصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: ((احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ رَوْحِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ؟ قَالَ: ((إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا؟ قَالَ: ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْشَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)).

أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي التَّرْجَمَةِ. [حسن۔ أخرجه ابوداود ۴۰۱۷]

(۳۲۱۳) بہترین حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ہم کس سے اپنا ستر چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ستر سب سے چھپاؤ سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ ملے جلے ہوں تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اگر تجھ سے ہو سکے کہ تیرا کوئی ستر نہ دیکھے تو ایسا ہی کر۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب ہم میں سے کوئی شخص گھر میں اکیلا ہو تو پھر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ شرم کرنی چاہیے وہ حیا کا زیادہ مستحق ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

(۳۰۷) بَابُ عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ

آزاد عورت کے ستر کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] ”اور (عورتیں) اپنی زینت کو دکھانی نہ پھریں مگر جو ظاہر ہے۔“

(۳۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: مَا فِي الْكُفِّ وَالْوُجْهِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۱۷۰۱۸]

(۳۲۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] میں زینت سے مراد ہاتھ اور چہرہ ہیں۔

(۳۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ الْمَلْطِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ [النور: ۳۱] الْآيَةِ قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الطبري ۳۰۲/۹]

(۳۲۱۵) سعید بن جبیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس قول ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد سرمہ اور انگوٹھی ہے۔

(۳۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ أَبِي

صَغِيرَةً أَخْبَرَنَا حُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]
قَالَ: الْكُحْلُ وَالْعَاتَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ هَذَا. [حسن لغيره۔ تقدم في الذي قلناه]

(۳۲۱۶) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس فرمان ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]
اور وہ اپنی زینت کو زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو ظاہر ہو کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد
سرمد اور انگوٹھی ہے۔

(۳۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ
بْنُ أَبِي إِبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا ظَهَرَ مِنْهَا
الْوُجْهُ وَالْكَفَّانِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الزَّيْنَةُ الظَّاهِرَةُ الْوُجْهُ وَالْكَفَّانِ. وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَسَعِيدِ
بْنِ جُبَيْرٍ، وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ. [ضعيف]

(۳۲۱۸) (ا) عطاء بن ابی رباح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ما ظہر منها سے مراد چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں۔
(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد ظاہری زیبائش چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں اور اس کے معنی
میں عطاء بن ابی رباح اور سعید مجیر سے بھی منقول ہے۔

(۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ
الْأَنْطَاكِيُّ وَمُؤَمِّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ
عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ
عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ رَقَاقٌ ،
فَاعْرَضَ عَنْهَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَا هَذَا يَا أَسْمَاءُ؟ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَحِيضَ لَمْ يَصْلُحْ أَنْ يَرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا
وَهَذَا)). وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِئِيِّ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) خَالِدُ بْنُ دُرَيْكٍ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: مَعَ هَذَا الْمُرْسَلِ قَوْلُ مَنْ مَضَى مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فِي بَيَانِ مَا أَبَاحَ اللَّهُ مِنَ
الزَّيْنَةِ الظَّاهِرَةِ ، فَصَارَ الْقَوْلُ بِذَلِكَ قَوِيًّا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ اخرجه ابو داود ۴۱۰۱]

(۳۲۱۸) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس آنے، ان کے بدن پر

شامی (ہاریک) لباس تھا تو رسول اللہ ﷺ نے منہ دوسری طرف پھیر دیا اور فرمایا: اے اساء! عورت جب بالغ ہو جائے تو اس کے لیے مناسب نہیں کہ اس کا بدن دکھائی دے سوائے اس کے اور اس کے۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ب) امام ابو داؤد کہتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے؛ خالد بن دریک کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ثابت نہیں۔
(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے لیکن صحابہ کے جو اقوال گزر چکے ہیں کہ اللہ نے ظاہری زینت مباح قرار دی ہے تو ان شواہد کے ساتھ یہ قول قوی ہو جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۰۸) باب عَوْرَةِ الْأَمَةِ

لوٹڈی کے ستر کا بیان

(۳۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا)). كَذَا قَالَ: إِلَى عَوْرَتِهَا. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۳]

(۳۲۱۹) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کی اپنی لوٹڈی سے شادی کرادے یا اپنے مزدور کی تو وہ اس (لوٹڈی) کے ستر کو ہرگز نہ دیکھے۔

(۳۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُونَ السَّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: صَوَابُهُ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ إِذَا قُرِئَتْ بِرَوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ دَلَّتْ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحَدِيثِ نَهْيُ السَّيِّدِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا، وَأَنَّ عَوْرَةَ الْأَمَةِ مَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ.

وَسَائِرُ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ وَبَعْضُهَا يَنْصُ عَلَى الْمُرَادِ بِهِ نَهْيُ الْأَمَةِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا زَوَّجَتْ، وَنَهْيُ الْخَادِمِ مِنَ الْعَبْدِ أَوْ الْأَجِيرِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا بَلَغَا النِّكَاحَ، فَيَكُونُ الْخَبَرُ رَافِدًا فِي بَيَانِ مَقْدَارِ الْعَوْرَةِ مِنَ الرَّجُلِ لَا فِي بَيَانِ مَقْدَارِهَا مِنَ الْأَمَةِ، وَسَائِرُ عَلَى ذِكْرِهَا فِي الْبَابِ الْوَدَى يَلِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۴]

(۳۲۲۰) (ل) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام یا نوکر سے کر دے تو پھر اس (لونڈی) کے ستر کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے اوپر تک ہرگز نہ دیکھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کا جب اوزاعی کی روایت سے موازنہ کریں تو مطلب یہ ہے کہ آقا جب اپنی لونڈی کا نکاح کسی سے کر دے تو اس کا ستر نہ دیکھے اور دوسری بات یہ حاصل ہوئی کہ لونڈی کا ستر ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ (بخاری حدیث کے تمام طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لونڈی کو اپنے آقا کا ستر دیکھنے کی ممانعت اور خادم کا اپنی مالکین کے ستر کی طرف دیکھنے کی ممانعت نکاح کے بعد ہے۔ یہ حدیث مرد کے ستر کی مقدار کے بیان کے لیے ہے نہ کہ لونڈی کے ستر کی۔ ان شاء اللہ ہم اگلے باب میں اس کا ذکر کریں گے۔

(۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: خَرَجْتُ امْرَأَةً مُخْتَمِرَةً مُتَجَلِبَةً، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذِهِ جَارِيَةٌ لِفُلَانِ رَجُلٍ مِنْ بَنِيهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ تُخْمِرِي هَذِهِ الْأَمَةَ وَتُجَلِّبِيهَا وَتُشَبِّهِيهَا بِالْمُحْصَنَاتِ حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَقْعِبَهَا لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا مِنَ الْمُحْصَنَاتِ، لَا تُشَبِّهُوا الْإِمَاءَ بِالْمُحْصَنَاتِ.

[صحیح۔ اس طرح عبد الرزاق کما فی نصب الرایۃ ۱/۲۴۱]

(۳۲۲۱) نافع بیان کرتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ ایک عورت بڑی چادر میں لپی ہوئی نکلی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون عورت ہے؟ تو کسی نے بتایا کہ فلاں آدمی کی لونڈی ہے۔ وہ اس کے قبیلے کا آدمی ہے تو انہوں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا: تجھے کس نے کہا کہ تو اس لونڈی کو چادر پہنا، اس کو مکمل پردہ کرو اور آزاد عورتوں کے مشابہ کر دے؟ میں ارادہ کر چکا تھا کہ میں اس کو پکڑ کر مرزا دوں۔ لہذا لونڈیوں کو آزاد عورتوں کے مشابہ نہ بناؤ۔

(۳۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي لُصَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْ إِمَاءَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْدُمُنَا كَاثِفَاتٍ عَنْ شُعُورِهِنَّ تَضْرِبُ ثُدْيَتَهُنَّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْآثَارُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ صَوْبِحَةٌ وَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَأْسَهَا وَرَكِبَتَهَا وَمَا يَطْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ الْإِهْنَةِ لَيْسَ بِعَوْرَةٍ.

فَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ فَقَدْ اخْتَلَفَ فِي مَتْنِهِ فَلَا يَتَّبَعُ أَنْ يُعْتَمَدَ عَلَيْهِ فِي عَوْرَةِ الْأَمَةِ، وَإِنْ كَانَ يَصْلُحُ الْإِسْتِدْلَالُ بِهِ وَبَسَائِرِ مَا يَأْتِي عَلَيْهِ مَعَ فِي عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثٍ رَوَاهُ يَأْسَدُوه. [جید۔ قد ذکر الالبانی فی الارواء ۶/۲۰۴]

(۳۲۲۲) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی لوٹیاں ہماری خدمت کیا کرتی تھیں۔ ان کے بال کھلے ہوتے اور سینے پر کپڑا ڈالے ہوئے ہوتیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے جو آثار منقول ہیں وہ صحیح ہیں اور اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لوٹیاں کاسر، گردن اور کام کاج کے دوران جو ظاہر ہوستر نہیں ہے۔

(ج) ربیع عمرو بن شعیب کی روایت تو اس کا متن مختلف ہے، لہذا کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ لوٹیاں کے ستر میں اس پر اعتماد کیا جائے اور اگر اس جیسی روایات سے استدلال کرنا صحیح ہو تو یہ مرد کے ستر کی طرح ہو جائے گا۔ وباللہ التوفیق

(۲۲۲۲) عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَرَادَ شِرَاءَ جَارِيَةٍ أَوْ اشْتَرَاهَا فَلْيَنْظُرْ إِلَى جَسَدِهَا كُلِّهِ إِلَّا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ مَعْقِلِ إِزَارِهَا إِلَى رُكْبَتَيْهَا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْفَارِسِيُّ بِصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عِيسَى عَنْ مَيْمُونٍ لَدَ كَرَهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ قَالَ الشَّيْخُ: لَهَذَا إِسْنَادٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ.

(ج) وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [منكر۔ اعرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۷۷۳]

(۳۲۲۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی لوٹیاں بیچنا یا خریدنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کے ستر کو چھوڑ کر اس کا مکمل جسم دیکھ لے اور لوٹیاں کاستر از اریند سے لے کر اس کے گھٹنوں تک ہوتا ہے۔

(ب) اسی طرح کی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس جیسی سند سے دلیل نہیں لی جاسکتی۔

(۲۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا، وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلَا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَعْقِلِ إِزَارِهَا)). [منكر۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۲۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب لوٹیاں خریدنا چاہے تو اس کو اچھی طرح دیکھنے

میں کوئی حرج نہیں، اس کے ستر کے علاوہ جو چاہے دیکھ سکتا ہے اور لوٹنی کا ستر اس کے گھٹنوں اور ناف کے درمیان ہے۔

(۳۰۹) باب عَوْرَةِ الرَّجُلِ

مرد کے ستر کا بیان

(۳۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشَّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَمُورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكُفَّةِ، وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا ابْنَ أُمِّی لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ، فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِیْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ. قَالَ: فَحَلَّهَ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِیْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، قَالَ: لَمَّا رَأَى بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۰۷]

(۳۲۲۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ زمانہ جاہلیت میں کعبہ کی تعمیر کے دوران لوگوں کے ساتھ پتھر ڈھور رہے تھے۔ آپ نے تہبند باندھ رکھی تھی۔ آپ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بیٹے! اگر تم تہبند اتار دو اور اس کو اپنے کندھوں پر پتھر کے نیچے رکھ دو (تو تمہارے لیے آسانی رہے گی)۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ نے تہبند اتار کر اپنے کندھے پر ڈال دیا تو آپ اسی وقت غش کھا کر گر پڑے۔ اس کے بعد کبھی آپ کو رہنہ نہیں دیکھا گیا۔

(۳۲۲۶) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَعَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: إِزَارِي إِزَارِي. فَسَدَّ عَلَيْهِ إِزَارُهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَذَكَرَ مَعَنَا.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۲۶) ابن جریج نے اس روایت کو عمرو سے نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ زمین پر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھ گئیں۔ پھر آپ کھڑے ہو کر کہنے لگے: میرا تہبند، میرا تہبند! پھر آپ نے اپنا تہبند باندھ لیا۔

(۳۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ، ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِيرِ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۴۰۹]

(۳۲۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا، پھر مردوں کو تہنبد باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔

(۳۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّكَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَوْهَدًا كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّفَةِ قَالَ: جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَفِيهِدِي مُنْكَشِفٌ فَقَالَ: ((عَمَّرَ عَلَيْكَ ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ؟)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۴۰۱۴]

(۳۲۲۸) زرعة بن عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد رضی اللہ عنہما جو اصحاب صفہ میں سے تھے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۳۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عُمَى حَدَّثَنَا سَهْدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ تَاشِفٌ عَنْ فَيْحِهِ فَقَالَ: ((عَطَّلَهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعيف - تقدم في الدي قبله]

(۳۲۲۹) عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور انہوں نے اپنی ران کھولی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ کر رکھو یہ تو ستر ہے۔

(۳۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مَوْلَاهُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَمَرَّ عَلَيَّ مَعْمَرٌ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ دَارِهِ بِالسُّوقِ وَفِيهِدَاهُ مَكْشُوفَتَانِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((يَا مَعْمَرُ عَطَّ فَيْحَيْكَ ، فَإِنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ . [ضعيف - أخرجه أحمد ۲۹۰ / ۵]

(۳۲۳۰) محمد بن عبد اللہ بن جحش اپنے غلام محمد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ ﷺ عمر بن الخطاب کے پاس سے گزرے وہ اپنے گھر کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی دونوں رانوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اپنی رانوں کو چھپالے کیوں کہ رانیں بھی ستر میں داخل ہیں۔

(۲۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرِ: الثَّمُرِيُّ بِبَيْتِ الْمُقَدِّسِ وَهُوَ يَسْكُنُ الرَّمْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِغٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْفُجُودُ عَوْرَةٌ)). وَقَدْ ذَكَرَ الْحَارِثِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرَاهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَحْشٍ بِإِسْنَادٍ قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ أَسَانِيدُ صَوِيحَةٍ يُحْتَجُّ بِهَا. [ضعيف - أخرجه الترمذی ۲۷۹۶]

(۳۲۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ران ستر ہے۔

(۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ. (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَكْشِفُ فُجُودَكَ، وَلَا تَنْظُرَ إِلَى فُجُودِ حَتَّى وَلَا مَيِّتٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَلَهُ رِوَايَةٌ رَوْحُ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا كَاشِفٌ عَنْ فُجُودِي فَقَالَ: (يَا عَلِيُّ غَطِّ فُجُودَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعيف - أخرجه ابوداود ۳۱۴۰]

(۳۲۳۲) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو مت کھول اور کسی زندہ یا مردے کی ران مت دیکھو۔

(ب) روح کے روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اپنی ران کو دھانپ لے کیوں کہ یہ ستر ہے۔

(۲۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبِ الشَّيْلَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ أَبُو حَمْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي سَبْعِ بَرِينَ، وَأَضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَمِيرَةً فَلَا يَرَيْنَ مَا بَيْنَ سُرَّتَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ، فَإِنَّ مَا بَيْنَ سُرَّتَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ مِنْ عَوْرَتِهِ)). [حسن - تقدم تحريجه ۳۲۲۰]

(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر میں پہنچ کر وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں سزا دو اور ان کے بستر علیحدہ علیحدہ کر دو اور جب تم میں سے کوئی غلام یا نوکر کا نکاح کروادے تو پھر اس کے ناف سے گھٹنوں تک کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھے کیوں کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۲۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَعْرَابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ زَاَجَ حَدَّثَنَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصَّرْفِيُّ وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لَعَشِيرَ، وَقَرُّوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا تُنْظَرِ الْأَمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ، فَإِنَّمَا تَحْتَ السُّرَّةِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

وَلَقَدْ لَبِلَ عَنْ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. [حسن۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۴) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنے غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھے، کیوں کہ ناف سے گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۲۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِخَارِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى الْمُروزي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْحَرَّاجِ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّرَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي سَبْعَ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ، وَقَرُّوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ مِنْ عَبْدِهِ أَوْ أَجِيرِهِ فَلَا يُنْظَرَنَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّمَا كُلُّ شَيْءٍ أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتِهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ عَوْرَتِهِ)). [حسن لغیره۔ انظر حديث ۳۲۲۰]

(۳۲۳۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز سکھاؤ، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے کی وجہ سے سزا دو اور ان کی سونے کی جگہیں الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنی لونڈی کا اپنے خادم یا نوکر کے ساتھ نکاح کر دے تو اس کے ستر کی طرف مت دیکھے اور ستر ناف اور گھٹنوں کے درمیان ہے۔

(۲۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ الْقَزَّازُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعَمْرِيِّ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ

مُرَّةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: «عَلِّمُوا صِبْيَانَكُمْ الصَّلَاةَ فِي سَبْعِ سِنِينَ ، وَأَذْبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ سِنِينَ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ أَمَتَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا تَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ وَالْمُؤَرَّةِ فِيمَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ».

(۳۲۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز سکھاؤ اور دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ کر دو اور جب تم اپنی لوطی کا اپنے غلام یا خادم سے نکاح کرو تو اس کے ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھو اور لوطی کا ستر ناف اور گھٹنے کی درمیانی جگہ ہے۔

(۳۲۳۷) وَقَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَمَادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَقُولُ: «مَا لَوْ أَنَّ الرُّكْبَتَيْنِ مِنَ الْعَوْرَةِ ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ السَّرَّةِ مِنَ الْعَوْرَةِ».

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ لَقَدْ كَرِهَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۲۳۱/۱]

(۳۲۳۷) ابوالیوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ گھٹنوں سے اوپر جو بھی ہے ستر ہے اور ناف سے نیچے جو بھی ہے ستر ہے۔

(۳۱۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَحْدَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَمَا قِيلَ فِي السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ

ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَرَا خَيْرٌ - قَالَ - فَصَلِّينَا عَنْهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغُلَسٍ ، فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ ، فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - فِي زَفَاقٍ خَيْرٍ ، وَإِنْ رُكْبَتِي لَتَمَسَّ فِحْدَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فُحْدِهِ ، حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فِحْدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ: «اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبْتُ خَيْرَ ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْدَرِينَ» وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا اللَّفْظِ ،

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيْيَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذَيْ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - .

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَانْكَشَفَ فَخِذَهُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۶۴]
(۲۲۳۸) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں جہاد کیا اور ہم نے صبح کی نماز منہ اندھیرے خیبر کے قریب پہنچ کر پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ اور ابوطالب رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور میں ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا۔ نبی ﷺ نے خیبر کی گلیوں میں اپنی سواری کو دوڑایا، اس دوران میرا گھٹنا آپ کی ران کو چھو جاتا۔ پھر آپ نے اپنی ران سے تہبند ہٹا دی اور میں آپ کی ران کی سفیدی اور چمک دیکھنے لگا۔ جب آپ ﷺ خیبر کی ہستی میں داخل ہوئے تو فرمایا: اللہ اکبر خیبر تباہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: ہم جب کسی قوم کے آگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے.....
(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ آپ ﷺ کی ران سے تہبند اتر گیا تھا۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ آپ کی ران کھل گئی تھی۔

(۲۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَمْ تَكُورْ.

وَقِيلَ لِقَوْلِهِ: انْحَسَرَ أَوْ انْكَشَفَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ بِقَصْدِهِ - ﷺ - . وَقَدْ تَنَكَّشَفَ عَوْرَةُ الْإِنْسَانِ بِرِيحٍ أَوْ سَقَطَةٍ أَوْ غَيْرِهَا، فَلَا يَكُونُ مُنْسَوْبًا إِلَى الْكَشْفِ

وَقَوْلُهُ فِي الرَّوَايَةِ الْأُولَى: ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ، يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ حَسَرَ ضَيْقُ الزَّقَاقِ الَّذِي أُجْرَى فِيهِ مَرْكُوبُهُ إِزَارَهُ عَنْ فَخِذِهِ، فَيَكُونُ الْفِعْلُ لِجَذَارِ الزَّقَاقِ لَا لِلنَّبِيِّ - ﷺ - . وَيَكُونُ مُوَافَقًا لِلرَّوَايَةِ غَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مُوَافَقًا لِمَا مَضَى مِنَ الْأَحَادِيثِ فِي كَوْنِ الْفَخِذِ عَوْرَةً غَيْرَ مُخَالِفٍ لَهَا، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَاهُ حُمَيْدُ الطَّلَبِلُ عَنْ أَنَسٍ

وَقَالَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: وَإِنْ رُمِيَ لَتَمَسُّ رُمَّةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . وَلَمْ يَذْكُرْ انْكَشَافَ الْفَخِذِ.

(۲۲۳۹) (ب) صحابی کے قول انحسر یا انكشفت سے یہ دلیل نکلتی ہے کہ آپ ﷺ نے قصداً ران خودنگی نہیں کی تھی۔ سواری پر انسان کی ران یا ستر ہوا کی وجہ سے یا گرنے سے یا کسی اور وجہ سے بھی کھل سکتی ہے، لہذا یہ (قصداً) کھولنے کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

(ج) پہلی روایت میں صحابی کا قول ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ ہو سکتا ہے میں یہ احتمال ہے کہ ران کھولنے سے مراد گلیوں کا تنگ ہونا ہو جن میں آپ ﷺ سواری کو دوڑا رہے تھے۔ اس صورت میں یہ عمل گلیوں کی دیواروں کے سبب ہوگا نہ کہ نبی ﷺ

کے عمل سے یہ دیگر روایتوں کے موافق ہوگا جو اسماعیل وغیرہ سے منقول ہیں اور ان احادیث کے بھی موافق ہوگا جن میں ران کو ستر کہا گیا ہے۔

(د) اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کی ران کو مس کر رہا تھا۔ اس میں ران کے کھولنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ مُلَاسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْرٍ لَيْلًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ، فَخَرَجَ أَهْلُ خَيْرٍ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ كَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ كُلَّ يَوْمٍ، فَلَمَّا بَصُرُوا بِالْبَيْتِ ﷺ - قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ. ثُمَّ رَجَعُوا هَوَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : خَرِبْتُ خَيْرَ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَفَسَاءَ صَبَاحِ الْمُنْذَرِينَ. قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ وَإِنَّ رُكْنِي لَتَمَسَّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الْأُخْرَى: وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت خیر پہنچے، جب صبح ہوئی تو آپ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ بھی سوار ہو کر چل پڑے۔ خیر والے حسب سابق اپنے اوزار اور نوکریاں لیے نکلے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو چیخ اٹھے: اللہ کی قسم! محمد اور اس کا لشکر چڑھے آ رہے ہیں۔ پھر وہ ڈر کے مارے بھاگ کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر برباد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے آگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس دن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک عیسوی ساری پر تھا اور میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ میرا پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کو چھو رہا تھا۔

(۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَضَائِي عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَهُ بَنَحْوِهِ. قَالَ أَبُو حَاتِمٍ قُلْتُ لِلْأَنْصَارِيِّ: مَا مَعْنَى الْخَمِيسِ؟ قَالَ: الْجُنْدُ، الْجَيْشُ. وَاحْتَجَّ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْقِيَحْدَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ بِشَيْءٍ يَرَوِيهِ فِي ذَلِكَ فِي قِصَّةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَالثَّابِتُ مِنْ قِصَّةِ عُثْمَانَ فِي ذَلِكَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۱) (ب) دوسری سند سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) ابو حاتم بیان کرتے ہیں: میں نے انصاری سے کہا: الخمیس کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا: جیش، لشکر۔

جو لوگ ران کو ستر نہیں مانتے انہوں نے اس موقف میں حضرت عثمان والی روایت سے بھی دلیل لی ہے جو اس بارے میں عثمان رضی اللہ عنہ کے قصہ سے متعلق ہے۔

(۳۳۵۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَلِيمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَوْحِهِ أَوْ سَاقِهِ، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَسَوَّى رِجْلَهُ - قَالَ مُحَمَّدٌ: وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهَنْشَ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهْ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهَنْشَ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهْ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتُ رِجْلَكَ. فَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)). لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا بِهَذَا اللَّفْظِ: كَاشِفًا عَنْ فَوْحِهِ أَوْ سَاقِهِ بِالْشَّكِّ.

وَلَا يُعَارِضُ بِمِثْلِ ذَلِكَ الصَّحِيحُ الصَّرِيحُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْأَمْرِ بِتَخْجِيمِ الْفَوَاحِشِ، وَالنَّصُّ عَلَى أَنَّ الْفَوَاحِشَ عَوْرَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَحْفَظُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْقِصَّةِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۲۴۰۶]

(۳۳۵۲) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی رانیں یا پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت دی اور آپ اسی طرح بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے آنے کی اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں بھی اجازت مرحمت فرمادی۔ وہ بھی اسی طرح آکر باتیں کرتے رہے، پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے آپ سے اجازت چاہی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت دی اور ساتھ ہی آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک ہی دن کا واقعہ ہے۔ پھر وہ بھی باتیں کرنے لگے۔ جب یہ حضرات چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ، اگلے ہوئے تو آپ نہ اٹھے اور نہ ہی آپ نے کوئی پردہ کیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو بھی آپ نہ اٹھے اور نہ ہی اپنے آپ کو درست کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں ایسے آدمی سے حیاء نہ

کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(ب) صحیح مسلم میں ”كَاشِفًا عَنْ قُحْدَيْهِ أَوْ سَاقِيَهُ“ کے الفاظ ہیں۔

نبی ﷺ کے ران چھپانے کے بارے میں اس صریح روایت کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ نص یہ ہے کہ ران ستر ہے اور یہ روایت ابن شہاب زہری نے بھی نقل کی ہے اور وہ ان سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے اس قصہ میں اس طرح کی بات ذکر نہیں کی۔

(۲۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَحَدَّثَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُصْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا يَسِرُ مِرْطًا وَعَائِشَةُ ، فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ كَذَلِكَ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ لِعَائِشَةَ: ((اجْمَعِي عَلَيْكَ لِبَاسَكَ)). قَالَ: فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ. قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَكَ فَرَعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ كَمَا فَرَعْتَ لِعُثْمَانَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَسْبِي ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى بِلَاسِكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ)).

رواهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ وَالتَّائِيْدِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْقُحْدِ وَلَا السَّاقِي. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۴۰۲]

(۳۲۳۳) (۱) سعید بن عامر فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پاس آنے کی اجازت دی گئی اور آپ ﷺ اسی حالت میں رہے۔ انہوں نے اپنی ضرورت بیان کی اور چلے گئے، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی انہیں بھی اجازت دی گئی اور رسول اللہ ﷺ اسی حالت میں رہے انہوں نے بھی اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابھی اپنی حاجت آپ کے سامنے رکھی اور میں بھی چل پڑا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو اس طرح فوراً اٹھتے اس وقت نہ دیکھا جب ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما آئے جس طرح آپ عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر فوراً اٹھ بیٹھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ بہت حیا دار آدمی ہے مجھے ڈر تھا

کہ میں اس کو اسی حالت میں اجازت دے دیتا تو شاید وہ اپنی حاجت بھی بیان نہ کر پاتے۔

(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ران اور پھڈی دونوں کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۳۴۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ كَيْدَيْهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْبَتِهِ، ثُمَّ عُمَرُ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ، ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ أَنَسُ بْنُ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْبَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثَوْبَهُ فَتَجَلَّلَهُ - قَالَتْ عَائِشَةُ - فَتَحَدَّثُوا ثُمَّ خَرَجُوا قَالَتْ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَسَائِرُ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْبَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ بِثَوْبِكَ. قَالَتْ فَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يَعْقُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ احرارہ احمد ۶/ ۲۸۸]

(۲۳۴۴) عبد اللہ بن سعید مدنی سے روایت ہے کہ حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز رسول اللہ ﷺ اپنے کپڑے کو اپنی رانوں میں رکھے ہوئے بیٹھے تھے، ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، رسول اللہ نے انہیں اجازت دے دی اور آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اسی طرح ہوا۔ پھر علی رضی اللہ عنہ آئے، پھر دیگر لوگ آتے جاتے رہے، آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے کو درست کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے اور چلے گئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے، عمر رضی اللہ عنہ آئے، علی رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم آئے لیکن آپ اسی حالت میں بیٹھے رہے تو جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے آپ نے فوراً اپنے کپڑے کو درست کر لیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

(۲۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ كَيْدَيْهِ، فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَالَّذِي هُوَ الْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ - ﷺ - أَخَذَ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ كَيْدَيْهِ إِذْ لَا يُظَنُّ بِهِ غَيْرُ ذَلِكَ وَإِنَّمَا يَنْكَشِفُ بِذَلِكَ فِي الْغَالِبِ رُكْنَتَاهُ دُونَ كَيْدَيْهِ.

وِرْوَايَةُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَدْ صَرَّحَتْ بِذَلِكَ أَظُنُّ فِي قِصَّةِ أُخْرَى. [صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۵) (۱) حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے اپنے کپڑوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا ہوا تھا۔

(ب) ممکن ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کے ایک کنارے کو پکڑا ہوا ہوا اور اپنی رانوں کے درمیان دے رکھا ہو تو اس سے کسی اور بات کی طرف گمان جاتا ہی نہیں اور اس طرح تو گھنے کلمے ہوئے ہو سکتے ہیں نہ کہ رائیں۔

(۲۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ حَمَادٌ فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوًا مِنْ هَذَا غَيْرَ أَنَّ عَاصِمًا زَادَ فِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ فِي مَكَانٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْ كَشَفَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَقْبَلَ عُثْمَانُ غَطَاهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَهَذَا لَا حُجَّةَ فِيهِ لِمَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْقِرْعَةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَكَشَفَهُمَا قَبْلَ دُخُولِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا يَذَلُّ عَلَى أَنَّ الرُّكْبَتَيْنِ لَيْسَتَا بِعَوْرَةٍ، وَعَلَى ذَلِكَ ذَلِكَ أَهْضَا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَلِيُّ: أَنَّ السَّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ. وَإِنَّمَا الْعَوْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ مَا بَيْنَهُمَا. [صحيح - إخراج البغاري ۲۴۹۲]

(۳۲۳۶) (۱) ابوموسیٰ سے اسی جیسی روایت مروی ہے مگر عاصم نے یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایسی جگہ تھے جہاں پانی تھا تو آپ نے اپنے گھٹنوں تک کپڑا ہٹایا ہوا تھا۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے انہیں ڈھانپ لیا۔

(ب) اس حدیث میں ان لوگوں کے لیے دلیل نہیں ہے جن کا موقف ہے کہ ران ستر نہیں ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے داخل ہونے سے قبل آپ ﷺ اپنی رانوں کو کھولے ہوئے تھے، بلکہ یہ تو صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گھٹنے ستر میں شامل نہیں ہیں۔ اسی طرح عمرو بن شعیب اور علی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی کہ ناف ستر میں شامل نہیں ہے بلکہ اس سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مرد کا ستر ان دونوں (ناف اور گھٹنوں) کے درمیان ہے۔

(۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْحَسَنِ: ارْفَعْ قَمِيصَكَ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَقْبَلَ حَمْدٌ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْبَلُ. فَرَفَعَ قَمِيصَهُ فَقَبِلَ سُرَّتَهُ.

كَذَا قَالَ عَنْ حَمَادٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ حَمَادٍ وَعَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، وَهُوَ عَمِيرُ بْنُ إِسْحَاقَ.

(۳۲۳۷) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حسن کو فرمایا: اپنی قمیص کو اپنے پیٹ سے ہٹا تا کہ میں اس طرح بوسہ دوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی قمیص اٹھائی تو انہوں نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَلَقِيَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرَأَيْتَ أَقْبَلُ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْبَلُ فَقَالَ بِقُفْمَيْهِ ، فَوَضَعَ فَاهُ عَلَى سُرْرِيهِ.

[فوی۔ وقد مضى قبله طريق سواه]

(۳۲۳۸) عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملے تو انہوں نے فرمایا: مجھے دکھاؤ میں آپ کا بوسہ لینا چاہتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے دونوں جبڑوں کے ساتھ اپنے منہ کو ان کی ناف پر رکھا۔

(۳۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَزَرُّ فَوْقَ السُّرَّةِ.

وَهَذَا لَا يُخَالِفُ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ السُّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ ، لَأَنَّ مَنْ زَعَمَ ذَلِكَ عَقَدَ الْإِرَارَ فَوْقَ السُّرَّةِ لِيَسْتَوْعِبَ جَمِيعَ الْعَوْرَةِ بِالسُّرَّةِ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۴۸۵۲]

(۳۲۳۹) (۱) اسلمین کے آزاد کردہ غلام ابوالعلاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ تہبند ناف کے اوپر باندھتے تھے۔

(ب) یہ حدیث اس کے مخالف نہیں کہ ناف ستر نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے تہبند ناف کے اوپر اس لیے باندھا ہے تاکہ مکمل ستر کو گھیر لے۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۱) بَابُ مَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْغِيَابِ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے

(۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - مَاذَا تُصَلِّي

فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثَّيَابِ ، فَقَالَتْ : فِيهِ الْخِمَارُ وَالذَّرْعُ السَّابِغُ الَّذِي يُغَيِّبُ ظُهُورَ قَدَمَيْهَا .
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مَوْفُورًا .

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَرْفُوعًا .

[ضعیف۔ اخرجہ مالک ۳۲۴، ابوداؤد ۶۳۹]

(۳۲۵۰) محمد بن زید قرشی اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین ام سلمہ ؓ سے پوچھا: عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بڑی چادر اور بڑی قمیض میں نماز پڑھے جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے۔

(۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَاحِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّغْطُغَارِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - أَتَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ؟ فَقَالَ: ((إِذَا كَانَ الذَّرْعُ سَابِغًا يَغْطِي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا)).

[منکر۔ اخرجہ ابوداؤد ۶۴۰، الدارقطنی ۶۲/۲]

(۳۲۵۱) ام سلمہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کیا عورت ایک اوزنی اور قمیض میں تہبند کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قمیض اتنی کھلی اور کشادہ ہو جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے تو پھر پڑھ سکتی ہے۔
(۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ الَّذِي يَجْرُو ثَوْبُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ: ((بِشَرِّ)). فَقَالَتْ: إِذَا تَخَرَّجَ سُرُفُهُنَّ ، أَوْ قَالَتْ أَقْدَامُهُنَّ . قَالَ: ((فَلْيَرْاعَ وَلَا يَزِدَنَّ عَلَيْهِ)). [صحیح۔ اخرجہ احمد ۵/۲]

(۳۲۵۲) حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر کے ساتھ اپنے کپڑے کو نیچے لٹکا کر گھٹ کر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کل قیامت کے روز اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ ام سلمہ ؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! عورتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ، انہوں نے کہا: تب تو پنڈلیاں نکل جاتی ہیں یا

کہا کہ ان کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک ذراع تک کر لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

(۲۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ذَهَبُ الْمَرْأَةِ شِبْرٌ. قُلْتُ: إِذَا تَخَرَّجَ قَدَمَاهَا. قَالَ: ((فَلِذَرَّاعٍ لَا يَزِيدُنَّ عَلَيْهِ)).

وَلَمْ يَلِ هَذَا دَلِيلٌ عَلَى وَجُوبِ سَتْرِ قَدَمَيْهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه الدارمی ۲۶۴۴]

(۳۲۵۳) امام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے کپڑے کے دامن کا نچلا حصہ ایک ہاتھ ہو۔ میں نے عرض کیا: تب تو اس کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذراع کر لیں لیکن اس سے تجاوز نہ کریں۔

(ب) اس حدیث میں عورت کے قدموں کے ڈھانچنے کے وجوب پر دلیل ہے۔

(۲۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْعَمَّامِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّيْهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّاجٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۶۶۱]

(۳۲۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز کو پوشہ کے بغیر قبول نہیں کرتا۔ امام ابوداؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ نے قتادہ اور حسن رحمہ اللہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ)). [صحيح لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۵۵) قتادہ حسن رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اور وحی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

(۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْمَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ

وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجَرٍ مِمَّنَّةٍ قَالَ: رَأَيْتُ مِمَّنَّةَ تَصَلِّيَ فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ.

[صحيح۔ اخرجه الحارث ۱۳۹ / زوائد الهيثمي]

(۳۲۵۶) عبید اللہ خولانی سے روایت ہے، وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی گود میں پرورش پاتے تھے اور یتیم تھے، فرماتے ہیں: میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو بڑی قمیص اور چادر میں نماز پڑھتے دیکھا، اس میں تہبند نہ تھا۔

(۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ قَدْ كَرِهَ بَنُوهِ قَالَ: وَكَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْجِمَارِ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْجِمَارِ.

[ضعیف۔ أخرجه مالك ۳۲۳]

(۳۲۵۷) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اوڑھنی اور قمیص میں تہبند کے بغیر نماز پڑھتی تھیں۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اوڑھنی اور چادر میں نماز ادا کیا کرتی تھیں۔

(۳۱۲) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي أَنْ تُكْتَفَ ثِيَابُهَا أَوْ تَجْعَلَ تَحْتَ دِرْعِهَا ثَوْبًا

إِنْ خَشِيتُ أَنْ يَصِفَهَا دِرْعُهَا

عورت کے لیے ضروری ہے کہ موٹا کپڑا پہنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے

(۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَسَلَمَانَ بْنُ دَاوُدَ الْمُهَرَّبِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْلَفِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ نِسَاءَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُوهِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] شَقَقْنَ - قَالَ ابْنُ صَالِحٍ: أَكْتَفَتْ - مُرُوطِهِنَّ فَأَخْتَمَرْنَ بِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۴۸۱]

(۳۲۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُوهِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] ”(مسلمان عورتوں کو) چاہیے کہ وہ اپنے دوپٹوں کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔“ تو ان عورتوں نے اپنی چادریں پھاڑ ڈالیں۔

ابن صالح کہتے ہیں: اپنی چادروں کو دوہرا کر لیا اور ان کے ساتھ وہ پردہ کرتیں۔

(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ
بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ
صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلَى جُجُوهُنَّ﴾ [النور: ۳۱] أَخَذَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ أَرْزَمُنَ فَشَقَّقْنَهُ مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِي فَاحْتَمَرْنَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۱۲۸]

(۳۳۵۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُجُوهُنَّ﴾ [النور: ۳۱]
نازل ہوئی تو انصار کی عورتوں نے اپنے تہبند کناروں سے پھاڑ لیے اور وہ ان کے ساتھ پردہ کرتیں۔

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صِفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سَبَاطٌ كَأَذْنَابِ
الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ مَا لِلَّاتِ مِمَّا لَرَأً وَسُهُنَّ كَأَمْثَالِ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ
الْمَائِلَةِ ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجْنَ رِيحُهَا ، وَإِنْ رِيحُهَا لَيُوجِدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [حسن لغیرہ - أخرجه ابوداود ۴۱۶۶]

(۳۳۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا:
(۱) وہ لوگ کہ ان کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مار رہے ہوں گے اور وہ عورتیں
جو لباس پہننے کے باوجود نکلی ہوں گی: خود بھی مائل ہونے والی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سرواٹوں
کی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ یہ عورتیں نہ ہی جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو
اتنی اتنی مسافت سے بھی آ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ
بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ
حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَبْرِ أَنَّ عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ
مُعَاوِيَةَ عَنْ دُحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِلَى هِرَقْلَ ، فَلَمَّا رَجَعَ أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ - قُطِيَّةً فَقَالَ: ((اجْعَلْ صَدِيعَهَا قَمِيصًا ، وَأَعْطِ صَاحِبَتَكَ صَدِيعًا تَخْتَمِرُ بِهِ)). فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ
قَالَ: ((مُرَهَا تَجْعَلَ تَحْتَهُ شَيْئًا لِنَلَا يَصِفَ)).

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: مَنْ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَكْثَرَ وَذَكَرَ فِيمَنْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

يَحْيَىٰ بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ جَرِيحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ. [حسن لغیره۔ انظر قبله] (۳۲۶۱) دجیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ہر قل کی طرف روانہ کیا، جب وہ لوٹے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں قبلی چادر عطا کی اور فرمایا: اس کے نصف حصہ سے قیص بناؤ اور دوسرا آدھا حصہ اپنی اہلیہ کو دے دو تاکہ وہ اس سے اوڑھنی بنالے۔ جب وہ چل پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس بلا کر فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ وہ اس کے نیچے کوئی اور کپڑا رکھ لے تاکہ اس کا جسم نظر نہ آئے۔

(۳۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُبْطِيَّةً خَفِيفَةً أَهْدَاهَا لَهُ ذُحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَكَسَوْتُهَا أَمْرَأَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا لَكَ لَا تَلْبَسُ الْقُبْطِيَّةَ؟)) قُلْتُ: كَسَوْتُهَا أَمْرَأَتِي. فَقَالَ: ((مُرْهَا فَلْتَجْعَلَ تَحْتَهَا غِلَاطًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ من طریق آخر ابن ابی شیبہ ۲۴۷۹۲]

(۳۲۶۳) محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک موٹی قبلی چادر پہنانی جو انہیں دجیہ بکلی نے تحفہ کی تھی۔ میں نے وہ چادر اپنی زوجہ محترمہ کو پہنادی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے خود کیوں نہیں رکھی؟ میں نے کہا: میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنادی تو آپ نے فرمایا: پھر اس کو کہہ دو کہ اس کے نیچے کوئی بنیان یا ہمیشہ پہن لے مجھے ڈر ہے کہ اس کی ہڈیاں نظر نہ آئے لگیں۔

(۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَسَا النَّاسَ الْقُبْطِيَّةَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَلْبَسُوهَا نِسَاؤُكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ أَلْبَسْتُهَا أَمْرَأَتِي فَأَقْبَلْتُ لِي الْبَيْتِ وَأَذْبَرْتُ، فَلَمْ أَرَهُ يَشِفُّ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنْ لَمْ يَكُنْ يَشِفُّ فَإِنَّهُ يَصِفُّ. وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُسْلِمُ الْبُطَيْنُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عُمَرَ.

وَلَمَعْنِي هَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادِهِ مَوْصُولٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابن منیع کما فی کنز العمال ۲۱۷۱۳]

(۳۲۶۵) عبد اللہ بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قبلی کپڑے پہنانے پھر فرمایا: اس سے اپنی عورتوں کی قیص نہ بنانا تو ایک آدمی نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی بیوی کو پہنادی ہے۔ اس کے بعد وہ گھر میں

چلی پھری لیکن میں نے اس میں بار کی نہیں دیکھی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ باریک نہیں ہے تو ٹھیک ہے۔

(۲۳۶۴) أَخْبَرَنَا الْقُفَيْه أَبُو مَنْصُور: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ وَأَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الصَّفَّارِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ أَبْوَابٍ دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَإِذَا رَأَتْ وَرَوَيْنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ثُمَّ قَالَتْ: نَأْوِلُنِي الْيُلْحَفَةَ. وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ ذَلِكَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سَلَّتْ عَنِ الْخِمَارِ فَقَالَتْ: إِنَّمَا الْخِمَارُ مَا وَارَى الْبَشَرَ وَالشَّعْرَ.

[ضعیف۔ اخرجه مالک ۱۶۲۵]

(۳۲۶۳) (ا) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے: قمیص، چادر میں اور تہبند میں۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے قمیص اور چادر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: مجھے اوڑھنے والی چادر دے دو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوڑھنی کے بارے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: چادر وہ ہوتی ہے جو جلد اور بالوں کو ڈھانپ لے۔

(۲۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلْتُ حَفْصَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى حَفْصَةَ خِمَارٍ رَقِيقٍ، فَشَفَقَتْ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيفًا.

[ضعیف۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۱۲/۴]

(۳۲۶۵) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حفصہ بنت عبد الرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئیں اور

سیدہ حفصہ پر ایک باریک چادر تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پھاڑ دیا اور انہیں ایک موٹی چادر پہنا دی۔

(۲۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي

عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتِكُ تَحْتَ الدَّرْعِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْإِحْتِكَاءُ شِدَّةُ الْإِزَارِ وَإِحْكَامُهُ.

يَعْنِي أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَصَلِّي إِلَّا مُؤْتَرَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۳۳/۴]

(۳۲۶۶) (ا) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قیام کے نیچے کمر بند یا پٹی باندھ لیا کرتی تھیں۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں: "احتکاک" سے مراد تہ بند کو مضبوطی سے باندھنا ہے، یعنی وہ کمر بند کس کر نماز پڑھتی تھیں۔

(۳۲۶۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ عَطْلًا، وَلَوْ أَنَّ تَعْلُقَ فِي عُنُقِهَا خَيْطًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: عَطْلًا يَعْنِي الَّتِي لَا حُلِيَ عَلَيْهَا.

وَنُتَابِتُ عَنْ عَائِشَةَ فِي نِسَاءٍ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ الصَّلَاةَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ.

[صحیح - اخرجہ البخاری ۳۶۵]

(۳۲۶۷) (ا) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ عورت کے بے زیور نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتی تھیں، اگرچہ وہ اپنی گردن میں کوئی دھماگائی لٹکالے۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں: مطلقاً سے مراد وہ عورت ہے جو زیور سے خالی ہو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مومن عورتوں کے بارے میں منقول ہے کہ وہ (رسول اللہ ﷺ کے ساتھ) نماز میں شریک ہوتیں تھیں اور اپنی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں تھیں۔

(۳۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ لَمَّا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ

عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّيُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَيَشْهَدُهَا مَعَ نِسَاءٍ

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح - اخرجہ الطحاوی فی شرح المعانی: ۱/ ۳۷۷ - البخاری بسند آخر ۳۶۵]

(۳۲۶۸) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھتے تو آپ کے

ساتھ (نماز میں) کئی مسلمان عورتیں شریک ہوتیں، وہ بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوئی تھیں۔ پھر وہ (نماز کے بعد) اپنے

گھروں کو لوٹ جاتیں اور (اندھیرے کی وجہ سے) انہیں کوئی نہ پہچان پاتا۔

(۳۱۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ مِنَ الثِّيَابِ

مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے

(۳۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّمَنِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْغُبَرِيِّ سَمِعَ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَتَزَوَّرْ وَلْيُرْتَدِّ)).

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تہنید باندھ لیا کرے اور چادر اوڑھ لے۔

(۳۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاصٍ حَدَّثَنَا مَتَّى بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ فَلَمْ يَكُنْ بِمَعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ. [صحیح۔ أخرجه الطبرانی في الأوسط ۹۳۶۸]

(۳۲۷۰) ایضاً

(۳۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا يَرَى نَافِعٌ إِلَّا أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ مَنْ تُرَيْنَ لَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَزَوَّرْ إِذَا صَلَّى ، وَلَا تَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن عزمہ: ۷۶۶]

(۳۲۷۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو وہ دو کپڑے پہن لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ مستحق ہے کہ اس کے لیے زینت اختیار کی جائے، لہذا اگر کسی کے پاس دو کپڑے نہ ہوں تو وہ تہنید باندھ لیا کرے اور تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں کپڑے کو نہ لپیٹے یعنی یہودیوں کی طرح چادر پھینکا کہ ہاتھ نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الصُّبُعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَصْلَى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَلَمْ أَكُنْكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَلَوْ بَعَثْتُكَ كُنْتَ تَذْهَبُ هَكَذَا؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تُرَيْنَ لَهُ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيَشُدَّهُ عَلَى حَقْوِهِ ، وَلَا تَشْتَمِلُوا كَاشْتِمَالِ الْيَهُودِ)). [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۷۲) نافع بیان کرتے ہیں: مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کیا میں نے تجھے کپڑے نہیں پہنائے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور پہنائے ہیں تو انہوں نے کہا: اگر تمہیں میں اسی حالت میں کسی طرف بھیجوں تو کیا چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے زیب و زینت اختیار

کی جائے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو وہ اپنی کمریا کو کھ پر باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ بھی باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: تَخَلَّفْتُ يَوْمًا فِي عُلْفِ الرُّكَابِ، فَدَخَلَ عَلِيُّ ابْنُ عَمْرٍو وَأَنَا أَصْلَى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لِي: أَلَمْ تَكُنْ ثَوْبَيْنِ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ بَعَثْتَكَ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَكُنْتَ تَذْعَبُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: قَالَ لَهُ: أَحَقُّ أَنْ تَجْعَلَ لَهُ أَمِ النَّاسِ؟ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ قَالَ عَمْرٌو: مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَصِلْ فِيهِمَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَتَزَرَّ بِهِ، وَلَا يَشْتِمِلِ اشْتِمَالِ الْيَهُودِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۷۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں سواریوں کو چارہ ڈالنے کی وجہ سے پیچھے رہ گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لائے اور میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا: کیا تجھے دو کپڑے نہیں پہنائے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اہل مدینہ میں سے کسی کے پاس بھیجوں تو کیا تم ایک ہی کپڑے میں چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوب صورتی اختیار کی جائے یا لوگ؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس کے پاس دو کپڑے ہوں تو وہ ان دونوں میں نماز پڑھے اور جس کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اس کو کمر میں باندھ دے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: احْتَبَسْتُ لَهُ فِي عُلْفِ الرُّكَابِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ قَالَ قَالَ عَمْرٌو وَأَكْثَرُ طَنَى أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لْيَصِلْ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَزَرَّ بِهِ، وَلَا يَشْتِمِلِ اشْتِمَالِ الْيَهُودِ)).

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۵۸]

(۳۲۷۵) نافع سے روایت ہے کہ میں سواریوں کی خدمت (چارہ وغیرہ ڈالنے) کی وجہ سے رک گیا۔... فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، راوی کہتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک دو کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر صرف ایک کپڑا میسر ہو تو اسی کو باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوْكَلْتُكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟)) ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: إِذَا وَشَعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا ، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُهُ ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ ، فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ ، فِي إِزَارٍ وَقَبَاءٍ ، فِي سَرَاوِيلٍ وَرِدَاءٍ ، فِي سَرَاوِيلٍ وَقَمِيصٍ ، فِي سَرَاوِيلٍ وَقَبَاءٍ ، فِي ثَبَانٍ وَقَمِيصٍ ، وَأَخْبَسَهُ قَالَ فِي ثَبَانٍ وَرِدَاءٍ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۶۳۶]

(۳۲۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا مرد ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ پھر ایک اور شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آکھڑا ہوا اور ان سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب اللہ نے تمہیں وسعت دی ہے تو تم بھی وسعت اختیار کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنے کپڑے اکٹھے کر کے تہبند باندھ لو اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا شلوار پہن لے اور اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا جاتیکہ پہن لے اور اس کے ساتھ جبہ یا قمیص پہن لے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے جائگے کے ساتھ چادر کا بھی ذکر کیا۔

(۳۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَمَلَةَ: يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُتَيْبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي لِحَافٍ لَا يَتَوَشَّحُ بِهِ ، وَنَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي سَرَاوِيلٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ . [صحیح - أخرجه البخاری ۳۵۱]

(۳۲۷۶) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ اس کا دائیں کنارہ بائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ دائیں کندھے پر نہ ہو، اسی طرح آپ نے چادر کے بغیر صرف پا جامہ میں نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۳۱۴) باب الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوَلَاكُمْ تَوْبَانِ؟))
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ هذا لفظ احمد ۲ / ۲۳۸]

(۳۲۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۳۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُشَكَّرِيُّ بِالْأَمْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يُسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَيُّصَلِّي أَحَدَنَا فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَوَلَاكُمْ تَوْبَانِ؟)). فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنِّي لَأَتْرُكُ رِذَائِي عَلَى الْيُسْحَبِ وَأُصَلِّي مُتَوَحِّفًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۴۵]

(۳۲۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے سنا کہ کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑوں کی گنجائش ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنی چادر کو کوئی پر رکھ دیا کرتا اور ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیتا تھا۔

(۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنِ ابْنِ الْمُثَنِّدِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَحِّفًا بِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَحِّفًا بِهِ وَهَذَا رِذَاؤُكَ مَوْضُوعٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَحَبُّتُ أَنْ يَرَى إِلَيَّ الْجَاهِلُ أَمَنَّا لَكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمَوَالِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۸]

(۳۲۷۹) ابن مسعود سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے کہا: اے ابو عبد اللہ! کیا آپ ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی چادر پاس رکھی ہوئی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں پسند کرتا ہوں کہ مجھے تمہارے جیسے ناواقف دیکھ

لیں۔ رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَتَوْبَهُ عَلَى الْمَشْجَبِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۸۴]

(۳۲۸۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو پیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی چادر کھوٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔

(۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بِشْرَانَ يَهْدِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّعًا بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۳۴۸]

(۳۲۸۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوسعید نے حدیث بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوزٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ يَسَانَ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

[صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۲) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی۔ آپ نے اس کپڑے کو اس طرح لپیٹا ہوا تھا کہ اس کا داہنا کنارہ ہائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ داہنے کندھے پر تھا۔

(۳۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ يَهْدِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَوْ سَلَمَةٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجَعِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈالے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمْ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشَّحًا بِهِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ اعرجہ ابن ابی شیبہ ۳۱۸۸]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ كَعْبٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: ثَوْبٌ. وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَيْنِ. فَبَارَزَ عَلَيْهِمُ عُمَرُ فَلَا مَهْمَا وَقَالَ: إِنَّهُ لَكُسُوءٌ لِي أَنْ يَخْتَلِفَ الثَّانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ - فِي شَيْءٍ وَاحِدٍ لَعَنَ أَيُّ قَتِيلَا كَمَا يَصْنَعُ النَّاسُ، أَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأَلْ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ ذِكْرِ عُمَرَ وَقَالَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ إِذَا كَانَ فِي الثَّيَابِ قِلَّةٌ، فَأَمَّا إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ فِي ثَوْبَيْنِ أَزْكَى.

وَهَذَا وَالَّذِي قَبْلَهُ بَدَلَانِ عَلَى أَنَّ الَّذِي أَمَرَ بِهِ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبَيْنِ اسْتِحْبَابٌ لَا

إِجْبَابٌ. [صحیح۔ اعرجہ مسلم ۵۱۶۔ النسائی ۷۶۹]

(۳۲۸۵) (ا) ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کپڑے میں پڑھی جائے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ دو کپڑوں کے قائل تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان دونوں کو ملا مت کیا اور فرمایا: مجھے تو یہ بات بہت ندری لگتی ہے کہ ایک چیز کے بارے میں دو صحابی اختلاف کریں، تم میں سے ہر ایک کا فتویٰ لوگوں پر صادر ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ نہیں کہتا اور ابی رضی اللہ عنہ کی بات درست ہے۔

(ب) یہ روایت ابوسعید جریری نے ابونضرہ کے واسطے سے بیان کی، اس میں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس وقت ہے جب کپڑے کم ہوں اور جب اللہ تعالیٰ وسعت دے دے تو دو کپڑوں میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(ج) یہ اور اس سے پہلی دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو حکم دیا ہے یعنی دو کپڑوں میں یہ مستحب ہے واجب نہیں ہے۔

(۳۱۵) باب التَّهْمِي عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَسِّ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْ شَيْءٍ

نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَسِّ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْ شَيْءٍ)).

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَسِّ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْ شَيْءٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - إخراج البخاري ۳۵۳]

(۳۲۸۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح ہرگز نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ بِعَرُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْهَدُ اللَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ)). زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي رَوَاتِهِ: عَلَى عَاتِقَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعْمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَلَى نَفْثِ حَدِيثِ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح - إخراج البخاري ۳۵۴]

(۳۲۸۷) (۱) مکرر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اس کپڑے کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈال دے۔

(۳۱۶) باب الدلیل علیٰ اَنَّهُ اِنَّمَا یَلْتَحِفُ بِهِ اِذَا كَانَ وَاِسْعًا، وَاِذَا كَانَ ضِیقًا اَنْزَرَهُ وَجَازَتْ صَلَاتُهُ

اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے پلیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہ بند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے

(۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّهُ اَتَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَتَفَرَّقَ سَمَاعُهُمْ - قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبًا مِنْهُ، لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلْغَةً - قَالَ - فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: اَفْعَلْتُ هَذَا لِیَرَأَى الْحَقْمَى اَمَثَالَكُمْ فَيَقْشُرُونَ عَنْ جَابِرٍ رُخْصَةً رَخِصَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - اِلَیَّ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَجِئْتُهُ لَيْلَةً لِبَعْضِ اَمْرِی فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي وَعَلَى تَوْبٍ وَاحِدٍ، فَاسْتَمَلْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ اِلَیَّ جَنْبِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مَا السُّرَى يَا جَابِرُ؟)) فَاخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِی قَالَ: ((يَا جَابِرُ مَا هَذَا الْاِشْتِمَالُ الَّذِي رَأَيْتُ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ تَوْبًا وَاحِدًا ضِیقًا. فَقَالَ: ((اِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ تَوْبٌ وَاحِدٌ، فَاِنْ كَانَ وَاِسْعًا فَالْتَحِفْ بِهِ، وَاِنْ كَانَ ضِیقًا فَانْزِرْ بِهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ: فِي كِتَابِی سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بِخَطِّ الشَّيْخِ الرَّازِیِّ وَالصَّوَابُ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحیح - اخرجہ مسلم ۳۰۰۶]

(۳۲۸۸) سعید بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ہم جماعت کی صورت میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ایک ہی کپڑا پہنے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر ان کے پاس ہی پڑی تھی، اگر وہ اس کو لینا چاہتے تو لے سکتے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے ان کے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھا تو میں رات کے وقت کسی ذاتی کام کی وجہ سے آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ پر بھی ایک ہی کپڑا تھا تو میں نے اس کپڑے کو پلیٹ لیا اور ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: اے جابر! رات کے وقت کیسے آتا ہوا؟ تو میں نے اپنی حاجت آپ کے سامنے بیان کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کپڑا ایک تھا اور تنگ بھی تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس حالت میں نماز پڑھے کہ تیرے

پاس صرف ایک کپڑا ہو، اگر وہ بڑا ہو تو اس کو پلیٹ لے اور اگر وہ تنگ ہو تو تہ بند باندھ لے۔

(٢٣٨٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ يَهْرَانَ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الرَّيْلِدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قُوبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتَصَلِّي فِي قُوبٍ وَاحِدٍ وَهَذَا إِذْ أَرَاكَ إِلَى جَنْبِكَ؟ فَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلَكَ فَبَرَأ إِلَيَّ كَيْفَ أَصْنَعُ فَبَصَّعَ رِغْلَهُ. فَلَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا وَفِيهِ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُنَى يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَى بَرْدَةٍ دَعَبَتْ أَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَابٌ فَكَسَتْهَا، ثُمَّ عَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، ثُمَّ نَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا، فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَذَانِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَلَدَقْنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ، ثُمَّ قُيْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِعُنَى شِدَا وَسَطِكَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَا جَابِرُ)) قُلْتُ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَأَشْدُدْهُ عَلَى حِقْوِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- أخرجه الحميدى ٣١٣]

(۳۲۸۹) عباده بن ولید بن حسانت روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ وہ ایک کپڑے کو لپیٹے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں لوگوں کو بھلا لگتا ہوا ان کے پاس جا پہنچا اور ان کے اور قبلے کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں جب کہ آپ کا تہبند یہ رہا آپ کے پہلو میں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس تمہارے جیسے نادان آئیں تو وہ مجھے دیکھیں کہ میں کیسے کرتا ہوں اور وہ بھی اس طرح کریں.....

رسول اللہ ﷺ (سفر جہاد میں) نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور میرے اوپر ایک دھاری دار چادر تھی۔ میں اس کے کنارے اٹنے لگا (تاکہ گردن سے باعدہ لوں)، لیکن وہ وہاں تک نہ پہنچ سکی۔ میں نے اسے الٹ دیا۔ پھر میں نے اس کے کناروں کو مخالفت سمت کر لیا (یعنی داہنے کنارے کو بائیں طرف اور بائیں کنارے کو داہنی طرف)۔ پھر میں نے اسے (مگرنے سے بچانے کے لیے) جھک کر گردن سے روک رکھا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے میرے ہاتھ سے پکڑ کر گھمایا اور اپنے داہنی طرف کھڑا کر دیا۔

اتنے میں ابن مسعودؓ آگئے اور آپ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہم دونوں کو چڑکراپے پیچھے

کھڑا کر دیا۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دیکھ رہے تھے، لیکن میں سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ پھر میں سمجھ گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا یعنی تہجد باندھ لو، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جاہرا میں نے عرض کیا: حاضر ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جب کپڑا وسیع ہو تو دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر کپڑا چھوٹا ہو تو اسے کمر پر باندھ لو۔

(۳۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مِمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي مِرْطٍ، بَعْضُهُ عَلَى وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَأَنَا حَائِضٌ. وَكَذَلِكَ كَيْتٌ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

وَلَيْهِ ذَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَى عِلَاقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

[ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۶۳۳]

(۳۲۹۰) (۱) ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار ایک بڑی چادر میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ مجھ پر ہوتا اور کچھ حصہ آپ پر ہوتا۔ اگرچہ میں حائضہ بھی ہوتی۔
(ب) اسی طرح کی حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ثابت ہے۔
(ج) اس حدیث میں ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے جواز کی دلیل ہے، اگرچہ آدی کے کندھوں پر اس کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

(۳۱۷) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ

قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَوَملٍ الْعَامِرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَّا جَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِذَاءٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۰۲۶]

(۳۲۹۱) محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا جاہر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں امامت کروائی۔ آپ ﷺ پر کوئی اور چادر نہ تھی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - تَقُولُ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْقَمِيصِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [حسن لغيره - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۹۲) (۱) عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے زوجہ رسول ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سے زیادہ محبوب کوئی لباس نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق وہ خود ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نہیں کرتے بلکہ ان کی والدہ نقل کرتی ہیں۔

(۳۲۹۳) (۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو تَمِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْقَمِيصِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ: أَيُّ ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَصْلِيَ فِيهِ؟ قَالَ: الْقَمِيصُ.

[ضعيف - أخرجه أبو داود ۶۲۲ - النسائي ۷۶۵]

(۳۲۹۳) (۱) عبد اللہ بن بریدہ اپنی والدہ کے واسطے سے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قمیص سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی لباس زیادہ محبوب نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق عن عبد اللہ بن بریدہ عن امیہ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہے۔

(ج) مجاہد کے واسطے سے ہمیں روایت یہاں کی گئی کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کے نزدیک کون سا لباس زیادہ محبوب ہے جس میں میں نماز پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا: قمیص۔

(۳۱۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَزْرَعُ إِنْ كَانَ جَبِيَّةً وَاسِعًا وَيَدَعُهُ إِنْ كَانَ ضَمِيمًا

اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہ بند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے

(۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَحْوَجِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ أَفَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ:

نَعَمْ وَزَرَّةٌ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ.

رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۷۲۔ ابوداؤد ۳۲۳۶۹۔]

(۳۲۹۳) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں شکار کھیلتا ہوں تو کیا میں ایک قیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پڑھ سکتے ہو۔ اسے باندھ لو اگرچہ ایک کانٹے سے ہی ہو۔

(۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَوَّرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَرِمَ.

وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي لُبْسٍ مَحْلُولَةٍ أَوْ زَرَّةٍ مُعَاوَةَ أَنْ يَرَى فَرْجَهُ إِذَا رَكَعَ حَتَّى يَزُرَّهُ. قَالَ يَحْيَى: إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِزَارٌ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْمَوْصُولِ قَبْلَهُ. [منکر۔ اخرجه ابن سعد فی الطبقات ۴/ ۱۷۵]

(۳۲۹۵) (ا) یزید بن خمیر سے روایت ہے کہ میں نے قریش کے ایک غلام کو کہتے ہوئے سنا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا جب تک کہ کرپڑھی نہ باندھ لی جائے۔

(ب) عبد اللہ بن مبارک ابن جریج سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے ایسی قیص میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے جس کا تہبند کھلا ہو۔ اس لیے تاکہ رکوع کرتے وقت اس کی شرماگاہ نہ دیکھی جاسکے۔ اسے چاہیے کہ باندھ لے۔

(۳۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَمِيصِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي مَحْلُولَ أَزْرَارِهِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَفْعَلُهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ.

وَيَلْفَغِي عَنْ أَبِي عَمْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ هَذَا فَقَالَ: أَنَا أَتَقْبَلُ هَذَا الشَّيْخَ، كَانَ حَدِيثَهُ مَوْضُوعًا، وَلَيْسَ هَذَا عِنْدِي بِزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يُضَعِّفُ هَذَا الشَّيْخَ وَيَقُولُ: هَذَا شَيْخٌ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونُوا قَلَبُوا اسْمَهُ. وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى بَعْضِ هَذَا فِي التَّارِيخِ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَوْجُهٍ دُونَ السَّنَدِ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ طریق آخر عند البخاری فی تاریخ ۸/ ۱۷۴۔ وسندہ ایضا ضعیف]

(۳۲۹۶) زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا اور ان کا تہنید کھلا ہوا تھا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْصِلِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: مَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا مُحَلُولَ الْأَرْزَارِ.

قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا حَازِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُصَلُّونَ وَأَرْزَارُ قُمُصِهِمْ مُطْلَقَةٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَفْسِهِ.

وَهُوَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ مُحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى مَا لَوْ كَانَ الْجَنَبُ ضَيِّقًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ص۔ صحیح لغیرہ۔ اخراجہ احمد ۴/ ۲۳]

(۳۲۹۷) (ا) سعید بن ابی ایوب بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ہمیشہ تہنید کھولے ہوئے ہی دیکھا۔

(ب) سعید بیان کرتے ہیں: مجھے زہرہ بن معبد قرشی نے بتایا کہ میں نے ابن مسیب، ابو حازم اور محمد بن منکدر کو دیکھا، یہ حضرات نماز پڑھتے اور ان کی قمیصوں کے ارزار بند کھلے ہوتے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی ہمیں روایت بیان کی گئی جس طرح کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(د) اور وہ جب نماز میں ہوتے، ہمارے نزدیک یہ اس صورت پر محمول ہوگا جب گریبان تنگ ہو۔ واللہ اعلم

(۳۱۹) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الرِّدَاءِ

چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - وَلَقَدْ أَتَى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ

اللَّهُ مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأُطْلِقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - إِزَارَهُ وَطَارِقَ بِهِ رِذَاءَهُ، وَاشْتَمَلَ بِهَا

وَقَامَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((أَوْكَلْتُكُمْ بِجَدِّ تَوْبَتَيْنِ)).

وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي رَوَيْنَاهَا فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي تَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ مَتَوَضَّعًا بِهِيَ الْمَرَادُ بِهِ الرُّدَاءُ أَوْ مَا يُشْبِهُ الرُّدَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - معنی تحریرہ فی ۳۳۸۸]

(۳۲۹۸) (۱) قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی طرف گئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے اپنے ازار بند کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ اپنی چادر بھی چھوڑ دی اور اس چادر کو لپیٹ لیا اور کھڑے ہو گئے۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا چکے تو فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(ب) وہ احادیث جو ہمیں نبی ﷺ کے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنے کے بارے میں بیان کی گئی ہیں ان سے مراد چادر یا اس جیسا کوئی اور کپڑا ہے۔ واللہ اعلم

(۳۲۰) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْإِزَارِ وَعَقْدُهُ عَلَى الْخَفَاءِ

تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے

(۳۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: صَلَّى جَابِرٌ فِي إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قَبْلِ قَفَاهُ وَرِثَانَهُ مَوْضُوعَةً عَلَى الْمَشْجَبِ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَتُصَلِّي فِي تَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ؟ قَالَ: أَمَّا إِنِّي إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِأَنَّي أُحْمَقُ مِثْلَكَ، وَأَيْنَا كَانَ لَهُ تَوْبَتَانِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - اعرجہ البخاری ۳۵۵]

(۳۲۹۹) محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ نے تہبند میں نماز پڑھی، اس تہبند کو انہوں نے اپنی گدی پر رکھ کر گرہ لگا دی اور ان کے کپڑے کھوٹی پر لٹکے ہوئے تھے۔ کسی نے کہا: کیا آپ (کپڑے ہونے کے باوجود) ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: سنو میں نے یہ کام اس لیے کیا تا کہ تمہاری طرح کے بے وقوف مجھے دیکھ لیں۔ ذرا بتاؤ! رسول اللہ ﷺ کے دور میں (فقر و غربت کی وجہ سے) ہم میں سے کس کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے؟

(۳۲۱) بَابُ ظُهُورِ الْعَوْرَةِ مِنْ أَسْفَلِ الْإِزَارِ عِنْدَ السُّجُودِ

سجدے میں تہبند کے نیچے سے سر کھلنے کا بیان

(۳۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّخُمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُمْ عَالِفُونَ أَرْزَهُمْ مِنَ الصَّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرَفَعْنَ رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرَّجَالُ جُلُوسًا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۰) اہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز ادا کرتے تو اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے نماز ادا کرتے اور عورتوں کو کہا گیا کہ تم نماز میں اپنے سر اس وقت تک نہ اٹھاؤ۔ جب تک مرد حضرات سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجَالَ عَاقِدِي أَرْزَهُمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصَّبَّانِ مِنْ ضِيقِ الْأَرْزِ خَلْفَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ قَائِلٌ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرَفَعْنَ رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح لغيره - أخرجه ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۱) اہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا، وہ اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے ہوتے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے۔ کسی نے کہا: اے خواتین کی جماعت! اس وقت تک اپنے سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَوْنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرَفُّعُ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجَالُ رُءُوسَهُمْ)). كَرَاهِيَةً أَنْ يَرَيْنَ مِنْ

عَوْرَاتِ الرِّجَالِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۳۱ - ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۲) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو عورت اللہ اور روز

آخرت پر یقین رکھتی ہے وہ بعد سے اپنا سراں وقت تک نہ اٹھائے جب تک مرد اپنے سر نہ اٹھالیں۔ کہیں ان کی نظر مردوں کے ستر پر نہ پڑ جائے۔

(۳۲۲) باب مَنْ جَمَعَ ثَوْبَهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةً أَنْ تَبْدُو عَوْرَتَهُ

اس شخص کا بیان جو ستر کھلنے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے

(۳۲۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ يَمُرُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَعْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ، إِلَّا مَا بُرِدَةٌ وَإِلَّا كِسَاءٌ، لَقَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ، لَمَنْهَا مَا يَبْلُغُ رِصْفِ السَّاقِ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ، فَجَمَعَهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةً أَنْ تَبْدُو عَوْرَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْسَى. [ضعيف - أخرجه ابوداود ۶۳۸]

(۳۲۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے صفہ کے ستر طالب علموں کو دیکھا، ان میں سے کسی کے پاس بھی چادر نہ تھی سوائے دھاری دار چادر کے یا مونٹے کپڑے کے اور اس کو انہوں نے اپنی گردنوں میں باندھا ہوتا۔ ان میں سے کچھ کے نصف پنڈلی تک ہوتی اور کچھ کے کٹھنوں تک۔ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اکٹھا کر لیتے تاکہ ستر نہ کھل جائے۔

یہی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یوسف بن عیسیٰ کے واسطے سے نقل کی ہے۔

(۳۲۳) باب كَرَاهِيَةِ إِسْبَالِ الْإِزَارِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کپڑا الٹانے کی کراہت کا بیان

(۳۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التُّرْمُذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ بَزِيدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّيُ إِزَارَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَذْهَبْ قَتَوَضًا))، فَذَهَبَ قَتَوَضًا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((أَذْهَبْ قَتَوَضًا))، فَذَهَبَ قَتَوَضًا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيُ وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ))، مَكَثًا رَوَاهُ أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى.

وَعَالِفُهُ حَرْبٌ بَيْنَ شِدَائِهِ لِي إِسْنَادِهِ قَوَاهُ كَمَا. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنی تہیندختوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جاؤ وضو کرو، وہ شخص گیا اور وضو کر کے حاضر خدمت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ وضو کرو۔ وہ شخص گیا اور دوبارہ وضو کر کے آیا تو آپ ﷺ سے ایک شخص نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخصوں سے نیچے تہیندخت لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور جو شخص تہیندخت لٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(۳۳۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَجْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْمُدَلِّبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((اَذْهَبْ قَوَّضًا)). فَقَوَّضًا ثُمَّ عَادَ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((اَذْهَبْ قَوَّضًا)). فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ أَمْرَتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنِّي إِنَّمَا أَمَرْتُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، إِنَّهُ كَانَ مُسْبِلًا إِزَارَهُ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ)).

رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَدَّثَهُ فَاسْقَطَ مِنْ بَيْنِ يَحْيَى وَعَطَاءٍ. [شاف۔ أخرجه ابو داود الطيالسي (۳۵۱)]

(۳۳۰۵) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے انہیں حدیث بیان کی کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آ کر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: جاؤ وضو کرو اس نے وضو کیا، پھر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پھر فرمایا کہ جاؤ وضو کرو تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے آپ اسے وضو کرنے کا حکم دیتے ہیں پھر چپ ہو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس لیے اس کو وضو کرنے کا کہتا تھا کہ تہیندختوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہیندختوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھتا ہے۔

(۳۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ ثَابِتٌ: أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شِمْلَةٌ قَدْ ذَبَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّ الْيَدِي يَجُرُّ نَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي جِلٍّ وَلَا حَرَامٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْفُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهِيَ الْأَحَادِيثُ الثَّابِتَةُ الْمُطْلَقَةُ فِي النَّهْيِ عَنْ جَرِّ الْإِزَارِ ذَلِيلٌ عَلَى كَرَاهِيَةِ فِي الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا.

[منکر۔ اعرجہ ابو داود ۷۴۳]

(۳۳۰۶) (ل) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دیہاتی کو دیکھا جو ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں ازراہ تکبر اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکایا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ نہ جنت حلال کرے گا نہ جہنم حرام۔

(ب) امام ابو داود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو راویوں کی ایک جماعت نے عامم سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر موقوف بیان کیا ہے۔ ان میں سے حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابواحوص اور ابو معاویہ رحمہم اللہ ہیں۔

(ج) امام صاحب فرماتے ہیں کہ تہبند لٹکانے کی ممانعت میں منقول احادیث اس کی نماز اور عام حالت میں حرمت کی دلیل ہیں۔

(۳۳۳) بَابُ كَرَاهِيَةِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَتَغْطِيَةِ الْقَمَرِ

نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان

(۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ خَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ، وَأَنْ يَغْطِيَ الرَّجُلُ قَاهُ. [منکر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفُقَيْهِ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سَفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ كَرَاهِيَةَ السَّدْلِ. وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

[منکر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۸) عطاء ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کپڑا لٹکانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے تھے۔

(۳۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ. وَصَلَّاهُ الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَعِيسَى عَنْ عَطَاءٍ. وَأَرْسَلَهُ عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَطَاءٍ. [ضعيف]

(۳۳۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں سدل سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ السَّدْلِ فَكَرِهَهُ فَقُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيُّ -ﷺ-؟ فَقَالَ: نَعَمْ.

وَهَذَا الْإِسْنَادُ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَبِهِ قُوَّةٌ لِلْمَوْصُولِينَ قَبْلَهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ صَلَّى سَادِلًا.

وَكَانَتْ نِسَى الْحَدِيثِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا لَا يَجُوزُ لِلْخِيَلَاءِ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُهُ خِيَلَاءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِهِ آخَرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر- المعرجه عبد الرزاق]

(۳۳۱۰) عامر احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کپڑا لٹکانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ کہا۔ میں نے پوچھا: کیا یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں ثابت ہے۔

نوٹ: نماز میں سر یا کندھوں سے دونوں طرف کپڑا لٹکانا سدل کہلاتا ہے۔

(ب) ہمیں عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے کپڑا لٹکا کر نماز ادا کی۔

(ج) شاید وہ یہ حدیث بھول چکے ہوں یا انہوں نے اس پر محمول کیا ہو کہ یہ صرف تکبر کی نیت سے جائز نہیں اور انہوں نے تکبر کی نیت سے نہ کیا ہو۔ واللہ اعلم

(۳۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤَيْسِيُّ بِصَنْعَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلَاةِ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُهُ. تَفَرَّدَ بِهِ بَشَرُ بْنُ رَافِعٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمَّ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ الْوَادِعِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ سَدَّلَ ثَوْبَهُ فِي الصَّلَاةِ فَأَعَذَّ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

[منكر- وقد مضى الكلام عليه في الحديث ۳۳۰۷]

(۳۳۱۱) (۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز میں کپڑا لٹکانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول

اللہ ﷺ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) ابوعلیہ وادی سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس نے نماز میں اپنے کپڑے کو دونوں طرف سے لٹکا رکھا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا کپڑا پکڑ کر اس کے اوپر لیٹ دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۳۳۱۲) وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِئُ الْكُوفِيُّ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ - بِرَجُلٍ يُصَلِّي قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَقَطَعَهُ عَلَيْهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّمَكَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَدْ كَرِهَهُ. إِلَّا أَنَّ حَفْصًا ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ.

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنِ الْهَيْثَمِ، فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَهُوَ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ حَفْصِ الْقَارِئِ. وَقَدْ كَرِهَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَمَّا [ضعيف جداً- أخرجه القطيعي في "الالف دينار ۱۲۱"] (۳۳۱۲) (ل) عون بن ابی حمید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے نماز میں اپنے کپڑے کو لٹکایا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے وہ کپڑا اس پر لیٹ دیا۔ (ب) حضرت علی بھی اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ قَدْ سَدَلُوا ثِيَابَهُمْ فَقَالَ: كَانَتْهُمْ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ قُرْبِهِمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ: هُوَ مَوْضِعٌ مَذْرَأَتِهِمُ الَّذِي يَجْتَمِعُونَ فِيهِ، قَالَ: وَالسُّدُلُ إِسْبَالُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَضُمَّ جَانِبَيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ ضَمَّهُ فَلَيْسَ بِسُدُلٍ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَمْرٍو فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَكَرِهَهُ أَيْضًا مُجَاهِدٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ. وَيَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا. (ق) وَكَانَتْهُمْ إِنَّمَا رَحْصُوا فِيهِ لِمَنْ يَفْعَلُهُ لَغَيْرِ مَحْبِلَةٍ، فَأَمَّا مَنْ يَفْعَلُهُ بَطَرًا فَهُوَ مِنْهُيٌّ عَنْهُ، وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ الْبُيُوطِيِّ.

وَاحْتِجَّ بِمَعْنَى الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۱۴۲۳]

(۳۳۱۳) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ باہر نکلے، انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے کپڑوں کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ یہ یہودی ہیں جو اپنے فہر سے نکلے ہیں (فہر یہودیوں کا ایک تہوار تھا جو مارچ کی

چودھویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا تھا۔

(ب) ابو عبید کہتے ہیں: فہر ان کی عبادت گاہ ہوتی ہے یا کوئی ایسی جگہ جہاں یہ جمع ہوتے ہیں اور سدل کا مطلب ہے کہ آدمی اپنے کپڑے کے دونوں کنارے ملائے بغیر انہیں سامنے کی طرف لٹکا دے۔ اگر ان کناروں کو ملا لے تو سدل نہ ہوگا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح مجاہد اور ابراہیم نخعی نے بھی اسے مکروہ کہا ہے اور جلیلہ رحمہ اللہ حسن اور ابن سیرین سے نقل کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(د) انہوں نے اس میں جو رخصت دی ہے یہ اس شخص کے لیے ہے جو تکبر کی وجہ سے نہ کرے، لیکن جو تکبر کی وجہ سے کرے اس سے روکا گیا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے یومی کی کتاب میں اسی مفہوم کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۳۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَحَدٌ شَقِيَ إِذَا رَى يَسْتَرْحِي إِلَّا أَنْ اتَّعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَسْتُ أَوْ إِنَّكَ لَسْتَ وَمَنْ يَصْنَعُهُ خِيَلَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۴۶۵]

(۳۳۱۳) (ل) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنے کپڑے کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔

(ب) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے تہبند کا ایک کنارہ لٹک جاتا ہے مگر میں پھر بھی اسے اوپر کرتا رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نہیں ہے یا فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے جو تکبر کی وجہ سے اس طرح کرتے ہیں۔ سبحان اللہ

(۳۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَى يَسْقُطُ عَنْ أَحَدٍ شَقِيٌّ. قَالَ: ((إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ وَعِكْرِمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمْ كَرُّهُوا التَّلْتُمُ فِي الصَّلَاةِ، وَرَوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ تَصْرُحُ بِالنَّهْيِ عَنْهُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۱۵) (ل) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں ذکر فرمایا تو

ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ایک طرف سے گر جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے۔
(ب) اور ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہما سالم بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، شعبی، عکرمہ اور ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ تمام حضرات نماز میں چہرہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور حسن بن ذکوان کی روایت میں اس سے ممانعت کی تصریح ہے۔

باب مَوْضِعِ الْإِزَارِ مِنَ الرَّجُلِ

تہبند کی حد کا بیان

(۳۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَفِي إِزَارِي اسْتَوْحَاءٌ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْقِعْ إِزَارَكَ)). فَرَفَعْتُهُ فَقَالَ: زِدْ. فَرَدَدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّى بَعْدَ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَيْنَ؟ فَقَالَ: أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۰۸۶]

(۳۳۱۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا، میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر اٹھالے۔ میں نے اسے اٹھا لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور اوپر کرو میں نے اوپر کیا، اس کے بعد میں ہمیشہ زیادہ کوشش کرتا رہا۔ بعض لوگوں نے پوچھا: کہاں تک؟ انہوں نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

(۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنِ الْإِزَارِ فَقَالَ: أَخْبَرَكُ بِعِلْمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ، وَلَا جُنَاحَ لِمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ يَجْرُ إِزَارُهُ بَطَرًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ اخرجه ابوداؤد ۴۰۹۳]

(۳۳۱۷) علاء بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے تہبند کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا میں تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مومن کا تہبند نصف پنڈلی تک ہوتا ہے۔ ٹخنوں

تک رکعتوں میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن جو شخص سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جائے گا اور اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہ کرے گا جو اپنے تہبند کو غرور و تکبر کی وجہ سے لٹکائے۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِيهِ النَّارُ)). لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: قَالَ: ((مَا تَحْتَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۴۰]

(۳۳۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کفنوں سے نیچے جو حصہ تہبند سے ڈھکا ہوا ہوگا وہ آگ میں جلیے گا۔ یہ آدم کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عبد الصمد کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "مَا تَحْتَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ" کہ کفنوں سے نیچے جو تہبند ہوگا وہ آگ میں جلیے گا۔

(۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيْةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَبْرِ. [جيد۔ أخرجه ابو داود ۴۰۹۵]

(۳۳۹) یزید بن ابی سہیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں فرمایا کہ یہ قبر میں ہی ہے۔

(۳۴۰) بَابُ تَسْتَرِ الْعَارِي بِوَرَقِ الشَّجَرِ وَغَيْرِهِ مِمَّا يَكُونُ طَاهِرًا إِذَا لَمْ يَجِدْ ثَوْبًا

ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ أَظْنَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَكِيِّ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِآدَمَ وَخَوَاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الظَّفَرُ، فَلَمَّا أَكَلَا الشَّجَرَةَ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا مِثْلُ الظَّفَرِ فَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ قَالَ: وَرَقُ التَّيْنِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۳۵۰ / ۲]

(۳۲۲۰) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ سیدنا آدم اور حوا کا لباس ناخن تھا۔ جب انہوں نے شجر ممنوعہ کو کھایا تو ان سے وہ لباس صرف ناخن کے برابر ہی رہا باقی سارے کا سارا ختم ہو گیا۔ وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے لگانے شروع ہو گئے، یعنی انجر کے پتے۔

جماع أبواب الكلام في الصلاة

نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۲۷) باب مَا يَجُوزُ مِنَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دعا کے جواز کا بیان

(۳۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَظْفِقِينَ بِمَكَّةَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَيْسِي يُوسُفَ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۹۶۱]

(۳۳۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تو پڑھتے: اللھم الحج الولید بن الولید... اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ رحمکم اللہ اور مکہ کے کزوروں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضرقیلہ کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر اور ان پر یہ عذاب قہر یوسف کی طرح طویل مدت تک مسلط رکھ۔

(۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بِشْرَانَ الْعَدْلِيِّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَتَلَ فِي الْقُبْرِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِغْلٍ وَذُكْوَانَ وَقَالَ: ((عَصِيَّةٌ عَصَبَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۰۷]

(۳۳۲۲) خُفَّاءُ بْنُ إِيمَاءٍ غِفَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَبَّحَ فِي نَمَازٍ فِي يَوْمٍ مَطَرٍ: اللَّهُمَّ الْعَن ... اے اللہ! بنو لیمان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیج جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی اور اے اللہ! قبیلہ غفار کو معاف فرما دے اور بنو سالم کو صحیح سلامت رکھ۔

(۳۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَمْعَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ غُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ الْعَن نَبِيَّ لَحِيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعَصِيَّةَ عَصَبِ اللَّهِ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارَ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ)). أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَبِيبِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

(۳۳۲۴) ابینا

(۳۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبُزْجَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّارِجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ فِي الْمَغْرِبِ، قَدْعًا عَلَى نَاسٍ وَعَلَى أَشْيَاءِهِمْ، وَقَتَلَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۴۹۷۶]

(۳۳۲۵) عبد الرحمن بن مفضل بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں قنوت پڑھی۔ اس میں کچھ لوگوں اور ان کے پیروکاروں پر بددعا کی۔ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھی تھی۔

(۳۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْتُلُ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ - أَوْ قَالَ الْمَغْرِبِ - بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَيَدْعُو فِي قُبُورِهِ عَلَى عَمْسَةٍ وَسِتِّينَ. [صحيح - هذا اسناد صحيح متصل وهو نحو الذي سبق]

(۳۳۲۵) عبد الرحمن بن مفضل بیان کرتے ہیں میں عشاء یا فجر کی نماز میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جماعت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اس میں پانچ آدمیوں کا نام لے کر بددعا کرتے تھے۔

(۳۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي

لَا تُعْرَضُ لَكَ لَتَيْنِ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ أَسْمِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ. [صحیح۔ انخرجه ابن الجعد ۱۰۹۸]
(۳۳۲۶) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حالت سجدہ میں اپنے تئیں بھائیوں کے لیے ان کا اور ان کے باپوں کے نام لے کر دعا کرتا ہوں۔

(۳۳۲۸) بَاب مَا يَجُوزُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ يُرِيدُ بِهِ جَوَابًا أَوْ تَبِيهًا

نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان
(۳۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَازَةَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَبِيَّانَ عَنْ أَبِي نُحَيْمٍ يَعْزِي حَكِيمٌ عَنْ سَعْدِ قَالَ: نَادَى رَجُلٌ مِنَ الْعَالِينَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَقَالَ ﴿وَلَقَدْ أَوْحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرُكَتَ لِمَ حَبَطَ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْغَالِسِينَ﴾ [الزمر: ۶۵] فَأَجَابَهُ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ۶۰].

[ضعیف۔ انخرجه الحاكم ۱۵۸/۲]

(۳۳۲۷) ابو حنیفہ حکیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ فجر کی نماز میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو غالی لوگوں میں سے ایک نے آواز دی اور آپ حالت نماز میں تھے، اس نے کہا: ﴿وَلَقَدْ أَوْحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرُكَتَ لِمَ حَبَطَ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْغَالِسِينَ﴾ [الزمر: ۶۵] ”یقیناً (اے نبی ﷺ) آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی اگر آپ نے شرک کا ارتکاب کیا تو یقیناً آپ کے اعمال برباد، ضائع اور خسارے میں ہو جائیں گے۔“ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حالت نماز میں ہی اسے جواب دے دیا: ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ۶۰] ”تو مبرا کر بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے سچا ہے اور آپ کو یہ لوگ ہلکا نہ سمجھیں جو یقین نہیں رکھتے۔“

(۳۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ، فَرَسَعَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَسَعْنَا مَعَهُ وَجَعَلَ يَمْشِي إِلَى الصَّفِّ وَنَحْنُ رُكُوعٌ، فَمَرَّ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. فَلَمَّا لَفَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: كَانَ يَقَالُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنَّ يُسَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَأَنْ تَتَخَذَ الْمَسَاجِدُ حُرْقًا، وَأَنْ يَتَجَرَّ الرَّجُلُ

وَأَمْرُهُ، وَأَنْ تَغْلُو الْخَيْلَ وَالنَّسَاءَ ثُمَّ يَرْخُصَنَّ، ثُمَّ لَا تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ مُخْتَصَرٌ.

وَرَوَى عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِنَحْوِهِ وَرَفَعَ آخِرَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - يَزِيدُ

وَيَنْقُصُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۴/ ۱۹۳]

(۳۳۸) (ا) خارج بن ملت بیان کرتے ہیں: ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے اور امام صاحب رکوع میں تھے۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے (صف سے پیچھے ہی) رکوع کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا اور آپ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے اور ہم رکوع میں ہی رہے۔ ایک آدمی گزرا، اس نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے کہا: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ۔ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کی تو فرمایا: کہا جاتا ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آدمی کسی آدمی کو ذاتی معرفت کی بنا پر ہی سلام کرے گا اور مسجدوں کو راستہ بتالیا جائے گا اور مرد اور اس کی بیوی دونوں اجرت لیں گے گھوڑے اور غورتیں۔

(ب) طارق بن شہاب سے بواسطہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی جیسی منقول ہے اور انہوں نے اس کے آخری حصے کو نبی ﷺ تک پہنچایا ہے۔ اس میں کچھ اضافہ اور کمی بھی ہے۔

(۳۳۹) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا نَكَهَ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ

نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟

(۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَقَالَ: ائْتِ الصَّلَاةَ لِلنَّاسِ قَالِيْمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ - قَالَ - فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ تَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَهُ عَنِ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَخَرَهُ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَهُ عَنِ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ - فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ

فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُبْتَ إِذَا أَمَرْتُكَ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا كَانَ لِأَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيَّ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرُكُمْ التَّصْفِيقَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصْبِحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ التَّغْتَ إِلَى اللَّهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۶۵۲ - مسلم ۱۲۶۱]

(۳۳۲۹) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے گئے (آپ کو تاخیر ہو گئی) اور نماز کا وقت آپہنچا، مؤذن (بلال رضی اللہ عنہ) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں تکبیر کہوں؟ انہوں نے فرمایا: اچھا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، لوگ نماز پڑھ رہے تھے آپ صف چرتے ہوئے اندر گئے اور پہلی صف میں جا کر ٹھہرے، لوگوں نے دستک دینی شروع کر دی۔ لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر دھیان نہیں کرتے تھے جب لوگوں نے بہت تالیاں بجائیں تو پھر انہوں نے التفات کیا، کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ پیچھے کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ نماز پڑھاتے جاؤ۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ امامت کیے جاؤ۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے سرک آئے اور پہلی صف میں مل گئے اور رسول اللہ ﷺ آگے نکل گئے اور آپ نے نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! تم اپنی پر کیوں نہ ٹھہرے رہے جبکہ میں تمہیں حکم دے چکا تھا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بھلا الوقوف کے بیٹے کی کیا مجال کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے امامت کروائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے نماز میں اتنی تالیاں کیوں بجائیں؟ کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے، جب وہ یہ کہے گا تو اس کی طرف دھیان ہوگا اور تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔

(۳۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ، فَخَرَجَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا التَّغْتَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. وَأَخْبَرَنَا أَيْضًا عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: التَّصْفِيقُ. بِذَلِكَ: التَّصْفِيقُ. وَقَالَ سَهْلٌ: التَّصْفِيقُ هُوَ التَّصْفِيقُ. [صحیح - تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۰) (۱) سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ بنی عمرو بن عوف میں کوئی اختلاف ہوا ہے تو آپ

ان میں صلح کرنے لگے..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آجائے تو تم تالیاں بجانا شروع کر دیتے ہو؟ تالیاں بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔ اگر نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہو۔ جب کوئی سبحان اللہ کہے تو جو سنے گا وہ ضرور متوجہ ہوگا۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں دوسری سند سے ہے اس میں تصفیق کی جگہ صحیح کا لفظ ہے اور پہل نے کہا: تصفیق صحیح ہی تصفیق ہے۔

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ كَرِهَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ. إِلَى آخِرِهِ مَا نَقَلْنَا. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۱) یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ اس کے آخر میں ’فانہ لا یسمعه‘ سے آخر تک الفاظ نہیں ہیں۔

(۲۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهِ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ قَوْلِهِ: فِي الصَّلَاةِ. (ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرُوا هَلِهِ اللَّفْظَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۵۔ مسلم ۴۲۲]

(۳۳۳۲) (ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنا ہو تو سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں ’فی الصلوة‘ کے الفاظ ہیں۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ)). [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (امام کو غلطی پر خبردار کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجاتیں۔

(۲۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو

سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((التَّصْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)) . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُونَ وَيُصَفِّحُونَ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ . وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْهُمَا وَقَالَ : فِي الصَّلَاةِ .

[صحیح۔ هذا لفظ مسلم ۴۲۲ وانظر قبله]

(۳۳۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنے کے لیے) مرد سبوحان اللہ کہیں اور عورتوں کے لیے تالی بجاتا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے بہت سے اہل علم کو دیکھا ہے وہ سبحان اللہ بھی کہتے ہیں اور اشارے بھی کرتے ہیں۔

ایک روایت میں ”فی الصلاة“ کے الفاظ بھی ہیں۔

(۳۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((التَّصْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے تسبیح کہتا ہے اور عورتوں کے لیے نماز میں (خبردار کرنے کے لیے) تالی بجاتا (مباح) ہے۔

(۳۳۳۶) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((التَّصْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجاتا۔

(۳۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ: فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَقَدْ كَانَتْ أُمِّي تَفْعَلُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۷) اعمش ایک دوسری سند سے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے یہ حدیث

ذکر کی تو انہوں نے بتایا کہ میری والدہ اسی طرح کیا کرتی تھیں۔

(۳۳۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي لِإِذْنِهِ التَّسْبِيحُ، وَإِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ تُصَلِّي لِإِذْنِهَا التَّصْفِيقُ)).

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَسَّحَ، لَمَكَانَ ذَلِكَ إِذْنُهُ لِي.

لَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ، فَقِيلَ مَسَّحَ وَقِيلَ تَسَنَّحَ. وَمَذَاهِرُهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ وَضَعْفُهُ غَيْرُهُ، وَلَيْمََّا مَضَى كِفَايَةُ عَنْ رِوَايَتِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن۔ وللحديث طريق آخر عند احمد ۲ / ۲۹۰]

(۳۳۳۸) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی سے دوران نماز اجازت طلب کی جائے تو اس کا اجازت دینا سبحان اللہ کہنا ہے اور اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اس سے کوئی اجازت طلب کرے تو اس کا اجازت دینا تالی جباتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کا وقت محرمی کے وقت مخصوص تھا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے، یہی آپ کی طرف سے مجھے اجازت ہوتی تھی۔

(ج) یہ حدیث سند اور متن کے اعتبار سے مختلف ہے، ایک قول کے مطابق مسح ہے اور دوسرے قول کے مطابق تسنح ہے۔ (۳۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْجَنْبَلِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو التَّسْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ الْعُمَلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَسَّحَ، لَمَكَانَ ذَلِكَ إِذْنُهُ لِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي صَلَاةٍ أَذِنَ لِي. وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثُ تَابِعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي التَّسْبِيحِ دُونَ ذِكْرِ الْحَارِثِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ اعرجه النسائي ۱۲۱۱]

(۳۳۳۹) عبد اللہ بن نجی کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: محرمی کے قریب میرا ایک مخصوص وقت ہوتا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے، یہی آپ کی طرف سے مجھے

اجازت ہوتی تھی اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت مرحمت فرمادیتے..... پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ إِذْنُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي. لَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ بِنُ مَسْرُوعٍ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ وَوَأَقَى الْأَوَّلَ فِي التَّسْبِيحِ.

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۰) عبد اللہ بن نجی بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سحری کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہونے کا میرا مخصوص وقت تھا۔ جب میں آپ ﷺ کے پاس آتا۔ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہتے اور اس میں آپ ﷺ کے اجازت (دینے) کی طرف اشارہ ہوتا اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت دے دیتے۔

(۳۳۱) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ فَلَمْ تَكُ وَذَكَرَ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ تَسَبَّحَ، وَكَانَ ذَلِكَ إِذْنُهُ. ضعیف، تقدم فی الذی قبلہ.

(۳۳۱) عبد الواحد بن زیاد ایک دوسری سند سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اور اس کی سند میں حارث عکلی کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس میں ہے کہ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میرے لیے کھنکارتے (کھانسی کرتے) اور یہ آپ کی اجازت ہوتی تھی۔

(۳۳۲) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُهْمَرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ فِي التَّسْبِيحِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي زُرْعَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْجَبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ. وَرَوَاهُ شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّسْبِيحِ وَرَوَاهُ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

وَكَيْفَمَا كَانَ فَقَعَدَ اللَّهُ بْنُ نَجِيٍّ غَيْرَ مُتَحَتِّجٍ بِهِ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۲) عبد اللہ بن نجی سے بھی کھانسنے کے بارے میں روایت منقول ہے مگر اس کی سند میں ابو زرہ کا ذکر نہیں ہے۔

ایک دوسری سند میں شیح کا ذکر ہے۔

(۳۳۰) باب مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا يَكْلُمُ يَعْصِي صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأَمَرْنَا بِالسُّكُوتِ وَلَهَيْنَا عَنِ الْكَلَامِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

وَقَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ، يَكْلُمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأَمَرْنَا بِالسُّكُوتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۱۴۲۔ مسلم ۵۳۹]

(۳۳۳) (۱) زید بن ارقم نے بیان کیا کہ شروع میں ہم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران ساتھ والے آدمی سے بات وغیرہ کر لیا کرتا تھا۔ جب یہ آیت ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ۔“ نازل ہوئی تو ہمیں خاموشی اختیار کرنے اور بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(ب) یحییٰ قطان، اسماعیل سے اور وہ حارث بن شبیل سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نماز میں کلام کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے کسی بھی ضرورت کے تحت بات کر لیتا لیکن جب یہ آیت ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر اور اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ“ تو ہمیں بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَوَّاذٍ الْمُقْرِئِ بِوَأَسِطِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ بْنُ عَثِيمٍ الْكُوفِيُّ بِوَأَسِطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ فَبُرِّدَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُرِّدْ عَلَيْنَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتُرَّدُ عَلَيْنَا. قَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ فَضِيلٍ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا، مَا لَكَ الْيَوْمَ لَمْ تَرُدَّ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۱۱۸۵]

(۳۳۳۳) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ہوتے تو ہم آپ کو سلام کہتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے۔ جب ہم شاہ جشہ (نجاشی) سے لوٹ کر آئے تو ہم نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے ہمیں کوئی جواب نہ دیا تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! پہلے ہم آپ کو نماز میں سلام کہتے تھے تو آپ ہمیں جواب دے دیتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مشغولیت (معروفیت) ہوتی ہے۔

(ب) ابوبدر شجاع بن ولید کی حدیث میں ہے کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے کیا وجہ ہے آج آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں معروفیت ہوتی ہے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُرِّدْ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَدَّمَ وَمَا حَدَّثْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدْتُ شَيْءً؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ، وَإِنَّ مِمَّا أَحَدْتُ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)).

[صحيح لغیره۔ اخرجہ ابوداؤد ۹۲۴]

(۳۳۴۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں (جشہ سے) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی (جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی) تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کوئی نیا حکم آگیا ہے کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے جو چاہتا ہے نیا حکم نازل کر دیتا ہے۔ اب اللہ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ وَنُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ، وَيُوصِي أَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ - قَالَ - فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَدَّمَ وَمَا خَدْتُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ لَقَدْ أَخَذْتُ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)). [صحيح لغيره - تقديم في الذي قبله]

(۳۳۳۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز میں سلام، کلام اور ایک دوسرے سے ضرورت کی باتیں کر لیا کرتے تھے لیکن جب میں (جس سے واپسی پر) ایک دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا، لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے نیا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا نیا حکم یہ ہے کہ نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ شَطِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُرْسِلَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَجِئْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۵۹]

(۳۳۳۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اپنے کسی (ذاتی) کام کے لیے بھیجا تو میں کام پورا کر کے لوٹا۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا۔ اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ بِعَنِي أَبِي بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَاءٍ بْنُ السُّنْدِيِّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَطِيرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُرْسِلَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَاجَةٍ، فَأَنْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَلْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَشَدُّ مِنَ الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ لَرَدِّ عَلَيَّ فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصَلِّي. وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مَتْرَجُهَا لِغَيْرِ الْقَبِيلَةِ.

رواہ البخاری فی الصحيح عن أبي معمر عن عبد الوارث وأخرجه مسلم من وجه آخر عن عبد الوارث. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ بنی مطلق میں) مجھے ایک کام کے لیے

بھیجا۔ میں کام پورا کر کے لوٹا تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ میرے دل میں اللہ جانے کیا بات آئی۔ میں نے اپنے دل میں کہا: شاید میں دیر سے آیا اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ اب میرے دل میں پہلے سے زیادہ خیال آیا، پھر میں نے تیسری مرتبہ سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: سنو! میں نے اس لیے تمہارے سلام کا جواب نہ دیا کیوں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے، اس کا منہ قبلہ کی طرف نہ تھا بلکہ دوسری طرف تھا۔

(۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوْسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْةٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْوَحْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْإِزْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَحَدَّثَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ: وَأَكُلُ أُمِّيَّاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ قَالَ: فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَعْيُنِهِمْ - قَالَ - فَلَمَّا رَأَيْتَهُمْ يُسَكِّرُونِي لِكُنِّي سَكَّتْ - قَالَ - فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الصَّلَاةِ دَعَانِي، فَبَايَ وَأُمِّي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنِّي، وَاللَّهِ مَا تَكْهَرْنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا سَتَنِي قَالَ: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْإِزْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۳۷ - ابوداود ۹۳۰]

(۳۳۹) معاویہ بن حکم سلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے جھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: یو حمک اللہ۔ لوگ میری طرف گھورنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیے۔ پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کروا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جیسا استاد نہیں دیکھا جو تعلیم دینے میں آپ سے بہتر ہو۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانسا اور نہ ہی برا بھلا کہا، بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں وغیرہ کرنا جائز نہیں اس میں تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا قُلَيْبٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلِمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الْإِسْلَامِ، فَكَانَ فِيمَا

عَلِمْتُ أَنْ قِيلَ لِي إِذَا عَطَسْتُ فَاحْمَدِ اللَّهَ ، وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ - قَالَ
كَبَيْتَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ: بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ رَافِعًا يَهَيَّا
صَوْتِي ، فَرَمَانِي النَّاسُ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلْنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ شُرُزٍ؟ قَالَ
فَسَبِّحُوا ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ - ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ الْمُتَكَلِّمُ؟)) قِيلَ: هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ
- ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّمَا الصَّلَاةُ لِلْقَرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ ، فَإِذَا كُنْتُ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذَلِكَ شَأْنَكَ)) فَمَا
رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ أَرْفَقَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۵۰) سیدنا معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اسلام کے بہت سے احکام سکھائے ، یعنی جب تو چھینک مارے تو الحمد للہ کہہ اور جب کوئی اور چھینک مارے وہ الحمد للہ کہے اور تو برحمتک اللہ کہہ۔ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز میں کھڑا تھا کہ اچانک ایک آدمی نے چھینک ماری ، اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اونچی آواز میں برحمتک اللہ کہا ، لوگ میری طرف گھورنے لگے حتیٰ کہ مجھے یہ کہنا پڑا کہ تمہیں کیا ہوا ہے ، مجھے ایسی نظروں سے دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون آدمی تھا؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ دیہاتی تو آپ ﷺ نے مجھے بلا کر فرمایا: نماز میں صرف تلاوت قرآن اور ذکر الہی ہوتا ہے ، لہذا جب تم نماز میں ہو تو صرف تلاوت اور ذکر ہی کیا کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم کسی اور کو نہیں دیکھا۔

(۳۳۱) بَابُ مَنْ تَكَلَّمَ جَاهِلًا بِتَحْرِيمِ الْكَلَامِ

جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوعہ کلام کرے

(۳۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشُّوسِيُّ وَأَبُو سَهْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السَّلَمِيُّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ ، فَجَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ ، وَإِنَّ رَجُلًا مِنَّا يَنْطَهَرُونَ. قَالَ: ((ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصَدِّقُهُمْ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَجُلًا مِنَّا يَأْتُونَ الْكُفَّةَ. قَالَ: ((فَلَا يَأْتُوهُمْ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَجُلًا مِنَّا يَعْطُونَ. قَالَ: ((كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ ، فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَكَ)). قَالَ: وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ فَحَدَّثَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، قَالَ فَقُلْتُ: وَالْكَلُّ أُمَيَّاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟

فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَازِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْنَهُمْ يَسْكُوتُونَ لِكُنْى سَكْتٌ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دَعَا لِي فَبَايَ هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنِّهُ ، وَاللَّهِ مَا ضَرَبْنِي وَلَا كَهْرَبْنِي وَلَا سَخَى فَقَالَ: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، وَإِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ)) وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى لَذَكَرَهُ بِخَوْبِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَبَجَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ ، وَإِنَّمَا قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقُلْتُ: إِنَّ رِجَالًا مِنَّا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ - [صحیح - انظر قبله فهو حديث واحد مع اختلاف بسير]

(۳۳۵۱) (۱) معاویہ بن حکم سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ہم لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، اللہ نے ہمیں اسلام کی نعمت سے نوازا دیا ہے۔ ابھی بھی ہم میں سے کچھ لوگ پرندوں کے ذریعے قال لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ محض وہم ہے جو ان کے ذہنوں میں ہے۔ یہ قال وغیرہ انہیں (کسی کام کے کرنے سے) نہ روکے۔

فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے بعض لوگ کاہنوں (غیب کی خبریں بتانے والوں) کے پاس جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ جایا کریں۔ انہوں نے پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (اور ان سے قال لیتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء ﷺ میں سے صرف ایک نبی (حضرت ادریس علیہ السلام) خط کھینچتے تھے لہذا جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہ درست ہے۔

فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہا تھا۔ ایک نمازی نے چھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: ”یرحمک اللہ“ تو لوگ میری طرف ترچی نظروں سے دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ میں سمجھ گیا کہ وہ مجھے چپ کروانا چاہتے ہیں (تو میں ناراض ہوا) لیکن خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانسا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں کرنا جائز نہیں، اس میں توسیع تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(ب) یہ حدیث دوسری سند سے بھی اسی طرح ہے مگر اس میں ان الفاظ ”انا کنا حدیث عہد بجاہلیۃ فجاء اللہ ﷻ لا اسلام“ کی جگہ یہ الفاظ ہیں: ”قال اتیت النبی ﷺ - فقلت: ان رجالا منا ...“

(۳۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُوَدَّكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ

يَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَطَعَسَ رَجُلٌ إِلَيَّ جَنِيًّا فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَالْكُلُّ أُمِّيَاهُ، مَا لِي أَرَاكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ وَأَنَا أَصْلَى؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَادِهِمْ يُصَمُّونَنِي، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ قَبَائِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا سَنَنِي وَلَا حَرَنَنِي، وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَلِدُ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ الصَّلَاةُ وَالنَّسِيحُ وَالْتِحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ)). أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ مَا ذَكَرَ الْأَوْرَاعِيُّ مِنَ التَّطْطِيرِ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يُحَكِّ أَنْ النَّبِيَّ ﷺ - أَمْرَهُ بِإِعَادَةِ وَحِكْمَى أَنَّهُ تَكَلَّمَ وَهُوَ جَاهِلٌ بِذَلِكَ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۵۲) (ا) معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، میرے پہلو میں کھڑے ایک آدمی نے جھینک ماری تو میں نے ”یرحمک اللہ“ کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگ گئے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں، میں نماز پڑھا رہا ہوں اور تم مجھے دیکھے جا رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ وہ مجھے خاموش کروانا چاہتے تھے (میں چپ ہو گیا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ پر میرے والدین قربان ہوں، میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ مارا نہ ڈانسا اور نہ برا بھلا کہا بلکہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں سے ساتھ بات چیت کرنا درست نہیں۔ یہ صرف تسبیح، تحمید اور قرآن کی تلاوت کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ روایت منقول نہیں ہے کہ آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا ہو کیوں کہ اس نے نماز میں ناواقفیت سے کلام کیا تھا۔

(۳۳۲) بَابُ مَنْ سَلَّمَ أَوْ تَكَلَّمَ مُخْطِئًا أَوْ نَاسِيًا

جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے

(۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ رَكَعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ دُو الْيَدَيْنِ: أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَصْحَابِهِ: ((أَحَقُّ مَا يَقُولُ؟)) قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى

رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ . قَالَ سَعْدٌ : وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ، فَكَلَّمَهُ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ فَقَالَ : هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَتَمَامُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ يَرُدُّ فِي بَابِ سُجُودِ السَّهْوِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحيح - أخرجه البخاری ۴۶۸]

(۳۳۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز (بھول کر) دو رکعتیں پڑھائیں تو ذوالیدین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہو گئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے دوسری رکعتیں پڑھائیں اور سہو کے دو سجدے کیے۔ سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر لیا، پھر باتیں کیں اور باقی ماندہ (ایک رکعت) ادا کرنے کے بعد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

(ب) اس مسئلہ میں مکمل بحث سجدہ سہو کے باب میں آئے گی، ان شاء اللہ۔

(۳۳۳) بَابُ مَنْ بَكَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَظْهَرْ مِنْ صَوْرَتِهِ مَا يَكُونُ كَلَامًا لَهُ هَجَاءٌ

دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے

(۲۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ)) . قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ . فَفَعَلْتُ حَفْصَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اتَّكُنْ لَأَنْتِ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) . فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ: مَا كُنْتُ لِأَصِيبَ مِنْكَ خَيْرًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

هِشَامٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۶۲۳]

(۳۳۵۴) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو (قراءت) نہ سنا پائیں گے۔ آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ تم رسول اللہ رضی اللہ عنہ کو کہو کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو کثرت گریہ کے سبب لوگوں کو قراءت نہ سنا سکیں گے، آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے تم سے کوئی خیر نہیں پہنچی۔

(۳۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُبَيَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَجَعُهُ قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ، إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ. فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ. فَعَارَ ذَنُّهُ مِثْلَ مَقَالَتِهَا فَقَالَ: أَنْتَنَّ صَوَّاجِبَاتُ يَوْسُفَ، مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيِّ
وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ فِي الْحَدِيثِ:
إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعُهُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۵۵) (ا) حمزہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ رضی اللہ عنہ کی بیماری میں شدت آگئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں، جب آپ رضی اللہ عنہ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو رونے کے سبب قراءت نہ سنا سکیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: ابو بکر سے کہیے وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ انہوں نے پھر اسی طرح بات کی چھپے پہلے کہی تھی تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یوسف علیہ السلام کی عورتوں جیسی ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں جب قرآن پڑھتے ہیں تو اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں پاسکتے۔

(۳۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ بَعْدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

- يَصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَرْبَعُ كَافٍ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۵۰۴۹]

(۳۳۵۶) طرف اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کے رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے چلی چلتے جیسی آواز آ رہی تھی۔

(۳۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَاجُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَاذْكُرُهُ يَسْنَدُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَجَوْهُ أَرِيذٌ كَأَرِيذِ الْوُجَلِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله. النساء ۱۲۱۴]

(۳۳۵۷) حماد بن سلمہ کی روایت کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ کے پیٹ سے ہنڈیا کے اٹنے کی طرح آواز آتی تھی۔
(۳۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ قَالَ: كَانَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي الْعَتَمَةِ بِسُورَةِ يُوسُفَ ، وَأَنَا فِي مَوْخِرِ الصُّلُوفِ جَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ يُوسُفَ سَمِعْتُ نَشِيْجَةً فِي مَوْخِرِ الصَّفِّ.

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۷۰۳]

(۳۳۵۸) علقمہ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں سورۃ یوسف پڑھ رہے تھے اور میں آخری صفوں میں کھڑا تھا۔ جب وہ یوسف علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے تو میں نے آخری صف میں آپ کے سینے سے رونے کے دوران نکلنے والی آواز سنی۔

(۳۳۳) بَابُ مَنْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ ضَحِكَ فِيهَا

نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم

(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَقَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: التَّبَسُّمُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَلَكِنَّ الْقُرْقُرَةَ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

وَلَقَدْ رَكْعَةً لَّابِتٌ بِنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْهُ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۴۷۷۴]

(۳۳۵۹) جابر بیان کرتے ہیں کہ تبسم سے نماز نہیں ٹوٹی بلکہ کلکلا کر ہنسنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔
(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الزَّاهِدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُثْرُ وَلَكِنْ يَقْطَعُهَا الْقُرْقُرَةُ)).

وَلَقَدْ رَوَى فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ حَدِيثٌ آخَرٌ لَا يُحْتَجُّ بِأَمثَالِهِ. [منكر۔ وقد مضى في الذي قبله]
(۳۳۶۰) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسکرانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن قبضہ لگانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا عَمْرُو النَّافِلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ كَاتِبٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا الْوَارِغُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ إِذْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَبَسَّمْتَ. قَالَ: ((مَرَّ بِي مِكَائِيلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ أَلْوُغْبَارٌ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ فَضَحِكَ إِلَى قَبَسَمْتُ إِلَهُ)). الْوَارِغُ بْنُ نَافِعٍ الْعَقِيلِيُّ الْجَزَرِيُّ تَكَلَّمُوا فِيهِ. وَقَدْ حَكَاهُ الْوَائِلِيُّ فِي الْمَغَازِي.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ: فِي مَنْ ضَحِكَ فِي الصَّلَاةِ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي قِصَّةٍ مَحْكِيَةٍ عَنْهُ: مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ. وَيَذْكُرُ مِثْلَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعيف جدا۔ اخرجه ابو يعلى ۲۰۶۰]

(۳۳۶۱) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غزوہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ دوران نماز مسکرائے۔ جب آپ نے نماز اپنی مکمل کی تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو مسکراتے دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سے میکائیل علیہ السلام گزرے، ان کے پروں پر گرد و غبار کے نشان تھے اور وہ لوگوں کی طلب سے واپس آ رہے تھے۔ وہ میری طرف دیکھ کر ہنسنے لگے تو میں بھی مسکرا دیا۔

(ب) ہم کتاب الطہارہ میں ابوسفیان سے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کر چکے ہیں۔ یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو نماز میں ہنسا تھا۔ یعنی وہ نماز کو لوٹائے لیکن وضو کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(ج) ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ان سے منقول قصہ میں بھی بیان کر چکے ہیں کہ تم میں سے جو شخص نماز کو لوٹا لے۔ اسی طرح کی روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

(۳۳۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّفْخِ فِي مَوْضِعِ السُّجُودِ

سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان

(۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ كَرَّ صَلَاةَ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ثُمَّ تَفَخَّ فِي آخِرِ سُجُودِهِ فَقَالَ: أَفْ أَفْ. ثُمَّ قَالَ: ((رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَلَّا تُعَذِّبَهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ، أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لَا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ)). فَفَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ اْمَحْصَتِ الشَّمْسُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالَّذِي يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا نَفْعًا يُشَبَّهُ الْغُلُوطُ، وَذَلِكَ لَمَّا عُرِضَ عَلَيْهِ مِنْ تَعَذُّبِ بَعْضٍ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ، فَلَيْسَ غَيْرُهُ فِي التَّائِيْفِ فِي الصَّلَاةِ كَهَوِّ بَابِي هُوَ وَأُمِّي - ﷺ - كَمَا لَمْ يَكُنْ كَهَوِّ فِي رُؤْيَا مَا رَأَى مِنْ تَعَذُّبِهِمْ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءٍ فَقَالَ: وَجَعَلَ يَفُخُّ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّائِيْفَ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَدْ كَرَّ النَّفْخَ دُونَ التَّائِيْفِ. وَزَعَمَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ قَوْلَهُ أَفْ لَا يَكُونُ كَلَامًا حَتَّى يَشْدُدَ الْفَاءَ فَتَكُونَ ثَلَاثَةَ أَحْرَافٍ مِنَ التَّائِيْفِ، قَالَ وَالنَّافِخُ لَا يَخْرِجُ الْفَاءَ لِي نَفْخِهِ مُشَدَّدَةً وَلَا يَكَادُ يَخْرِجُهَا فَاءً صَادِقَةً مِنْ مَخْرَجِهَا.

[صحیح۔ و سبائی تخریجہ مستوفی فی کتاب صلاۃ الکسوف ان شاء اللہ]

(۳۳۶۲) (۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا کہ پھر آپ ﷺ نے آخری سجدوں کے بعد پھوٹ ماری اور فرمایا: ”اف اف“ پھر فرمایا: میرے پروردگار! کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک میں ان میں ہوں، آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے؟ کیا تو نے یہ وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔ آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے، رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو چکا تھا۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، شاید یہ پھوٹ خراٹوں کی آواز کے مشابہ ہو: اس لیے کہ اس وقت آپ کے سامنے ایسے مناظر لائے گئے جن میں عذاب دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ نماز میں کسی کے لیے ”اف اف“ کہنا جائز نہیں ہے۔ جیسے آپ ﷺ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان کہ آپ ﷺ ایسے نہیں کہ خواب میں ہوں اور آپ نے ان کے عذاب کو دیکھا ہو۔

(ج) عبد العزیز بن عبد الصمد عطاء سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دوسری رکعت کے آخری سجدے میں سانس کی آواز سنائی دے رہی تھی، یعنی سانس پھولی ہوئی تھی اور آپ ﷺ رورہے تھے۔ انہوں نے ”اف اف“ کا ذکر نہیں کیا۔

(د) ابوالحسن سائب بن مالک سے اور وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ”تائیف“ کی جگہ ”نفخ“ کا ذکر کیا۔

(ر) ابوسلیمان خطابی رحمہ اللہ کا دعویٰ ہے کہ ”اف“ اس وقت تک کلام نہیں ہے جب تک ”فا“ مشدد نہ ہو، مشدد ہونے کی صورت

میں وہ باب ”تانیف“ سے تین حرف ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ پھونکنے والا اپنی سانس میں طاعن دوا نہیں کرتا اور نہ ہی وہ فائدہ کو مخرج کے مطابق نکال سکتا ہے۔

(۳۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ذُو قُرَابِئِهَا شَابٌ ذُو جُمَّةٍ، فَقَامَ يُصَلِّي وَيَنْفُخُ فَقَالَتْ: يَا بَنَى لَا تَنْفُخْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لِعَبْدٍ لَنَا أَسْوَدَ: ((أَيُّ رَبَّاحٍ تَرُبُّ وَجْهَكَ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَثَمَةِ نَحْوُ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْرَةَ. وَلَمْ أَكْتُبْ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَى فِي حَدِيثِ آخَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرْفُوعٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۳۸۱]
(۳۳۶۳) ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، ان کے پاس ان کا کوئی قرعہ رشتہ دار آیا۔ اس کے ساتھ اس کا نو جوان بیٹا تھا جس کی پیشانی کے بال گھنے تھے وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا اور پھونکنے لگا تو انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! پھونکیں مت مار۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جبھی غلام کو کہتے ہوئے سنا کہ اے نو جوان! اپنے چہرے کو مٹی لگا (یعنی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ)۔

(۳۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُحْسِي أَنْ يَكُونَ كَلَامًا يَعْنِي النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالنَّفْخُ لَا يَكُونُ كَلَامًا إِلَّا إِذَا بَانَ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ، وَأَمَّا إِذَا لَمْ يَفْهَمْ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ فَلَا يَكُونُ كَلَامًا. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۳۰۱۸]

(۳۳۶۴) (ا) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ڈرتے تھے کہ ایسا کلام نہ کریں یعنی نماز میں پھونک مارنا۔
(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صرف پھونک کلام نہیں ہوتی البتہ اس سے کوئی ایسا کلام ظاہر ہو جس سے لفظ بنتا ہو۔ اگر اس سے کوئی بات سمجھ نہ آ رہی ہو تو وہ کلام نہیں ہوتا۔

(۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ الْأَبْرَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ قُلْتُ لِقَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكَلَابِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا نَتَأَذَى بِرَبِيشِ الْحَمَامِ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذَا سَجَدْنَا. فَقَالَ:

انْفُخُوا. [ضعيف۔ أخرجه ابن معين في تاريخ: ۴/ ۴۸]

(۳۳۶۵) یحییٰ بن نائل بیان کرتے ہیں کہ میں نے قدامہ بن عبد اللہ بن عمار کلابی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہم مسجد حرام میں جب سجدہ کرتے ہیں تو حمام کے بالوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھونک مار لیا کرو۔

(۳۳۶) باب مَنْ تَصَفَّحَ فِي صَلَاتِهِ كِتَابًا فَفَهِمَهُ أَوْ قَرَأَهُ

نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم

(۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيِّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَك جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ وَالْحَارِثُ بْنُ نَهَّانٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْنِيَّيْنِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ يَوْمَئِذٍ غُلَامَهَا ذَكْوَانُ فِي الْمُصْحَفِ فِي رَمَضَانَ إِلَّا أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ عبد الرزاق ۳۸۲۵]

(۳۳۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رمضان میں ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ کر امانت کروایا کرتا تھا۔

(۳۳۷) باب مَنْ عَدَّ الْآيَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ عَقَدَهَا وَلَمْ يَتَلَفَظْ بِمَا يَكُونُ كَلَامًا

نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْعُدُ التَّسْبِيحَ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۱۵۰۲]

(۳۳۶۷) عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مِسْرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَنَامُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْعُدُ التَّسْبِيحَ، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ: بَيِّنِيهِ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْبَاغَنْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعُجْلِيُّ عَنْ عَنَامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: يَقْعُدُ التَّسْبِيحَ فِي الصَّلَاةِ.

ذکرہ شیخ لنا بخسرو جرد يعرف بابي الحسن علي بن عبد الله بن علي صحيح السماع عن الشيخ أبي بكر الإسماعيلي في أماليه للحديث الأعمش عن ابن الباغندي. [صحیح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۶۸) (۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو داہنے ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔
(ب) ایک روایت ہے کہ نماز میں تسبیح شمار کرتے تھے۔

(۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرَوْدِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَضْرَمِيُّ: مُطِينٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قُدَيْلِكَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ مِنْ قَوْلِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعيف - أبو عبد الرحمن كان يقول -]

(۳۳۶۹) ابو عبد الرحمن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے بھی تھے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار بھی کرتے تھے۔

(۳۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَضْرَمِيُّ: مُطِينٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قُدَيْلِكَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ. [صحیح]

(۳۳۷۰) اعمش ابراہیم نخعی کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۱) وَيَا سَادُوهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ.

[ضعيف]

(۳۳۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات قرآنیہ کو شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ أَوْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي وَثَّابٍ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح]

(۳۳۷۲) اعمش بیان کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن وثاب کو نماز میں آیات شمار کرتے دیکھا ہے۔

(۳۳۸) بَابُ مَنْ أَحْدَثَ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِحْلَالِ مِنْهَا بِالتَّسْلِيمِ

نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان

(۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الدُّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)).

[صحیح لصفیرہ - مضی تخریج فی الحدیث ۲۲۶۱]

(۳۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کئی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔

(۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَيْمِيٍّ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِغْنَى شَكٍّ إِلَيْهِ الرَّجُلُ يَجِدُ فِي صَلَاتِهِ شَيْئًا قَالَ: ((لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۱۳۷]

(۳۳۷۳) عباد بن حمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو کسی شخص نے شکایت کی کہ وہ اپنی نماز میں کوئی شبہ پاتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز نہ توڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔
(۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا أَشْكَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ لَمْ يَخْرُجْ ، فَلَا يَنْفُتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)). [صحیح۔ اعرجہ مسلم ۳۶۲]

(۳۳۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ اس کی شرمگاہ سے کوئی چیز نکل رہی ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے تو نماز نہ توڑے۔
(۳۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ خَرَجَ فِي ذُبُرِهِ أَحَدُتْ أَوْ لَمْ يُحَدِّثْ ، فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).
وَفِي هَذَا قَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ يَنْصَرِفُ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ وَجَدَ رِيحًا ، لَا فَرْقَ فِيهِ بَيْنَ عَمْدِهِ وَسَهْوِهِ وَسَقَمِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اعرجہ ابو داود ۱۷۷]

(۳۳۷۶) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنی سرین میں حرکت محسوس کرے اور اسے یقین نہ ہو کہ وضو ٹوٹا ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس نہ کرے تو نماز نہ توڑے۔
(ب) اس حدیث سے یہ دلیل سمجھ آ رہی ہے کہ جب وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کرے تو نماز نہ توڑے۔ یہاں قصداء سہوا اور سبقا میں کوئی فرق نہیں۔ واللہ اعلم

(۳۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَنْقُرُ عِنْدَ عَجَازِهِ ، فَلَا يَخْرُجَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَقَعَلَ ذَلِكَ مُتَعَمِّدًا)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الدقاق في محصله ۱۱۶]

(۳۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو وہ اس کی دیر کے قریب پھونک مارتا ہے، لہذا تم میں سے کوئی بھی وقت تک نماز نہ توڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے یا پھر قصد ایہ کام کرے۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا أَحَدُكُمْ أَخَذَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ ، ثُمَّ لْيَنْصَرِفْ)).

تَابَعَهُ عَلِيُّ وَصَلِيهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامٍ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامٍ وَجَبَّارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَزَائِدَةُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَوْسَلًا.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ : إِذَا أَحَدُكُمْ أَخَذَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ عَلَى أَنْفِهِ ، وَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۱۱۱۴]

(۳۳۷۸) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنا ہاتھ ناک پر رکھ کر چلا جائے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو نعیم بن حماد نے فضل بن موسیٰ سے اسی طرح موصول روایت کیا ہے مگر انہوں نے اس کے متن میں کہا: جب تم میں سے نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ ناک پکڑ کر چلا جائے اور جا کر وضو کر لے۔ (۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى فَلَمْ يَكُنْ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحَدَتْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). [صحيح۔ (حوالہ مذکورہ) تقدم في الدي قبه. ابوداود ۶۰]

(۳۳۷۹) (۱) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کتاب الطہارہ میں بیان کر چکے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَجْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَوْثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا صَلَاةَ بِغَيْرِ طَهْوٍ، وَلَا تَقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ يَسَّارِ.

فَكَتَبَ بِهَذِهِ الْأَخْبَارِ وَجُوبَ الْإِنْصِرَافِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْحَدِيثِ، وَوُجُوبِ الطَّهْوِ، وَلَقَدْ قَالَ لِيَمَّا رَوَيْنَا عَنْهُ إِخْرَافَهَا التَّكْبِيرَ فَلَا يَعُودُ إِلَيْهَا إِلَّا بِاسْتِنَافٍ تَكْبِيرٍ، وَلِي ذَلِكَ كَالذَّلَالَةِ عَلَى اسْتِنَافِ الصَّلَاةِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۲۴]

(۳۳۸۰) (۱) عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں کیا جاتا۔

(ب) ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حدیث لاحق ہونے کے بعد نماز توڑ دینا فرض ہوتا ہے اور وضو کرنا بھی۔ اس لیے کہ نماز تکبیر سے شروع ہوتی ہے لہذا نئے سرے سے تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے۔

(۳۳۸۱) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا نَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلْيَعُدْ صَلَاتَهُ)). وَهَذَا يُصَرِّحُ بِإِعَادَةِ الصَّلَاةِ وَبِهِ قَالَ الْمُسَوِّدُ بْنُ مَخْرَمَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ. [ضعیف۔ أخرجه ابوداود ۲۰۵]

(۳۳۸۱) (۱) علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور نماز لوٹائے۔

(ب) یہ حدیث نماز لوٹانے کے بارے میں صریح ہے اور صحابہ میں سے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی قول تھا۔

(۳۳۹) بَابُ مَنْ قَالَ يَبْنِي مَنْ سَبَقَهُ الْحَدِيثُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ

دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بتا کرنے کا بیان

(۳۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه

قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ رُسَيْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصِرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).
قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولًا. [مسک۔ مضی تعریج فی الحدیث ۶۶۹، بالجزء الاول]
(۳۳۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں قے آ جائے تو وہ نماز پھوڑ کر وضو کرے اور اگر اس نے کسی سے بات چیت نہیں کی تو وہیں سے نماز کی بناء کر لے۔

(۳۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ رَغَفَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصِرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيْنِ عَلَى مَا صَلَّى)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أَنْكَرَ عَلَيَّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. وَالْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.
كَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ أَرْقَمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَسَلِيمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكٌ، وَمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الشَّامِ ضَعِيفٌ لَا يُوثَقُ بِهِ.
وَرَوَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَعَبَّادٌ وَعَطَاءٌ هَذَانِ ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [مسک۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز میں تکبیر بہہ پڑے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے پھر اسی نماز پر بنا کر لے۔

(۳۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى

ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَحَظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ انْصَرَفَ قَوَّضًا، ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى وَلَمْ يَتَكَلَّمْ. هَذَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. صَحِيحٌ.

اخرجه مالك: ۷۷.

(۳۳۸۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جب نماز میں نکیر بہہ پڑھتی تو وہ چلے جاتے اور وضو کر کے آتے۔ پھر وہیں سے بنا کرتے جتنی پڑھی ہوتی اور وہ اس دوران کلام وغیرہ نہ کرتے۔ اسی طرح یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الْيَاسَعِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَاقُوتَ بْنِ يَمَّا قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ لَبَنًا فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ احْتَسَبَ بِمَا صَلَّى، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ.

وَقِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف - اخرجه احمد ۱/ ۸۸]

(۳۳۸۵) عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرمایا: جس کو اپنے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس ہو یا تے آئے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے۔ اگر وہ اس دوران کلام نہ کرے تو جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا وہیں سے آگے پڑھے اور اگر کلام کرے تو نئے سرے سے دوبارہ شروع کرے۔

(۳۳۸۶) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا رَجُلٌ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَأَصَابَهُ رِزٌّ فِي بَطْنِهِ أَوْ قِيٌّ أَوْ رُعَافٌ، فَخَشِيَ أَنْ يُحَدِّثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامُ، فَلْيَجْعَلْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ، فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَعْتَدَّ بِمَا قَدْ مَضَى فَلَا يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ، ثُمَّ يَتِمَّ مَا بَقِيَ، فَإِنْ تَكَلَّمَ فَلْيَسْتَقْبِلْ، وَإِنْ كَانَ قَدْ تَشَهَّدَ وَخَافَ أَنْ يُحَدِّثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامَ فَلْيُسَلِّمْ لَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ ضَعِيفٌ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ ثَلَاثٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِيهِ أَيْضًا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۳۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس ہو یا تے آئے یا نکیر چھوٹ پڑے اور اسے ڈر ہو کہ وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے گا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ناک پر رکھ لے (اور چلا جائے)۔ پھر وضو کر کے اگر وہ چاہے تو اسی پر بنا کرے اگر اس نے کلام نہ کیا ہو یعنی وہ نماز نہ لوٹاے جو گزر چکی ہے۔

پھر باقی نماز مکمل کرے اور اگر وہ اس دوران کلام وغیرہ کر لے تو نئے سرے سے شروع کرے اور اگر تشهد میں بیٹھ چکا ہے اور اسے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو وہ (پہلے ہی) سلام پھیر لے اس کی نماز ہوگئی۔

(۳۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ كَانَ فِي بَطْنِهِ بَوْلٌ، فَلْيَجْعَلْ تَوْبَهُ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ لْيَسْتَوِلْ وَلْيَتَوَضَّأْ، وَلَا يَكْلَمْ أَحَدًا فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَلِي كُلِّ هَذَا إِنْ صَحَّ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِنْصِرَافِ بِالرِّزِّ قَبْلَ خُرُوجِ الْحَدِيثِ ثُمَّ الْبَيَّاتِ عَلَى مَا مَضَى مِنَ الصَّلَاةِ. (ت) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُلَيْمَانَ الْقَارِي سِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۳۳۸۷) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی دوران نماز اپنے پیٹ میں کوئی گڑبڑ یا پیشاب کی حاجت محسوس کرے تو وہ اپنا کپڑا تک پر رکھے اور باہر نکل جائے اور وضو کرے، اس دوران کسی سے بات نہ کرے، اگر بات کر لے تو پھر نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(ب) یہ احادیث اگر صحیح ہوں تو ان میں اس بات کی دلیل ہے کہ اگر نماز میں گڑبڑ محسوس ہو تو حدیث لاحق ہونے سے پہلے نماز سے نکل جائے اور وضو کر کے اسی پر بنا کرنا جائز ہے۔

(۳۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُرْعَفُ فَيَخْرُجُ فَيَغْتَسِلُ الدَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَتَوَضَّأُ عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[ضعیف۔ اعرجہ مالک ۷۸]

(۳۳۸۸) امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جب تکبیر پھونکی تو نماز چھوڑ کر چلے جاتے اور خون دھوکہ واپس آتے اور اسی پر بنا کرتے۔

(۳۳۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ: أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُرْعَفُ وَهُوَ يُصَلِّيُ فَيَأْتِي حُجْرَةً أَوْ سَلَمَةً زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَأْتِي بِوَضُوءِهِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ رَجَعَ فَبَيَّ عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[صحیح۔ اعرجہ مالک ۷۹]

(۳۳۸۹) یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت ہے کہ انہوں نے سعید بن مسیب کو دیکھا کہ دوران نماز ان کی تکبیر چل پڑی تو وہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے، پانی والا برتن لایا گیا تو انہوں نے وضو کیا پھر نکلے اور اسی پر بنا کی۔

(۳۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ:

يُرْجِعُ فَيُنِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى بَعْنَى فِي الرَّعَافِ. قَالَ عَطِيَّةٌ وَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى أُمِّيَّةَ بْنِ خَالِدٍ بْنِ أَبِي سَيْدٍ فَقَرَأَ عَلَيْنَا كِتَابَهُمَا بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۳۳۹۰) ابوداريس خولانی سے روایت ہے کہ اگر نماز میں تکبیر بہہ پڑے۔

(۳۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ يَقُولُ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ وَلَا يَكْلُمُ أَحَدًا، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُنِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ طَاوُسٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح - اخرجہ عبدالرزاق ۵۷۲]

(۳۳۹۱) ابوعمر ویان کرتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نماز توڑ کر چلا جائے اور وضو کرے۔ اگر (اس دوران) کسی سے کلام نہ کیا ہو تو واپس پلٹ کر اسی پر بنا دے۔

(۳۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنِي وَاصِلٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدِ الصَّلَاةَ. [حسن - اسناد حسن]

(۳۳۹۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ جب توجیل سے پھر جائے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۳) قَالَ وَقَالَ أَبُو عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدْ. [صحيح]

(۳۳۹۳) یزید بن ابی مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تو اپنا رخ قبلہ سے پھیرے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ مِثْلَ ذَلِكَ.

[ضعيف]

(۳۳۹۳) عمر بن عبدالعزیز اور حسن مجتبیٰ سے اسی طرح کی روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۳۳۹۵) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجْمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَسْتَأْنِفُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَحَبُّ الْأَقْوَابِلِ إِلَيَّ فِيهِ أَنَّهُ قَاطِعٌ لِلصَّلَاةِ، وَهَذَا قَوْلُ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ - قَالَ - وَقَوْلُ الْمُسَوِّدِ أَشْبَهُ يَقُولُ الْعَامَّةُ فِيمَنْ وَلَّى ظَهْرَهُ الْقِبْلَةَ عَامِدًا أَنَّهُ يَتَوَدَّ.

قَالَ: وَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ فِي حَالٍ لَا يَجُوزُ لَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ مَا كَانَ بِهَا، ثُمَّ يَنْبِئُ عَلَى صَلَاتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ يَقُولُ يَنْبِئُ.

وَقَالَ فِي الْإِمْلَاءِ: لَوْلَا مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ لَرَأَيْتُ أَنَّ مَنْ تَحَرَّفَ عَنِ الْقِبْلَةِ لِرُغَافٍ أَوْ غَيْرِهِ لَعَلَّهِ الْإِسْتِثْنَاءُ، وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الْأَثَارِ إِلَّا التَّسْلِيمُ قَالَ ذَلِكَ بِهَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَمَسَائِلَ أُخَرَ، وَلَقَدْ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى قَوْلِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۳۳۹۵) (۱) مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ نئے سرے سے نماز دوبارہ سے پڑھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک سب سے بہتر قول یہی ہے کہ اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور یہ مسور بن مخرمہ سے روایت ہے اور یہ عام حضرات کے قول کے بہت زیادہ مشابہ ہے۔ اس بارے میں کہ جب وہ اپنی پیٹھ قبلہ سے پھیر لے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ دوبارہ شروع کرے گا۔

(ج) فرماتے ہیں: یہ بات جائز نہیں کہ وہ ایسی حالت میں ہو جس میں نماز درست نہیں ہوتی، پھر اسی طرح اپنی نماز پر بنا رکھے۔

(د) ان کا قدیم قول اسی پر بنا کے بارے میں ہے۔

(ه) وہ ”الاملاء“ میں کہتے ہیں کہ اگر فقہاء کے مذاہب نہ ہوتے تو میں یہ رائے دیتا کہ جو بھی قبلہ سے پھر جائے چاہے کسیر بننے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے، اس کے لیے نماز از سر نو شروع کرنا ضروری ہے۔ لیکن آثار میں صرف سلام آیا ہے۔ فرماتے ہیں: یہ اس مسئلہ اور دوسرے مسائل کے بارے میں ہے اور تحقیق انہوں نے اپنے نئے قول میں مسور بن مخرمہ کے قول کی طرف رجوع بھی کر لیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔



الاصحاح في مميز الصحاح

تأليف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی حاشیہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شبہ نژاد علوی

مکتبہ رحمانیہ



پتہ: سٹیشن غازی سٹریٹ، اٹھ و پانچواں لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ دِينَكُمْ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ الْعَلِيمِ

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو آپ کی اس کتاب سے پہلے اور اس کے بعد کوئی اور کتاب نہ آئے گی

مُسْلِمُ اَحْمَد بن حَنْبَلٍ

مؤلف

حَضْرَةُ اِمَامِ اَحْمَد بن حَنْبَلٍ

(المؤلفی ۱۸۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سید محمد عرفان سٹریٹ، نزد بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

مرقاۃ المفاتیح شرح اُردو مشکوٰۃ المفاتیح

للعلامہ شیخ الفاری علی بن سلطان محمد الفاری
مترجم: مولانا رَوَاحُہ محمد ندیم



مکتبہ رحمانیہ

اقدام سٹیشن عرف سٹیشن اسلام آباد پاکستان لاہور
فون: 042-37224228-37355743



